اصلی

ستیارتھ پرکاش

مصنّفہ

شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اردو ایڈیشن

جس کو

مہاشے دھرم پال۔ بی۔ اے سکرٹری آریہ سماج لاہور

نے ۱۹۱۳ء میں

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

بار اوّل　　دو ہزار کاپی　　قیمت فی کاپی ۸؍

اصلی

ستیارتھ پرکاش

مصنّفہ

شری ۱۰۸ اسوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اُردو ایڈیشن

جس کو

مہاشے دھرم پال - بی - اے - سکرٹری آریہ سماج لاہور

نے سنہ ۱۹۱۲ء میں

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

بار اوّل | دو ہزار کاپی | قیمت فی کاپی عہ

آریہ سماج کے دس نیم

۱- سب ستیہ ودیا اور ودیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اُن سب کا آدی مول پرمیشور ہے +

۲- ایشور سچدانند سوروپ۔ نراکار۔ سروشکتیمان۔ نیائے کاری۔ دیالو۔ اجنما۔ اننت نروکار۔ انادی۔ انوپم۔ سرو آدھار۔ سرویشور۔ سروویاپک۔ سروانتریامی۔ اجر۔ امر۔ ابھے۔ نتیہ پوتر اور سرشٹی کرتا ہے اس کی اپاسنا کرنی یوگیہ ہے +

۳- وید ستیہ ودیاؤں کا پستک ہے۔ وید کا پڑھنا۔ پڑھانا اور سننا سنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے +

۴- ستیہ کے گرہن کرنے اور استیہ کے چھوڑنے میں سروَدا اُدیت رہنا چاہئے +

۵- سب کام دھرم انوسار ارتھات ستیہ اور استیہ کو وچار کر کرنے چاہئیں +

۶- سنسار کا اُپکار کرنا اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے ارتھات شاریرک آتمک اور سماجک اُنتی کرنا +

۷- سب سے پریتی پوروک دھرم انوسار یتھا یوگیہ برتنا چاہئے +

۸- اودیا کا ناش اور ودیا کی ورِدّھی کرنی چاہئے +

۹- پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہئے کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہئے +

۱۰- سب منشیوں کو ساماجک سرو ہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہئے۔ اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر رہیں +

آریہ سماج لاہور کا پرتگیا پتر

۱- میں یتھا شکتی ان نیموں کا پالن کرونگا +

۲- میں وید آدی دھرم گرنتھوں کے بارے میں اختلاف رائے کی بنا پر کسی سے دویش نہیں کروں گا +

۳- میں کسی پولیٹیکل تحریک میں بذریعہ تحریر و تقریر ایکٹو پارٹ نہیں لونگا +

۴- میں موجودہ گورنمنٹ کے لئے وفادار رہونگا +

اوم

التماس

۱- ناظرین! آپ کی خدمت میں یہ مستند اردو ایڈیشن اصلی ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری ۸۰۱ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج مطبوعہ بنارس ۱۸۷۵ء کا پیش کیا جاتا ہے- اور ساتھ ہی اس کے امید کی جاتی ہے - کہ چونکہ چند در چند بواعث سے اس کے شائع کرنے میں حد سے زیادہ توقف ہوگیا ہے- اور چھپوائی میں بھی چند نقائص رہ گئے ہیں- آپ اُن پر چشم پوشی کرینگے- اس جگہ مختصراً اُن امور کا ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے- جن کا جاننا کتاب ہذا کے پڑھنے سے پیشتر ناظرین کے لئے لازمی ہے +

۲- اردو ایڈیشن میں ہندی ایڈیشن کی مکھی پر مکھی ماری گئی ہے- تاکہ کسی شخص کو یہ کہنے کا موقع نہ رہے- کہ میں نے اپنی طرف سے کوئی عبارت گھٹا یا بڑھا دی ہے- ہاں میں نے اپنی طرف سے اگر کسی جگہ کسی لفظ یا عبارت کے معانی یا مفہوم کو واضح کرنے کے لئے کوئی لفظ یا الفاظ زیادہ کئے ہیں- تو وہ تمام خطوط وحدانی میں رکھے گئے ہیں تاکہ مصنف کی اصلی تحریر اور میری تحریر میں کسی قسم کی گڑبڑ نہ رہے- پس کتاب ہذا میں جس قدر الفاظ خطوط وحدانی میں ہیں- وہ میرے ہیں- باقی تمام مصنف کے خیالات ہیں +

ستیارتھ پرکاش

مطبوعہ
بنارس ۱۸۷۵ء کے تمام سمولاسوں
کی
فہرست اور اُن کے مضامین

نمبر شمار	سمولاس	صفحہ	مضمون
۱	پہلا سمولاس	۹	ایشور کے اوم وغیرہ ناموں کی تشریح
۲	دوسرا سمولاس	۲۷	اولاد کی تعلیم و تربیت کا بیان
۳	تیسرا سمولاس	۳۷	ست شاستروں کا پڑھنا پڑھانا - برہمچ ماچاریہ اور برہمچریہ آشرم کا بیان
۴	چوتھا سمولاس	۱۰۵	بیاہ اور امور خانہ داری کا بیان
۵	پانچواں سمولاس	۱۳۶	وان پرستھ اور سنیاس آشرم کا بیان
۶	چھٹا سمولاس	۱۹۱	راجہ اور پرجا کے فرائض کا بیان
۷	ساتواں سمولاس	۱۴۱	وید اور ایشور کا بیان
۸	آٹھواں سمولاس	۲۷۵	دنیا کی پیدائش - قیام اور فنا کا بیان
۹	نواں سمولاس	۲۸۹	ودیا - اودیا - بندھ اور مکتی کا بیان
۱۰	دسواں سمولاس	۳۲۲	اچار - اناچار خوردنی اور ناخوردنی اشیا کا بیان
۱۱	گیارھواں سمولاس	۳۳۳	آریہ ورت میں پیدا شدہ چند مذہبی فرقوں کا بیان
۱۲	بارھواں سمولاس	۴۳۰	جین مت کا بیان

۵- سرورق کے دوسرے صفحہ کی عبارت مفصلہ ذیل ہے :-

نویدن (۱)

" یہ پستک شری سوامی دیانند سرسوتی نے میرے ویہہ (خرچ) سے رُچی ہے - اور میرے ہی ویہہ (خرچ) سے یہ مُدرت ہوئی ہے - اُکت سوامی جی نے اس کا رچنا ادھیکار مجھ کو دے دیا ہے - اور اُس کا میں ادھشٹاتا ہوں - اور میری اور (طرف) سے اس پستک کی رجسٹری قانون ۲۰ ۱۸۴۷ء کے انوسار ہوئی ہے - سوائے میرے و میری آگیا کے اس پستک کے چھاپنے کا کسی کو ادھیکار نہیں ہے ؛"

" دستخط - شری راجہ جے کرشن داس بہادر"
"سی - ایس - آئی "

نویدن (۲)

" جس پستک کے آدی اور انت میں میرے ہست اکھشر (دستخط) اور مہر نہیں - وہ چوری کی ہے - اور اس کا کریہ بکریہ (خرید و فروخت) نہیں ہو سکتا ؛"

(دستخط) شری راجہ جے کرشن داس بہادر
سی - ایس - آئی -

نویدن (۳)

" اس پستک کے پاٹھکوں سے میری یہ ونے پوروک پرارتھنا ہے - کہ اس گرنتھ کے چھپوانے سے میرا ابھپرائے کسی وشیش مت کے کھنڈن منڈن کرنے کا نہیں - کنتو اس کا مُکھ پریوجن یہ ہے - کہ سجن اور ودوان لوگ اس کو پکش پات

۳- ہندی ایڈیشن کے سرورق کے پہلے صفحہ پر مفصلہ ذیل عبارت موجود ہے:

اتھ ستیارتھ پرکاش

شری سوامی دیانند رچت

شری راجہ جے کرشن داس بہادر۔ سی۔ ایس۔ آئی

کی

آگیا انوسار

منشی ہربنس لال کے ادھیکار سے

اسٹار پریس محلہ رامپور میں چھاپی گئی

سمہ ۱۸۷۵ء

بنارس

پہلی بار۔ ۱۰۰۰ پستکیں مُول فی پستک سے ر

۴- سرورق کے پہلے صفحہ پر مہر لگی ہوئی ہے جس کی ہندی عبارت مفصلہ ذیل ہے:-

پستک ودھی پوروک دی گئی

جے کرشن داس

ادتینگ سمپادک

بعینہ یہی مہر کتاب کے سب سے آخری صفحہ پر لگی ہوئی ہے +

ویگیاپن

”سب کو ودت ہو۔ کہ جو جو باتیں ویدوں کی اور اُن کے انوکول ہیں۔ اُن کو میں مانتا ہوں۔ ورودھ باتوں کو نہیں۔ اس سے جو جو میرے بنائے ستیارتھ پرکاش و سنسکار ودھی آدی گرنتھوں میں گریہہ سوتر و منوسمرتی آدی پستکوں کے وچن بہت سے لکھے ہیں۔ وے اُن اُن گرنتھوں کے متوں کو جتانے کے لیئے لکھے ہیں۔ اُن میں سے ویدارتھ کے انوکول کا ساکشی وت پرمان اور ورودھ کا اپرمان مانتا ہوں۔ جو جو بات ویدارتھ سے نکلتی ہیں۔ اُن سب کو پرمان کرتا ہوں۔ کیونکہ وید ایشور وکیہ ہونے سے سروتھا مجھ کو مانیہ ہے۔ اور جو جو برہما جی سے لیکر جیمنی مُنی پرینت مہاتماؤں کے بنائے ویدارتھ انوکول گرنتھ ہیں۔ ان کو بھی میں ساکشی کے سمان مانتا ہوں۔ اور جو ستیارتھ پرکاش کے ۱۴۲ پرشٹھ اور ۲۶ پنکتی (اردو ایڈیشن صفحہ ۱۴۵ سطر ۱۲) پتر آدکوں میں سے جو کوئی جیتا ہو اُس کا ترپن نہ کیجے۔ اور جتنے مر گئے ہیں۔ اُن کا تو اوشیہ کیجے۔ تتھا پرشٹھ ۲۴ پنکتی ۱۲ (اردو ایڈیشن صفحہ ۵۹ سطر ۱۱) مرے ہوئے پتر آدکوں کا ترپن اور شرادھ کرتا ہے۔ اتیادی ترپن اور شرادھ کے وشے میں جو چھپا گیا ہے۔ سو لکھنے اور شودھنے والوں کی بھول سے چھپ گیا ہے۔ اس کے استھان میں ایسا سمجھنا چاہیئے۔ کہ جیوتوں کی شردھا سے سیوا کر کے نتیہ ترپت کرتے رہنا یہ پتر آدی کا پرم دھرم ہے۔ اور جو جو مر گئے ہوں۔ اُن کا نہیں کرنا۔ کیونکہ نہ تو کوئی ناش مرے ہوئے جیو کے پاس کسی پدارتھ کو پہنچا سکتا ہے۔ اور نہ مرا ہوا جیو پتر آدی کے دیئے پدارتھوں کو گرہن کر سکتا ہے۔ اس سے یہ سدھ ہوا۔ کہ جیتے پتا آدی کی پریتی سے سیوا کرنے کا نام ترپن اور شرادھ ہے۔ انیہ نہیں۔ اس وشے میں وید منتر آدی کا پرمان بھومکا کے گیارہ انک کے پرشٹھ ۱۷ سے لے کے بارہ انک کے ۲۴ پرشٹھ تک چھپا ہے۔ وہاں دیکھ لینا“

رہت ہو کر پڑھیں اور وچاریں۔ اور جن وشیوں میں
اُن کی دیانند سوامی کے سدھانتوں سے سمتی نہ ہو۔
اُن وشیوں پر اپنی انومتی پربل پرمان پوروک لکھیں۔
جن سے دھرم کا نرنے اور سنہ استھ لی وبیچنا ہو۔ مُکھ
سے شاستراتھ کرنے میں کسی بات کا نرنے نہیں ہوتا۔
پرنتو لکھنے سے دونوں پکشوں کے سدھانت گیات ہو
جاتے ہیں۔ اور ستیہ وشے کا نرنے ہو جاتا ہے۔ اس
لئے آشا ہے۔ کہ سب پنڈت اور مہاتما پرش اسکی بھاوت
سمالوچنا کرینگے۔ اور یہ نہ سمجھینگے۔ کہ مجھ کو کسی وشیش مت
کی نندا ابھیپریت ہے۔ چھاپنے میں شیگھرتا کے کارن اس
گرنتھ میں بہت اشدھتا رہ گئی ہیں۔ آشا ہے۔ پاٹھک
گن اس اپرادھ کو کھشما کرینگے ؎"

۶۔ مذکورہ بالا عبارت سرورق کے دوسرے صفحہ پر موجود ہے۔ سرورق کے تیسرے صفحہ پر بارھویں سموااس کی ہی عبارت ختم ہوتی ہے۔ سرورق کے چوتھے صفحہ پر کوئی عبارت نہیں ہے۔ بلکہ "راجہ جے کرشن داس" کی مہر چسپاں ہے۔ جس کا اوپر ذکر کر دیا گیا ہے ؎

۷۔ یہ کتاب ۱۸۷۵ء میں پہلی مرتبہ چھپی تھی۔ اس حساب سے اس کو چھپے ہوئے ۱۹۱۲ - ۱۸۷۵ = ۳۷ سال ہوئے۔ سمت ۱۹۳۵ بکرمی میں شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج نے اس پستک کے بارے میں ایک وگیاپن چھپوایا تھا۔ جو کہ رگوید بھاشیہ کے دوسرے انک کے سرورق کے دوسرے صفحہ پر چھپا تھا۔ اس وگیاپن کو شائع ہوئے ۱۹۶۸-۱۹۳۵= ۳۳ سال ہوئے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ پستک چھپنے سے تقریباً ۴ سال بعد سوامی جی نے یہ وگیاپن نکالا تھا۔ اب دیکھنا چاہئے۔ کہ وہ وگیاپن کیا تھا۔ چنانچہ ہم اُس وگیاپن کی نقل لفظ بہ لفظ نیچے دیتے ہیں :۔

انتھ

ستیارتھ پرکاش

پہلا سمولاس

"اوم۔شنّو۔مِترا۔شم۔ورُونا۔شنّو۔بھوتُو۔اَریما۔شنّا۔اِندرو۔برہسپتی۔شنّو۔وِشنُو۔رُورُوکرما۔نمو۔برہمنے۔نمستے۔وایو۔توئم۔ایو۔پرتیکشم۔برھما۔سی۔توٗا۔میو۔پرتیکشم۔برھم۔ودشیامی۔رِتم۔ود شیامی۔ستیم۔ودِشیامی۔تنمام۔اَوتُو۔تدوکتارمَوتُو۔اوتُووکتارم"

"اوم۔شانتی۔شانتی۔شانتی"

اوم۔ یہ جو اونکار (ہے) سو بہت اُتم پرمیشور کا نام ہے۔کیونکہ تین جو "آ۔اُو۔مَ" اکھشر اس میں ہیں۔وے سب مل کر ایک اوم اکھشر ہوٗا ہے۔اس ایک اکھشر سے بہت پرمیشور کے نام آتے ہیں۔جیسے "اکار" سے وراٹ اگنی اور وِشوا نیادکوں (وغیرہ) کا نام گرہن کیا ہے۔"اُوکار" سے ہرینہ گربھ۔وایو۔تیجس۔آدکوں (وغیرہ) کا (نام) گرہن کیا ہے۔"مکار" سے ایشور آدتیہ۔اور پراگیا۔آدکوں (وغیرہ) کا وید آدک شاستروں میں سپشٹ ویاکھیان کیا ہے۔سو سب نام پرمیشور ہی کے ہیں۔جو کوئی ایسا کہے۔کہ پرمیشور سے بھن ارتھوں کا گرہن کیوں نہیں ہوتا ہے۔اُس سے پوچھنا چاہئے۔کہ وراٹ اور اگنی اتیادک جتنے نام ہیں۔وے سب نِش پرتھوی آدک بھُوت۔دیولوک میں رہنے والے جو دیوا اور ویدک شاستر میں سوبنٹھ آدکوں کے بھی لکھے ہیں۔اور وے پرمیشور کے بھی نام ہیں۔ان سب میں آپ کن کا گرہن کرتے ہیں؟ جو آپ کہیں۔کہ ہم تو دیووں کا گرہن کرتے

۸- مذکورہ بالا وگیاپن سے جو کہ شری سوامی دیانند جی مہاراج نے ستیارتھ پرکاش کے چھپ چکنے کے چار سال بعد دیا تھا۔ یہ بات صاف ظاہر ہو رہی ہے۔ کہ اُن کی حین حیات میں یہ کتاب مروج تھی۔ اور کہ انہوں نے اس کتاب کو منسوخ نہیں کیا تھا۔ اور کہ وہ اس کتاب کو مستند مانتے تھے۔ اور کہ وہ سوائے اس ایک غلطی کے جس کی اصلاح انہوں نے اپنے وگیاپن سمت ۱۹۳۵ کے ذریعہ کر دی تھی۔ وہ کتاب ہذا میں کوئی ایسی غلطی سدھانتوں کے بارے میں نہیں سمجھتے تھے۔ جس کی کہ اُن کو اصلاح کی ضرورت محسوس ہوتی۔ اگر وہ اس ایک غلطی کے سوائے کوئی دوسری سدھانت وشیک غلطی بھی مانتے ہوتے۔ تو وہ اس کی بھی ضرور اصلاح کر دیتے۔ مگر چونکہ اُنہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اس لئے لازمی طور پر یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ ۱۸۷۵ء کا ستیارتھ پرکاش قطعی مستند ہے۔ اس لئے کہ یہ ستیارتھ پرکاش سوامی دیانند کی حین حیات میں مروج تھا۔ اور کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ہی سدھانت وشیک اس کی اصلاح کر دی تھی۔ اس کے برعکس جو ستیارتھ پرکاش* آجکل آریہ سماج میں مروج ہے۔ وہ کسی صورت میں بھی مستند نہیں مانا جا سکتا۔ اس لئے کہ وہ سوامی دیانند کے مرنے کے بعد شائع ہوا ہے۔ اور اس میں سوامی دیانند کے خیالات کو زیادہ تر دبایا اور قتل کیا گیا ہے۔ جیسا کہ دونوں کے پہلو بہ پہلو مطالعہ کرنے سے ثابت ہوگا۔ میں سوامی دیانند کے اصلی ستیارتھ پرکاش کو آریہ سماجیوں اور غیر آریہ سماجیوں کے ہاتھ میں دے کر اُن سے التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ ستیہ کو گرہن کریں اور استیہ کو چھوڑ دیں۔ عقلمندوں کو اشارہ کافی ہے۔ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دھرم پال - سکرٹری آریہ سماج

لاہور - ۸ - مئی ۱۹۱۲ء

کیونکہ گمن سمے میں لون (نمک) کا کیا پریوجن ہے۔ اور بھوجن سمے میں گھوڑے کا کیا پریوجن ہے۔ جہاں جس کو لے آنا چاہئے۔ وہاں اس کو کیوں تو نہیں لے آیا۔ اس سنئے تو مورکھ ہے۔ میرے پاس سے چلا جا۔ اس سے کیا آیا ہے کہ جہاں جس کا گرہن کرنا اُوچت ہو۔ وہاں اُسی کا گرہن کرنا یوگیہ ہے۔ یہ بات تو آپ نے اچھی کہی۔ کہ ویسا ہی جاننا چاہئے۔ اور کرنا بھی چاہئے۔ ہم لوگوں کو جہاں جس کا گرہن کرنا اُوچت ہے۔ وہاں اُسی کا گرہن کرنا چاہئے۔ (کیونکہ)

"اوم اتی۔ تدا کھشرم۔ اُدگیتھم۔ اپا سیت"

یہ چھاندوگیہ اپنشد کا وچن ہے۔ اور

"اوم۔ اتی تد۔ اکھشرم۔ سرونتسیہ۔ اُپ ویا کھیا نم"

یہ مانڈوکیہ اُپنشد کا وچن ہے۔

"اوم۔ کھم۔ برھم"

یہ یجروید کی سنگھتا کا وچن ہے۔

"برنی۔ می۔ اوم۔ اسے تت"

یہ کٹھ اپنشد کا وچن ہے

"پرشا ستارم سرویشا منی۔ یا نسمنی ربی۔ روکیھبنم۔ سوئپن۔ ادِھیگمیم۔ وویا تم۔ پُرشم۔ پرم۔ ایتم۔ اگنیم۔ بدنتے۔ ایکم۔ انو۔ منئے۔ پرجا۔ ریتم۔ اندرم۔ ایکے۔ پرے پرانم۔ پرے برھم شاشسوتم۔"

یہ دونوں منوسمرتی کے شلوک ہیں۔

"سا۔ برھم۔ ساوشنو۔ سارُودرا۔ ساشوا۔ سوا کھشرم سا۔ پرمم۔ سوراٹ۔ سا۔ اندرا۔ سا۔ کال اگنی۔ ساچندرما"

اتیادک کیولیہ اُپنشد کے بچن ہیں۔

"اگنم۔ مٹیرے۔ پروتہم۔ یجنسیہ۔ دیوم۔ رتجیئم۔ ہوتارم۔ رتن۔ دھاتم"

ہیں - اچھا تو آپ کے گرہن کرنے میں کیا پرمان ہے؟ ویو سب پرساھ ہیں - اور وے اُتم بھی ہیں - اس سے میں اُن کا گرہن کرتا ہوں - میں آپ سے پوچھتا ہوں - کہ پرمیشور کیا اپرسدھ ہے - اور پرمیشور سے کوئی اُتم بھی ہے - جو آپ اس پرمان سے ان کا گرہن کرتے ہیں - اور پرمیشور تو کبھی اپرسدھ نہیں ہوتا ہے - اس کے تُلیہ (برابر) کوئی نہیں ہے - تو اُتم کیسے کوئی ہوگا - اس سے یہ آپ کا کہنا متھیا ہی ہے - آپ کے کہنے میں بہت سے دوش بھی آوینگے - جیسے کہ بھوجن کے لئے بھوجن کرنے کا پدارتھ کسی نے کسی کے پاس پریتی سے رکھ کر کہا - کہ آپ بھوجن کریں - اور وہ اس کو تیاگ کے اپراپت بھوجن کے لئے جہاں تہاں بھرمن کرے - اس کو بدھیمان نہ جاننا چاہئے - کیونکہ وہ اُپستھت (موجود) نام (یعنی) سمیپ آیا - جو پدارتھ (ہے) اس کو چھوڑ کے اَن اپستھت (غیر موجود) نام (یعنی) اپراپت جو پدارتھ (ہے) اس کی پراپتی کے لئے شرم (کوشش) کرتا ہے - اس سے وہ پرش بدھیمان نہیں ہے - کیونچ (کیونکہ)

"اُپستھتم - پری تیجیہ - ان اُپستھتم - یاچتے - اِتی - بادھنی نیائے"

ویسے ہی آپ کا کتھن ہؤا - کیونکہ اُن ناموں کے جو اپستھت ارتھ منش - سونٹھ - آدک - اوشدھیوں کا - پرتیاگ آپ کرتے ہیں - اور اَن اپستھت جو دیو (ہیں) اُن کے گرہن میں آپ شرم (کوشش) کرتے ہیں - اس میں کچھ بھی پرمان وا یکتی نہیں ہے - اور جو آپ ایسا کہیں - کہ جہاں جس کا پرکرن ہے - وہاں اسی کا گرہن کرنا یوگیہ ہے - جیسے کسی کو کہا "سیندھوم آنئے" سیندھو کو تُو لے آ - تب اس کو سمے کا وچار کرنا اوشیہ ہے - کیونکہ سیندھو تو دو ارتھوں کا نام ہے - گھوڑے کا اور لون (نمک) کا بھی ہے - گمن (سیر) سمے میں سیندھو شبد سے گھوڑے کو لے آویگا - اور بھوجن سمے میں لون (نمک) کو ہی لے آویگا - تب تو ٹھیک ٹھیک ہوگا - اور جو گمن سمے میں لون (نمک) کو لے آوے - اور بھوجن سمے میں گھوڑے کو لے آوے - تب اس کا سوامی اُس پر کرودھ ہو کر کہیگا - تو نربدھی پرش ہے

"تسمادوا - اتینتس ماد آ تمنا اکاشس - سمبھوتا -
اکاشادوایو - وایوراگنی - اگنیر آپا - او بھیا -
پرتھوی - پرتھویو - اوشدھیا - اوشدھی - بھیو اَنّم -
اَنّات پرشا - ساوائے پرشوانر - سمیہ"

یہ تیتریہ اپ نشد کا وچن ہے -
انیادک پرکرنوں میں وراٹ انیادک ناموں سے پرمیشور کا گرہن کسی پرکار سے بھی نہیں ہوتا - کیونکہ پرمیشور کا جنم اور مرن کبھی نہیں ہوتا ہے - اس سے اسی پرکار کے پرکرتوں میں وراٹ انیادک ناموں سے اور جنم آدک وشیشنوں سے بھی پرمیشور کا گرہن شسٹ لوگوں کو کبھی نہ کرنا چاہیئے - وراٹ انیادک ناموں کا ارتھ کرتا ہوں - جس سے ان ناموں سے پرمیشور کا گرہن ہو +

وراٹ "راجری - وی - پتو ۓ"

اس دھاتو سے وراٹ شبد سدھ ہوتا ہے -
"بدھی نام - چراچرم جگت - راجنے - نام - پرکاشتے - ساوراٹا"
ببھ ارتھات وُہو (بہت) پرکار کے جگت کو جو پرکاش کرے - اس کا نام وراٹ ہے +

اگنی "انچو گتی - پوجنیو"

اس دھاتو سے اگنی شبد سدھ ہوتا ہے -
"گتے - سا - تریو - ارتھا - گیانم - گمنم - پرا پتشچہ انی -
پوجنم - نام - ستکارا - انچتی - اچنتے - واسو -
ایم - اگنی"

جوگیان سوروپ - سروگیہ - جاننے - پراپت ہونے - اور پوجا کے یوگیہ ہے - اُس کا نام اگنی ہے +

وشو "وشو - پرو یشنے"

اس دھاتو سے وشو شبد سدھ ہوتا ہے -
"وشم - تی - سروانی - بھوتانی - اکاشا - دینی - یسمن - سا - وشوا"

یہ رگ وید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"بھُورسی۔ بھُومی رسی۔ آدتی۔ رسی۔ وشو دھایا۔
وِشو سیہ۔ بھوُانسیہ۔ دھرتری۔ پرتھوم۔ یچھ۔
پرتھوم۔ درڑہا۔ پرتھیم۔ ماہنستی۔ پرشم جگت"

یہ یجروید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"اگن۔ آیا ہی۔ ویتئے۔ گرنا۔ توہو یہ۔ داتئے
نی ہوتا۔ ست۔ سرو۔ ہشی"

یہ سام وید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"شنو۔ دیوی۔ ابھشٹئے۔ آپو۔ بھونتو۔ پی۔ ئے۔
شنیّو۔ ابھی۔ سرونتو۔ ناہ"

یہ اتھروید کی سنگھتا کا منتر ہے۔ انیادک پرکرنوں میں ان بچنوں سے اوران کے ٹھیک ٹھیک ارتھوں کے جاننے سے پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے کیونکہ اونکار اور اگنی آدک ناموں کے مُکھیہ ارتھ سے پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے۔ نروکت۔ ویاکرن اور کلپ سوتر آدک۔ رشی۔ منیوں کے کئے ویاکھیانوں سے ویسے ہی برھما آدکوں کے کئے سنگھتاؤں کے شتھ پتھ آدک برھمن ویدوں کے ویاکھیان سے بھی اور چھ شاستروں میں بھی پرمیشور کا گرہن دیکھنے میں آتا ہے۔ ان ناموں کے ارتھوں سے اور اسی طرح کے وشیشنوں سے بھی پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے۔ اور کا نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا؟ کہ جہاں جہاں پرارتھنا۔ ستوتی۔ سروگیہ آدی وشیشن اور اُپاسنا لکھی ہے۔ وہاں وہاں پرمیشور کا ہی گرہن ہوتا ہے۔ یہ سدھ ہوُا۔ اور جہاں جہاں ایسے پرکرن ہیں۔ کہ:۔

"تتو وراٹ آجاتیہ۔ وراجو۔ ادھی پرشا
شرو تزات۔ وایوشچہ۔ پرانشچہ۔ مکھ
آدی۔ اگنیر جاتیہ۔ تسمات دیوا۔
اجاینت۔ بشچات۔ بھومی۔ منھو۔ پورا"

یہ سب وچن یجروید کی سنگھتا کے ہیں۔

اس دھاتو سے ایشور شبد سدھ ہوتا ہے۔

"ایشٹے - اسوؤ - ایشوا - سرو ایشورج وان - یو -
بھویت - سا - ایشورا"

جو ستیہ - وچار شیل نام - سنیہ جس کا گیان ہے - اننت جس کا ایشورج ہے - اس کا نام ایشور ہے +

آدتیہ "دو - او - کھنڈنے"

اس دھاتو سے دِتی شبد سدھ ہوتا ہے -

"اوکھنڈن نام - وناشا"

اُس سے "دِکتن" پرتیہ کرنے سے دِتی شبد سدھ ہوتا ہے - دِتی کس کا نام ہے - کہ جس کا وناش ہوتا ہے - اس سے جب (نا ل) سماس ہؤا - تب آدتی شبد رہؤا - آدتیہ نام جس کا کبھی وناش نہ ہو - جو آدتی ہے - وہی آدتیہ ہے +

پراگیہ "گیا - او - بودھنے"

دھاتو ہے - اس سے پراگیہ شبد سدھ ہؤا -

"پرکرشٹشچہ - اسوؤ - گیا شچہ - پرگیا - پرگیا - ایو - پراگیا"

جو گیانی اور سب گیانوں سے اُتم گیان وان ہے - اس کا نام پراگیہ ہے -

" پرجاناتی وا - چرا چرم جگت - سا - پرگیا - پرگیا -
ایو - پراگیا "

سب پدارتھوں کو یتھاوت جو جانتا ہے - اس کا نام پراگیہ ہے - جیساکہ پرمیشور کا اوزکار اُتم نام ہے - ویسا کوئی بھی نہیں - اس کا بہت تھوڑا ارتھ کیا گیا ہے - کیونکہ اونکار کی ویاکھیا سے اور بہت سے ارتھ لئے جاتے ہیں - یہ اوزکار کا نو ناموں سے ارتھ جو کیا گیا (ہے) وے نو نام پرمیشور کے ہی ہیں - اور اس منتر میں جتنے متر آدِک نام ہیں - اُن کا ارتھ اب آگے کیا جاتا ہے - کیونکہ جو پرارتھنا - ستوتی اور اپاسنا ہوتی ہے - سو سرشیٹ ہی کی ہوتی ہے - سرشیٹ جو اپنے سے گنوں میں اور ستیہ ستیہ ویوہاروں میں ادھک ہے - سو ہی

پرویش کرتے ہیں۔ سب آکاش آدی بھوت۔ جس میں اس کا نام وشو ہے
اتیادک نام آکار سے لئے جاتے ہیں۔

"ہرنیہ۔ تیجسو۔ نام۔ ہرنیانی۔ سوریہ آوینی۔
تیجسانسی۔ گرنبھے۔ بسیہ۔ سا ہرنیہ گربھا۔
اتھوا۔ ہرنیا۔ نام۔ سوریہ آدی نام۔ تیجسام
گربھا۔ ہرنیہ۔ گربھا"

ہرنیہ گربھ

ہرنیہ گربھ شبد کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جس سے سورج آدک تیج والے پدارتھ اُتپن ہوکے جس کے آدھار پر رہتے ہیں۔ اُس کا نام ہرنیہ گربھ ہے۔ اتھوا سورج آدک تیجوں کا جو گربھ نام نواس استھان (رہے) اس کا نام ہرنیہ گربھ ہے۔ اس میں یہ یجروید کا منتر پرمان ہے +

"ہرنیہ گربھا۔ سمورتتا گرے۔ بھوتیسہ۔ جاتا۔ پتی۔ ریک۔
اسیت۔ سادھار۔ پرتھویم۔ ویامُت۔ ایمام۔ کس۔
مئی۔ دیوا۔ یا۔ رہویشا۔ ودِھیم"

اتیادک منتروں سے پرمیشور کا ہی گرہن ہوتا ہے +

وایو

"واگتی۔ گن دھینوؔ"

اس دھاتو سے وایو شبد سدھ ہوتا ہے۔

"گندھنم۔ ہنستم۔ واتی۔ سو۔ ایم۔ وایو۔
چراچرم۔ جگت۔ چارتی۔ وا۔ ساوایو"

جو چراچر جگت کا پرلے کرے۔ اتھوا دھارن کرے۔ اور سب بلوانوں سے بلوان ہو۔ اسی کا نام وایو ہے +

تیجس

"تیجنی۔ شا۔ نے"

اس دھاتو سے تیجس شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو اپنے سے آپ ہی پرکاشت ہو+ اور سورج آدک تیجوں کا پرکاش کرنے والا ہو۔ اس کا نام تیجس ہے۔ اتیادک ناموں کا "اوکار" سے گرہن ہوتا ہے +

ایشور

"ایشے۔ ایشورے"

گونوں کا گرہن نہیں ہوتا ہے۔ ویسے ہی جو پرمیشور سبھوں میں پردھان اور سبھوں میں مکھیہ ہی ہے سرشتر۔ شتترو۔ اور ادہسین کسی کا بھی نہیں۔ اسی سے پرمیشور ہی کا ہتر آدک شبدوں سے گرہن کرنا اوچت ہے ؛

ورُون "ورن۔ ورنے۔ وری۔ شایام"

ان دو دھاتوؤں سے ورُون شبد سدھ ہوتا ہے۔

"وَرنی۔ تی۔ سروان۔ شِشٹھان۔ مموکھشون۔ تماتان
دھرم آتمنو۔ یس۔ سا۔ ورُونہ"

اتھوا

"وری یتے۔ شِشٹھئے۔ مموکھشوبھی۔ تماتئی۔
دھرم آتما بھی۔ یا۔ سوروناپرمیشورا"

اتھوا

"وری یتی۔ شِشٹھا۔ رِین۔ ورتیے۔ واشِشٹھادی ئی
سا۔ ورونا۔ پرمیشورا"

جو "ورنیتی" نام سوئیکار کرتا ہے۔ "شِشٹھ" "مموکھشو" اور دھرماتمائیں کو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ سو ورون نام پرمیشور کا ہے۔ "ورئیتے" نام (یعنی) شِشٹ آدک جس کا سوئیکار کرتے ہیں۔ اس کا نام ورُون ہے۔ اتھوا "وریتے" نام (یعنی) جو سب کو پراپت ہو رہا ہے۔ اس کا نام ورُون ہے۔ ورئیتے نام (یعنی) جو سب سریشٹ لوگوں کو پراپت ہونے کے یوگیہ ہو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ اور یہ بھی اتھ ہوتا ہے۔ کہ

"ورونو نام وراہ۔ ورو نام۔ سریشٹا"

جو سبھوں میں سریشٹ ہو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ ویسا پرمیشور ہی ہے۔ اور دوسرا کوئی بھی نہیں ؛

اریما "رگ۔ تی۔ پراپنیو" اس دھاتو سے اریما شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سبھوں کے کرموں کی ینتھاوت اوستھا کو جانے اور پاپ پُن کرنے والوں کو ینتھاوت۔ پاپ اور پُنوں کی پراپتی کا ستنیہ۔ سنیہ نیم کرے۔ اسی کا نام اریما ہے ؛

سریشٹ ہوتا ہے۔ اُن سب سریشٹوں میں بھی پرمیشور اتنیت سریشٹ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کے تُلیہ کوئی بھی نہ ہُوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ جو تُلیہ نہیں۔ تو ادہک کیسے ہوگا۔ کبھی نہ ہوگا۔ کیونکہ پرمیشور کے نیائے۔ دیا۔ سروسامرتھ اور سرو گیان انیادک اننت گن ہیں۔ اور وے سرو داستنیہ ہی ہیں۔ اس سے سب منش لوگوں کو پرارتھنا۔ ستوتی اور اوپاسنا پرمیشور ہی کی کرنی چاہیئے۔ پرمیشور سے بھن کسی کی کبھی نہ کرنی چاہیئے۔ برھما۔ وشنو۔ مہادیو آدک۔ دیو۔ اور دیت۔ دانو آدک بھی پرمیشور ہی میں وشواس کرتے ہیں۔ اسی کی پرارتھنا۔ استوتی اور اُپاسنا کرتے ہیں۔ اور کسی کی بھی نہیں کرتے۔ اس کا وچار اچھی ریتی سے اُپاسنا اور مکتی کے وِشے میں لکھا جائیگا +

متر **پورب پکش**۔ متر آدک ناموں سے سکھا (دوست) اور اِندر آدک دیووں کے پرسدھ ویوہار کے دیکھنے سے ان کا گرہن کرنا چاہیئے +

اُتر پکش۔ ان کا گرہن کرنا یوگیہ نہیں۔ کیونکہ جو کسی کا متر ہے۔ وہی اور کا شترو بھی ہے۔ اور کسی سے اداسین بھی وہ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرمیشور تو سب جگت کا متر ہی ہے۔ اور کوئی (کسی) سے اداسین بھی نہیں۔ اس سے ویوہار میں کسی کا متر ہونے۔ کسی کا شترو ہونے۔ اور کسی سے اُداسین ہونے سے اس کا گرہن کرنا یوگیہ نہیں۔ اس میں مہابھاشیہ کے وچن کا پرمان بھی ہے +

"پردھان اپردھانیو پردھانے کاریئے سمپرتیہ گون مُکھے یو مُکھے۔ کاریئے۔ سمپرتیہ"

اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ پردھان اپردھان گون اور مُکھیہ کے بیچ میں سے پردھان اور مُکھیہ کا ہی گرہن ہوتا ہے۔ جیسے کہ کسی سے کسی نے پوچھا۔ کہ یہ کون جاتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ راجہ جاتا ہے۔ اس میں وچار کرنا چاہیئے۔ کہ راجہ کے ساتھ بہت سے بھرت (نوکر) ہاتھی۔ گھوڑے اور رتھ بھی جاتے تھے۔ پرنتو راجہ کے سامنے اُن کا گرہن نہیں بھیا۔ نہ ہوتا ہے۔ نہ ہوگا۔ کنتو راجہ ہی کا (گرہن) ہُوا۔ کیونکہ پردھان اور مُکھیہ کے سامنے اپردھان اور

اور ستیہ ہی کہونگا - اور کرونگا بھی -

"رتن مام اوتو - تر وکتارم - اوتو"

ایسا جو میں آپ کی آگیا کو کہنے والا - اور کرنے والا رہوں - میری آپ رکھشا کریں - اور اس آگیا سے میری بدھی ورودھ نہ ہو - اسی آگیا کو میں جو کہنے والا (رہوں) اسی آگیا سے میں ورودھ کبھی نہ کہوں - کیونکہ جو آپ کی آگیا ہے وہ دھرم روپ ہی ہے - جو اس سے ورودھ (ہے) سو ادھرم ہے - اسی آگیا کو کہوں اور کروں بھی ویسی آپ کرپا کریں - جب میں اس آگیا کو یتھاوت کہونگا اور کرونگا بھی - تب اس آگیا کا مکھیہ پھل یہی ہے - کہ آپ کی پراپتی کا ہونا "اوتو مام - اوتو وکتارم" یہ پھر جو دوسری بار پاٹھ ہے - منتر میں وہ آدر کے واسطے ہے - جیسے کہ کسی سے کسی نے کہا "تو گرام - گچھ گچھ" یہ کہنے سے کیا جانا جاتا ہے - کہ تو گرام کو شیگھر ہی جا - ویسے ہی دوسری بار پاٹھ سے آپ میری اوشیہ ہی رکھشا کریں - اور "اوم شانتی - شانتی - شانتی" یہ جو تین بار پاٹھ ہے - اس کا ابھپرائے یہ ہے - کہ ادھیاتم تاپ جو شریر میں روگ آدکوں سے ہوتا ہے - دوسرا شترو دیا گھر اور سرپ آدکوں سے جو ہوتا ہے - اس کا نام ادھی بھوتک ہے - تیسرا تاپ وہ ہے - کہ برشٹی (بارش) کا اتینت ہونا اور کچھ بھی برشٹی کا نہ ہونا - اتی شیت (سردی) و اُشنتا (گرمی) کا ہونا اس کا نام ادھی دیوک تاپ ہے - ہم لوگوں کی یہ پرارتھنا ہے - کہ جگت کے تینوں تاپوں کی نورتی آپ کی کرپا سے ہو جائے - "بھوان شنو بھونتو" آپ ہم لوگوں کے ارتھات سب جگت کے کلیان کرنے والے ہو - آپ سے بھن کوئی بھی کلیان کارک انھوا کلیان سوروپ نہیں ہے - اس سے آپ سے ہی پرارتھنا ہے - کہ سب جیووں کے ہردے میں آپ ہی آپ پرکاشت ہوویں - اس منتر کا سنکشیپ سے ارتھ پورن ہو گیا - اور اور آگے انیہ ناموں کے بھی ارتھ لکھے جاتے ہیں ٭

سورج - آتما - پرماتما
ایشور - پرمیشور

"سوریہ - آتما - جگت - تستھشچہ"

یہ منتر یجروید کا ہے - جگت نام پرانیوں کا

اندرا "ادی - پرم - ایشوریے" اس دھاتو سے اِندر شبد کی سِدھی ہوتی ہے -

"اِندتی - پرم - ایشوریہ وان - بھوتی - سا - اِندرا"

جس کا پرم ایشورج ہو - اور اس سے ادہک کسی کا بھی ایشورج نہ ہو - اس کا نام اِندر ہے +

برہسپتی "برہت" شبد ہے - اس کے آگے "پتی" شبد کا سماس ہے +

"برہنام - مہتام - آکاش - آدی - نام - پتی - سا - برہسپتی"

جو بڑوں سے بھی بڑا - اور سب آکاش آدک اور برہما آدکوں کا جو سوامی ہے - اس کا نام برہسپتی ہے +

وِشنو "وِشل - وِیاپتے" اس دھاتو سے وشنو شبد سِدھ ہوتا ہے -

"ویویشٹی نام - پراپنوتی - چراچرم - جگت - سا وشنو - ارونام - مہان - کرمہ - یس - لیبید - سا اروکرما"

جو سب جگت میں ویاپک ہو - [illegible] (یعنی) اننت پراکرم جس کا ہے - اس کا نام اروکرم ہے - وہی وشنو ہے +

برھم "برہی - برہی - بردھو" ان دھاتوؤں سے برہما شبد سدھ ہوتا ہے - جو سب کے اوپر وراجمان ہو - اور سب سے بڑا ہو - اس کا نام برھم ہے - وایو کا ارتھ جو اونکار کے ارتھ سے کیا ہے - وہی جان لینا چاہئیے +

شم نام ہے سکھ کا - اور کلیان کا بھی - "نا" یہ پد سے ہم سب لوگوں کا گرہن ہوتا ہے - ہے پرمیشور! اونکار آدک جتنے نام ہیں - وے آپ ہی کے ہیں - آپ پرتیکش ہی برھم ہیں -

"توامیو - پرتیکشم - برھم - ودیشامی"

آپ ہی کو میں پرتیکش برہم کہونگا - پرتیکش نام سب جگہ میں آپ نتیہ ہی پراپت ہو -

"رتم - ودشیامی"

آپ کی جو یتھارتھ آگیا ہے - اسی کو میں کہونگا - اور اسی کو ہی میں کرونگا -

"ستیم ودشیامی"

جیت سکے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "ویوہارتی۔سا دیوا" ویوہارتی نام
نیائے اور انیائے ویوہاروں کا جو گیا پک نام اپدیشٹا اور سب ویوہاروں کا جو
آدھار بھی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "دیو۔تی۔تی" نام سب
پرکاشوں کا آدھار جوادھی کرن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "ستوتیتے۔
سا۔دیوا" ستویتے نام جو سب لوگوں کی استوتی کرنے کے یوگ ہو۔ اور
نندا کے یوگ کبھی نہ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "مودیتی۔سا۔دیوا"
مودیتی نام آپ تو آنند سوروپ ہی ہے۔ اوروں کی بھی آنند کرادے۔ جس کو
دکھ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "مادیتی سا۔دیوا"
مادیتی نام آپ تو ہرش سوروپ ہو۔ جس کو شوک کا لیش کبھی نہ ہو۔ اوروں
کو بھی ہرش کرادے۔ اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "سؤا۔پیئتی۔
سا دیوا" سؤاپیئتی نام پرلے میں سبھوں کو شئین اویکت میں جو کرادے۔
اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "کا میئتی۔کا میئتے وا۔سا۔دیوا" کا میئتے
کا میئتے نام جس کے سب کام سدھ ہوں۔ اور جس کی پراپتی کی کامنا سب شِشٹ
لوگ کریں۔ اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "گچھتی۔گمیئتے۔وا۔سا۔دیوا"
گچھتی۔گمیئتے نام جو سبھوں میں گت نام پراپت ہو۔ جاننے کے یوگ ہو۔
اس کو کہتے ہیں۔ دیو۔ دیو نام پرمیشور کا ہے۔ دیو شبد کے اکادش
ارتھ ہیں +

کوویر

"کوی۔اچھا۔ونے" اس دھاتو سے کوویر شبد سدھ
ہوتا ہے۔ جو آکاش آدکوں کا اچھادک ہے۔ اس کا نام کوویر
ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام کوویر ہے +

پرتھوی

"پرتھو۔وستارے" اس دھاتو سے پرتھوی شبد سدھ
ہؤا جو سب آکاش آدکوں سے وسترت ہے۔ اس کا نام
پرتھوی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام پرتھوی ہے +

جل

"جل پرتی۔گھاتنے" اس دھاتو سے جل شبد سدھ ہوتا
ہے۔ "پرستی۔ہننی۔اویکت۔پرمانو۔آدینی۔پرسپرم۔تدجلم"

جوکہ چلتے پھرتے ہیں۔ "تستھشچہ" ایرانی نام ستھاور جوکہ پربت برکش آدک ہیں۔ اُن سبھوں کا جو آتما ہے۔ اس کا نام سورج ہے۔ "اَت۔ سات تینگنے" دھاتو ہے۔ اس سے آتما شبد سدھ ہؤا۔ "اتتی۔ سرو ویا پنوتی۔ تی۔ آتما" جو سب جگت میں ویاپک ہو۔ اس کا نام آتما ہے۔ اور "پرشچا ساو۔ آتما چہ پرماتما" جو سب جیو آتماؤں سے سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرماتما ہے۔ ایشور نام سامرتھ والے کا ہے۔ جو ایشوروں میں پرم سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرمیشور ہے۔ برھم آدک دیووں میں ایک سے ایک ایشورج والا ہے۔ جیسا کہ منشوں میں ایک سے ایک ایشورج والا ہے۔ ویسے ہی برھم آدک دیووں میں جو سب سے سریشٹ ہو۔ اور چکرورتی آدک راجاؤں سے پرم نام سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرمیشور ہے۔ جو سب ایشوروں کا ایشور ہو۔ اور جس کے تُلیہ ایشورج والا کوئی بھی نہ ہو۔ اسی کا نام پرمیشور ہے +

ساوتہ

"شُن۔ ابھی۔ شوے۔ شُن۔ پرانی گربھ بموچنے" ان دو دھاتوؤں سے ساوتا شبد سِدھ ہوتا ہے +

"ابھی۔ شواہ۔ اُتپادنم۔ پرانی۔ گربھ۔ بموچنن چہ۔
سعوتی۔ سُوتے۔ وا۔ اُپتادیتی۔ چراچرم جگت۔ سا ساوتا"

جو سب جگت کی اُتپتی کرے۔ اس کا نام ساوتہ ہے +

دیو

"دِو کریڈا۔ بجگیشا۔ ویوہار۔ ادیوتی۔ یو۔ ستوتی
مودمد۔ سوئپن۔ کانتی۔ گتی۔ شو"

اس دھاتو سے دیو شبد کی سدھی ہوتی ہے۔ "دیوتی۔ سا۔ دیوا" دیوتی نام سوئم جو پرکاش سوروپ ہو۔ اور جو سب جگت کو پرکاش کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "کریڑتے۔ سا۔ دیوا" کریڑنے نام اپنے آنند سے اپنے سوروپ میں آپ ہی جو کریڑا کو کرے اتھوا کریڑا ماتر سے انیہ کی سہایتا کے بنا جگت کو کریڑا کے نیائیں جو رچے۔ وا سب جگت کی کریڑاوں کا آدھار جو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "بجی۔ گیشتے۔ سا۔ دیوا" بجی گیشتے نام سب کا جیتنے والا اور آپ تے سدا اجے ہے۔ جس کو کوئی بھی نہ

کیونکہ میں "ان ہوں ۔ میں ہی آنا دہوں"۔ تین بار اس شرتی میں پاٹھ آدر کے واسطے ہے ۔ جیسے کہ "توا ٹم ۔ گرا مم ۔ گچھ ۔ گچھ ۔ گچھ"، اس سے کیا لیا جاتا ہے کہ شیگھر ہی تو گرام کو جا ۔ اور کہیں بھی ٹھیرنا نہیں ۔ اس پرکار کے دیوہاروں میں جو بہت بار کا کہنا ہے ۔ سو جیسے انرتھک نہیں ۔ ویسے اس میں بھی انرتھک نہیں ۔ اس وشئے میں ویاس جی کا سوتر بھی پرمان ہے ۔

"اتّہ ۔ چرا ۔ چر ۔ گرہنات"، آتّہ نام کھانے والے کا ہے ۔ اسی کا نام آنا د ہے ۔ چرا چر نام جڑ اور چیتن سب جگت اس کے گرہن کرنے سے پرمیشور کا نام اتّہ اور آنا د ہے ۔ جیسے کہ گولر کے پیٹ میں کرمی اپتن ہو کے اسی میں رہتے ہیں ۔ اور اسی میں ناش ہو جاتے ہیں ۔ اس سے پرمیشور کا نام اتّہ اور انا د ہے ۔

وسو

"وس ۔ نواسے"، اس دھاتو سے وسو ۔ شبد سدھ ہوتا ہے "وسنتی سروانی ۔ بھوتانی ۔ یسمن ۔ سا ۔ وسو"، رتھوا ۔ سرولیشو ۔ بھوتیشو ۔ یو ۔ وستی ۔ سا وسو"، سب آکاش آدک بھوت جس میں رہتے ہیں ۔ اس کا نام وسو ہے ۔ اتھوا سب بھوتوں میں جو واس کرتا ہے ۔ اس کا نام وسو ہے ۔ اسی سے وسو پرمیشور کا نام ہے ۔

رودر

"رُدری ۔ اشرو ۔ بموچنے"، رُدر سے نلوپشچہ"، اس دھاتو سے اد اس سوتر سے رُدر شبد سدھ ہوتا ہے ۔

"رُد ویتی ۔ ابنائے کارنیو ۔ جنان ۔ سا رُدرا"

رُلاتا ہے ۔ وشٹ کرم کرنیوالے جیووں کو جو اس کا نام رُدر ہے ۔ اس میں یہ شرتی کا بھی پرمان ہے :۔

"یں ۔ منسا ۔ دھیائتی ۔ تد ۔ واچا ۔ ودتی

یہ واچا ۔ ودتی ۔ تت کرمنا کروتی ۔ یت کرمنا کروتی ۔ تد ابھی سمپدتے"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے ۔ اس کا یہ ارتھ ہے ۔ کہ جو جیو من سے وچارتا ہے ۔ وہی بچن سے کہتا ہے ۔ اسی کو کرتا ہے ۔ اور جس کو کرتا

جو اویکت سے ویکت کو اور ایک پرمانو سے دوسرے پرمانو کو اینوانیہ سنیوگ اور ویوگ کے واسطے جو ہنن اور پرتی ہنن کرنے والا ہو۔ اس کا نام جل ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام جل ہے۔ ہنن نام ایک سے ایک کو ملانا پرتی ہنن نام دوسرے سے تیسرے کو ملانا۔ تیسرے کو چوتھے سے ملانا۔ جگت کی اتپتی سمے میں سبھوں کا سنیوگ کرنے والا پرمیشور ہی ہے۔ دوسرا کوئی بھی نہیں۔ "جنی پرادُربھاوے" "لا آدانے"۔ ان دھاتوؤں سے بھی جل شبد سدھ ہوتا ہے۔ "جینتی نام۔ اُتپا دیتی۔ سروم جگت۔ تج۔ ملاتی۔ گرنہاتی۔ نام۔ آدتتے۔ چراچرم۔ جگت۔ تلم۔ جنج۔ تلّم۔ چہ۔ تد۔ جلم۔ برھم"۔ "جا" شبد سے سبھوں کا جنک اور "لا" شبد سے سبھوں کا دھارن کرنے والا اس کا نام جل (ہے) جل نام پرمیشور کا ہے +

آکاش

"کاشرِ۔ دیپ۔ توؤ"۔ اس سے آکاش شبد سدھ ہوتا ہے۔ "سمنتات۔ سروتا۔ سروم۔ جگت۔ پرکاشتے سا۔ آکاشا"۔ جو پرمیشور سب جگہ سے اور سب پرکار سے سبھوں کو پرکاشتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام آکاش ہے +

اَنّ۔ اَینّہ۔ انّاد

"اَد۔ بھکشنے"۔ اس سے اَنّ شبد سدھ ہوتا ہے "اَتتی۔ بھکشنی۔ چراچرم۔ جگت۔ تد۔ اَنّم" جو چراچر جگت کا بھشک ہے۔ اور کال کو بھی کھا کے پچا لیتا ہے۔ اس کا نام اَنّ ہے۔ اس میں پرمان ہے۔

"آدیتّے۔ اَتتی۔ چہ۔ بھوتانی۔ تسماد۔ اَنّم۔ تد۔ اُچتے"

یہ تیتّری اپ نشد کا بچن ہے +

"اہم۔ اَنّم۔ اہم۔ اَنّم۔ اہم۔ اَنّم
اہم انّادو۔ اہم انّادو۔ اہم انّادا"

یہ بھی اُسی اُپ نشد میں ہے۔ "انّم۔ اَتتی۔ یہ۔ انّادہ" اَن شبد سے چراچر جگت کا جو گراہک (ہے)۔ اس کا نام انّاد ہے۔ یہ بھگت پرمیشور ہی کا ہے۔

شکرا "ایشو۔ چر۔ پوتی۔ بھاوے"، اس دھاتو سے شکر شبد سدھ ہوتا ہے۔ شوچی نام اتینت پوتر کا ہے) جو آپ تو اتینت پوتر ہو۔ اور واں کی پوترتا کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شکر ہے۔

شنیچرا "چر۔ گتی۔ بھکشینو"، اس دھاتو سے شنیس اد یہ" پوروپد سے شنیچر شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو اتینت دھیرج وان ہو۔ اور سب سنسار کے دھیرج کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شنیچر ہے۔

راہوا "رہ۔ تیاگیا"، اس دھاتو سے راہو شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سب سے ایکانت سوروپ ہو۔ جس میں کوئی بھی ملا نہ ہو۔ اور سب تیاگیوں کے تیاگ کا ہیتو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام راہو ہے۔

کیتوا "کت۔ نواسے۔ روگ۔ اپنینے۔ چہ"، اس سے کیتو شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سب جگت کا نواس استھان ہو۔ اور سب روگوں سے رہت ہو۔ ممکشووں کے جنم مرن آدک روگوں کے ناش کا ہیتو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام کیتو ہے۔

یگیا "یگیہ۔ دیو۔ پوجا۔ سنگتی۔ کرن۔ دانیشو"، اس دھاتو سے یگیہ شبد سدھ ہوتا ہے۔ "اسمجتے۔ سروئی۔ برہم۔ آدی۔ بھی جنیے۔ رسا یگیہ"۔ سب برہما آدک جس کی پوجا کرتے ہیں۔ اس کا نام یگیہ ہے۔ "یگیو وی۔ وشنو۔ آتی۔ شرتے۔ یگیہ کا نام وشنو ہے۔ اور وشنو نام ہے ویاپک کا۔ اس شرتی سے بھی پرمیشور کا نام یگیہ ہے۔

ہوم "ہونا د۔ اینو"، اس دھاتو سے ہوم شبد سدھ ہوتا ہے۔ "ہدیتے۔ ہو ایر۔ ہوما"۔ جو دان نار دینے کے یوگیہ ہے۔ اس کا نام ہوم ہے۔ سب دانوں سے پرمیشور کا جو دان نام اپدیش کا کرنا۔ اور سب کرمنوں سے جو پرمیشور کا گرہن نام پرمیشور میں دارڈھ نشچے کا کرنا۔ اس دان سے زیادہ کوئی بھی اتم دان و گرہن نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام ہوم ہے۔

بندھوا "بندھ۔ بندھنے"، اس دھاتو سے بندھو شبد سدھ ہوتا ہے۔ جس

ہے۔ اسی کو ہی پراپت ہوتا ہے۔ ایسی پرمیشور کی آگیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے۔ ویسا ہی پھل پاوے۔ اس آگیا کو کہنے والا پرمیشور ہے۔ اس کی آگیا ستیہ ہی ہے۔ اس سے جو جیسا کرتا ہے۔ سو ویسا ہی پراپت ہوتا ہے۔ اس سے کیا آیا ہے۔ کہ دشٹ کرم کاری جتنے پرش ہیں وہ سب دشٹ کرموں کے پھل پراپت ہو کے رُودن ہی کرتے ہیں اس کارن سے پرمیشور کا نام رُدر ہے۔

نارائن نارائن بھی نام پرمیشور کا ہے۔
"آپو۔ نارائن۔ اِتی۔ پروکتا۔ آپو۔ وینر سونوہ۔"
"تا یدسیتھانیم۔ پوروتین۔ نارائنا سمرتاہ۔"
یہ شلوک منوسمرتی کا ہے۔ "آپ" نام جل کا ہے۔ اور نار سنگیا بھی جل کی ہے۔ اور وہ پران جل سنگیک ہے۔ وہ سب پران جس کا این نام نواس استھان ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نارائن ہے۔ سورج کا ارتھ تو کر دیا ہے۔

چندر "چدی۔ آہلادے"۔ اس دھاتو سے چندر شبد سدھ ہوتا ہے۔ "چندتی۔ سو۔ ایم۔ چندرا"۔ جو آہلاد نام آنند سوروپ ہو۔ اور جو مکت پرش جس کو پراپت ہو کے سدا نند سوروپ ہی ہے اس کو دکھ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام چندر ہے۔

منگل "مگی۔ دھاتر گتی۔ ارتھا۔ منگلے۔ رلچہ"۔ اس سے منگل شبد سدھ ہوا۔ منگ اِتی۔ سو۔ ایم۔ منگلاہ"۔ جو آپ تو منگل سوروپ ہی ہے۔ اور سب جیووں کے منگل کا وہی کارن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام منگل ہے۔

بدھ "بدھ۔ آوگمنے"۔ اس دھاتو سے بُدھ شبد سدھ ہوتا ہے "بُدھیتے سو۔ ایم۔ بُدھا"۔ جو آپ تو بودھ سوروپ ہو۔ اور سب جیووں کے بودھوں کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام بُدھ ہے۔ برہسپتی کا ارتھ برہتم کر دیا ہے۔

اس سے پرمیشور کے نام شرو تر۔ من۔ بانی۔ پران۔ اور چکشو یہ سب ہیں

چت۔ بدھی "بدھیین۔ بودھر۔ بھوتی۔ چتین۔ چتم۔ بھوتی۔" نام سب کو چتانے والے ہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام چت اور بدھی ہے۔

آہنکار "آہنکر۔ دن۔ آہنکارو۔ بھوتی۔ نام۔ اہنک۔ کروتی۔ آہنکارا" جو ویکرت آوک سب جگت کا میں ہی کرتا ہوں ایسا جو گیان کا ہوتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام آہنکار ہے۔

جیوا "جیو۔ پران۔ دھارنے" اس دھاتو سے جیو شبد سدھ ہوتا ہے "جیوتیا سروان۔ پرانی۔ نا۔ سا۔ جیوا" جو سب جیو اور پرانوں کا جیون دھارن کرنیوالا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام جیو ہے۔

آپ "آپ لسری۔ ویاپتو" اس دھاتو سے آپ شبد سدھ ہوتا ہے۔ سب جگت میں ویاپت ہونے سے پرمیشور کا نام آپ ہے۔

اج "جنی۔ پرادُر۔ بھاوے" اس سے اج شبد سدھ ہوتا ہے۔ نہ جایتے۔ اتی۔ اجاہ "جس کا جنم کبھی نہ ہوا۔ نہ ہے اور نہ ہو گا اس سے پرمیشو۔ کا نام اج ہے۔

ست گیان انت "ستیم۔ گیانم۔ انتم۔ برہم" یہ تیتری اُپ نشد کا وچن ہے "استتی۔ تی۔ ست۔ ستے۔ ہی۔ تم ستیم" جو سب دن رہے۔ جس کا ناش کبھی نہ ہو اس سے پرمیشور کا نام ستیہ سوروپ ہے۔ اور گیان سوروپ ہونے سے پرمیشور کا نام گیان ہے۔ جس کا انت نام سیما (حد) کبھی نہیں۔ ارتھات دیش۔ کال اور وستو کا پرچھید نہیں۔ جیسے کہ فلاں جگہ میں دکھشن ویش نہیں۔ دکھشن ویش میں مدہ ویش نہیں۔ بھوت کال میں بھوشت کال نہیں۔ اور دونوں میں ورتمان کال نہیں۔ جیسے پرتھوی آکاش نہیں اور آکاش پرتھوی نہیں۔ ایسا بھید پرمیشور میں نہیں ہے۔ ایسا برہم ہی ہے۔ کیونکہ سب دیشوں۔ سب کالوں اور سب وستو میں

نے سب لوک لوکانتر اپنے اپنے ستھان میں پربندھ کرکے یتھاوت رکھے ہیں۔ اور اپنے اپنے پردھی (محور) کے اوپر سب لوک بھرمن کریں۔ اس پربندھ کے کرنے سے کسی کا ملنا نہ ہو۔ جیسے کہ بندھو بندھو کا سہلئے کاری ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب پرتھوی آدکون کا دھارن کرنا اور سب پدارتھوں کا رچن کرنا ہے) اس سے پرمیشور کا نام بندھو ہے۔

پِتا "پا۔ پالنے۔ پا۔ رکھشنے،، ان دو دھاتوؤں سے پِتا شبد سِدھ ہوتا ہے۔ جیسے کہ پتا اپنی پرجا کے اوپر کرپا اور پریتی کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام سب جگت کا پتا ہے۔

پِتامہا "پتیری نام۔ پتا۔ پتامہا،، جتنے جگت میں پتا لوگ ہیں۔ اُن سب کا پتا ہونے سے پرمیشور کا نام پتامہا ہے۔

پرپِتامہا "پتا۔ مہانام۔ پتا۔ پرپتامہا،، جگت میں جتنے پتاؤں کے پتا ہیں اُن سب کا پتا ہونے سے پرمیشور کا نام پرپتامہا ہے۔

ماتا "ما۔ مانے۔ مانگ۔ مانے شبد یچ،، ان دو دھاتوؤں سے ماتا شبد سِدھ ہوتا ہے۔ جیسے کہ ماتا اپنی پرجا کا مان کرتی ہے۔ اور لاڈون کرتی ہے۔ تیسے ہی سب جگت کا مان اور لاڈون آپیِنت کرپا اور پریتی کرنے سے پرمیشور کا نام ماتا ہے۔

شروتر۔ من۔ بانی۔ پران۔ چکشو شروترسیہ۔ شروترم۔ منسو منو۔ یہ ورچو۔ ہا۔ ورچم سا۔ او۔ پرانسیہ پرانا چکشو۔ ساچکشو۔ اتی مچیہ۔ دھیرا۔ پریتیہ اسماد لوکاد۔ امرتا۔ بھونتی،،۔ یہ کیں اپنشد کا بچن ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ جیسے شروتر آدک اپنے اپنے وشئے اگرہن کرتے ہیں۔ تتھا سب شروتر آدکوں کا اور شروتر آدک وشئوں کی کرپا کو بھی یتھاوت جانتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام شروتر کا شروتر ہے۔ تتھا من کا من۔ بانی کی بانی۔ پران کا پران۔ و چکشو کا چکشو ہے۔

اس سے پرمیشور کا نام نراکار ہے۔

نرنجن "انجن۔ ویکتی۔ مرکشن۔ کانتی۔ گتی شو" اس دھاتو سے انجن شبد اور "نر" اپسرگ کے یوگ سے نرنجن شبد سدھ ہوتا ہے۔ "انجنم۔ ویکتی۔ مرکشنم۔ کونامم۔ اندری یے پرپتھکش۔ ایتیتا۔ یسماتسا نرنجنا"

یا نام چھل اور کپٹ کا ہے۔ کیونکہ یہ پرمیشور مایا وی ہے۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ یہ چھلی اور کپٹی ہے۔ اور یا اگیان کا نام ہے جس کو مایا اور اودیا کا لیشن ماتر سمبندھ کبھی نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اس سے پرمیشور کا نام نرنجن ہے۔

گنیش "گن۔ سنکھیانے" اس دھاتو سے گن شبد سدھ ہوتا ہے اس کے آگے "ایش" شبد سدھ رکھنے سے گنیش شبد سدھ ہوتا ہے۔ "گنا نام۔ سموہا نام۔ جگتام۔ ایشا سا گنیشا" جو سب گنوں کا نام یعنی سنگھاتوں کا ارتھات سب جگتوں کا ایش نام یعنی سوامی ہونے سے پرمیشور کا نام گنیش ہے۔

بشیشور "وشو سیہ۔ ایشورا۔ بشیشورا" بشو نام سب جگت کا ایشور ہونے سے پرمیشور کا نام بشیشور ہے

کوٹستھ "کوٹے۔ تشٹھتی۔ اتی۔ کوٹستھا" جس میں سب دیوہار ہوتا ہے سب دیوہاروں میں ویاپت ہو۔

اور سب دیوہار کا آدھار بھی ہو۔ پرنتو جس کے سروپ میں دیوہار کا لیشن ماتر بھی وکار نہ ہونے سے پرمیشور کا نام کوٹستھ ہے۔

دیوی جتنے دیو شبد کے ارتھ لکھے ہیں۔ ویسے ہی ارتھ دیوی شبد کے جان لینا چاہیئے۔

شکتی "شک لری۔ شکتو۔ شکنو۔ اتی۔ یا۔ سا۔ شکتی" جو سب پدارتھوں کا رچنے کا سامرتھ جس میں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام شکتی ہے۔

لکشمی "لکش۔ درشنانکن۔ یو۔ اس سے لکشمی شبد سدھ ہوتا ہے "لکشیتی نام درشیتی۔ چراچرم جگت۔ سا۔ لکشمی" جو سب جگت کو اتپن کر کے دکھاوے۔ اس کا نام لکشمی ہے۔ "ایکنتی جنیتی۔ وا۔ چراچرم جگت۔ سا۔ لکشمی" جو سب جگت کے جسموں کو ارتھات نیترا سکا آدک اور شیب تر مول آدک ایک سے ایک دکشن جتنے جنیم انکے رچنے اپرکا لکشن کے ہونے

میں اکھنڈ ایک رس ہونے سے اور کوئی بھی جس کا انت نہ لے سکے۔ اس سے پرمیشور کا نام اننت ہے۔

آنند "ٹُدِ۔ ندی۔ سمردھو" اس سے آنند شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سب سمردھی مان۔ سدا آنند سوروپ ہے اور ممکشو مکتوں کو جس کی پراپتی سے سب سمردھی اور نتیہ آنند کے ہونے سے پرمیشور کا نام آنند ہے۔

سچدانند ست شبد کا ارتھ ست شبد کے ویاکھیان میں جان لینا اور گیان شبد کے ویاکھیان سے چت شبد کا ارتھ جان لینا۔ اس سے پرمیشور کو سچدانند سوروپ کہتے ہیں۔

شُدھ "شُندھ۔ شدھو" اس سے شدھ شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو آپ تو شدھ ہو۔ جس کو کچھ ملنتا کے سنیوگ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اور سب شدھیوں کے ہیتو کے ہونے سے پرمیشور کا نام شدھ ہے۔

بُدھ "بُدھ آ دگمنے" اس دھاتو سے بدھ شبد ہوتا ہے۔ جو سب بدھوں کا پرم ادھی نام پرم پیما کے ہونے سے پرمیشور کا نام بُدھ ہے۔

مکت "مُوچلِ۔ رِی۔ موچنے" اس دھاتو سے مکت شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو آپ تو سدا مکت سوروپ ہو۔ اور سب مکت ہونے والوں کے مکتی کے ساکشات ہیتو ہونے سے پرمیشور کا نام مکت ہے۔

نتیہ شدھ۔ بدھ مکت۔ سوبھاؤ "سدا کارنی۔ نیم" جو سست سوروپ ہو۔ اور کارن جس کا کوئی بھی نہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام نتیہ ہے۔ یہ سب مل کے ایسا ایک نام ہو جائیگا "نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ مکت۔ سوبھاؤ" جو سوبھاؤ ہی سے نتیہ۔ شدھ۔ بدھ اور مکت کے ہونے سے پرمیشور کا نام نتیہ۔ شدھ بدھ۔ مکت۔ سوبھاؤ ہے۔

نراکار "ڈُو۔ کرِن۔ کرنے" اس دھاتو سے نراکار شبد سدھ ہوتا ہے۔ "نرگتا آکار و یسنا تس۔ نراکار" جس کا آکار کوئی بھی نہیں۔

وشنٹ کرم کاریوں کو ڈنڈ کا ہونا۔ آوان نام سب جگت کے اوپر توسل سے کرپا کا کرنا اس کا نام دیا ہے "دیا وو دتے یسیہ۔ سا۔ دیالو" اس دیا کے نتیہ وویان ہونے سے پرمیشور کا نام دیالو ہے۔

اودیتی اودیت

"نا۔ دیو۔ سوسیہ۔ اوم۔ اگرا۔ سید۔ ایک۔ میو۔ دوئیتم" یہ چھاندوگیہ اپنشد کا وچن ہے۔ اس کا ابھپرائے یہ ہے۔ کہ سے سومیہ اپنے شویت کیتو! شویت کیتو کے جو پتا اُدالک دے اس سے کہتے ہیں "اگرے" نام سرشٹی جب اتپن نہیں بھئی تھی۔ تب ایک ادوتیہ برہم پرمیشور ہی تھا۔ اور کوئی بھی نہیں تھا۔ ویسا کوئی پرمیشور سے بھن نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔

سدیو نام جس کا ناش کسی کال میں کبھی نہ ہو۔ اس سے شرتی میں سدیو یہ بچن کا پاٹھ ہے۔ ایکم۔ ایو۔ اور ادوتیم یہ تینوں شبدوں سے یہ ارتھ جانا جاتا ہے۔ کہ سُجاتیہ۔ وجاتیہ۔ سیہ۔ گت بھید۔ شونیم برہم استی تی "سجاتی بھید یہ ہے۔ کہ منش سے بھن دوسرے منشوں کا ہونا۔ وجاتی بھید یہ ہے کہ منش سے بھن وجاتیہ پاشاں اور سوگت بھید یہ ہے کہ جیسے منش میں ناک کان سرپاؤں ایک سے ایک بھن اوئیو را عضا ہیں۔ تیسے ہی پرمیشور میں تین پرکار کے بھید نہیں۔ جب سجاتیہ پرمیشور سے بھن کوئی دوسرا ویسا ہی پرمیشور ہو۔ تب تو سجاتی بھید ہو۔ ایسا دوسرا کوئی پرمیشور نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور میں سجاتی بھید نہیں ہے۔ جیسے پرمیشور کا نیاکا رتیو آدی گن سوبھاوک ہیں۔ تیسا ہی پرمیشور سے بھن اپنا کارتیو آدی بشسٹ گن وان دوسرا ورودھ سوبھاؤ پرمیشور ہو۔ تب تو پرمیشور میں وجاتی بھید آسکے۔ جیسا کہ خدا کے ورودھ شیطان۔ ایسا کبھی نہیں۔ اس سے پرمیشور میں وجاتیہ پری چھید نہیں۔ پرمیشور نراکار اور نراویو ہے۔ ویسے ہی کوئی پرکار کا بھید نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور میں سوگت پری چھید نہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام ادوتیہ ہے۔ یہ ادوت شبد کا ارتھ ہے۔ "دوئیو۔ بھاو۔ دوئیتا۔ دوئیتی۔ بدھے تم۔ نہ دوتے دوئیتم یسمن۔ یسیا وا تد۔ دوئیتم" دونوں ودیمان ایشوروں کا جو ہونا

پرمیشور کا نام لکشمی ہے "لکشتے" وید آدی بھی شاستر ہی چہ سا ایی لکشمی" وید آدک شاستر۔ اور گیانیوں کا لکش نام درشن کے یوگیہ ہونے سے پرمیشور کا نام لکشمی ہے۔

سرسوتی "سر گتو" اس سے سرس شبد سے "متپ" اور "نیپ" پرتے کے کرنے سے سرسوتی شبد سدھ ہوتا ہے۔ "سرو نام وگیانم۔ وگیانم۔ نام۔ ببدھم یت۔ گیانم۔ تت وگیانم" سرس شبد وگیان کا واچک ہے۔ ببدھ نام نانا پرکار شبد۔ شبدوں کا پریوگ اور شبد ارتھ سمبندھوں کا یتھا وت جو گیان رہے اس کا نام وگیان ہے۔ "سرو نام وگیانم۔ ودیتے۔ یسیہ۔ یا۔ سا۔ سرسوتی" سرنام وگیان سوا کھنڈت ودیمان ہے۔ جس کا اس کا نام سرسوتی ہے۔ ویسا پرمیشور ہی ہے۔ اس سے سرسوتی نام پرمیشور کا ہے۔

سروشکتیمان "سرو اشکتی۔ یو۔ ودیتے۔ یسیہ۔ سا۔ سروشکتیمان" جس کو سب شکتی نام سب سامرتھ ودیمان ہو۔ اس کا نام سروشکتیمان ہے۔ ارتھات جو کسی کا لیش ماتر سامرتھ کا آشرے نہ لیوے۔ اور سب جگت اس کا آشرے کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام سروشکتیمان ہے۔ دھرم نیائے اور پکش پات کا تیاگ یہ تین نام ایک ارتھ کے واچک ہیں۔

نیائے کاری "پرمانیر۔ ارتھ۔ پریکشنم۔ نیایاہ" یہ نیائے شاستر سوتروں کے اوپر واتسایَن منی کرت بھاشیہ کا وچن ہے۔ جو پریکش آدک پرمانوں سے ست ست سدھ ہو۔ اس کا نام نیائے ہے "نیایم۔ کرتم۔ شیلم۔ اسیہ۔ سو۔ ایم۔ نیا کاری" جس کا نیائے کرنے ہی کا سوبھاؤ ہو۔ اور نیائے کرنے کا لیش ماتر سمبندھ کبھی نہ ہو۔ ایسا پرمیشور ہی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نیائے کاری ہے۔

دیالو "دیا۔ دانے۔ گتی۔ رکھشن۔ ہنسا۔ دانیشو" اس دھاتو سے دیا شبد سدھ ہوتا ہے۔ "ودیتے۔ یا۔ سا۔ دیا" دان نام ابھے کا دینا۔ گتر نام یتھا وت گن دوش ال کا گیان۔ رکھشن نام ہے سب جگت کی رکھشا کا کرنا۔ نام

سروجگت کرتا "سروم۔ جگت کرتی۔ تس سروجگت کرتا" سوسب جگت کا کرنے والا ہونے سے پرمیشور کا نام سروجگت کرتا ہے۔

نربھے "نرگتم۔ بھیئم۔ یسمات ۔ سا۔ نربھیا"۔ جس کو کسی سے کسی پرکار کا بھے نہیں ہوتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نربھے ہے۔

انادی "نہ ودیتے۔ آدی۔ کارنم۔ یسیہ۔ سا۔ انادی" جس کا کارن کوئی بھی نہیں۔ اور اپنے تو سب جگت کا آنادی کارن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام انادی ہے۔

سوکشم۔ مہاں۔ شیو "انو۔ انی۔ یاں۔ مہتو۔ مہیاں" یہ منڈوک اپ نشد کا وچن ہے۔ جو سب سوکشم پدارتھوں سے اتینت سوکشم کے ہونے سے پرمیشور کا نام سوکشم ہے۔ اور جو سب بڑوں میں اتینت بڑا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام مہاں ہے۔ سب کلیان گنوں سے سدا یکت رہنے سے پرمیشور کا نام شیو ہے۔

بھگوان "بھگو۔ ودیتے۔ یسیہ۔ سا۔ بھگوان" جو اننت گیان۔ اننت ویراگ آدک نتیہ گنوں سے یکت ہونے سے پرمیشور کا نام بھگوان ہے۔

منو "مانتی۔ چرا چرم جگت۔ اتھوا سروئی۔ ویدا آدی بھی شاستری شششٹی۔ چپہ سنئے۔ یا۔ منو"

جو سب جگت کا مان کرے۔ اتھوا سب ویدآدک شاستر۔ اور شسٹ لوگ جس کو اتینت مانیں۔ اس سے پرمیشور کا نام منو ہے۔ "چنتو۔ یوگش چنتیا چنتیو۔ اچنتیا"، جو وشئے آسکت پرشوں سے چنتنے میں نام سمیک جاننے میں نہیں آتے۔ اس سے پرمیشور کا نام اچنت ہے۔ پرنتو ایسا گیان گیانیوں کو ہوتا ہے۔ کہ سرو ویاپک جو پرمیشور ہے۔ سو ہر وے دیش میں بھی ہے اس ہروے استھ ویاپک پرمیشور کو جاننے سے سب اننت جو پرمیشور اس

(۲) "ودیٔ" ہے نہیں ہے اسی کا نام دوئیت ہے۔ اسی کا نام دوئیتا ہے دوئیتا جس کو کہتے ہیں۔ اس کا نام دوئیتا ہے
دوئیت جس میں جسکو وا اس کا نام ادوئیت ہے۔ ادوئیتی اور ادوئیت
پرمیشور ہی کا نام ہے۔

نرگن سگن "نرگتا جنم آدی۔ اودیا دی۔ ستو آدی۔ گنا۔ لیسمات سا نرگنا۔ پرمیشورا،، جگت کے جنم۔ آدک۔ اودیا آدک اور ستو آدک گنوں سے بھن ہیں۔ ارتھات جگت کے جتنے گن ہیں وے پرمیشور میں لیش ماتر سمبندھ سے بھی نہیں رہتے۔ اس سے پرمیشور کا نام نرگن ہے "ستچدانند آدی گنئی۔ سہ ورتماتوات سگنا،، اپنے نتیہ سوبھاوک۔ ستچدانند آدک گنوں سے سدا سہ ورتمان ہونے سے پرمیشور کا نام سگن ہے۔ کوئی بھی سنسار میں ایسی وستو نہیں ہے۔ جو کہ کیول نرگن اتھوا سگن ہو۔ جیسا کہ پرتھوی میں گندھ آدک گنوں کے یوگ ہونے سے سگن ہے۔ اور وہی پرتھوی چیتن اور آکاش آدکوں کے گنوں سے رہت ہونے سے نرگن بھی ہے۔ ویسے ہی اپنے سروگیان آدک گنوں سے سدا سہت ہونے سے پرمیشور کا نام سگن ہے۔ اتھتی ستھتی ناش جڑتو آدک جگت کے گنوں سے رہت ہونے سے پرمیشور نرگن بھی ہے۔ ویسے سب جگہوں میں وچار کر لینا۔

انتریامی "وو سرو۔ جگتو۔ انتر نیتو۔ شیلم۔ الیسیہ۔ سا۔ انتریامی" جو سب جگت کے بھیتر۔ باہر۔ اور مدھ میں سرو تھروپت ہو کے سب کو جانتے ہیں۔ اور سب جگت کو نیم میں رکھنے سے پرمیشور کا نام انتریامی ہے۔ نیائے کاری نام کے ارتھ میں دھرم شبد کی دیا کھیا کر دی ہے۔ اس سے جان لینا۔

دھرم راج "وو دھرمیو۔ راجتے۔ سا۔ دھرم راجا۔ اتھوا۔ دھرم۔ راجتی۔ پرکاشتی۔ سا۔ دھرم راجا" دھرم نیائے کا اور نیائے پکش پات کے تیاگ کا نام ہے۔ تس دھرم سے سدا پرکاشمان ہو۔ اتھوا سدا دھرم کا پرکاش کرنے سے پرمیشور کا نام دھرم راج ہے۔

کے وشے میں میں نے لکھا ہے۔ کیونکہ ویدآدک شاستروں میں پرمیشور کے وشے میں جتنا گیان لکھا ہے۔ اس کے آگے میرا لکھنا ایسا ہے کہ سمندر کے آگے ایک بوند بھی نہیں۔ اور جو یہ لکھا ہے۔ سو کیول ان ویدآدک شاستروں کے پڑھنے پڑھانے کی پرورتی کے لیئے لکھا ہے۔ جب سب لوگ اُن شاستروں کے پٹھن پاٹھن میں پرورت ہونگے۔ اور جب اُن شاستروں کو رشی منیوں کے ویاکھیان کی ریتی سے پڑھکر وچاریں گے۔ تب سب لوگوں کو پرمیشور اور اپنے پدارتھوں کا بھی یتھاوت گیان ہوئیگا۔

اینتھا نہیں۔ اس پرکرن کا نام منگل آچرن ہے۔ ایسا کوئی کہے۔ کہ منگلاچرن آدمی مدھیہ اور انت میں کیا جاتا ہے۔ ایسا آپ بھی کریں گے وا نہیں۔ ایسا ہم کو کرنا یوگیہ نہیں۔ کیونکہ وہ بات سمجھیا ہے۔ آدمی مدھیہ اور انت میں جو منگل کرے گا۔ تو آدمی اور مدھیہ کے بیچ میں امنگل ہی کو لکھیگا۔ اس سے یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ ششٹوں کو تو سدا منگل ہی کا آچرن کرنا چاہیئے۔ اور امنگل کا کبھی نہیں۔ اس میں کپل رشی کا پرمان [illegible] ہے۔ "منگلاچرن ششٹاچارات۔ پھل درشنا شرتی۔ تدچیتی"

اس سوتر کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ منگل نام ستیہ دھرم جو ایشور کی آگیا [illegible] آچرن [illegible] اس کا نام منگلاچرن ہے۔ اس منگلاچرن کے [illegible] ان کا نام ششٹ ہے۔ [illegible] ششٹا [illegible] کے ہیتو سے [illegible] ہی کا آچرن کرنا چاہیئے۔ اور جو منگل [illegible] آچرن کرنیوالے ہیں۔ ان [illegible] منگل [illegible] ہوتا ہے۔ امنگل کبھی نہیں۔ اور شرتی سے بھی [illegible] سو منگل ہی کا آچرن کرنا چاہیئے [illegible] یہ دویانی [illegible] ہوتو بانی [illegible] اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ [illegible] نام سرشٹی ہی کا [illegible] ہے۔ دھرم روپ ہی منگل کرم کرنا چاہیئے۔ ادھرم روپ امنگل کرم کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ آدی۔ انت اور مدھیہ ہی میں منگلاچرن کرنا چاہیئے۔ یہ بات متھیا ہوئی کیونکہ سدا منگلاچرن ہی کرنا چاہیئے منگل کا کبھی

کا گیان نشچت ہوتا ہے۔ جیسا میرے ہردے میں پرمیشور ہے۔ ویسا ہی
سروتر ہے۔ جیسا کہ سمندر کے جل کا ایک بند وجیبھ کے اوپر رکھنے سے
اس کے سواد آدک گنوں کے جاننے سے سب سمندر کے جل کا گیان ہو جاتا ہے۔ ویسے
ہی پرمیشور کا درشٹ گیان گیانیوں کو ہو جاتا ہے "پرمانم یسگوا۔ پرمیا۔ نہ پرمیا۔ اپرمے"
جو پرمیا آدی سے جس کا پرمان تولن نہیں ہوتا۔ اتنا ہی پرمیشور میں
سامرتھ ہے۔ ایسا کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ اور نہ جان سکتا ہے۔ اس سے
پرمیشور کا نام اپرمیہ ہے۔

اپرمادی "پرمادی تم نام۔ نمدی تم رشلیمیہ۔ سا۔ پرمادی۔
نہ پرمادی۔ اپرمادی" جس کا پرماد نام انتتا کے لیش
ماتر کا سمبندھ نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپرمادی ہے۔

بشمبھر "بشم۔ بہ۔ بھرتی۔ اتی۔ بشمبھرا" جو بشو کا دھارن اور پوشن
کا کارن ہونے سے پرمیشور کا نام بشمبھر ہے۔

کال "کل۔ سنکھیانے" اس دھاتو سے کال شبد سدھ ہوتا ہے
"کلیتی۔ سروم۔ جگت۔۔۔ کالا" جو سب جگت کی سنکھیا
اور پرمان کو آدی۔ امت۔ مدھیہ کو یتھاوت جاننے سے پرمیشور کا نام
کال ہے۔ اس کا کال کوئی بھی نہیں ہے۔ اور وہ کال کا بھی کال ہے۔

شیو شنکر پریہ "پریتی۔ ترپنے۔ کانتو چ" اس دھاتو سے پریہ
شبد سدھ ہوتا ہے "پرنیاتی۔ سروان۔ دھرماتماہ۔ اتھوا پریتی۔ دھرماتما بھی۔ سا۔ پریا" جو سب شسٹوں کو اور
موکشوؤں کو اپنے آنند سے پرسن کر دے۔ اتھوا جس کو پراپت ہو کے
سب جیو پرسن ہو جائیں۔ اس سے پرمیشور کا نام پریہ ہے۔ شیو نام
کلیان کا ہے۔ جو آپ کلیان سوروپ ہو۔ اور جس کو پراپت ہو کے
جیو بھی کلیان سوروپ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شیو شنکر ہے اتنے
نام پرمیشور کے وشئے میں لکھ دئے۔ پرنتو ان سے بھن بھی بہت انت
نام ہیں۔ ان کا اسی پرکار سے سجن لوگ وچار کر لیویں۔ کچھ تھوڑا سا پرمیشور

ویدوں میں بھی "اُتھ" اور اونکار۔ اگنی۔ آدک بھی چاروں ویدوں کے آرمبھ میں اگنی تتھا اث اور شم یہ شبد دیکھنے میں آتے ہیں۔ پرنتو شری گنیش آئے نمہ۔ ایتادک وچن کسی وید میں اور رشیوں کے گرنتھوں میں بھی نہیں دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ ویدآدک شاستروں سے اور رشی منیوں کے کئی گرنتھوں سے بھی یہ نوین لوگوں کا پرماد ہی ہے۔ ایسا ہی شِشٹ لوگوں کو جاننا چاہئے۔ اور ویدک لوگ "ہری اوم" اس شبد کا پٹھن پاٹھن کے آرمبھ میں اُچارن کرتے ہیں۔ یہ ستیہ ہے وا نہیں۔ یہ بھی متھیا ہی ہے۔ کیونکہ اونکار کا تو رشی گرنتھوں کے پرارمبھ میں پاٹھ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرنتو ہری شبد کا پاٹھ کہیں دیکھنے میں نہیں آتا ہے۔ اس سے ہری شبد کا پاٹھ تو متھیا ہی ہے۔ پوروکت پرتی شاکھیہ کے پرمان سے اونکار تو اوچت ہی ہے یہ پرکرن تو پورن ہو گیا۔ اس سے آگے شکھیا کے وشے میں لکھا جائیگا۔

دو اتی شریمد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے۔

سوبھاشا وبھوشتے۔ پرتھم۔ سمولاس۔ سمپورنا :۔۔۔"

دوسرا سمولاس

اتھ شکھیا وشیا ما "

"ماترمان۔ پترمان۔ آچاریہ وان۔ پرشو۔ ویدا۔ اتی۔ شرتی"

پرتھم تو سب جیوں کو ماتا سے شکھیا ہونی اُچت ہے۔ جنم سے لے کر تین برس اتھوا پانچ برس پرینت اپنے سنتانوں کو سوشکھیا یکت شیہ کرے۔

نہیں ہا اور آجکل کے پنڈت لوگ جو کہ متھیا گرنتھ چتے ہیں ست شاستروں کے اوپر متھیا ٹیکا رچتے ہیں انکے آدی میں شری گنیشائے نمہ۔ شوائے نمہ۔ سیتارام بھیام نمہ۔ درگائی نمہ رادھا کرشنابھیام شوکائے نمہ۔ شری گورو چرنار بندا بھیام نمہ۔ ہنومتے نمہ۔ بھیرولائے نمہ رتیادک لیکھ دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان کو بدھیمان متھیا ہی جان لیویں کیونکہ ویدوں میں اور رشی منیوں کے گرنتھوں میں کسی ستھان میں بھی ایسے لیکھ دیکھنے میں نہیں آتے ہیں۔ رشی لوگ اتھ شبد کا اور اونکار شبد کا پاٹھ آدی میں کرتے ہیں۔ سو ادھیکار ارتھ۔ ادھیکار ارتھ نام اتنی و دیا ہونے سے اس شاستر پڑھنے کا ادھیکار ہوتا ہے "آننت ارتھ" اننت ارتھ نام ایک شاستر کو کرکے اس کے پیچھے دوسرے کا جو رچنا اتھوا ایک کرم کرکے دوسرے کرم کو کرنا اس واسطے اونکار اور اتھ شبد کا پاٹھ رشی منی لوگ کرتے ہیں "اُن کارم دید میشو۔ رتھ کارم بھاشیہ الیشو" یہ کاتیائن منی کرت پراتی شاکھا کا وچن ہے ویسے ہی میں دکھاتا ہوں "اتھ شبد انوشاسنم"

"اُتھے۔ اتی۔ یم۔ شبد و۔ ادھیکار ارتھا۔ پریجتے" یہ دیاکرن مہابھاشیہ کے پرارمبھ کا وچن ہے "اتھاتو۔ دھرم جگیاسا" یہ بھی میمانسا شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے "اتھاتو۔ دھرم۔ ویاکھیا سیاما" یہ ویشیشک درشن شاستر کا پرتھم سوتر ہے "پرمان۔ پرمے۔ رتیادی" یہ نیائے درشن شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے۔ "اتھ۔ یوگ انوشاسنم" یہ پتنجل درشن کے پرارمبھ کا بچن ہے "اتھ تری بدھ دکھات۔ اتی انت نرورتی۔ اتی انت۔ پرشارتھا" یہ سانکھ درشن شاستر کے ارمبھ کا وچن ہے۔ "اتھاتو برہم جگیاسا" یہ ویدانت شاستر کے پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اوم۔ اتی۔ اتید۔ اکھشرم۔ اُدگیتھم۔ اپا سیت" یہ چھاندوگیہ اپنشد کے پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اوم۔ اتی۔ اتید۔ اکھشرم اِدم۔ سروم۔ تسیہ۔ اُپ۔ ویاکھیانم" یہ مانڈوک اپنشد کا وچن ہے۔ اتیادک اور بھی جان لینے۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ رشی لوگوں نے اور

بھی شریر ہو جائے گا۔ اس سے جو سنتان ہوگا سو ویسا ہی پھر بلوان
اور نیروگ ہوگا۔ جو ایُکت ویدک شاستروں میں جیسی کہ ریتی لکھی ہے۔
اسی پرکار کے سیون سے یونی کا سنکوچ اور یونی کا شودھن بھی استری لوگ
کریں۔ اس سے اپنے پتی کا بھی بل چھین نہ ہوگا۔ جب کچھ بالک لوگ
سامرتھ ہوں۔ تب ان کو چلنے۔ بیٹھنے۔ مل موتر کے تیاگ ادھ شوچ نام
پوترتا کی شکشا کریں۔ اور بہت باد۔ سکھ۔ نیتر آدکوں کی سو چیشٹا
کی شکشا کریں۔ جس سے کہ کسی انگ سے وے بالک لوگ کچیشٹا نہ کریں
اور کھانے پینے کی بھی یتھاوت شکشا کریں۔ بالک کی جیبھا کا شودھن
کرا دیں۔ کیونکہ کومل جیبھا کے ہونے سے اکھشروں کا اچارن سپشٹ
ہوگا۔ اور شدھوں سے اور دنت ودھاون سے پھر بالک کو بولنے کی شکشا
کریں۔ تب ماتا سرشیٹ بانی سے ستھان اور پریتن کے ساتھ بھاشن
کریں۔ جیسے کہ ''پ'' اس کا اوشٹھ تو ستھان ہے۔ اور دونوں اوشٹھوں کو ملانا
سو سپرش پریتن ہے۔ اوشٹھ ستھان کے اور سپرش پریتن کے بنا ''پ''
کا شدھ اچارن کبھی نہ ہوگا۔ ایسے ہی سب ورنوں کا ستھان اور پریتن
''ہرسو'' اور ''دیرگھ'' وچار کے ماتا اچارن کرے۔ ویسا ہی بالکوں کو
کرا دے۔ جس سے کہ وے بالک شدھ اچارن کریں۔ گمن آسن سونا
بیٹھنا۔ اس کی بھی شکشا ماتا کرے۔ جس سے کہ سب کرم یکت یکت
ہی کریں۔ اور یہ بھی اپدیش ان کو ماتا کرے کہ ماتا۔ پتا۔ ستھا جیشٹھ
بدھ ادک مانیہ لوگوں کو نمسکار بالک لوگ کریں۔
رودن۔ ہاسیہ اور کرودھ آسکتک بھی وے نہ ہوویں۔ بہت ہرش
شوک بھی نہ کریں۔ اُپستھ اندری کو ہست سے نیتر۔ ناسکا آدکوں کے بنا
پریوجن سے مردن رملنا اتھوا سپرش نہ کریں۔ کیونکہ ہست سے بنا اُپستھ
اندریے کا مردن اور بار مبار سپرش کے کرنے سے ویرج کی چھینتا ہو گی۔
اور ہست درگندھ یکت بھی ہوگا۔ اس سے ویرتھ کرم کرنا نہ چاہیے۔ اتنی
شکشا بالکوں کو پانچ برس تک کرنا چاہیے۔ اس کے پیچھے ماتا اور پتا

پرتھم توشسرک اور چرک جو ویدک شاستر گرنتھ ہیں۔ ان کی ریتی سے شریر کے سوبھاؤ کے انوکول دگدھہ (دودھ) آدکوں میں اوشدھوں کو ملا کے ورسنسکار کرکے تیسرے دن کو او کنیاؤں کو پلاوے۔ اتھوا جو استری ان کو اپنا دودھ پلاوے۔ سو استری اُن سرلیشٹ پدارتھوں کا بھوجن کرے۔ جس سے کہ اسی کے دودھ میں ان کا انش آجائے گا۔ جس سے بالکوں کے بھی شریر کی پشٹی بل اور بدھی آدی بردھی ہو۔ اور شدھ ستھان میں اُن کو رکھنا چاہئے۔ شدھ سوگندھ دیش میں بالکوں کو بھرمن کرانا چاہئے جب ان کا جنم ہو۔ اسی دن اتھوا دوسرے تیسرے دن وھناڈیہ لوگ اور راجہ لوگ دائی وا انیہ استری کی پریکشا کرکے کہ اس کے شریر میں روگ نہ ہو۔ اور دودھ میں بھی روگ نہ ہو۔ اس کے پاس بالک کو رکھ دیں۔ اور وہی استری ان کا پالن کرے۔ پرنتو ماتا اس استری کے اور بالکوں کے بھی شکشا کے اوپر درشٹی رکھے۔ اور جو اسمرتھ لوگ ہیں۔ جن کو دائی وا انیہ استری رکھنے کا سامرتھ نہ ہو۔ تو چھیری۔ اتھوا گائے وا بھینس کے دودھ سے بالک کا پوشن کریں۔ جہاں چھیری آدکوں کا ابھاؤ ہو۔ وہاں جیسا ہوسکے۔ ویسا کریں۔ اور انجن آدکوں سے نیتر آدکوں کو بھی پشٹ ست رکھنے کو اران [illegible] کریں۔

پرنتو بالکوں کی جو [illegible] ماتا ہو [illegible] دودھ کبھی نہ دیوے۔ استری کے دودھ دینے سے استری کا شریر نربل اور کشین ہوجائے گا۔ جو استری پرسوت ہوئی۔ وہ بھی اپنے شریر کی رکھشا کے لئے سرلیشٹ بھوجن آدک کرے۔ جو کہ اوشدھی وت ہو۔ جس سے پھر بھی یووا (نوجوانی) اوستھا کی نیائیں اس کا شریر ہوجائے۔ اور دودھ کی رکھشا کے واسطے اوکت ویدک شاستر میں جیسا وہ اوشدھ سویتھا وت سمپادن کرکے ستن کے اوپر لیپن کرکے اس مارگ کو روک دیوے۔ جس سے کہ دودھ نہ نکل جائے۔ اس سے استری کا شریر پھر بھی پورن بلوان ہوجائے۔ جیسے کہ یووتی (نوجوان) کا شریر اُس کے تلیہ اس کا

کے سمبندھی کہتے ہیں۔ کہ جو تم چاہو۔ سو لے لو۔ پرنتو اس بھوت کو آپ نکال دیویں سب لوگ اس اُنمت کے گود میں گر پڑتے ہیں۔ تب تو اُنمت بہت ناچتا کودتا ہے۔ پرنتو کوئی بدھیمان اس کو ایک تھپیڑا وا ایک جوتا مار دیوے تب شنگھر ہی اس کی دیوی وا بھیروں بھاگ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ دھلات کیول دھن آدک ہرن کرنے کے لئے پاکھنڈ کرتا ہے۔ جو نام ماتر کے پنڈت ہیں جوتش شاستر کا ابھیمان کر کے کہتے ہیں۔ کہ سورج آدی گرہ کرُور ان کے اُوپر آئے ہیں۔ اس سے یہ پرش پیڑت ہے۔ پرنتو اس کے گرہوں کی شانتی کے لئے جو دان پاٹھ اور پوجا کراوے۔ تو گرہوں کی شانتی ہو جائے۔ اینتھا شانتی نہ ہو گی۔ اور ان کا مرن ہو جائے۔ تو آشچرج نہیں۔ ان سے کوئی پوچھے۔ کہ سورج آدک گرہ سب آکاش میں رہتے ہیں۔ وے سب لوک ہیں۔ جیسا کہ پرتھوی لوک ہے۔ کیسے وے پیڑا کر سکتے ہیں۔ اور جو تاپ آدک اُن کے تیج ہیں۔ سب کے اوپر سمان ہی پرکاش ہے۔ کیسے ایک کے اوپر کرُور ہو۔ کے دکھ دے۔ اور دوسرے کو شانت ہو کے سکھ دے سکتے ہیں۔ یہ بات کبھی نہیں ہو سکتی ہے۔ جتنے دھناڈھیہ اور راجا لوگ ہیں اُن کے اُوپر سب مل کے آپ کے اوپر کرور گرہ آئے ہیں سا ایسا کہتے ہیں۔ کیونکہ در دروں سے تو اتنا دھن نہیں مل سکتا ہے۔ اس سے اُن دھناڈھیوں کے پاس جا کر بارمبار گرہوں کی کتھا سے بھے دکھا کے بہت دھن کو ہرن کر لیتے ہیں۔ جو کوئی بدھیمان اُن سے ایسا کہے۔ کہ آپ پنڈت لوگ اپنے گھر میں گرہوں کی شانتی کے لئے پوجا۔ پاٹھ۔ دان۔ وا پونیہ کیوں نہیں کراتے ہیں۔ تب وے سب پروہت۔ پنڈت آدک مل کے کہتے ہیں کہ تو ناستک ہو گیا۔ اس ریتی سے بھے دکھا کے ان کو اپدیش آدک بہت پرکار کر کے اسی مارگ میں لے آتے ہیں۔ پرنتو کوئی بدھیمان ہوتا ہے۔ سو اُن کے جال میں نہیں آتا ہے۔ ویسے ہی مہورت وشٹ اتھوا یاترا میں جال رچتے ہیں۔ دھن لینے کے لئے تھا جنم پتر کا جو رچن ہوتا ہے سو بھی متھیا ہے۔ وہ جنم پتر نہیں ہے۔ کنتو شوک پتر ہے۔ ایسا ہی ماننا

اکھشر لکھنے کی اور پڑھنے کی شکشا کریں۔ دیوناگری اکھشرا ور اینہ ولیشوں
کے بھاشا اکھشروں کے لکھنے پڑھنے کا ابھیاس ٹھیک ٹھیک کراویں۔
بسپشٹ لکھنے پڑھنے کا ابھیاس ہوجائے۔ اس سے یہ بھی اوشیہ شکشا
کرنی چاہئے۔ اور بھوت پریت آدک ہیں۔ ایسا وشواس بالک لوگ
کبھی نہ کریں۔ کیونکہ یہ بات متھیا ہی ہے۔ جب بھوت پریت آدکوں
کی بات سن کے اُن کے ہردے میں متھیا بھے ہوجاتا ہے۔ تب کسی سمے
میں اندھکار ہونے سے شرگال آدک۔ پشو۔ پکشی۔ اور موشک۔ مارجار
آدک اتھوا چور وا اپنے شریر کی چھایا دیکھنے سے شرگال آدکوں کے بھاگنے
کا شبد سن کے اُس کے ہردے میں پورب سننے کے سنسکار کے ہونے
سے اتیَنت بھوت پریت آدکوں کا وشواس ہونے سے بھے بھیت
ہو کے۔ کمپ اور جوَر (بخار) آدک ہوتے ہیں۔ اس سے بہت دُکھ سے
پیڑت ہوتے ہیں۔ اس سے یہ داس شنکا بہت ریتی سے نوارن کرنا چاہئے
جس سے کہ اُن کو کبھی بھوت۔ پریت آدکوں کے ہونے میں نشچے نہ ہو ویدک
شاستر میں بہت سے مانس روگ لکھے ہیں۔ وے جب ہوتے ہیں۔
تب اُنمت ہو کے انیتھا چیشٹھا نش کرتا ہے۔ تب نربدھی لوگ جانتے
ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس کے شریر میں بھوت وا پریت آگیا ہے۔ پھر وے
مل کے بہت سے پاکھنڈ کرتے ہیں۔ کہ میں منتر سے جھاڑ جھوڑ کے پانچ روپیہ
مجھ کو دو۔ تو ابھی نکال دوں۔ پھر اُن کے سمبندھی لوگ اُن پاکھنڈیوں
سے کہتے ہیں۔ کہ ہم پانچ روپیہ دیں گے۔ پرنتو اس کے بھوت کو جلدی
آپ لوگ نکال دیویں۔ پھر وے مل کے مردنگ۔ جھانجھ ستیادکوں کو
لیکے اس کے پاس آکے بجاتے گاتے ہیں۔ پھر ایک کوئی پاکھنڈ سے اُنمت
ہو کے ناچتا کودتا ہے۔ کہ اس کے شریر میں بڑا بھوت پرویشٹ ہوا ہے
وہ بھوت کہتا ہے۔ کہ میں نہ نکلوں گا۔ اس کا پران لے کر ہی نکلونگا
وہ ناچنے کودنے والا کہتا ہے۔ کہ میں دیوی وا بھیروں ہوں۔ مجھ کو ایک
بکرا اور مٹھائی۔ بستر۔ دو۔ تو میں اس بھوت کو نکال دوں۔ تب اُن

ہونگے یا نیتھاپشو وت ہونگے ۔ جو نش گن ودیا آدک ہیں ۔ وے کبھی نہ آوینگے ۔ اور ودیا روپ دھن کی سنتان کو پراپتی کرانا یہی ماتا پتا اور آچاریہ کا مکھیہ پھل ہے ۔ کہ ان کا لاڈن کبھی نہ کرنا کرانا چاہئے ۔ کیونکہ لاڈوں میں بہت سے دوش ہیں ۔ اور تاڑن میں بہت سے گن ہیں ۔ اس میں ویاکرن مہابھاشیہ کی کاریکا کا پرمان ہے ۔ مثلاً ۔ مرتیئی ۔ پانی ۔ بھی ۔ گھنتی ۔ گورو وشو ۔ کھشتے ۔ لاڈنشیمی نو ودشا سا تاڑنشرئیی نو گنا ،،

اس کا یہ ارتھ ہے ۔ کہ ستری نام امرت کے تلیہ تاڑنا ہے ۔ جیسا کہ ہاتھ سے کسی کو کوئی امرت دیوے ۔ ویسا ہی بالکوں کا تاڑن ہے ۔ کیونکہ جو وے تاڑن سے سریشٹ شکھشا کو اور سد ودیا کو گرہن کریں گے ۔ تب ان کو پرتشٹھا ۔ سکھ ۔ اور مان سروتر پراپت ہوگا ۔ اس سے دھن اور اجیو کا بھی ان کی سروتر ہوگی ۔ وے بہت سکھی ہونگے ۔ ’’سامرتیئی ۔ پانی ۔ بھر گشتی‘‘ ،، نام سدا گورو لوگ تاڑنا کرتے ہیں ۔ نہ ’’وشو کھشتی‘‘ ،، نام وشوں سے یکت جو ہاتھ ہے ۔ اس سے جو سپرش رہے ، وہ دکھ ہی کا ہیتو ہوتا ہے ویسا ابھپراے ان کا نہیں ہے ۔ کیونکہ ہردے میں تو کرپا پرنتو کیول گن گرہن کرانے کے لئے ماتا پتا ۔ تتھا گورو آدک تاڑن کرتے ہیں ۔ کیونکہ ’’لاڈنا شریئی نو دوشا‘‘ نام جو اپنے سنتانوں کا لاڈن کرینگے ۔ تو وے مورکھ رہ جائینگے پیچھے جو کچھ ان کے ادھیکار میں ۔ دھن وا راجیہ رہے گا ۔ اس کا وے نہ پالن کریں گے ۔ نہ اس کی بردھی ہوگی ۔ ان پدارتھوں کا ناش نہ ہوا کر دیں گے ۔ پھر وے اتینت دکھی ہو جائیں گے ۔ اور دوسرے کے ادھین رہینگے ۔ یہ دوش ماتا پتا تتھا گورو آدکوں کا گنا جائیگا ۔ اس سے کیا آیا ؟ کہ ان کا لاڈن کیا گیا ۔ پس تو ان کو مار ہی ڈالا ۔ ’’تاڑنا شریئی تو گن‘‘ نام اوشیہ سنتانوں کو گن گرہن کرانے کے لئے سدا ہی تاڑن ہی کرانا چاہئے ۔ کیونکہ تاڑن کے بنا وے سریشٹ سوبھاؤ اور سریشٹ گنوں کو کبھی گرہن نہ کریں گے ۔ اس سے ویسا ہی کرنا چاہئے ۔ جس سے اپنے سنتان اتم ہوں ۔ ان کو ودیا اور سریشٹ گنوں کا ہی ابھیاس (ذریعہ) دھارن کرانا چاہئے ۔ اور

چاہیئے۔ کیونکہ جنم پتر رچ کے پنڈت ان کا پھل اُن کے پاس آ کے کہتے ہیں
اس بالک کا دسواں برس اٹھواں تیسواں برس جب آوے گا۔ تب اس
اوپر بہت سے کرور گرہ آویں گے۔ یہ بہت سی پیڑا پایگا۔ یہ مر جاوے
تو بھی آشچرج نہیں۔ اس بات کو سُن کے بالک کے ماتا اتھوا پتا آدک
شوکاتُر ہو جاتے ہیں۔ اس سے اس پتر کا نام شوک پتر ہی رکھنا چاہیئے۔
کبھی اس کے اوپر وشواس نہ کرنا چاہیئے۔ اس کو بدھیمان متھیا ہی جانیں
روگ نورتی کے لیئے اوشدھ آدک اوشیہ کریں۔ اس ریتی سے بالکوں
کی پرتھم ہی ماتا وا پتا کو شکچھا کا نشچے کرا دیا کرنا اُچت ہے۔ مارن موہن
اُچاٹن وشی کرن آدک وشے میں سنستو پرتی یا دن کہتے ہیں۔ سو بھی
متھیا جاننا چاہیئے۔ اور تانبے کا سونا کرتا ہے۔ پارے کی چاندی بناتا
ہے۔ یہ بھی بات متھیا جاننا چاہیئے۔ جیسے اُن بالکوں کے ہردے میں یہ بات
اچھی طرح سے نشچے کروا دینا چاہیئے۔ کہ ویرج کی رکھشا کرنے میں نشچت
بدھی ہو۔ کیونکہ ویرج کی رکھشا سے بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ اور دھیرج آدک
گن۔ اتینت بڑھتے ہیں۔ اس سے بالکوں کو بہت سکھ کی پراپتی ہوتی ہے
اس میں پرمان ہے۔ کہ وشیوں کی کتھا اور وشٹ لوگوں کا سنگ وشیوں
کا دھیان کبھی نہ کریں۔ سریشٹ لوگوں کا سنگ ودیا کا دھیان اور
ودیا گرہن میں پرتی سدا ہونے سے وشے آدکوں میں کبھی پرورت نہ
ہونگے۔ جب تک برہم چریج کی پورتی اور وواہ کا سمے نہ ہو۔ تب تک
اُن بالکوں کی ماتا پتا آدک سروتھا رکھشا کریں۔ اور ایسا یتن کریں۔ کہ
جس میں اپنے بالک مورکھ نہ رہیں۔ کسی پرکار سے بھرشٹ کبھی نہ ہوں۔
ایسے سات برس وا آٹھ برس تک ماتا پتا یتن کریں۔ پرتھم جو شرتی
لکھی تھی۔ کہ ماتری مان نام ماترا شکچھا" پرتھم ماتا سے اُوکت پرکار سے
روشیہ شکچھا ہونی چاہیئے۔ پتری مان نام پتا سے بھی شکچھا ہونی چاہیئے۔
آچاریہ وان نام پانچ برس کے پیچھے وا آٹھ برس آچارج کی شکچھا ہونی
ہونی چاہیئے۔ جب تینوں سے یتھارت شکچھت پتر و کنیا ہونگے۔ تب شسٹ

شکچھا لکھی ہے۔ ستیہ بھاشن آدک سو تو سب کو کرنا اوچت ہے۔
جن کے سنتان سوشکچھت ہونگے۔ وے ہی سکھ پاویں گے۔ اور جن کے
سنتان سوشکچھت نہ ہونگے۔ وے کبھی سُکھ نہ پاویں گے۔ یہ بال شکچھا
تو کچھ کچھ شاستروں کے آشے سے لکھدی۔ پرنتو سب شکچھا کا گیان
جب وید آدک ستیہ شاستروں کو پڑھیں گے۔ اور وچاریں گے تب
ہوگا۔ اس کے آگے برہم چریہ آشرم اور گورو واشش کی شکچھا لکھی جاویگی
اسی کے بھیتر پڑھنے پڑھانے کی شکچھا بھی لکھی جاویگی۔

"اِتی۔ شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے
سوبھاشا۔ ورچتے۔ دوتیا سمولاسا۔ سمپورناہ ۵"

تیسرا سمولاس

"اُتھ۔ اَدھین۔ ادھیاپن۔ ودھی۔ ویاکھیاسیامہ"

آٹھ برس کا پتر اور کنیاؤں کو پاٹھ شالا میں پڑھنے کے لئے آچارج کے
پاس بھیجدیویں۔ اتھوا پانچویں برس بھیجدیویں۔ گھر میں کبھی نہ رکھیں پرنتو
براہمن کھشتری اور ویش ان کے بالکوں کا یگیوپویت گھر میں ہونا
چاہئے۔ پتا یتھاوت یگیوپویت کرے۔ پتا ہی ان کو گائتری منتر کا
اپدیش کرے۔ گائتری منتر کا ارتھ بھی یتھاوت جتا دیوے۔ گائیتری
منتر میں جو پرتھم اونکار ہے۔ اس کا ارتھ پرتھم سمولاس میں لکھا ہے۔
ویسا ہی جان لینا۔ "بھور بھوتی۔ دلی۔ پرانا۔ بھوریتی۔ آپانا۔ سوراِتی دیانا"
یہ تیتری اپ نشد کا وچن ہے۔

"پرانتی جیرا جیرم جگت سا پرانا"۔ جو سب جگت کے پرانوں کا جیون
کراتا ہے۔ اور پران سے بھی جو پریہ ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام پران

ہو۔ گہرے جل میں کبھی سنان کے لئے پرویش نہ کریں۔ کیونکہ جو گمبھیر
جل ہوگا۔ اور تیرنا نہ جانیگا۔ تو ڈوب کے مر جائیگا۔ اتھوا جل جنتو ہوگا
تو کھا لیگا۔ وا کاٹ لیگا۔ اس سے دکھ ہی ہوگا۔ سکھ کبھی نہ ہوگا۔ اس
میں منوسمرتی کا پرمان بھی ہے "نا وگیاتے جلاشیہ" اس کا یہ ابھپرائے
ہے۔ کہ جس جل کی پریکھشا یتھاوت جو نہ جانے۔ سو سنان کے لئے اس
میں پرویش کبھی نہ کرے۔ اور بہت کودنا پھاندنا نہ کرے۔ جس سے کہ
ہاتھ پیر ٹوٹ جائے۔ ایسا نہ کرے۔ اور مارگ میں جب چلے تب
نیچے درشٹی رکھ کے چلیں۔ کیونکہ کانٹا اور نیچا اونچا جیو جنتو دیکھ کے چلے
جل کو چھان کے پئے۔ اور وچن کو وچار کے ستیہ ہی بولے۔ جو کچھ کرم کرے
اس کو پہلے وچار ہی کے آرمبھ کرے۔ اس سے کیا سکھ وا دکھ ہانی ولابھ
ہوگا۔ کس ریتی سے اس کو کرنا چاہئے۔ کہ جس ریتی سے پریشرم تو نیون
ہو۔ اور اس کی سدھی اوشیہ ہو۔ اس ریتی سے وچار کرکے کرم کا آرمبھ
کرنا چاہئے۔ اس میں منوسمرتی کے وچن کا پرمان بھی ہے "درشٹی پوتم۔ نہ
مسیت۔ پادم۔ بستر پوتم۔ جلم۔ پویت۔ ستیہ پوتام ووید۔ ورچم منسا۔ پوتم۔
سماچریت" "درشٹی پوتم" نام آنکھ سے دیکھ دیکھ کے آگے چلے۔ وستر پوتم
نام وستر سے چھان کے جل کو پیوے۔ کیونکہ جل میں کیش وبال اتھوا ترن
و جیو رہتے ہیں۔ چھاننے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ اس سے جل چھان ہی کے
پینا چاہئے۔ "ستیہ پوتام ووید۔ ورچم" نام ستیہ سے ورڑھ نشچیہ کرکے
بھی کہنا ستیہ ہے۔ تب وچار کرکے مکھ سے نکالنا چاہئے۔ کیونکہ جو وچن
نکالا گیا۔ سو جو متھیا ہو جائیگا۔ تب بدھیمان لوگ اس کو جان لیں گے
کہ یہ وچار شونیہ پرش ہے۔ اس سے وچار کرکے ستیہ ہی کہنا چاہئے "منا پوتم
سماچریت" نام من سے وچار کرکے کرم کا آرمبھ کرنا چاہئے۔ کہ بھوشت
کال میں اس کا پھل کیا ہوگا۔ ایسا جو وچار کرکے کرم نہ کرے گا۔ اس کو پشچا
تاپ ہی ہوگا۔ اور سکھ نہ ہوگا۔ اس سے جو کچھ کرنا چاہئے۔ سو وچار کے کرنا
چاہئے۔ اس ریتی سے آٹھ برس تک بالکوں کی شکشا ہونی چاہئے۔ جو کچھ اور

اپاسنا میں ہم لوگ سمرتھ ہوں۔ اور اتینت شردھالو بھی ہوں۔ جو آپ ساوتا اور دیو آدک انیک ناموں کے واچیہ ارتھات اننت ناموں کے ادویہ جو آپ ارتھ ہیں۔ نام سرو شکتیمان ہیں۔ سو آپ ہم لوگوں کی بدھیوں کو دھرم۔ ودیا۔ تکتی اور آپ کی پراپتی میں آپ ہی پریرنا کریں۔ کہ بدھی سہت ہم لوگ اسی اُکت ارتھ میں تت پرا اور اتینت پرشادتھ کرنے ولے ہوں۔ اس پرکار کی ہم لوگوں کی پرارتھنا آپ سے ہے۔ سو آپ اس پرارتھنا کو انگیکار کریں۔ یہ سنکشیپ سے گائتری منتر کا ارتھ لکھ دیا (مے) پرنتو اس گائتری منتر کا وید میں اس پرکار کا پاٹھ ہے۔ "اوم بھور۔ بھوا ہ۔ سوا ہ۔ تت۔ ساوتر۔ ورے۔ نیم۔ بھرگو۔ دیوسیہ۔ دھی مہی۔ دھیو۔ یو۔ نا ہ۔ پرچو۔ دیات،، اس منتر کو پتروں کو اور کنیاؤں کو بھی کنٹھستھ کرا دیویں۔ اور اس کا ارتھ بھی ہردے استھ کرا دیویں۔ پرنتو کنبا لوگوں کو یگیوپویت کبھی نہ کرانا چاہیئے۔ اور سنسکار تو سب کرنا چاہیے۔ یہ لوگ شاستر کی ریتی سے پرانوں کے اور اندریوں کے جتینے کے لئے اپائے کا اپدیش کریں۔ سو یہ لوگ شاستر کا سوتر ہے "پرچھردن۔ ودھارنا بھیام۔ وا پرانسیہ،، اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ چھردن نام ومن (تے) کا ہے۔ جیسے کہ کبھی وا ادھر کچھ بدارتھ کھانے سے اور (معدہ) سے مکھ دوارا اُن باہر نکل جاتا ہے۔ اور پرکرشینج تت چھروینج،، اتینت جو بل سے ومن (تے) کا ہونا اس کا نام پرچھردن ہے۔ " ودھارنم۔ نام ورجینج تدودھار ینج۔ ودھارنم،، جیسے کہ اس اَن کا دہار پرتھوی میں ہوتا ہے۔ اس کو دیکھ کے گھرنا ہوتی ہے۔ تو گرہن کی اچھا کیسے ہوگی۔ کبھی نہ ہوگی۔ یہ درشٹانت ہوا۔ پرنتو درشٹانت اس کا یہ ہے۔ کہ نابھی کے نیچے سے ارتھات مول اندری سے لیکر ہردے سے اپان وایو کو نابھی میں لے آنا۔ نابھی سے اپان کو اور سمان کو ہردے میں دونوں وے۔ اور تیسرا پران ان تینوں کو بل سے ناسکا دوار سے باہر آکاش میں پھینک دینا ارتھات جو وایو کچھ ناسکا سے نکلتا ہے۔ اور بھینر

ہے۔ سو "بھو" شبد پران کا واچک ہے۔ اور "بھو" شبد سے اپان ارتھ لیا جاتا ہے "اپانتی۔ سروم۔ دکھم۔ سا۔ اپان" جو ممکشوؤں کو اور مکتوں کو سب دکھ سے چھڑا کے آنند سروپ رکھے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپان ہے۔ سو "اپان"، "بھو" شبد کا ارتھ ہے "ویانتی۔ سا ویان" جو ست جگت کے بیدہ سکھ کا ہیتو اور بیدہ چیشٹا کا بھی ادھار۔ وہی اس سے پرمیشور کا نام ویان ہے۔ سو ویان ارتھ "سوره" شبد کا جاننا۔ "تت"، یہ دوتیہ کا ایک وچن ہے "بھرگہ"، دوتیہ کا ایک وچن ہے۔ دیوسیہ ششٹھی کا ایک وچن ہے۔ "دھی مہی" کریاپد ہے "سوتہ" شبد کا اور دیو شبد کا ارتھ پرتھم سمولاس میں کہہ دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ "ورتم اہم ورے نیم"، "نام اتی سریشٹ "بھرگو"، نام تیجا۔ تیجو نام پرکاشا۔ پرکاشو نام وگیانم" "ورتم نام سویکار کرنے کو جو اتینت ہی لوگیہ (اہے)، اس کا نام ورین ہے۔ اور اتینت سریشٹ بھی وہ ہے۔ "دھی" نام بدھی کا ہے "نا"، "نام ہم لوگوں کی۔ پرچودیات" "نام پریریت"۔ "ہے پرمیشور۔ ہے سچدانند۔ اننت سوروپ۔ ہے نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ مکت سوبھاؤ۔ ہے کرپاندھے۔ ہے نیائے کارن۔ ہے اجیہ۔ ہے نروکار۔ ہے نرنجن۔ ہے سروانتریامن ہے سروآدھار۔ ہے سروجگت پتا۔ ہے سروجگت اتپادک ہے آنادے۔ ہے بشمبھر۔ ساوتر۔ دیوسیہ۔ تو دید۔ ورے نیم بھرگا۔ تدویم۔ دھی مہی۔ تسیہ۔ دھارنم۔ ویم۔ کروی۔ ہی ہے بھگون یاہ۔ سوتا۔ دیوا۔ پرمیشورا۔ سا۔ بھوان۔ اسماکم۔ دھیا۔ پرچودیادی۔ تیم۔ دیا"

ہے پرمیشور آپ کا جو شدھ سوروپ گرہن کرنے کے یوگ جو گیان سوروپ ہے، اس کو ہم لوگ سب دھارن کریں۔ اس کا دھارن گیان۔ اس کے او پر وشواس اور درڑھ نشچے ہم لوگ کریں۔ ایسی کرپا آپ ہم لوگوں پر کریں۔ جس سے کہ آپ کے دھیان میں اور آپ کی

اور نندرا آتا ہو۔ تو جل کے چھینٹے سے نورت ہو جاتا ہے۔ تیسے یہاں بھی ہوگا پیچھے گائیتری منتر سے آپ ستھان کرے ساپ ستھان نام پرمیشور کی پرارتھنا اور اگھمرشن کرے۔ اگھمرشن اس کا نام ہے۔ کہ پاپ کرنے کی اچھا بھی نہ کرنی چاہیئے۔ سنکشیپ سے سندھیوپاسن کہہ دیا۔ پرنتو یہ دونوں بات وائیکانت میں جاکر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایکانت میں چت کو ایکاگرتا ہوتی ہے۔ اور پرمیشور کی اوپاسنا بھی یتھاوت ہوتی ہے۔ اس میں منوسمرتی کا پرمان بھی ہے۔

"اپام سمیپے نیتو نیتی کم۔ ودھی ماستھتھا۔ ساوترم رتھ دھیئتی۔ گتوا ارنیم سماہتا" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جل کے سمیپ جاکے اور جتنی آچمن پرانایام آدک کر رہا ہے) ان کو کرکے بن کے شونیہ دیش میں بیٹھ کے گائیتری کو من سے یتھاوت اچارن کرکے ایک ایک پد کا ارتھ چنتن کرکے اور پرانایام سے پران چت اور اندریوں کی استھرتا کرکے پرمیشور کی پرارتھنا اور سوروپ وچار سے اکت رتی سے اس میں لگن ہو جائے۔ نام سمادھست ہو جائے۔ ایسے ہی نیہ دوبار دوج لوگ پراتہ کال اور سائنگ کال کرے۔ ایک گھنٹہ تک تو اوشیہ ہی کرے۔ اس سے بہت سا سکھ اور لابھ ہوگا۔ دوسرے پتروں کی اگنی ہوتر کا اچار سکھا دے۔ ایک چتش کون مٹی کی دا تانبے کی ویدی رچ لے۔ اوپر چوڑی نیچے چھوٹی۔ اوپر تو بارہ انگل نیچے چار انگل رہے۔ ایسی روح کے چندن وا پلاس آمر آدک سریشٹ کاشٹوں کو لے کر اس ویدی کے پرمان سے کھنڈ کھنڈ کر لیوے۔ ویدی اچھی شدھ کرکے اس ویدی میں کاشٹوں کو یتھاوت رکھے۔ اس کے بیچ میں اگنی رکھ دے۔ اس کے اوپر پر کاشٹ رکھ دے۔ رکھ کر اگنی پردیپت کرے۔ اور ایک چمسا رکھ لے۔ ہاتھ کی کہنی سے کنشٹکا کے اگر پرنیت پرمان سے اور اس پرکار کی پرکشنی پاتر رچ لے۔ اس سے ڈیوڑھا پرنیتا پاتر رچ لے۔ ایک گھرت پاتر رچ لے پرنیتا میں تو جل رکھے پیچھے اس میں سے جب جب

جاتا ہے ۔ اُن سب کا نام پران ہے ۔ اس کو مول اندری نابھی اور اُدر
کو اُوپر اُٹھاوے ۔ تب تک وایو نہ نکلے پیچھے ہردے میں اکٹھا کرکے جیسے
کہ وَمن میں اَن باہر پھینکا جاتا ہے ۔ ویسے سب بھیتر کے وایو کو باہر
پھینک دے ۔ پھر اس کو گرہن نہ کرے ۔ جتنا سمرتھ ہو ۔ تب تک باہر
ہی وایو کو روک رکھے ۔ جب چت میں کچھ کلیش ہو ۔ تب باہر سے وایو
کو دھیرے دھیرے بھیتر لیجائے ۔ پھر اس کو ویسا ہی بارمبار بیس بار
بھی کرے گا ۔ تو اس کا پران وایو ستھر ہوجائے گا ۔ اور اس کے ساتھ
چت بھی ستھر ہو گا ۔ بدھی اور گیان بڑھیگا ۔ بدھی اس پرکار کی تیبر
(تیز) ہو گی ۔ کہ بہت کٹھن وشے کو بھی شیگھر جان لیگی ۔ شریر میں بھی
بل پراکرم ہو گا ۔ اور ویرج بھی ستھر ہو گا ۔ تھا جتیندرتا ہو گی ۔ سب
شاستروں کو بہت تھوڑے کال میں پڑھ لیگا ۔ اس سے یہ دونوں
اپدیشوں کو تیسا دت اپنے سنتانوں کو کروے ۔ پھر اس کو آچمن کا اپدیش
کرے ۔ ہاتھ میں جل لے کر گایتری منتر من سے پڑھ کر تین بار آچمن
کرے ۔

وو. انگشٹ مولسیہ تلے ۔ برہم تیرتھم ۔ پرچکشتے ۔ کایم انگسولی مولے
اگرے ۔ دیوم ۔ پترم ۔ تیوردھا ۔ انگشٹ مول کے نیچے تل نام ہتھیلی
کا جو مدھیہ ہے ۔ اس کا نام برہم تیرتھ ہے ۔
کنشٹکا کے مول میں جو ریکھا ہے ۔ اس کا نام پرجاپتی تیرتھ ہے انگلیوں
کے جو اگر بھاگ ہے ۔ اس کا نام دیو تیرتھ ہے ۔ ترجنی اور انگشٹ
ان دونوں کے مول جو بیچ ہے ۔ اس کا نام پتر تیرتھ ہے ۔ آچمن سمے
میں برہم تیرتھ سے آچمن کرے ۔ اتنے جل سے آچمن کرے ۔ کہ ہردے
کے نیچے پرینت وہ جل جائے ۔ اس سے کیا ہوتا ہے کہ کنٹھ میں کف
اور پت کچھ شانت ہو گا ۔ پھر گایتری منتر کو تو پڑھتا جائے ۔ اور
انگلی سے جل کا چھینٹا سر اور نیتر آدکوں کے اوپر دیوے ۔ اس سے
کیا ہو گا ۔ کہ نندرا اور آلس نہ آوے گا ۔ جیسا کہ کوئی پرش کو آلس

ہیں۔ پرمیشور ہی اس جگت کا سوامی ہے۔ کیونکہ جو جس کا پدارتھ ہوتا
ہے۔ اس کا وہی سوامی ہوتا ہے۔ اور جو ان منتروں میں سواہا شبد
ہے اس کا یہ ارتھ ہے۔ "سوام۔ آہا۔ سا۔ سواہا" اتھوا سوا نام
سوا کیا واک آہا۔ سا۔ سواہا" نام اپنا جو ہردے ہے۔ سو ستیہ ہے
جیسا جو کرتا ہے۔ ویسا ہی سو جانتا ہے۔ آہا نام کہنے کا ہے۔ جیسا کہ ہردے
میں ہو۔ ویسا ہی بانی سے کہے۔ ایسی پرمیشور کی آگیا ہے۔ سندھیا پاسن
اگنی ہوتر۔ ترپن۔ بلی ویشو دیو۔ اور انتھی سیوا پنچ مہا یگیوں کے پرکرن
پیچھے لکھیں گے۔ اگنی ہوتر کے آگے ترپن کریں۔ نتیم۔ سناتوا تپو چی
سکر یاد۔ دیو۔ رشی۔ پتر۔ ترپیم" یہ منوسمرتی کا وچن ہے۔ "اتھ دیو
ترپنم" اوم برہمادی یو۔ دیوا۔ سا۔ ترپنتام" اوم۔ برہمادی۔ دیوا
پتنیا۔ سا۔ ترپنتام" اوم برہمادی۔ دیوا سو۔ تا۔ ترپنتام" اوم
برہمادی۔ دیوگنا۔ سا۔ ترپنتام" اتی۔ دیو ترپنم۔ اتھ۔ رشی ترپنم

"اوم۔ مریچی آدی۔ رشی۔ سا۔ ترپنتام"
"اوم۔ مریچی آدی۔ رشی پتنیا سا۔ ترپنتام"
"اوم۔ مریچی۔ آدی رشی سو۔ سا۔ ترپنتام"
"اوم۔ مریچی آدی رشی گنا۔ سا۔ ترپنتام"

اتی رشی ترپنم

اتھ پتری ترپنم۔

"اوم۔ سوم۔ سدا پتر س۔ ترپنتام"
"اوم۔ اگنی۔ شواتا۔ پتر س ترپنتام"
"اوم برہی شدا۔ پتر س۔ ترپنتام"
"اوم۔ سوم۔ پا۔ پتر س۔ ترپنتام"
"اوم۔ ہویر۔ بھجا۔ پتر س۔ ترپنتام"
"اوم۔ آجیہ پاہ۔ پتر س۔ ترپنتام"
"اوم۔ سکالینا۔ پتر س۔ ترپنتام"

کاریہ ہو۔ تب تب پرکشنی میں پرنیتا سے جل لیکے چمسا کو اور گھرت
کے پاتر کو نتیہ شدہ کرے۔ اور کشا کو بھی رکھ لے۔ جب جب ہوم
کرنے کا سمے آوے۔ تب تب پاتر کو شدھ کر کے گھرت پاتر میں گھرت
کو لے کر انگاروں کے اوپر تپا دے۔ پھر اتار کے آنکھ سے دیکھ کر
اس میں کچھ کیش وا اور جیو پڑے ہوں۔ تو ان کو کشا گر سے نکال دے
پیچھے اگنی کو پردیپت کر کے چمسا میں گھرت کو لیکے "اوم بھور اگنئے
سواہا۔ اوم اگنئے سواہا۔ اون۔ نہ مم" اس منتر سے جو کاشٹ اگنی سے پردیپت
ہوا اس کے بیچ میں ایک آہوتی دے۔ "اوم بھور وریوے سواہا
اوم وریوے۔ اون۔ نہ مم" اس سے دوسری آہوتی دے۔ "اوم
سوہ۔ ادتیہ۔ سواہا۔ اوم۔ آدتیہ۔ اون۔ نہ مم" اس سے تیسری
آہوتی دے۔ "اوم بھور بھوا۔ سوا۔ سواہا۔ اگنی۔ وریوا۔ دتیبھیا
بھیا سواہا۔ اوم۔ اگنی۔ وریوا۔ دتیہ بھیہ۔ اون۔ نہ مم" اس سے
چوتھی آہوتی دیجئے۔ "اوم سروم۔ دئی۔ پورنا گنگ۔ سواہا" اس
سے پانچویں آہوتی دے۔ اور جو ادھک ہوم کرنا ہو۔ تو گائیتری منتر
سے کرے۔ ایسے ہی سندھیا پاسن کے پیچھے نتیہ دو بار اگنی ہوتر
سب کریں۔ اونکار۔ بھو آدک اور اگنی آدک جتنے ان منتروں میں
نام ہیں۔ وے سب پرمیشور ہی کے ہیں۔ ان کا ارتھ پرتھم پرکرن میں
لکھ دیا ہے۔ وہاں جان لینا چاہئے۔ اور جو اس میں تین بار پاٹھ ہے۔
سو پرتھم جو اگنئے سواہا اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جو کچھ کرنا سو پرمیشور کے
ادیش ہی سے کرنا۔ اوم۔ اگنئے۔ دوسرا جو پاٹھ ہے۔ اس کا یہ
ابھپرائے ہے۔ کہ سب جگت پرمیشور کے بنانے کے لئے ہے۔ کیونکہ
کاریہ جو ہوتا ہے۔ سو کارن ہی والا ہوتا ہے۔ "اون۔ نہ مم" یہ جو تیسرا
پاٹھ ہے۔ ہوا اس ابھپرائے سے ہے۔ کہ یہ جو جگت ہے۔ سو میرا نہیں
ہے۔ کنتو پرمیشور ہی کا رچا ہے۔ کس لئے کہ ہم لوگوں کے سکھ کے لئے
پرمیشور نے کرپا کر کے سب پدارتھ بنائے ہیں۔ ہم لوگ تو بھرت ورت

کرنا چاہئے۔ دیوترپن میں ایک بار منتر پڑھ کے ایک انجلی دیویں رشی ترپن میں دو بار منتر پڑھ کر دو انجلی دیویں۔ دوسری بار منتر پڑھ کر دوسری انجلی دیویں۔ اور پتر ترپن میں ایک بار منتر پڑھ کر ایک انجلی دیوے۔ دوسری بار منتر پڑھ کر دوسری انجلی دیویں اور تیسری بار منتر پڑھ کر تیسری انجلی دیوے ''اتھ وشوئے دیوم۔ وشوے۔ دیوسیہ لِدھسیہ گرہے۔ اگنو وِدھی پوروکم۔ آبھیام۔ دیوتا بھیو۔ یرہمنو ہوم۔ نوہم''۔

''اوم۔ اگنئے۔ سواہا۔ اوم سوماے۔ سواہا''

''اوم۔ اگنی۔ شوما بھیام سواہا۔ اوم وشئے بھیو دیوے بھیو سواہا۔

''اوم۔ دھنونترے سواہا۔ اوم کہیے سواہا۔ اوم انوتئے سواہا۔

''اوم پرجاپتی سواہا۔ اوم سہ دیاوا پرتھوی بھیو سواہا۔

مرتکا کی چتشش کون ویدی واتا نبے کی رچ کے لون اُن کو چھوڑ کے جو کہ بھوجن کے لئے پدارتھ بنا ہو۔ اس سے اس میں وس آہوتی دیویں پیچھے  اس پرکار کی ریکھاؤں سے کو شٹ رچ کے یتھاکرم سے اُس اُس وشاؤں میں بھاگوں کو رکھ دے اپنی اپنی جگہ میں ''اوم۔ سانوگائے۔ اندرائے نمہ'' اس سے پورب دشا میں بھاگ دنیا ''اوم۔ سانوگائے۔ یماے نمہ'' دکشن وشا میں بھاگ رکھے ''اوم۔ سانوگائے۔ وروناے نمہ'' اس منتر سے پشچم دشا میں بھاگ رکھے ''اوم۔ سانوگائے سوماے نمہ'' اس منتر سے اُتر دشا میں بھاگ رکھے ''اوم۔ مُروُیو۔ نمہ'' اس منتر سے دوار میں بھاگ رکھے ''اوم۔ انڈیو۔ نمہ'' اس منتر سے باپوکون میں بھاگ رکھے ''اوم بہنتی بھیو۔ نمہ'' اس منتر سے اگنی کون میں بھاگ رکھے ''اوم۔ شریُے نمہ'' اس منتر سے ایشان کون

آوم - یم - آدی - بھیو - نمہ - یمادی - ترپنتام "
" اوم - پتہرے - سوادھا نمہ - پتہرم - ترپیامی "
" اوم - پتا - مہاے سوادھا - نمہ - پتا - مہنترپیامی "
" اوم - پرپتا مہاے - سوادھا نمہ - پرپتا مہا ترپیامی "
" اوم - ماترے سوادھا نمہ - ماترم - ترپیامی "
" اوم - پتا مہئی - سوادھا - نمہ - پتا مہم - ترپیامی "
" اوم - پرپتا مہئی - سوادھا - نمہ - پرپتا مہم - ترپیامی "
" اوم - اسمت پتنئی نمہ - اسمت پتنئی - ترپیامی "
" اوم - سمبندھی بھیو - مرتے - بھیہ - سوادھا نمہ -
سمبندھم - مرتام - ترپیامی - اوم - سگوترے بھیو
مرتئے - بھیہ - سوادھا نمہ - سگوترانی مرتام - ساترپیامی
اتی - ترپن - ودھی -

پتر آدکوں میں جو کوئی جیتا ہو - اس کا ترپن نہ کرے - اور جتنے مرگئے ہوں - ان کا تو اوشیہ کرے "اُدھرتے - دکھشنے - ایانا - اُپ - ویتی اُجیتے - دوسنجہ - ساوئے - پراچین آویتی ترو تیا کنٹھ سجنے" یہ منو سمرتی کا شلوک ہے - اس کا یہ ارتھ ہے - کہ جیسے بام سکندھ کے اوپر یگیو پویت سدا رہتی ہے - پرنتو اس یگیو پویت کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھا میں لگالے - اس کریا کے کرنے سے دوسنجوں کا نام اُپ ویتی ہوتا ہے - سو سب دیوکرموں کو اُپ ویتی ہو کر کریں - پورب بمکھ ہو کر دیو ترپن کرے - اور دیو تیرتھ سے کنٹھ میں جب یگیو پویت رکھے - اور دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں میں یگیو پویت کے لگانے سے دوسنجوں کی نویتی سنگیا ہوتی ہے - برہم تیرتھ سے اُتر بمکھ ہو کے رشی ترپن کرنا چاہئے - اور دکھشن سکندھ میں یگیو پویت رکھے - اور بام انگوشٹ میں یگیو پویت لگانے سے پراچین آویتی ہوتا ہے دکھشن بمکھ پراچین آویتی اور پتر تیرتھ سے پتر کرم ترپن اور شرادھ

دیا ہے۔ اب لکھنا آوشیک نہیں۔ اس کے آگے دوسرا اگنی ہوتر ہے اور
اگنی ہوتر کا کرنا اوشیہ ہے۔ اگنی ہوتر سے کس کی پوجا ہوتی ہے۔ اُتر
پرمیشور کی پوجا ہوتی ہے۔ اور سنسار کا اُپکار ہوتا ہے۔ اگنی ہوتر میں جتنے
منتر ہیں۔ وے تو پرمیشور کے سوروپ ستوتی پرارتھنا اور اوپاسنا کے
واچک ہیں۔ اس سے پرمیشور کی اُپاسنا آتی ہے۔ اور سنسار کا اس
سے کیا اوپکار ہے۔ کہ وید۔ براہمن۔ اور سوتر استکوں میں چار پرکار کے
پدارتھ ہوم کے لکھے ہیں۔ ایک تو جس میں سوگندھ گن ہو۔ جیسے کہ کستوری
کیسر آدک۔ اور دوسرا جس میں مشٹ گن ہو۔ جیسے کہ کھانڈ۔ شکر
آدی۔ اور تیسرا جس میں پشٹی کارک گن ہو۔ جیسے کہ دودھ۔ گھی اور
مانس آدک اور چوتھا جس میں روگ نورتی کارک گن ہو۔ جیسا کہ ویدک
شاستر کی ریتی سے سوم لتا آدک اوشدھیاں لکھی ہیں۔ اُن چاروں
کا یتھاوت شودھن اُن کا پرسپر سنیوگ اور سنسکار کرکے ہوم کریں
سائنگ اور پراتہ۔ کیونکہ سندھیا کال اور پراتہ کال میں مل موتر
تیاگ سب لوگ پرایہ کرتے ہیں۔ اس کا درگندھ آکاش اور وایو میں
مل کے وایو کو دشٹ کر دیتا ہے۔ دشٹ وایو کے سپرش سے روشیہ
منشوں کو روگ ہوتا ہے۔ جیسے کہ جہاں جہاں میلا ہوتا ہے۔ جس
جس ستھان میں دُرگندھ ادھک ہے۔ اس اس ستھان میں روگ
ادھک دیکھنے میں آتا ہے۔ اور دُرگندھ اور دشٹ وایو سے جس کو
روگ ہوتا ہے۔ وہی پُرش اس ستھان کو چھوڑ کے جہاں سوگندھ وایو
ہو۔ اس ستھان میں جانے سے روگ کی نورتی دیکھنے میں آتی ہے۔ اس
سے کیا نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ دُرگندھ یکت وایو سے بہت سے روگ
ہوتے ہیں۔ سب لوگوں کے مل سے جتنا درگندھ ہوگا۔ جب سب
لوگ اُکت سگندھ آدک دریوں کا اگنی میں ہوم کریں گے۔ اس درگندھ
کو نورت کر کے وایو کو شدھ کر دیگا۔ اس سے منشوں کا بہت اُپکار ہوگا
روگوں کے نہ ہونے سے پھر دسے سوگندھ آدکوں کے پرمانو میگھ منڈل

میں بھاگ رکھے " اوم بھدر کالئی نمہ" اس منتر سے نیرت کون میں بھاگ
رکھے " اوم - برہم - پتئی نمہ - اوم - ورستو پتئی - نمہ" اُن دو منتروں
سے کوٹھے کے بیچ میں بھاگ رکھے " اوم - وشنئے - بھیو - دیوے - بھیو
نمہ" "اوم و واچیرے - بھوتے - بھیو - نمہ" - اوم نکتنچارمی بھیو بھوتے
بھیو - نمہ" اوم نکتنچارمی بھیو - بھوتے بھیو - نمہ" - ان منتروں سے
اوپر ہاتھ کر کے کوشٹ کے بیچ میں تینوں بھاگ رکھدیوے "اوم
سروا تم - بھوتئے نمہ " اس منتر سے کوشٹ کے پیچھے بھاگ رکھے
اپ سوکر کے " اوم - پتریبی - بھیو - سودہا نمہ " اس منتر سے کوشٹ
کے بھیتر دکھشن دشا میں بھاگ رکھے - ان سولہ بھاگوں کو اکٹھا کر کے
اگنی میں رکھدے " شو بھیو نمہ - پتتے - بھیو نمہ - شوپک - بھیو - نمہ
پاپ روگی بھیو نمہ - و پیسے بھیو نمہ - کرمی بھیو نمہ " ان چھ منتروں
شاک - دال - اناتیادک سب ان ملا کے بھومی میں چھ بھاگ
کو رکھ کے کتا وانش آدکوں کو دیوے " اتی بلی ویشو دیوم " اس
کے پیچھے اتتھی کی سیوا کرنی چاہئے - اتتھی دو پرکار کے ہیں -
ایک تو ودیا ابھیاس کرنے والے - دوسرے پورن ودیا والے
نام تیاگی لوگ جو کہ پورن ودیا والے پورن ویراگ اور پورن
گیان - ستیہ وادی - جتیندری ہو جن کے سمے جو پراپت ہو - اُن
کا ستکار ان جل اور آسن آدکوں سے کرے پیچھے گرہست
لوگ بھوجن کریں - وا ساتھ میں بھوجن کراوے - اتتھوا بھوجن
کے پیچھے بھی آوے - تو بھی ستکار کرنا چاہئے - نتیہ پنچ مہایگیہ
کرنا چاہئے - ان کے کرنے میں کیا پریوجن ہے - اس کا یہ اُتر ہے
کہ جس سے ان کو کرنا چاہئے - پرتھم تو جس کا نام سندھیوپاسن ہے
سو برہم یگیہ ہے - اس کے دو بھید ہیں - پڑھنا - پڑھانا - جب
پرمیشور کی ستوتی - پرارتھنا اور اُپاسنا سب مل کے برہم یگیہ
کہاتا ہے - اس کا پھل تو بہت لوگ جانتے ہیں - اور کچھ لکھ بھی

برکش اور پھل - دودھ گھی - اتیادک جتنے پدارتھ ہونگے - وے
سب اتم ہی ہونگے - ان کے سیون سے بھی جتنے جیو ہیں - وے سب
اتینت سکھی ہونگے - اور جو ہوم کرنے والے ہیں - وہ بھی اتینت
سکھ پاویں گے - اس لوک میں اتھوا پرلوک میں - کیونکہ اگنی یکت
سوگندھ کے پرمانو کو ناسکا دوارے جب بھیتر منش گرہن کرتا ہے -
مل - موتر تیاگ سمے میں درگندھ یکت جتنے پرمانوں مستک میں
پراپت ہوئے تھے - ان کو نکال دیں گے - واسوگندھ ست کر دینگے
تب اس منش کے شریر میں سردی اور آلس نہ ہونگے - اس سے
پھرتی اور پرشارتھ بڑھیں گے - لیپ وا عطر کے سوگندھ سے یہ
پھل نہ ہوگا - کیونکہ اس سوگندھ میں اگنی کے پرمانو ملے نہیں - وے
سب جگت کے اُپکارک ہیں - اس سے ان کو بھی اوشیہ سکھ
روپ اوپکار ہوگا - اس ہون سے اوجب اشومیدھ آدک یگیہ
ہو - تب تک اسنکھ سب جیون کو سکھ ہوئے - اس سے سب راجا
دھنادیہ اور ودوان لوگ اس کا آچرن روشیہ کریں - ترین او
شرادھ میں کیا پھل ہوگا - اس کا یہ سمادھان ہے - کہ ترپ - پرمینے
پری تم - ترپتا، ترپن کس کا نام ہے - ترپت کا - اور شرادھ کس کا
نام ہے - جو شردھا سے کیا جاتا ہے - میرے بھئے (ہونے) پتر آدکوں
کا ترپن اور شرادھ کرتا ہے - اس سے کیا آتا ہے کہ جیتے بھئے کی آن
اور جل آدکوں سے سیوا اوشیہ کرنی چاہئے - یہ جانا گیا - دوسرا اگن جن
کے اوپر پرتی ہے - ان کا نام لیکے ترپن اور شرادھ کرے گا - تب
اس کے جیت میں گیان کا سنبھو ہے - کہ جیسے وے مر گئے - ویسے مجھ
کو بھی مرنا ہے - مرن کے سمرن سے ادھرم کرنے میں بھے ہوگا دھرم
کرنے میں پریتی ہوگی - تیسرا اگن یہ ہے - کہ دائے بھاگ بانٹنے میں
سندیہ نہیں ہوگا - کیونکہ اس کا یہ پتا ہے - اس کا یہ پتا مہا ہے اس
کا یہ پرپتا مہا ہے - ایسے ہی چھ پیڑھی تک سبھوں کا نام کنٹھستھ رہیگا

اور جل میں جا کے ملیں گے۔ اُن کے ملنے سے سب کو شدھ کر دیں گے
جو کہ سورج کی اوشنتا کا سوگندھ۔ درگندھ جل تھا اس کے سنیوگ ہونے سے
سب اویویوں کو بھن بھن کر دیتا ہے۔ جب اویو بھن بھن ہوتے ہیں تب لگھو ہو جاتے ہیں
لگھو ہونے سے وایو کے ساتھ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ جہاں پرتھوی سے اوپر پچاس
کوس تک وایو دوہک ہے۔ اس سے روپیہ وایو تھوڑا ہے۔ اُن دونوں
کی سندھی میں وے سب پرمانو رہتے ہیں۔ اس سے نیچے بھی کچھ
رہتے ہیں۔ جب کہ سوگندھ۔ درگندھ جل کو وا اس کو ہم لوگ ملاتے
ہیں۔ تب وہ پدارتھ شدھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی وہ جل شدھ ہوتا ہے۔
جب سوگندھ آدک گن یکت جو دھوم ہے۔ اس کے پرمانوؤں میں ایک
تو جل ہے۔ تتھا اگنی۔ کچھ پرتھوی۔ وایو۔ یہ چار ملے ہیں۔ پرنتو وے
بھی ویسے سوگندھ آدک گن یکت ہیں۔ وے جب شدھ جل کے
پرمانوؤں میں جا کے ملتے ہیں۔ تب ان کو سوگندھ آدک گن یکت کر
دیتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جو کوئی اس وشے میں ایسی
شنکا کرے۔ کہ جل تو بہت ہے۔ ہوم کے پرمانو تھوڑے ہیں۔
کیسے اس سب جل کو وے شدھ کریں گے۔ اس کا یہ اُتر ہے۔ کہ
جیسے بہت سے شاک میں اتھوا بہت سی دال میں تھوڑی سی
سوگندھ ہینگ الائچی اتیادک اور تھوڑا سا گھی کرچھول میں وا پاتر میں
رکھ کے اگنی میں تپا کے جب وہ جلتا ہے۔ تب دھوم اُٹھتا
ہے۔ پھر اس کو دال کے پاتر میں ملا کے مکھ بند کر دے۔ اور چونکہ
یہ [illegible] سب دھوم دال کے سب انشوں میں مل جاتا ہے
پھر وہ سوگندھ اور سواد یکت ہوتا ہے۔ ویسے ہی تھوڑے بھی ہوم
کے پرمانو [illegible] جل کے پرمانوؤں کو شدھ کر دیں گے۔ پھر جب
اس جل کی ورشٹی ہوگی۔ اور وہی جل بھومی پر آوے گا۔ اس جل
کے پینے سے وا اسنان کرنے سے روگ کی نورتی ہو جائیگی۔ اور بدھی
بل [illegible] پراکرم [illegible] بڑھیں گے۔ ویسے ہی اسی جل سے آن۔ گھاس

کے پدارتھ کا دھارن نہ کرنا چاہیئے۔ اِسلئے سے اتھوا اپنے ہی پدارتھ سے پرسنتا کرنی چاہیئے۔ چھل کپیٹ وا پر پدارتھ سے پیشٹی کی اِچھا نہ کرنی چاہیئے۔ اس پرکار کا سوادھیا اور سوادھیا کا ارتھ شت پتھ براہمن پستک میں لکھا ہے۔ اتنے سات پریوجن تو کہہ دیئے اور بھی بہت سے پریوجن ہیں۔ بُدھی مان لوگ وچار سے جان لیویں۔ اور بلی ویشو دیو کا پریوجن تو ہوم کے نیائیں جان لینا۔ پھر یہ بھی پریوجن ہے۔ کہ بھوجن کے سمے بلی ویشو دیو کریں گے۔ وے بھی سوگندھ سے پرسن ہو جائیں گے۔ اور وہ ستھان سوگندھ یکت ہونے سے مکھی مچھر آدک جیو سب نکل جائیں گے۔ اس سے منشوں کو بہت سکھ ہوگا۔ یہ پریوجن اگنی ہوتر آدک ہوم کا بھی جان لینا اور اُنہی سے وہاں بہت گنوں کی پراپتی ہوگی۔ اتیا دک بہت سے پریوجن ہیں۔ اس سے اپنے پتروں کو پتا سب اُپدیش کرے۔ اُپدیش کر کے آچارج کے پاس اپنے سنتانوں کو بھیجدے۔ کنیاؤں کی پاٹھ شالا میں پڑھانیوالی اور نوکر چاکر سب استری ہی لوگ رہیں۔ پانچ برس کا بالک بھی وہاں نہ جائے۔ ویسے ہی پتروں کی پاٹھ شالا میں سب پرش ہی رہیں۔ پرش کی پاٹھ شالا میں پانچ برس کی کنیا بھی نہ جائے۔ وے کنیا اور پتر ان کا پرسپر میل کبھی نہ ہو۔

"براہمنسیہ تریا نام۔ ورنانام۔ اُپنینم کرتم۔ ارہتی راجنیو۔ دوئی۔ لیہ۔ ویشیو۔ وتشیہ۔ دیتی شودرمیپی۔ گُن سمپنا۔ منتر ورجیم اَن اپنیت مدھیا پائے ادتیئے کے"

یہ سشرت کے سوتر ستھان کے دوئیتہ ادھیائے کا وچن ہے۔ برہمن کا ادھیکار تینوں ورنوں کے بالکوں کو یگیوپویت کرانے کا ہے کھشتری کو کھشتری اور ویشیہ ان دو ورنوں کے بالکوں کو یگیوپویت کرانے کا ادھیکار ہے۔ اور ویش کو ویش ورن ہی کا یگیوپویت

ویسے ہی اس کا یہ پتر ہے۔ اس کا یہ پوتر ہے۔ اس کا یہ پرپوتر ہے
اس سے وہ یہ بھاگ میں کبھی بھرم نہ ہوگا۔ چوتھا گن یہ ہے۔ کہ ودوانوں
کا سرشٹ دھرماتماؤں ہی کو منتر بھوجن دان دینا چاہئے۔ مورکھوں
کو کبھی نہیں۔ اس سے کیا آتا ہے۔ کہ ودوان لوگ اجیوکا کے بنا
کبھی دکھی نہیں ہونگے۔ نشچنت ہو کے سب شاستروں کو پڑھاوینگے
اور وچاریں گے۔ ست ست اپدیش کرینگے۔ اور مورکھوں کا اپمان
ہونے سے مورکھوں کو بھی ودیا کے پڑھنے میں اور گن گرہن میں پریتی
ہوگی۔ پانچواں گن یہ ہے۔ کہ ویورشی پتر سنگھیا سرشٹوں کی ہے۔
دیوسنگھیا دو یہ کرم کرنے والوں کی ہے۔ پٹھن پاٹھن کرنے والوں
کی تورشی سنگھیا ہے۔ اور پتھارتھ گیانیوں کی پتری سنگھیا ہے۔
ان کو منتر دیگا۔ تب ان سے بات بھی سنے گا۔ پرشن بھی کریگا۔
اس سے ان کو گیان کا لابھ ہوگا۔ چھٹواں پریوجن یہ ہے۔ کہ شرادھ
ترپن سب کرموں میں ویدوں کے منتروں کو کرم کرنے کے لئے
کنٹھستھ رکھیں گے۔ اس سے اس پستک کا ناش کبھی نہ ہوگا۔
پھر کوئی اس ودیا کا وچار کرے گا۔ تب پدارتھ ودیا پرگٹ ہوگی۔
اس سے منشوں کو بہت لابھ ہوگا۔ ساتواں پریوجن یہ ہے۔ کہ "وسونا
ودنتی وسے تیرپن۔ رودرانشچہ ونی تپادھیاں پرتپا دھانشچہ ادتیاں شرتی
ایش چہ سناتنی" یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے
ہے۔ کہ وسیو جو ہے۔ سوہی تپا ہے۔ جو رودر ہے۔ سوہی تپامہا ہے
جو ادتیہ ہے۔ سوہی پرتپامہا ہے۔ یہ تینوں نام پرمیشور ہی کے ہیں
اس سے پرمیشور ہی کی اپاسنا ترپن سے اور شرادھ سے آئی۔ پتری
کرم میں "سوادھا" جو شبد ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ "سو" نام تے
ودھاتی۔ تی۔ سوادھا" اپنے جنوں کو گیان آدکوں سے دھارن کر
اتھوا پوشن کرے۔ اس کا نام ہے "سوادھا" نام ہے
پرمیشور کا۔ کنتو اپنے ہی پدارتھ کو دھارن کرنا چاہئے۔ اوروں

آشرم ہے۔ ۱۶ برس سے آگے ۲۰ برس تک مدھیم برہمچرج
آشرم کا کال ہے۔ ۱۶ ویں برس سے ۱۷ و ۱۸ برس تک ادھم
برہم چریہ کا کال ہے۔ ۱۶ برس سے نیون کنیاؤں کا برہمچریہ
کبھی نہ ہونا چاہئے۔ جو کوئی کنیا ۱۶ برس سے نیون برہمچریہ
آشرم کو کریگی۔ وہ ودیا۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ دھیرج
آدک گنوں سے رہت اور روگ آدک دکھوں سے یکت ہوگی
سدا دکھی ہی رہے گی۔ اس سے برہم چریہ آشرم پرشوں کو وا
کنیاؤں کو نیون کبھی نہ کرنا چاہئے۔

"ہینچ ونشے تتو برشے۔ پوبا۔ ناری۔ تو شوڈسے"
"سمتو اگت ویریا تو جانیات کشلو ابھی شک"

یہ سشرت کا وچن ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے کہ ۱۶ برس سے
نیون کنیا کا وواہ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور ۲۵ برس سے نیون
پرشوں کا بھی نہ کرنا چاہئے۔ اور جو کوئی اس بات کا ویتی کرم
کرے۔ کہ ۱۶ برس سے پہلے پتروں کا وواہ کرے۔ اس کو راجہ
ونڈ دے۔ ان کے ماتا پتا کو بھی۔ اور جو کوئی اپنے سنتانوں کو
پاٹھ شالہ میں پڑھنے کے لئے نہ بھیجے۔ اس کو بھی راجہ ونڈ دیوے
کیونکہ سب لوگوں کا ستیہ دیوہار اور دھرم دیوہار کی ویوستھا راجہ
ہی کے ادھین ہے۔ جس دیش کا جو راجہ ہو۔ اسی کو اس ویوستھا
کو پریتی سے پالن کرنا چاہئے۔ سو گورو جو آچارج یہ پرتھم ادکت
نیم کو کرا دے۔ آگے اونیموں کو بھی

"ہتنچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ ستینچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ"
"تپشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ دمسچہ۔ سوادھیائے پروچنچہ"
"شمسچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ اگینسچہ۔ سوادھیائے پروچنچہ"
"اگنی ہوترنچہ سوادھیائے پروچنچہ۔ اتیتھیسچہ سوادھیائے پروچنچہ"
"مانوشنچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ پرجاشچہ سوادھیائے پروچنچہ"

کرانے کا ادھیکار ہے۔ اور شودر لوگوں کی کنیا بھی کنیاؤں کی پاٹھ شالہ میں پڑھیں۔ شودروں کے بالک یگیوپوت کے بنا سب شاستروں کو پڑھیں۔ پرنتو وید کی سنگھتا کو چھوڑ کے ان کے جو اچارج ہیں۔ وہ پرتگیا پوروک نیم باندھیں۔ پرتھم تو کال کا نیم کریں۔

"شٹ ترنش۔ وابدکم۔ چریم۔ گورو ترے۔ ویدکم پرتم"
"تدادھکم۔ پادکم۔ وا۔ گرہانتی کم۔ ایو۔ وا"

برہم چریہ آشرم کا نیم ۲۵ - ۳۰ - ۴۰ - ۴۴ - ۴۸ برس تک ہے۔ اتھوا اس کا ادھ ۱۸ اتھوا ۹ برس اتھوا جب تک پورن ودیا نہ ہو تب تک یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔

پورووت سشرت میں شریر کی اوستھا دھاتوؤں کے نیم سے چار پرکار کی لکھی ہے "برودھیر۔ یووتم۔ سمپورنتا۔ کنچت پری ہانی سچیے۔ تی" شوڈش (۱۶) برس سے پچیس برس تک دھاتوؤں کی بردھی ہوتی ہے۔ اور پچیس برس سے آگے یووا اوستھا کا پرارمبھ ہوتا ہے۔ ارتھات سب دھاتو کرم سے بل کو گرہن کرتے ہیں ان کے بل کی رودھی چالیسویں برس سمپورن ہوتی ہے اور چھاندوگیہ اپنشد میں ۴۴ و ۴۸ برس تک برہمچریہ جو کرتا ہے۔ وہ پرش ودیا۔ پراکرم اور سب سریشٹ گنوں میں اُتموں میں بھی اُتم ہوگا۔ اور ۳۰ سے ۳۶ برس مدھیم برہمچریہ کا نیم ہے۔ اور ۲۵ سے ۳۰ برس تک تینوں سے تینوں برہم چریہ کا نیم ہے اس سے نیوں برہمچریہ کا نیم کبھی نہ ہونا چاہئے۔ جو کوئی اس سے نیون برہم چریہ آشرم کرے گا۔ اتھوا کچھ بھی نہ کرے گا۔ اس کو دیرگھ آیو سریشٹ کبھی کبھی نہ ہونگے۔ سدا روگی۔ بھرشٹ بدھی ودیا ہین۔ کُتست کرم کاری ہی ہوگا۔ کیونکہ جس کے دھاتوؤں کی گھشنتا اور شٹمتا شریر میں ہوگی۔ اس منش کو کسی ریتی سے سکھ نہ ہوگا۔ اور کنیاؤں کا ۲۰ سے ۲۴ برس تک اتم برہم چریہ

"ویدم۔ انوچیہ۔ آچاریہ۔ انتے۔ واسینم۔ انوشاستی"
"ستیم وو۔ دھرمم چر۔ سوادھیات ما پرمدا۔ آچاریا ئے۔"
"پریم۔ دھنم۔ آہرت۔ پرجاتنتم۔ ما۔ ویوچھیت۔ سی"
"ستیات۔ نا۔ پرم۔ دِت۔ ویم۔ دھرمات۔ نہ۔ پرم۔"
"آدیتوم۔ کشلات۔ نہ پرمدی۔ تویم سوادھیایئے۔ پرو چنابھیام
نہ۔ پرامدی تویم۔ دا، دیو پتر کاریابھیام۔ نہ پرمدی۔ تویم۔ ماتری دیو بھو۔ پتری دیو
بھو۔ آچاریہ دیو بھو۔ اتتھی دیو بھو۔ یانی آنودیانی۔ کرمانی۔ تانی۔ سیوتویانی۔ نو
اِترانی۔ یانی۔ آسماکم سچریتانی۔ تانی تویا۔ اپاسیانی۔ نو۔ اِترانی یے
کے۔ چا۔ اسمت۔ شریے یم۔ سو۔ برہمنا تیشام۔ سویا آسنین۔ پرشسی تویم
شردھیا۔ دھے یم۔ اشردھیا۔ دھے یم۔ شریا۔ دھے یم۔ ہری یا دھے
یم بھیا۔ دھے یم۔ سموا دھے یم۔ اتھہ۔ یدی تے۔ کرم۔ وچکتسا۔ وا۔ ورت
وچکتسا۔ وا۔ سیات (۲) یے تتر برھمناں۔ سم درشی نا۔ یکتا۔ آیکتا۔ الوکشا
دھرم کاما۔ سیو۔ یتھا۔ تے۔ تتر۔ ورتے ران۔ تتھا۔ تتر۔ ورتے۔ تتھا۔ ریش
آدیش۔ ایش۔ اپدیش۔ ایشا وید اپنشد ۔ ایتر۔ انوشاستم۔ ایوم۔ اپاسی
تویم۔ ایوم۔ اچی۔ یت۔ اپاسیم۔""

یہ تیتری اُپنشد کا وچن ہے۔ اسی پرکار سے گورو لوگ ششیوں کو اپدیش کریں ہے ششیا! تو سب دن ستیہ ہی بول اور دھرم ہی کو کر۔ سوادھیائے نام پڑھنے میں جیسے تمکو ودیا آوے۔ ویسے ہی کر۔ جب تک تو ودیا تم کو پورن نہ ہو تب تک برہم چریہ کا تیاگ نہ کرنا۔ پھر جب ودیا اور برہم چریہ بھی پورن ہو جائے۔ تب جیسا تمہارا سامرتھ ہو۔ ویسا اتم پدارتھ آچارج کو دے کے پرسن کرنا چاہئے۔ اور آچارج بھی ان کو شکھر دیا ہو۔ ویسے ہی کرے کیول اپنی سیوا کے لئے سب دن برہم میں نہ رکھیں۔ کرپا کر کے ودیا پڑھاویں چھل کپٹ۔ آچارج لوگ کبھی نہ کریں۔ کیونکہ ست گنوں کا پرکاش ہی کرنا اُچت ہے۔ سب ششٹ لوگوں کو جب برہم چریہ اور پورن ودیا بھی ہو جائے۔ تب ان کو ووہ کرنا اچت ہے۔ پرجا کا چھیدن کرنا

"پرجسیچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنیچہ۔ پرجاتشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنیچہ"
یہ تیتری اُپ نشد کا وچن ہے "رات" نام ہے تیتھاوت اور ستیہ گیان
کا۔ برہم چاری لوگ اور ادھیاپک لوگ ستیہ ستیہ بات کی پرگیا کریں
کہ ستیہ شکیہ ہی کو مانیں گے۔ متھیا کو کبھی نہیں۔ اور کبھی ات کو نہ سنیں گے
نہ کہینگے۔ سوادھیائے نام پڑھنا۔ پروچن نام پڑھانا۔ ستہ ستہ پڑھینگے
اور ستہ ستہ پڑھائیں گے۔ ستہ ہی کرم کریں گے اور کراویں گے تپ
نام دھرم انوشٹھان کا ہے۔ سدا دھرم ہی کریں گے۔ اور ادھرم
کبھی نہیں۔ ہم لوگ جتیندری ہونگے۔ کسی اندری سے کبھی پرداتھ
اور پراستری گرہن نہ کرینگے۔ اس کا نام دم ہے۔ شم نام ادھرم
کی من سے اچھا بھی نہ کرنی "اگنیتشچہ" نام اگنی میں جگت کے اُپکار
کے لئے ہم لوگ ہوم کریں گے۔ "اگنی ہوترنچہ" نام اگنی ہوتر کا نیم
سب دن پالیں گے۔ اتتھیوں کی سیوا سب دن کریں گے۔
"مانوشنچہ" نام منشوں میں جیسا جس سے دیوہار کرنا چاہئے۔ ویسا
ہی کریں گے۔ بڑا چھوٹا اور تلیہ ان کو جیسا ماننا چاہئے۔ ویسا اس
کو مانیں گے۔ اور جس ریتی سے پرجا کی اُنّتی کرنی چاہئے۔ پرجا کا
دیوہار اور پالن جیسا کرنا چاہئے۔ دھرم سے ویسا ہی کریں گے
"پرجنشچہ" نام ویریہ پروان جو کریں گے۔ سو دھرم سے ہی کرینگے۔
"پرجاتشچہ" نام جیسا کہ گربھ کا پالن کرنا چاہئے۔ اور جنم کے پیچھے
بھی جیسا کہ پالن کرنا چاہئے۔ ویسا ہی پالن اس کا کرینگے۔ پرنتو رت
آدی کرینگے۔ سوادھیائے پروچن کا تیاگ کبھی نہیں کریں گے سوادھیائے
پڑھنا۔ پروچن نام پڑھانا رت آدکوں کا گرہن ہی پوروک سوادھیائے
پروچن کو سدا کرنا چاہئے۔ اس کا وچار سب دن کرینگے۔ اس کے
چھوڑنے سے سنسار کی بہت سی ہانی ہو جاتی ہے۔ اسی پرکار
سے منشوں کے پرتی پرش کنیاؤں کو استری اور پرشوں کو
پرش شکچھا کریں۔

کو کبھی نہیں۔ کسی کو اپنا سے دُکھ نہ دینا چاہئے۔ سب لوگوں کو بندھوت جاننا چاہئے۔ اور سب لوگوں سے پریتی کرنی چاہئے۔ کسی سے وِواد نہ کرنا چاہئے۔ ستیہ کا کھنڈن کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور جو تم کو کسی وشے وا کسی پداتھ وِدیا میں سندیہ ہو تب تم لوگ برہم دت پرشوں کے پاس جاؤ۔ وے کیسے ہوں۔ کہ سرو شاستر وِت۔ نروِیر۔ نِشپکش بات کبھی نہ کریں۔ وے یکیت ارتھات یوگی۔ اتھوا تپسوئی ہوں۔ روکش نام کٹھور سوبھاؤ نہ ہو۔ اور دھرم۔ کام میں پریمن ہوں۔ اُن سے پوچھ کر سندیہ نورت کر لینا۔ وے جس پرکار سے دھرم میں ورتمان کریں۔ ویسے ہی تم کو دھرم میں ورتمان ہونا چاہئے۔ یہی آدیش ہے۔ آدیش نام پرمیشور کی آگیا ہے یہی اُپدیش ہے۔ اُپدیش نام اسی کا اُپدیش کہنا یوگ ہے۔ یہی وید اپنشد ہے۔ نام ویدوں کا سدھانت ہے۔ اور یہی انوشاسن ہے۔ انوشاسن نام سونیم اور شکشا ہے۔ ایسے ہی دھرم کی اُپاسنا کرنی چاہئے۔ اسی پرکار جاننا بھی چاہئے۔ اسی پرکار کہنا بھی چاہئے۔ گورو شِشیہ کو پرسپر ایسا ورتمان کرنا چاہئے [illegible] وم [illegible] نو [illegible] بھونکت [illegible] ویریم کروا وہی [illegible] دھیتا مستو [illegible] شانتی۔ اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی۔ نام پرسپر رکھشا کریں۔ گورو اور شِشیوں کی کو کہ دونوں سے رکھشا کریں۔ انوشِشیہ لوگ گورو کی آگیا پالن اور گورو کی سیوا سے رکھشا کریں۔ سہیوگ پرسپر بھوگ کریں۔ ارتھات شِشیہ لوگ [illegible] ان پان وستر آدکوں [illegible] اپت ہوں [illegible] شِشیہ لوگ بھوجن آدک کریں [illegible] نام پرسپر [illegible] نام پراکرم نام ستیہ جو ودیا اس کو پڑھا [illegible] پرشیر دھت وویادان کریں گے تب ان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اچیت نہیں۔ اور ستیہ سے پرماد نہ کرنا چاہئے۔ ارتھات ستیہ کو چھوڑ کے استیہ سے کوئی دیوہار نہ کرنا چاہئے۔ دھرم ہی سے سب دیوہاروں کو کرنا چاہئے دھرم سے ورودھ کوئی کرم نہ کرنا چاہئے۔ کشلتا کو سب دن گرہن کرنا چاہئے۔ اور دور اگرہ ابھیمان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ نمرتا۔ سرلتا سے سدا گن گرہن کرنا چاہئے۔ بھوتی نام سدھی۔ ان کی پراپتی میں پرشارتھ سدا کرنا چاہئے۔ اور پڑھنے پڑھانے سے رہت کبھی نہ ہونا چاہئے۔ سب دن پڑھنے پڑھانے کا پرشارتھ ہی کرنا چاہئے۔ دیوکارج نام اگنی ہوترادک پتری کارج نام شرادھ ترپن آدک۔ اس کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔ ماتا۔ پتا اتتھی اور آچارج ان کی سیوا کبھی نہ چھوڑنی چاہئے۔ کیونکہ انہوں نے جو پالن کیا ہے۔ اور ودیا دی ہے۔ اتھوا استیہ جو اپدیش کرتے ہیں۔ اس اپکار کو کبھی نہ بھولنا چاہئے۔ ان کو اوشیہ ماننا چاہئے۔ اور جتنے دھرم یکت کرم ہیں۔ ان کو کرنا چاہئے۔ اور پاپ کرموں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ ماتا پتا۔ آچارج اور اتتھی بھی شاستر پرمان سے دھرم ورودھ جو اپدیش کریں۔ اتھوا پاپ کرم کرائیں۔ انکو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور ان کے جو سکرم ہیں۔ ان کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ ان کے جو دشٹ کرم ہیں۔ ان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ ویسے ہی ماتا آدک اپدیش کریں۔ کہ ہم لوگ جو سکرم کریں۔ ان کا تم لوگوں کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ ہم لوگ جو دشٹ کرم کریں ان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جو منشیوں کے بیچ میں ودیا والے دھرماتما اور ستیہ وادی ہوں۔ ان کا سب دن سنگ کرنا چاہئے۔ ان سے گن گرہن کرنا چاہئے۔ ان کے وچن اور ان میں اتینت شردھا کرنی چاہئے۔ شرشٹ لوگ جب سوپاتر اور دھرماتما ملیں۔ تب شردھا سے ان کو جو پریہ پدارتھ ہو وہ دیویں۔ اتھوا اشردھا سے بھی دینا چاہئے۔ شری نام لکشمی سے دیویں۔ ہر دور ہو سے۔ تو بھی دان کی اچھا نہ چھوڑنی چاہئے۔ سنجا۔ اور ترنگیا سے بھی دینا چاہئے۔ ارتھات کسی پرکار سے دینا چاہئے۔ دان کا نندہ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ پرنتو سرشٹ سپاتروں کو دینا چاہئے۔ کوپاتروں

"اکامیہ سکریا کاچت درشیتے نہ کرہی چت"

"یدیدہی کرتے کنچت تت تت کامسیہ چیشٹم"

جس پُرش کو کامنا نہ ہو تو اس کو نیتر آدکوں کی پَلک چشٹا بھی نہ ہو۔ اس سے جو جو شریر میں کچھ بھی چیشٹا ہوتی ہے۔ سو سو کام ہی سے ہوتی ہے۔ ایسا ہی نشچے جانتا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کام کے بنا کوئی بھی شریر دھارن نہیں کر سکتا۔ اور کھانا پینا بھی نہیں کر سکتا۔ اس لئے شریشٹ پدارتھوں کی کامنا سب دن کرنی ہی چاہئے۔ دُشٹ پدارتھوں کی کبھی نہیں۔ اور جو پرشارتھ کو چھوڑیگا۔ سو تو پاشاں اور کاشٹ کی نیائیں ہوگا۔ اس سے آلس کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور پرشارتھ کو چھوڑنا کبھی نہیں۔

"آچار پرمو دھرما شرتی اکتا سمارت ایو چہ"

"تسماد اسمن سدا یکتو نتیم سیات آتموان دوِجا"

شاستر کو پڑھ کر ستے دھرموں کا آچرن جو نہ کرے۔ اس کا پڑھنا ویرتھ ہی ہے ہوئی پرم دھرم ہے۔ پرنتو سے آچار وید آدک ستیہ شاستر وکت اور منوسمرتی روکت ہی لینا۔ یش ہیتو سے اس آچرن نام دھرم آچرن میں دوِج لوگ ارتھات سب منشیہ لوگ یکت ہوں۔

"آچارات وچیتو وِپرو نہ وید پھل مسنُتے"

"آچارین تو سنیکتا سمپورن پھل بھاگ بھویت"

جو پُرش وید وکت آچار کو نہیں کرتا۔ اس کا جو ودیا کا پڑھنا ہے۔ اس کا پھل وہ نہیں پاتا۔ اور جو وید آدکوں کو پڑھ کے تتھوکت آچرن کرتا ہے۔ اس کو سمپورن سکھ روپ پھل ہوتا ہے۔

"یو وا منیت تے مولے ہیتو شاستر آشریات دوِجا"

"سا سادھو بھر بہشکاریو ناستکو وید نندکاہ"

کتر ک سے کوئی منش شرتی نام وید سمرتی نام دھرم شاستر یہ دونوں دھرم کے پرکاشک ہیں۔ اور دھرم کے مول ہیں۔ ان کو جو نہ مانے۔ اس کو سجن لوگ سب ادھکاروں سے باہر کر دیویں۔ کیونکہ وہ ناستک

بہت سے ایک گورو کے پاس پڑھتے ہیں۔ ان میں سے کتنے تو ودوان ہوتے ہیں۔ اور کتنے نہیں۔ گورو تو تتھاوت پڑھاویں گے اور کوئی ششس تتھاوت ودیا کو گرہن نہ کریگا۔ تب تو اس ششس کی نندا ہوگی۔ اس سے اس پرکار کا پڑھنا پڑھانا کرنا چاہیئے۔ کہ ستیہ ستیہ ودیا کا پرکاش ہو۔ اور اودیا جو اندھکار ہے اس کا ناش ہو۔

”کام آتمتا نہ پرشستا نہ چیوے ہاستیہ اکامتا ۔۔

۔۔ کامیو ہی۔ ویدا دھی گما۔ کرم یوگشچہ ویدکا ۔۔“

نشکوشیوں میں جو کام آتمتا نام اینت کاسنا سو سریشٹ نہیں۔ اور اکامتا نام کوئی پدارتھ کی اچھا بھی نہ کرنی وہ بھی سریشٹ نہیں۔ کیونکہ ودیا کا جو ہونا سو اچھا ہی سے ہے۔ دھرم۔ ودیا۔ اور پرمیشور کی اپاسنا کی تو کامنا روشیہ ہی کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ”کامیو ہی ویدا دھی گما“ وید ودیا کی جو پراپتی ہے سو کامنا آدھین ہے۔ اور ویدک کرم جتنے ہیں۔ وہ بھی کامنا ادھین ہی ہیں۔ اس سے سریشٹ پدارتھوں کی کامنا سدا کرنی چاہیئے۔ اور اسریشٹ پدارتھوں کی کامنا کبھی نہیں۔

”سنکلپ مولہ۔ کامو وئی یگیہ۔ سنکلپ سمودا : ۔۔ ورتا۔ نیما۔

دھرماشچہ۔ سروے۔ سنکلپہ جا سمرتا ۔۔“

کام کا مول سنکلپ ہے۔ ارتھات سنکلپ ہی سے کام کی اتپتی ہوتی ہے ہردے سے واسیہ پدارتھ کی پراپتی کی ہو شم جو اچھا ہے اسکو سنکلپ کہتے ہیں برہمچریہ آدک جتنے برت ہیں۔ وے بھی کام ہی سے سدھ ہوتے ہیں۔ پانچ پرکار کے یم ہیں ”آہنسا۔ ستیہ۔ استے۔ برہمچریہ۔ اپری گرہ یما“ یہ یوگ شاستر کا سوتر ہے اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ آہنسا نام کوئی سے کبھی ویر نہ کرے۔ ستیہ جیسا ہردے میں ہے۔ ویسا ہی وچن کہنا۔ استے۔ نام چوری کا تیاگ یعنا آگیا سے کسی کا پدارتھ نہ گرہن کرنا۔ برہمچریہ ودیا بل۔ بدھی۔ پراکرم کی تتھاوت۔ پراپتی کرنی اپری گرہ۔ ابھمان کبھی نہ کرنا دھرم نام نیائے کا نیائے نام پکش پات کا تیاگ کرنا۔ جیسے کہ اپنا پر یہ تب بھی ودشٹ کرم کر لیتے ہا جاتا ہو تو بھی ستیہ بھاشن کرے

گندہ کو پاکے شوک نہ ہو - اور سرلیشٹ سپرش - سرلیشٹ روپ سرلیشٹ رس اور سرلیشٹ گندھ کو پراپت ہوکے جس کو ہرش نہیں ہوتا - اس کو جتندری کہتے ہیں - ارتھات سب نشوں کو ہی یوگتا ہے کہ نہ ہرش کرنا چاہئے - نہ شوک کرنا - نہ شوک میں گرے - نہ ہرش کے مد میں ہی سدا بدھی کو رکھے یہی سکھ کا استھان ہے

"برھمارمبھے اوسانے چہ - پادو گراہیو گرو سدا"

"سنگ ہتیہ - ہستاؤ - اڈھیے ریم - ساہی برہمانجلیہ سمرتا"

جب شش گورو کے پاس پڑھنے کا ارمبھ کرے - تب آدی اور انت میں گورو کو نمسکار اور پاد سپرش کرے - جب تک پڑھے رتھا گورو کے سنمکھ رہے - تب تک ہاتھ ہی جوڑ کے رہے - اسی کا نام برھمانجلی ہے جب گورو اٹھے - تب آپ ہی پہلے اُٹھے - جو آپ بیٹھا ہوا اور گورو آوے تب اپنے اٹھ کے سنمکھ جاکے گورو کو شیگھر ہی نمسکار کرے - اور اتم آسن پر بٹھا دے - آپ نیچے آسن پر بیٹھے - اور نمر ہو کر پوچھے اتھواٹنے

"نہ پرشٹا کسیہ چیت برویات - نہ چہ انیہ آئے نہ پرچھتا"

"گیانن - نہ پی متی - میدھاوی جڑوت لوک آچریت"

جب تک کوئی نہ پوچھے - تب تک کچھ نہ کہے - اور جو کوئی ہٹ چھل اور کپٹ سے پوچھے - اسے کبھی نہ کہے - جانے - تو بھی مورکھوں کے سمان مون ہی رہنا ٹھیک ہے - کیونکہ شٹھ لوگ کبھی نہ مانیں گے - اس سے ان سے کہنا ویرتھ ہی ہے -

"ادھرین چہ - پراہا - یشچا ادھرمیں - پرپرچھتی"

"تیو - انیتمرا ہا - تر یتی - ودیشم - وا ادھی گچھتی"

جو کوئی ادھرم سے کہتا اور جو ادھرم سے پوچھتا ہے - نام چھل کپٹ - دونوں کا ورودھ ہونے سے کسی کا مرن اتھوا دونوں دویش ہو جاتے - اتھوا شیہ ہوگا - اس سے گورو شش اتھوا کوئی نش جو اس شلوکا کو مانیگا - ورتیھاوت کریگا - اس کو بڑا سکھ ہوگا -

ہے جو وید نام ودیا کی نندا کرتا ہے۔ سو وہ پرش ناستک ہوتا ہے

"وید۔ سمرتی۔ سدا چارا۔ سوسیہ۔ چہ۔ پریم آتمنا۔"

"ایتت۔ چتر ودھم پراہو۔ ساکشات دھرم اسیہ لکشنم"

شرتی۔ سمرتی۔ ستیہ پرشوں کا آچار اپنے ہردے کی پرسنتا نام جتنے پاپ کرم ہیں۔ ان کی اچھا جب پرشوں کو ہوتی ہے۔ تب اسی سمے بھے۔ شنکا اور لجا سے ہردے میں اپرسنتا ہوتی ہے اور جتنے پنیہ کرم ہیں۔ اُن میں نہیں ہوتی۔ اس سے جس جس کرم میں ہردے کا انتریامی پرسن نہ ہو۔ وہی دھرم ہے اور جس میں اپرسن ہو۔ وہی ادھرم جاننا۔ اس کے ادھارن۔ چوری۔ جار آدک ہیں۔ اس کو ساکشات دھرم کا چار پرکار کا لکشن کہتے ہیں

"ارتھ کامیشو۔ اسکتا نام۔ دھرم گیانم۔ ودھیی۔ تے"

"دھرم۔ جگیاسما نانم۔ پرمانم۔ پرمم۔ شرتیہ"

جو منش ارتھوں میں نام دھن آدکوں میں اسکت نام لوبھ نہیں کرتے ہیں اور کام نام وشے اسکتی میں جو اسکت نہیں۔ نام پھنسے نہیں ہیں۔ ان ہی کو دھرم کا گیان ہوتا ہے ایسے کو کبھی نہیں۔ پرنتو جن کو دھرم جاننے کی اچھا ہے۔ وہ وید آدک شاستر پڑھیں۔ او وچاریں۔ ان کو بنا پڑھنے کے دھرم کا یتھارتھ گیان نہ ہوگا۔

"وید ابھیاس۔ تپا گنشچ۔ یگیا نشچہ۔ نیا نشچہ۔ تپا نشچہ۔"

"نہ وپر۔ دشٹ بھاوسیہ۔ سدھنگ۔ گچھتی۔ کرہچت"

وید۔ ودیا۔ یگیہ نیم۔ اور تپ۔ لتنے وپر دشٹ نام جتندری پرش کو کبھی سدھ نہیں ہوتے۔ اس سے جتندر تا کا ہونا سب منشوں کو اوشیک ہے جتندری کا لکشن کیا ہے۔ کہ

"شرتوا۔ سپرشٹوا۔ چہ۔ درشٹوا۔ چہ بھکتوا۔ گھراتوا۔ چہ۔

"نہ۔ ہرشیتی۔ گلاییتی۔ وا۔ سو جنیہ۔ یو۔ جتندریہ"

جس پرش کو اپنی نندا سن کے شوک نہ ہو۔ اور اپنی ستوتی سن کے ہرش نہ ہو۔ تتھا دشٹ سپرش۔ دشٹ۔ روپ۔ دشٹ رس۔ اور دشٹ

پرش رہتے ہیں۔ جب وے ودوان۔ بدھیمان۔ جتیندری اور دھرماتما ہونگے تب ان کے راج میں دھرم اور ودیا کا پرچار ہوگا۔ ان کا دھن انرتھ میں کبھی نہ جائیگا۔ اور اُن کے سنگی سب سریشٹ دھرماتما ہونگے۔ اس سے سب ویش استھوں کا اُدھکار ہوگا۔ کیول آریہ ورت ورسیوں کا نہیں۔ کنتو سب ویش استھ منشوں کو ایسا ہی کرنا اُچت ہے کہ پکش پات کا چھوڑنا۔ ستیہ کا گرہن کرنا اور جتنے مت ہیں وے سب ہو کہوں ہی کے کلپت ہیں۔ اور بدھیمانوں کا ایک ہی مت ارتھات ستیہ کا گرہن اور استیہ کا تیاگ کرنا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو لابھ ودیا کے پرچار سے ہوتا ہے۔ ایسا لابھ کوئی اینہ پرکار سے نہیں ہوتا۔ یہ سب شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ جو پڑھنا اتھوا پڑھانا سو شاستروکت پریکش آدی پرمانوں سے ستیہ ستیہ پریکشت کرکے ہی پڑھنا اور پڑھانا بھی

"اِندری۔ ارتھ۔ سن۔ نکرش۔ اُتپن۔ گیانم۔ اویہ اپدیشم۔
اوبھیچاری۔ ویوسائے آتمکم۔ پرتیکشم"

یہ گوتم مُنی کا سوتر ہے۔ سو پرتیکش سب کو روشیہ ماننا چاہئے۔

"اکھشم۔ اکھشم۔ پرتی۔ وشئیم۔ ورتی۔ پرتیکشم"

اکھش نام اندری کا ہے۔ اندری کے پرتی وشئے گرہن کرنے والی جو ورتی ودتت جن" جو گیان اس کو پرتیکش کہتے ہیں۔ سو جب کسی ورتیہ دیوہار کی جیو کو اچھا ہوتی ہے۔ تب من کو سنیکت ہو کے جیو پریرنا کرتا ہے۔ تب من اندریوں کو اپنے اپنے وشیوں کے پرتی پریرتا ہے۔ تب اندریوں کا اور وشیوں کا سنکرش ہوتا ہے۔ ارتھات سمبندھ ہوتا ہے۔ سمبندھ کس کا نام ہے۔ کہ اُن اُن اندری اور وشیوں کا جو یتھاوت ورتی نام ورتمان کا ہونا اتھوا گیان کا ہونا ہے۔ اُس کا نام ہے سنکرش "سنکرشو ورتی۔ گیانم۔ وا" یہ واتسائین بھاشیہ کا وچن ہے۔ اس پستک میں بار مبارنہ لکھا جاویگا۔ پرنتو ایسا جاننا۔ کہ جو کچھ لکھا جائیگا۔ سو گوتم سوتر آدی کے انوسار ہی سے اور واتسائین آدی منیوں کے بھاشیوں کے ابھپرائے

"آچاریہ پُترا شُشروشر گیان۔ ددھار کم شوچی متا"
"ور آپت آشکتو۔ ارتھ ددھا۔ سادھو سو۔ دھیاپیات۔ وہ۔ دھرم
آچاریہ کا پُتر۔ شُشروشو۔ نام سیوا کا کرنیوالا تھا گیان کا دینے والا دھارمک
شوچی نام پوتر آپت نام۔ پورن کام اور شکت نام سمرتھ ارتھد نام ارتھ کا
دینے والا۔ سادھو نام ستیہ مارگ میں چلنے والا اور ستیہ کا اپدیش کرنے
والا۔ ان دس پرشوں کو وِدوان دھرم اور پریشرم سے پڑھاویں جس
سے کہ وہ ودوان ہوں۔ کیونکہ براہمن۔ کشتری۔ ویش۔ شودر۔ اور
ان سب کی استری دے۔ سب جبتک ودیا والے نہ ہونگے۔ تب
تک تیھاوت بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ بنیر گیہ۔ اور دھرم کی انتی کبھی نہ ہوگی
آریہ ورت دیش کی انتی تب ہی ہوگی۔ جب ودیا کا تیھاوت پرچار
ہوگا۔ اور جب تک اولت آچار میں پرورت نہ ہونگے۔ تب تک
سُکھ کے دن کبھی نہ آویں گے۔ کیونکہ براہمن اور سمپردائک لوگ پڑھ کے
یتھاوت دھرم میں نشچت تو نہیں ہوتے۔ کنتو اپنی اپنی آجیوکا اور اپنا اپنا
سمپردائے جو وید ورودھ پاکھنڈ رہے، ان ہی کو بڑھا دیں گے۔ اور
آجیوکا کے لوبھ سے سب دن چھل۔ کپٹ ہی میں رہیں گے۔ کبھی دھرم
میں چت نہ دیں گے۔ نہ دھرم کو جانینگے۔ کیونکہ ان کو پاکھنڈ ہی سے سُکھ
ملتا ہے۔ اس سے پاکھنڈ ہی کو بڑھا دینگے۔ دھرم کو کبھی نہیں۔ جب
کھشتری۔ ویش۔ اور شودر پڑھینگے۔ ان کو آجیوکا ناش کا بھے تو نہیں
ہے۔ اس سے کبھی چھل۔ کپٹ سے اتنہ نہ کینگے۔ اس سے ستیہ ہی ستیہ
پرورتی ہوگی۔ اور وے کھشتری آدک جب تک نہ پڑھینگے۔ تب
تک آریہ ورت ویش دیسیوں کے مہتھیا چار اور پاکھنڈوں کا ناش کبھی نہ ہوگا
جو راجا اور جتنے دھناڈھیہ لوگ ہیں۔ ان کو تو اوشیہ سب شاستروں کو
پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ اُن کے پڑھے بنا کوئی پرکار سے بھی ودیا کا پرچار
دھرم کی ویوستھا اور آریہ ورت دیش کی انتی کبھی نہیں ہوگی۔ ان کی بہت
سی ہانی بھی ہوگی۔ کیونکہ ان کے ادھیکار میں راج دھن اور بہت سے

ہے۔ وایو میں جو شبد ہے۔ سو آکاش کے سنیوگ نمت سے اوچل میں جو گندہ ہے۔ سو پرتھوی کے سنیوگ سے ہے۔ ایسے ہی انیتر جان لینا۔ سو پرتیکش گیان ایسا لینا۔ کہ اویہ اپدیش نام سنگھیا سے جو ہوتا ہے۔ جیسے کہ گھٹ۔ ایک پدارتھ کی سنگھیا ہے۔ اس سنگھیا سے جس کا نام گھٹ ہے۔ دے گھٹ شبد کے اچارن سے کہ، تو گھڑے کو لا۔ جب یہ گھڑا لینے کو چلا۔ جس وقت اس نے گھڑے کو دیکھا۔ اس وقت جو گھٹ سنگھیا سو اس کو نہ دیکھ پڑی۔ کنتو جیسی گھٹ کی آکرتی اور روپ وہی تو دیکھ پڑا۔ اور گھٹ شبد نہیں۔ پھر وہ گھڑے کو لے کے جس نے آگیا دی تھی۔ اس کے پاس گھڑے کو رکھ کے بولا۔ کہ یہ گھڑا ہے۔ اس نے گھڑے کو پرتیکش دیکھا۔ پرنتو اس میں گھڑا ایسا جو نام اس کو اس نے کبھی نہ دیکھا۔ کہ جو سنگھیا بنا پدارتھ ماتر کا گیان ہونا اس کو اویہ اپدیش کہتے ہیں۔ اور جو ویہ پدیش گیان ہے سو تو شبد پرمان میں ہے۔ پرتیکش میں نہیں۔ اور دوسرا پرتیکش گیان کا ابھیچاری یہ وشیشن ہے۔ سو جاننا چاہیئے۔ وبھیچاری گیان اس پرکار کا ہوتا ہے۔ کہ اینہ پدارتھ میں بھرم سے اینہ پدارتھ کا گیان ہونا۔ جیسے کہ لکڑی کے ستھم میں پرش کا گیان رجو میں سرپ کا سیپ میں چاندی۔ اور پاشان آدی مورتی میں دیو کا گیان اتیادک۔ گیان سب وبھیچاری ہیں۔ اس سمے میں تو یتھاوت بھرم سے دیکھنے میں آتے ہیں۔ پرنتو اُترکال میں ستھم آدکوں کا ساکشات پرتیکش نہ بھرم تتو گیان کے ہونے سے پرش آدکوں کا جو بھرم سے گیان ہوا تھا۔ سو نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جس گیان کا کبھی وبھیچاری نام ناش نہ ہو۔ اس کو کہتے ہیں۔ اوبھیچاری گیان سو پرتیکش اوبھیچاری لینا اتیہ نہیں۔ اور اس پرتیکش کا تیسرا وشیشن دیوسائے آتمک ہے۔ دیوسائے نام ہے نشچے کا۔ اور جو جس کا تتو سوروپ ہے۔ اس کا نام ہے آتما۔ جب تک اس پدارتھ کا تتو نام سوروپ نشچے نہ ہو تب تک دیوسائے آتمک گیان نہیں ہوتا۔ اور جب اس کے سوروپ کا یتھاوت گیان کا نشچے ہوتا ہے۔ اس کو دیوسائے آتمک کہتے ہیں۔ جیسے کہ دور سے سفید بالو کا دیکھی

سے لکھا جائیگا۔ اس میں جسکو شنکا راتھوا اودیکت جاننا چاہیے۔ سو ان
گرنتھوں میں دیکھ لے۔ ویسا پرتیکش گیان ٹھیک ٹھیک پیتھاوت نت
سوروپ جاننا اس کے بھن جو ہوگا۔ اس کو بھرم نام اگیان کیا جاویگا
جیسے کہ "دیوسمتتا۔ پرتھویام۔ گندھا۔ اپسو۔ اسا۔ اوپم تیجسولی۔ ورایو
سپرساگے یہ سوترا اور ابھیپرائے ویشیشک سوترکارمنی کے ہیں۔ اندریوں
سے گن ہی کا گرہن ہوتا ہے۔ درویہ کا کبھی نہیں۔ کیونکہ "شروتر گراہیو۔
ارتھا۔ سہ۔ شبدا"۔ یہ ویشیشک کا سوتر ہے۔ ایسے سب سوتر ہم
لوگ شروتر نام کرن اندری سے شبد ہی کا گرہن کرتے ہیں۔ سپرش آدکو
کا نہیں۔ ایسے ہی سپرش اندری سے سپرش کا گرہن کرتے ہیں۔ تتھا
نیتر سے روپ کا۔ جیبھ سے رس کا اور ناسکا سے گندھ کا۔ یہ شبد
آدک آکاش آدکوں کے گن ہیں۔ گنوں ہی کو اندریوں سے گرہن کرتے
ہیں۔ آکاش۔ ورایو۔ اگنی۔ جل۔ اور پرتھوی ان کا گرہن اندریوں
سے کبھی نہیں ہوتا۔ من سے تو جیو آکاش آدکوں کا پرتیکش گرہن کرتا
ہے۔ کیونکہ جو جس کا سوبھاوک گن ہے۔ وہ اس سے بھن کبھی نہیں
ہوتا۔ جیسے پرتھوی کا سوبھاوک گن گندھ ہے۔ سو پرتھوی سے بھن
کبھی نہیں رہتا۔ اور گندھ سے پرتھوی بھن نہیں رہتی۔ ان دونوں
کے سمبندھ سے جیو کو گندھ کے گیان ہونے سے پرتھوی کا بھی پرتیکش
ہوتا ہے۔ ویسے ہی رس۔ روپ۔ سپرش اور شبدوں کا جیبھ نیتر
تُوک اور شروتر سے گرہن ہونے سے جل۔ اگنی۔ ورایو اور آکاش
کا بھی من سے۔ جیو کو پرتیکش ہوتا ہے۔ سو پرتیکش کس پرکار کا لینا۔
کہ پرتھوی میں جل۔ اگنی۔ اور ورایو کے سمبندھ ہونے سے رس۔
روپ۔ اور سپرش بھی یہ تینوں گن دیکھ پڑتے ہیں۔ پرنتو تین گن
سپرش آدک ورایو آدکوں کے سنیوگ نمت ہی سے ہیں۔ ویسے ہی
جل میں روپ۔ اور سپرش ملے ہیں۔ تتھا اگنی میں سپرش اور ورایو
میں شبد۔ آکاش میں کوئی نہیں۔ ایک شبد ہی اپنا سوبھاوک گن

ہوتا ہے۔ کہ ہر شئی اوپر کہیں بھی ہی ہے۔ اس سنسار کی رچنا دیکھ کے
رچنا کرنے والا پرمیشور ہی ہے۔ اس کا نام شیش وت انومان ہے
تیسرا سمان تو درشٹ انومان ہے۔ جیسے کہ چل کے ہی ستھان سے ستھان انتر
میں جاتا ہے۔ کسی پرش کو اپنے ستھان میں کہیں بیٹھا دیکھا۔ پھر دوسرے
کال میں اپنے استھان میں اسی پرش کو بیٹھا دیکھا۔ اس سے دیکھنے والے
نے کیا جانا۔ کہ یہ پرش اس استھان میں چل کے ہی آیا ہے۔ کیونکہ بنا گون
ستھان سے ستھان انتر میں کوئی بھی نہیں جا سکتا۔ ایسا سمانیہ سے نیم ہے
اس پرکار کا سمان سے درشٹ انومان ہے۔ اس کا گمن تو اس نے دیکھا
نہیں۔ پرنتو اس کو گمن کا گیان ہو گیا۔ اتھوا پوروت نام کسی ستھان میں
اگنی نام انگارے کو کاشٹ آدکوں میں ملا ہوا ہے۔ اور اس میں دھوم
بھی نکلتا ہوا دیکھا تھا۔ اس نے جان لیا۔ کہ اگنی اور کاشٹ آدکوں کا
سنیوگ جب ہوتا ہے۔ تب دھوم روشیہ نکلتا ہے پھر کسی سمے اس نے
دور ستھان میں دھوم کو دیکھا۔ دیکھنے سے اس کو گیان بھیا۔ کہ وہاں اگنی
اوشیہ ہے۔ اس پرکار کا انیک ودھی پوروک انومان ہوتا ہے۔ سو جان لینا
شیش وت نام کسی نے بدھی سے وچار کرکے کہا کہ یہ پرش اتم پنڈت
ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ اپنے ایسا کوئی پنڈت نہیں۔ اور مورکھ بھی بہت
سے ہیں۔ اس استھان میں بنا کہنے کے ایسا جانا گیا۔ ایسے اتیہ بھی بہت
پرکار کا شیش وت انومان جان لینا۔ سمانیہ ورشٹ نام جیسے کہ غش
کے سر میں پرتکش مترنگ کے نہیں دیکھنے سے اور شٹ نش کے سر میں بھی
شرنگ کا نہیں ہوتا ایسا نشچے جانا جاتا ہے۔ اس کا نام سمان سے درشٹ انومان ہے اس کے آگے تیسرا پرمان
ہے " پرسدھ۔ سا۔ دھرمیات۔ سادھیہ۔ سادھنم۔ اُپ مانم "
یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ پرسدھ نام پرگٹ۔ سادھرمیہ۔ نام تلیہ دھرماتما۔
ایک کا دوسرے سے ہونا۔ سادھیہ نام جس کو جنا دے۔ سادھن نام جس
سے جنا دے۔ جس کی اُپاسنا جس سے کی جائے۔ اس کا نام اُپمان
پرمان ہے۔ کسی نے کسی سے پوچھا۔ کہ گودیہ نام نیل گائے کس پرکار کی ہوتی

اتھوا گھوڑا دیکھا۔ اس کے نیتر سے سمبندھ بھی بھیا۔ پرنتو اس کے ہردے میں نشچے نہ ہوا۔ کہ یہ دستر اتھوا بالو اتھوا اور کچھ ہے۔ یہ گھوڑا۔ اتھوا گائے ہے۔ اتھوا اور کچھ ہے۔ تب تک یتھاوت وہ نکٹ سے نہ دیکھیگا تب تک سندیہ کی نورتی نہ ہوگی۔ اور جب تک سندیہ کی نورتی نہ ہوگی۔ تب تک سندیہ آتمک نام بھرماتمک گیان رہے گا۔ اس کو پرتیکش گیان نہیں جانتا اور جو ستیہ درڑھ۔ نشچت۔ تتو گیان ہے۔ اس کو اوکت پرکار سے پرتیکش جانتا اس پرکار سے تھوڑا سا پرتیکش کے وشے میں لکھا۔ پرنتو جس کو ادھک جاننے کا اچھا ہو۔ سو شسٹ درشنوں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے دوسرا انومان پرمان ہے۔

"اتھ تت پوروکم۔ تری ودھم۔ انومانم۔ پوروت شیش وت۔ سامانیہ۔ تو۔ درشٹم چ"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ اتھ نام پرتیکش لکھشن لکھنے کے انتر انومان لکھشن کا پرکاش کرتے ہیں۔ تت پوروک نام پرتیکش پوروک۔ جسمیں پہلے پرتیکش کا ہونا اوشیک ہو۔ اور انومان پیچھے نام گیان ہونا۔ اس کا نام انومان ہے سو انومان پرتیکش پوروک ہی ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ یہ انومان تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک تو پوروت دوسرا شیش وت۔ تیسرا سمان تو درشٹ پوروت اس کا نام ہے۔ کہ جہاں کارن سے کارج کا گیان ہو۔ جیسے بادل کے بنا برشٹی کبھی نہیں ہوتی۔ سو بادلوں کی اتی گرجنا۔ اور وہ وت ان کو دیکھ کے اوشیہ برشٹی ہوگی۔ ایسا گیان ہوتا ہے۔ تتھا پرمیشور کے بنا سرشٹی کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ رچنا کرنے والے کے بنا رچنا کبھی نہیں ہوتی اور بادل جو ہے۔ سو برشٹی کا کارن ہے۔ پرمیشور جو ہے۔ سو جگت کا کارن ہے۔ یہ پوروت انومان ہے۔ اور شیش وت یہ ہے۔ کہ جہاں کاریہ سے کارن کا گیان ہونا۔ جیسے پہلے ندی میں تھوڑا پرواہ ویگ بھی نیون اتھوا سوکھی دیکھتے تھے۔ پھر جب وہ پورن ہوئی۔ دیکھ کے اس کے پرواہ کا ویگ چلنا۔ کاشٹ گھاس آدک بہے جاتے دیکھ کے اوشیہ گیان

جیووں کے کلیان کے اپدیش کی اِچھا جس کو ہو۔ اس کو آپت کہتے ہیں۔ سب آپتوں میں بھی آپت پرمیشور ہے۔ اس آپت پرمیشور کا اور اس پرکار کے اوکت آپت منشوں کا جو اُپدیش ہے شبد پرمان اس کو کہتے ہیں اسی کا پرمان کرنا چاہیئے۔ ان سے وپریت منشوں کے اُپدیش کا کبھی پرمان نہ کرنا چاہیئے۔ آپت کوئی دیش وشیش میں ہوتا ہے۔ اتھوا سب دیشوں میں ہوتا ہے۔ اس کا یہ اُتر ہے۔ کہ "رشی۔ یا لیچھا نام۔ سمانم لکشنم" رشی نام تیتھارتھ منتر درشٹا۔ یتھارتھ پدارتھوں کے وچار جاننے والے اتر میں ہمالے۔ اور دکھشن میں وندھیاچل پوروَ میں سمندر اور پچھم میں سمندر ان چاروں کے ابدھی پرنیست دیش میں رہنے والے منشوں کا نام آریہ ہے اس دیش سے بھن دیشوں میں رہنے والے منشوں کا نام ملیچھ ہے ملیچھ نام نندت نہیں ہے "کنتو ملیچھا۔ اویکتے۔ شبدے" اس دھاتو سے ملیچھ شبد سدھ ہوتا ہے۔ اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ جن پرشوں کے اچاران میں ورنوں کا سپشٹ اچارن نہیں ہوتا۔ ان کا نام ملیچھ ہے یہ سب دیشوں میں اور سب منشوں میں آپت ہونیکا سمبھو ہے۔ اسمبھو کبھی نہیں ارتھات رشی۔ آریہ اور ملیچھ ان میں آپت اوشیہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ جو کسی منشوں میں اوکت پرکار کا لکشن والا منش ہوگا۔ اسی کا نام آپت ہوگا۔ یہ نیم نہیں ہے۔ کہ اس دیش میں ہو۔ اور اینہ دیش میں نہ ہو۔ آریہ نام ہے سریشٹ کا ۔ اور جو ہندو نام ان کا رکھا ہے۔ سو مسلمانوں نے ایرشا سے رکھا ہے۔ اس کا ارتھ ہے دشٹ۔ نیچ۔ کپٹی چھلی اور غلام اس سے یہ نام بھرشٹ ہے۔ کنتو آریوں کا نام ہندو کبھی نہ رکھنا چاہیئے۔

"آسمندرات تو وئی پوروا دسمدرات تو پشچمات"

"تیورِیوانترم گریو۔ آریہ ورتم۔ وودر۔ بدھا۔"

"آری آورتا۔ سا آریہ ورتا" جو دیش آریوں سے نام سریشٹوں سے آدرت نام یکت ہو۔ اس کا نام آریہ ورت دیش ہے سو دیش ہمالیہ آدک

ہے۔ اس نے اُسے اُتر دیا۔ کہ جیسی یہ گائے ہوتی ہے۔ ویسا ہی گویہ ہوتا ہے۔ اس نے اس کے اُپدیش کو ہردے میں رکھ لیا۔ پھر اس نے کبھی کال انتر میں کسی ستھان میں بن میں وا انیتر اس پشو کو دیکھ کے جان لیا۔ کہ یہی نیل گائے ہے۔ کیونکہ گائے کے تلیہ ہونے سے گیان کا نشچے ہو گیا ایسا ہی کسی نے کسی سے کہا۔ کہ تو دیودت نام منش کے پاس جا تب اس نے اس سے پوچھا۔ کہ دیودت کیسا ہے۔ اس نے اس سے کہا۔ کہ جیسا یہ یگیہ دت ہے۔ ویسا ہی دیودت ہے۔ پھر وہ وہاں گیا۔ اس نے یگیہ دت کے تلیہ دیودت کو دیکھ کے نشچے جان لیا۔ کہ یہی دیودت ہے۔ تب دیودت نے کہا۔ کہ آپ نے مجھ کو کیسے جانا۔ اس نے کہا۔ مجھ سے کسی نے کہا تھا۔ کہ یگیہ دت ہی کے سمان دیودت ہے۔ اس یگیہ دت کے سمان ہونے سے آپکو میں نے جان لیا۔ اس کا نام اُپ مان پرمان ہے۔ چوتھا شبد پرمان ہے "آپت اُپدیشا۔ شبدا" یہ گوتم منی کا سوتر ہے "آپت۔ کھلو ساکشات۔ کرت۔ دھرما۔ یتھا۔ درشٹسیہ۔ ارتھسیہ۔ چیر و یانے۔ شیا۔ پر یکتا۔ اُپدیشٹا۔ ساکشات کرن۔ م تھسیہ۔ آپت۔ تستیا۔ پرورتت۔ اِتی آپتا۔ رشی۔ آریا۔ ملیچھا نام۔ سمانم۔ لکشنم" یہ مرتسائن منی کا بھاشیہ ہے۔ آپت کس کو کہتے ہیں۔ کہ "ساکشات کرت دھرما" جس نے نشچے کر کے دھرم ہی کیا تھا۔ کرتا ہو۔ اور کرے۔ ادھرم کبھی نہیں۔ اور جس میں کام کرودھ لوبھ۔ موہ۔ بھئے۔ شوک آدک دوشوں کا لیش کبھی نہ ہو ودیا آدک گن سب جس میں ہوں۔ ویر کسی سے نہ ہو۔ پکشپات کبھی نہ کرے اور سب جیوؤں کے اُوپر کرپا کرے۔ اپنے ہردے میں ستیہ ستیہ جاننے سے جیسا سکھ بھیا۔ ویسا ہی سب جیوؤں کو ستیہ ستیہ اپدیش جنانے سے سکھ پراپت کرانے کی اچھا سے جو پریرت ہو کر اپدیش کرے۔ اور آپت اس کا نام ہے۔ کہ جو جیسا پدارتھ ہے اس کا ویسا ہی گیان کا ہونا اُس آپت سے یکت ہونے نام سب کام جس کے پورن ہوں۔ چھل کپٹ اور لوبھ سے جو کبھی پر درت نہ ہو کنتو ایک پرمیشور کی آگیا جو دھرم اور سب

جو ادھرم اس کے تیاگ کے اپاؤ کو پراپت ہونا اور دھرم کے گرہن کے اپائے کو پراپت ہونا۔ وہ اپائے ست پرشوں کا سنگ سریشٹ بدھی اور سد ودیا کے ہونے سے پراپت ہوتا ہے۔ اتنے چار ارتھ پد ہوتے ہیں۔ ان کو سمیک جاننے سے "نشریس" جو موکش نام نیتانند پرمیشور کی پراپتی اور جنم مرن آدک دکھوں کی اتینت نورتی ہو جاتی ہے۔ اس سے اس چار پرکار کی ودیا کو بھی سجنوں کو ردشیہ جاننا چاہئے۔ چار پرکار کے جو پرمان ہیں۔ ان کا وشے لکھا گیا۔ اور ان کی پریکشا بھی سنکشیپ سے اس سے آگے لکھی جاتی ہے۔ سو جان لینا۔

"پرتیکش آدی نام پرمانیم۔ تریٔ کال۔ اسدھے۔"

اتیادک پریکشا میں گوتم منی پرنیت سوتروں ہی کو لکھیں گے۔ سو آپ لوگ جان لیویں۔ پرتیکش آدکوں کا پرمان نہیں ہے۔ کیونکہ تین کاموں کی اسدھی کے ہونے سے پوروا پرسہ بھاؤ نیم کے بھنگ ہونے سے کہ پہلے پرمان ہوتا ہے۔ وا پرمیہ دیکھنا چاہئے۔ کہ پہلے جو پرمان سدھ ہو۔ او پیچھے پرمیہ تو بنا پرمیہ کے پرمان کس کا ہوگا۔ وا پہلے پرمیہ ہو پرمان پیچھے ہو۔ تو بنا پرمان کے پرمیہ کیسے جانا جائیگا۔ اور جو سنگ ہیں دونوں کا گیان ہو۔ تو بنا پرمیہ سے پرمان کی اُتپتی ہی نہیں۔ اس سے کسی پرکار سے بھی پرتیکش آدکوں کا پرمان نہیں ہو سکتا۔

"نتتھا ہی پوروم ہی۔ پرمان سدھو۔ نہ اندریارتھا"

"سن۔ نکرشات۔ پرتیکشں۔ اُتپتی"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ جیسے کہ گذشتہ آدی وشے کا جو پرتیکش گیان سو گذشتہ آدکوں کا اور ناسکا آدک اندریوں کا سمبندھ ہونے سے پرتیکش کی اُتپتی ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔ اور جو کوئی کہے۔ کہ پہلے پرمان کی اُتپتی ہوتی ہے پیچھے پرمیہ کی اچھا تو گذشتہ آدکوں کا تو سمبندھ بھی اُتپن نہیں۔ جیسا اُن کے سمبندھ کے بنا پرتیکش کی اُتپتی ہی نہیں ہوتی۔ پھر اندریارتھ سن نکرشو اُتپنم گیانم۔ اتیادی۔ ...

ابدھی سے کہہ دیا۔ سو جان لینا۔ وہ شبد پرمان دو پرکار کا ہوتا ہے۔

"درسٹارتھ۔ ادرسٹارتھ"۔ درسٹا۔ ادرسٹا۔ ادرشٹارتھتہ اُت"

جس شبد کا ارتھ پرتیکش دیکھ پڑتا ہے۔ سو تو درشٹارتھ شبد ہے۔ اور جس شبد کا شرون تو پرتیکش ہوتا ہے۔ اور اُس کا ارتھ پرتیکش دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس کا نام ادرشٹارتھ شبد ہے۔ جیسے کہ سورگ آدک شبدوں کا ارتھ دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس پرکار کے شبد کا نام ادرشٹارتھ شبد ہے۔ درشٹارتھ شبد یہ ہے۔ کہ جیسا پرتھوی آدک اتنے پرتیکش آدک کے چار پرکار کے بھید ہیں۔ ایک تو پرماتا ہوتا ہے۔ کہ جو پدارتھ کو پرمانوں سے جان لیتا ہے۔ جس کا نام جیو ہے۔ پرمانوں کا کرنے والا "پرمی نوتی۔ سا پرماتما۔ یمن۔ سارتھم۔ پرمی۔ نوتی۔ تت۔ پرمانم" جس سے ارتھ کو یتھاوت جانے۔ اس کا نام پرمان ہے۔ پرتیکش آدک تو کہہ دیئے جیسے کہ نیتر سے جیو جو ہے۔ سو روپ کو جان لیتا ہے۔ "یو۔ اتھ۔ پرمی۔ ائتے۔ تت۔ پرمے۔ یم" جس کی پرمیتی ہوتی ہے۔ اس کا نام پرمے ہے۔ جیسا کہ رُوپ نیتر سے دیکھا گیا۔ "پدارتھ۔ وگیانم۔ سا۔ پرمیتی" جو ارتھ کا یتھاوت تتو گیان ہونا اس کا نام پرمی تی ہے۔ پرماتا۔ پرمان پرمے۔ اور پرمیتی ان چار پرکار کی ودیا کو بھی یتھاوت جان لینا چاہئے اور بھی چار پرکار کی جو ودیا ہے۔ اس کو جاننا چاہیئے "ہے۔ یم" نام تیاگ کرنے کے جو یوگ ہو۔ جیسے کہ ادھرم "گراہیہ" نام گرہن کرنے کے یوگ جیسا کہ دھرم دوسرا "اُتسیہ پرورتکم" نام ہے۔ "اسے" جو ادھرم اس کی نورتی کا جو یگ لاج سے کرنا اور پرشارتھ سے "تسیہ پرورتکم" "اُنگما پیہ" جو دھرم اس کی جو پرورتی ہردے میں وچار سے اور پرشارتھ سے ہوتی۔ تیسرا نام "نینت۔ کم" "جو ہے۔ اسے" ادھرم کا اتینت تیاگ کر دینا۔ پرشارتھ سے اور وچار سے "ستھان مان ما اتینت کم" نام گراہیہ۔ جو دھرم اس کی درڑھ استھتی ہردے میں ہو جانی۔ کہ ہردے اور آچرن سے دھرم کا ناش کبھی نہ ہو۔ چوتھا "اُتسیہ اُپایو۔ ادھی گنتویہ" "ہے۔ اسے"

چاہئے کہ سورج کا درشن تو پیچھے ہوتا ہے۔ اور دو گھڑی راتری سے پہلے ہی پرکاش ہو جاتا ہے اس سے ویستر آوک پدارتھوں کا پہلے ہی درشن ہو جاتا ہے جب دیپ کو جلاتے ہیں۔ تب دیپ کا درشن تو پہلے ہوتا ہے۔ پھر دیپ کے پرکاش سے انیہ سب پدارتھوں کا درشن پیچھے ہوتا ہے۔ سورج اور دیپ اپنا پرکاش آپ ہی کرتے ہیں۔ اور انیہ پدارتھوں کا بھی ایک کال ہیں پرکاش کرتے ہیں۔ یہ تو درشٹانت ہوا۔ ویسا ہی پرمانوں کے درشٹانت ہیں جاننا چاہئے۔ کہیں تو پہلے پرمان ہوتا ہے۔ کہیں پریہ۔ انیہ سمے ہیں دونوں کو ایک ہی سنگ ہیں ہونے ہیں۔ جیسے کہ سوتر

"ترئی کال اسدھے۔ پرتی شیدھان اُت پتی"

آپنے پرتیکش آدک پرمانوں کا جو نشیدھ کیا۔ سو تینوں کالوں کو مان کے کہا۔ اتھوا نہیں۔ جو آپ بھوت کال نام دیتے بھئے۔ کال ہیں پرمانوں کو سدھ نہ مانیں گے۔ تو آپ نے نشیدھ کس کا کیا۔ اور جو بھوشت کال میں ہونے والے پرمانوں کا آپ نے نشیدھ کیا۔ تو پرمان اُتپتی بھی نہیں بھئے۔ پہلے نشیدھ کیسے ہوگا۔ اور جو ورتمان کال ہیں پرتیکش آدی پرمان سدھ ہیں۔ تو سدھوں کا نشیدھ کیسے کرے گا۔ سوتر

"سرو پرمان پرتی شیدھاچہ۔ پرتی شیدھان اُپ پتی"

کسی پرمان کو آپ نہ مانینگے۔ تو آپ کی پرتی شیدھ کی پرمان سے سدھی کیسے ہوگی۔ جب پرتی شیدھ ہیں کوئی پرمان نہیں ہے۔ تب پرتی شیدھ اپرمان ہوگا۔ تب کوئی شستٹ اس پرمان کے نشیدھ کو نہ مانیگا۔ وہ آپ کا نشیدھ ہی ویرتھ ہو گیا۔ اس سے آپ کو بھی پرمانوں کو اوشیہ ماننا چاہئے۔ سوتر۔

"ترئی کالسچہ۔ پرتی شیدھسچہ۔ شبد ادی تو۔ دسیدھی۔ وت۔ ستر ھے"

یعنی کال نشیدھ نہیں ہو سکتا۔ جیسے کہ بین اتھوا بانسری دا کوئی وادتر کوئی دور بجاتا ہو۔ انکا شبد دوسرے شن کے پوروب سدھ دوتر کو جان

کیونکہ آپنے پرمان کی اُتپتی پرمیہ کے سمبندھ سے پوروہی مانی جاتی ہے۔ اس سے آپ کے مت میں یہ دوش آوے گا۔ اچھا تو میں پرمیوں کے سمبندھ کے پیچھے پرمانوں کی اُتپتی مانتا ہوں۔ پھر کیا دوش آوے گا۔ اچھا سنو۔ سوتر "پشچات۔ سدھو۔ نہ پرمانے بھیا۔ پرمیہ۔ اسدھی" پہلے پرمیہ کی سدھی مانیں گے۔ تو پرمانوں ہی سے پرمیہ کی سدھی ہوتی ہے۔ یہ جو آپ کا کہنا۔ سو سچا ہو جائیگا۔ جو آپ ایک سنگ پرمان اور پرمیہ مانینگے۔ تو بھی یہ دوش آویگا۔ سوتر "یوگپتی۔ سدھو۔ پرتے۔ ارتھ۔ نیت۔ تتوات۔ کرم۔ ورتی تتوات۔ ابھاو۔ بدھی نام" یہ جو بدھی ہے۔ سو ایک وشے کو جان کر دوسرے وشے کو جان سکتی ہے۔ دونوں کو ایک سمے میں نہیں جان سکتی۔ جیسے کہ ایک وستر کو دیکھا۔ دیکھ کے جب رُوپ کی بُدھی ہوتی ہے۔ تب اتنا یہ وستر بھاری ہے۔ اس کو نہ جانیگی۔ اور جب بھاو کا من وچار کرتا ہے۔ تب روپ کا نہیں کر سکتا۔ جب روپ کا تب بھار کا نہیں۔ سُوتر "یوگپ گیاانان۔ اُتپتی۔ ام۔ نہ۔ سو لنگم" ایک کال میں دونوں گیان کو نہ گرہن کرے۔ کنتو ایک کو گرہن کرکے پھر دوسرے کو گرہن کرے۔ اسی کا نام من ہے۔ ایسے ہی پرمان اور پرمیہ ایک کال میں دونوں کا گیان کبھی نہیں ہوتا۔ جس سے پرمان کا گیان ہوتا ہے۔ اس سمے پرمیہ کا نہیں۔ یہ سب جیووں کو انوبھو سدھ بات ہے۔ اس بات میں آپ کے کہنے سے دوش آویگا۔ ایسا بھی کہنا آپ کو اُچت نہیں۔ اس پور وپکش کا یہ سماودھان ہے۔ سُوتر:-

"اُپ لبدھی۔ ہیتو۔ روپ لبدھی۔ وشیہ۔ چارتھیہ۔ پورواپر۔ سمبھاوا۔ نیم آدی۔ ارتھا ورشنم وبھاگ۔ وچنم"

بھاشیہ۔ اُپ لبدھی کا ہیتو نام پرکاشک جس سے کہ گیان ہوتا ہے۔ اور اُپ لبدھی کا وشے جس کا گیان ہوتا ہے۔ جیسا کہ گھٹ آدک ان کا پورواپر سمبھاو نام یہ اس سے پوروا ہے یہ پر ایسا نیم نہیں سروتر دیکھنے میں آتا۔ اس سے جہاں یُکت ہو۔ ویسا مان لینا چاہئے۔ دیکھنا

لکشن کا بھی لکشن ہوتا ہے۔ وا نہیں۔ لکشن کا لکشن کبھی نہیں ہوتا۔ جو
کوئی لکشن کا لکشن کہتا ہے۔ سو مورکھ پرش ہے۔ وا جس نے گرنتھ میں
لکھا ہے۔ وہ بھی مورکھ پرش ہے۔ × × × × × × × ×
× × × × × کیونکہ پرتھوی کا لکشن گندھ ہے۔ اور گندھ
کا لکشن ناسکا۔ سو ناسکا کے پرتی لکشن ہے۔ کیونکہ ناسکا ہی سے گندھ
جانا جاتا ہے۔ اور ناسکا من سے جانی جاتی ہے۔ اس سے ناسکا کا لکشن
من ہے۔ ناسکا من کا لکشن ہے۔ من کا لکشن آتما ہے۔ کیونکہ آتما ہی سے
من جانا جاتا ہے۔ آتما کے پرتی من لکشن ہے۔ کیونکہ میرا من سکھی ور دکھی
ہے۔ سو آتما من کو ہی جان کے کہتا ہے۔ اس سے من آتما کا لکشن
ہے۔ آتما اور پرماتما پرسپر لکش نہیں۔ اور لکشن ہیں۔ کیونکہ آتما پرماتما
کو جان سکتا ہے۔ اور اپنے کو آپ بھی جان لیتا ہے۔ تتھا پرماتما سب
کال میں آتما کو جانتا ہے۔ اور آپ کو بھی آپ سدا جانتا ہے۔ وہ اپنے
آپ ہی کے لکش اور لکشن بھی ہیں۔ اس سے آگے جو ترک کرنا ہے۔
سو مورکھ ہی کا دھرم ہے۔ کیونکہ اس کے آگے جو ترک کتر ک کرتا ہے۔ اسکا
گیان اور بدھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے سجنوں کو اور بدھیمان کو
اوشیہ جاننا چاہیئے۔ کہ یہی گیان کی پرم سیما ہے۔ اور یہی پرم پرشارتھ
ہے۔ جو کوئی لکشن کا لکشن کرتا ہے۔ اس کے مت میں انوستھا دوش پر
سنگ آویگا۔ کہیں بھی اوستھا نہ ہوگی۔ کیونکہ لکشن کا لکشن اسکا لکشن۔
لکشن ایسا واد کرتا کرتا مر جائے گا۔ کچھ ہاتھ نہیں آوے گا۔ اور جیسا کہ لکشن کا
لکشن کرتا ہے۔ ویسا لکش کا لکش اس کا لکش لکش یہ بھی انوستھا دوسری
اس کے مت میں آوے گی۔ اس سے بدھیمانوں کو ایسی بات نہ کہنی چاہیئے۔
اور نہ سننی چاہیئے۔ کچھ تھوڑی سی پرمانوں کے وشے میں پریکشا لکھ دی
ہے اور اوہک جاننے کی جس کو اچھا ہو۔ وہ گوتم سوتر کے دو ادھیائے سے
لے کر پانچ ادھیائے کی پورتی پرینت دیکھ لیوے۔ اتنے چار پرمان ہیں۔
پرنتو چار دن میں اور چار پرمان ماننا چاہیئے۔

لیا جاتا ہے۔ کہ یہ بین کا شبد ہے۔ جب بینا دیکھی۔ تب بھوشت کال میں
جو ہونیوالا شبد اس کو جان لیا۔ کہ بین آگے بجنے سے شبد ہوگا۔ اور
جب سنامہ بین کو اور اس کے شبد کو بھی ایک کال میں دیکھتا اور سنتا
ہے۔ تب بین اور بین کے شبد کو بھی جان لیتا ہے۔ ویسے ہی ویوستھا
پرمانوں کی جان لینا۔ سوتر

"پرمیتاچہ تلا۔ پرمانیہ وت"

جیسے کہ تلا پدارتھوں کے تولنے کے لئے پرمان کی نیا بش ہے۔ تلا سے ہی
گھرت آدک دروپوں کو تول کے پرمان کر لیتے ہیں۔ اس لئے تلا تو پرمان
ستھانی ہے۔ اور گھرت آدک پرمیہ ستھانی ہیں۔ پرنتو وہی تلا دوسری
تلا سے تولی جاوے۔ تب پرمیہ سنگھیا بھی اس کی ہوتی ہے۔ ویسے ہی جب
پرتیکش آدی پرمانوں سے روپ آدک وشیوں کو چکشو آدکوں سے ہم
لوگ دیکھتے ہیں۔ تب تو پرتیکش آدک اور چکشو آدک پرمان ہیں۔ روپ
آدک وشے پرمیہ ہیں۔ اور جب پرتیکش آدک کیا ہوتے ہیں۔ ایسی اکا
نکچھا ہوگی۔ تب وہی پرمے ہو جائیں گے۔ کیونکہ ایسے لکشن والے کو پرتیکش
پرمان کہنا اور ایسا لکشن جس کو ہو۔ وہ انومان ہوتا ہے۔ اتیادک سب
جان لینا۔ تین پرکار سے شاستر کی پرورتی ہوتی ہے۔ ایک ادیش۔
دوسرا لکشن۔ اور تیسرا پریکشا۔ ادیش اس کا نام ہے۔ کہ نام ماتر سے
پدارتھ کی گنتا کرنی۔ جیسا کہ دروپہ۔ گن۔ کرم۔ سامانیہ وشیش اور سمواے
لکشن اس کا نام ہے۔ کہ نشچت جو جس کا دھرم ہے۔ اس سے پرتھک کبھی نہ
ہو۔ جیسے کہ پرتھوی میں گندھ۔ جل میں رس۔ اتیادک۔ گندھ ہی پرتھوی
کو بتاتا ہے۔ اور گندھ سے پرتھوی جانی جاتی ہے۔ گندھ رس آدکوں
سے وشیش ہے۔ اور گندھ سے رس آدک وشیش نہیں۔ پرسپر یہ گندھ
آدی وے نوہتک اور گیاپک ہو جاتے ہیں۔ اس سے گندھ پرتھوی کا لکشن
ہے۔ اور اس آدک جلوں کے لکشن نہیں۔ گندھ کا لکشن ناسکا۔ ناسکا کا
لکشن من۔ من کا لکشن آتما۔ آتما کا لکشن بھی آتما ہی ہے۔ اور کوئی نہیں

اور ویشیشک درشن میں پرتیکش اور انومان دو پرمان مانے ہیں۔ تھا یوگ۔ شاستر اور سانکھیہ شاستر میں پرتیکش انومان اور شبد تین پرمان مانے ہیں۔ ویدانت شاستر میں پرتیکش انومان۔ اُپمان شبد ارتھاپتی۔ اور انوپلبدھی۔ یہ چھ پرمان مانے ہیں۔ اور جو کوئی آٹھ پرمان مانے۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔ اِن اوکت پرمانوں سے ٹھیک ٹھیک پریکشا کرکے شاستر کو پڑھے۔ اور پڑھاوے۔ اور جو پستک اِن پرمانوں سے وِرودھ ہو۔ ان کو نہ پڑھے۔ نہ پڑھاوے۔ اِن سے وِرودھ ویو ہارا اتھوا پرمارتھ کبھی نہ کرنا۔ اور ماننا بھی نہ چاہیئے۔

"اتھ پٹھن۔ پاٹھن ودھم۔ وکشیا ماہ"

پرتھم تو اشٹا دھیائی کو پڑھے۔ اور پڑھاوے۔ سو اس کرم سے "ورِدھی را دَیچ" یہ نو پاٹھ بھیا۔ ورِدھی۔ آت ایچ " یہ پد۔ چھید بھیا۔ "ور آدیتی۔ چام۔ ورِدھی۔ سنگیا۔ سماٹ" یہ سوتر کا ارتھ ہے۔ کہ آ۔ ائی۔ آؤ۔ اِن تین اکھشروں کی وِردھی سنگھیا کی ورِدھی نام ہے۔ اِس پرکار سے پانینی مُنی جی کی جو بدھیمان اشٹا دھیائی کے آٹھ ادھیاؤں کو پڑھے۔ سو چھ مہینے میں اتھوا آٹھ مہینے میں پڑھ لے گا۔ اس کے پیچھے دھاتو پاٹھ کو پڑھے۔ اِس میں "بھو ستی۔ بھوتاہ۔ بھونتی" اتیادک نگنت روپوں کو اور "بھاد۔ بھادو۔ بھاوہ" اتیادک سونت تہ دو پوں کو ان ہی سوتروں سے سادہ سادھ کے پڑھ لے۔ تین ماس میں دس گن۔ دس لکار۔ اور بھو دسنی اتیادک پرکریاؤں کے روپوں کو بھی پڑھ لیگا۔ وہی سب اشٹا دھیائی کے سوتروں کے اُدھارن اور پرتی اُدھارن ہو وینگے۔ اسکے پیچھے انادی اور گن پاٹھ کو پڑھے۔ اس میں وایو۔ وایو۔ وائے واہ۔ اتیادک سروپ اور بہت سے شبدوں کا گیان ہوگا۔ ایک ماس میں اُس کو پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے سرو۔ وشو۔ اُبھ۔ اُبھے۔ اتیادک گن پاٹھ کے ساتھ اشٹا دھیائی کی دوتیہ انو ورتی نام دوسری بار پڑھے۔ اس کے سوتروں میں جتنے

"رنہ۔ چیتشٹوم آئی۔ تی۔ ارتھا۔ پتی۔ سمبھوا۔ بھاو۔
پراماتیات"

یہ گوتم منی کا پوروپکش کا سوتر ہے۔ چار ہی پرمان نہیں۔ کنتو آٹھ پرمان ہیں۔ "اینتیہ"۔ نام جو بہت کال سے سنتے چلے آئے۔ اس کا نام "اینتیہ" ہے۔ "ارتھاپتی" کسی نے کسی سے کہا۔ کہ بادل کے ہونے ہی سے برشٹی ہوتی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ بنا بادل کے برشٹی نہیں ہوتی۔ اس کا نام ارتھاپتی ہے "سمبھو" نام من کے جاننے سے آدھا من۔ پنسیری۔ سیر۔ اور چھٹانک کو جو وچار سے گیان ہو جائے۔ اس کا نام سمبھو ہے۔ کیونکہ من چالیس سیر کا ہوتا ہے۔ اس کا آدھا بیس سیر ہوگا۔ بیس سیر کے چتر تھ انش کی پنسیری ہوگی۔ اس کا پانچواں انش سیر ہوگا۔ اس کا سولھواں انش چھٹانک ہوگا۔ ایسا وچار کرنے سے جو گیان ہوتا ہے۔ اسکا نام سمبھو ہے۔ یہ ستیم پرمان ہے۔ آٹھواں ابھاو۔ کسی نے کسی سے کہا۔ کہ تو گھٹ نام ادرشٹ منش کو لا۔ جو کہ تو نے نہیں دیکھا۔ وہ جا کے جس کو اس نے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اسی کو لے آویگا۔ دیکھنے کے ابھاو سے اس کو گیان ہو گیا۔ اس سے ابھاو بھی آٹھواں پرمان ماننا چاہئے۔ اس کا سمادھان یہ ہے۔ کہ سوتر

"شبد ایتیہا۔ انرتھانتر۔ بھاورت۔ انومانے۔ ارتھاپتی"

"سمبھوا بھاو۔ انرتھانتر۔ بھاورتچ۔ پرتی شبدھا"

چار ہی پرمان ماننا چاہئے۔ اس کا جو آپ نے نشیدھ کیا۔ سو ایکت ہے۔ کیونکہ آپتوں کا اپدیش جو ہے۔ سو شبد ہے۔ اس میں اینتیہ بھی آ گیا۔ کیونکہ دیوسرشٹ ہوتے ہیں۔ اور آسرا سرشٹ ہوتے ہیں۔ وہ بھی تو آپتوں کے ہی اپدیش سے ستیہ جانا جاتا ہے۔ مورکھوں کے اپدیش سے کبھی نہیں۔ ویسے ہی پرتیکش سے اپرتیکش کو جاننا اس کا نام انومان ہے۔ اس انومان میں ارتھا۔ اپتی۔ سمبھو اور ابھاو۔ یہ تینوں گنا کر لیجئے۔ اس سے چار ہی پرمان کا ماننا ٹھیک ہے۔ یہ گوتم منی کا ابھپرائے ہے۔ پوروبھا نسا۔ درشن۔

بھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ جال روپ گرنتھوں میں۔ اس پرکار کا دریتھ دواد لکھا
ہے۔ اس کو پڑھنے اور پڑھانے والے بھی ویسے ہی مُرکھ و اگیانی اور دیرودھ
وادی ہونگے۔ ایسے ہی دیکھے بھی پڑتے ہیں۔ کیونکہ جیسا گرنتھ پڑھیگا۔ ویسا
ہی بدھی اس کی ہوگی۔ اس پرکار کا بڑا ایک جال بنایا ہے۔ کہ مرن تک
ایک شاستر بھی پورن نہیں ہوتا۔ اس کو انیہ شاستر پڑھنے کا اوکاش کیسے
ہوگا۔ کبھی نہ ہوگا۔ ایک شاستر کے پڑھنے سے منش کی بدھی سنکچتری ہوتی
ہے۔ وسترت کبھی نہیں ہوتی۔ سب دن اس کی شنکا ہی بنی رہتی ہے۔ سب
پدارتھوں کا نشچیہ کبھی نہیں ہوتا۔ اور جو ویاکرن کا پڑھنا ہے۔ سو تو ویدادک
انیہ شاستروں کے پڑھنے کے ہی لئے ہے۔ جب وہ ایک ویاکرن ہی میں
وادیواد کرتا کرتا مرجائے گا۔ تب ہاتھ میں اس کے کچھ بھی نہ آوے گا۔ اس سے
سب سجن لوگوں کو رشی منیوں کی پستک پاٹھن کی جو ریتی ہے۔ اسی میں چلنا
چاہئے۔ جالی لوگوں کی ریتی میں کبھی نہیں۔ کیونکہ آریہ ورت منشوں کے بیچ
میں کپل آدک رشی منی جتنے ہوئے ہیں۔ ویسے بڑے ودوان اور بڑے دھرماتما
پرش ہوئے ہیں۔ ہم ان کے سہسرانش میں بھی اس سمے جو آریہ ورت میں منش
ہیں۔ وہ بدھی۔ ودیا اور دھرم آچار میں [illegible] نہیں پڑتے۔ اس لئے
ان کا آچرن ہم لوگوں کو کرنا اچت ہے۔ کہ آج کل آریہ ورت کے لوگوں
کی انتی ہو گی۔ انتھا کبھی نہیں۔ وہ آلسی ہو کر [illegible] سمپورن پڑھ کے
کاتیاین آدی منی کرت جو کوش [illegible] ہے [illegible] نگھنٹو اور یاسک منی کرت
نرکت کو پڑھیں۔ اور پڑھاویں۔ [illegible] ایکارتھ کوش اور
انیکارتھ کوش نام اور نامیوں کا [illegible] کے سنکیت سے جو سمبندھ
ہیں۔ ڈیڑھ برس کے بیچ میں اس کا ابھیاس ہو جائے گا۔ اس کے پیچھے پنگل
منی کے کئے جو چھندوں کے سوتر۔ بھاشیہ سہت کو پڑھے۔ پیچھے یاسک
منی کے کئے کاویہ النکار سوتر۔ اور اس کے اوپر واتسیاین منی کے بھاشیہ
کو پڑھے۔ اس سے گایتری آدک چھندوں کا کاویہ النکار اور شلوک رچنے
کا بھی یتھاوت گیان چھ ماس میں ہووے گا۔ اور امرکوش آدک۔ جو

شبد ہیں۔ اور جتنے پد ہیں۔ اِن کو سوتروں سے سِدھ کر لیوے گا۔ اور سرو
آدی گنوں کے سرواہ۔ سروؤ۔ سروے۔ ایسے پولنگ میں روپ ہوتے ہیں۔
" سروا۔ سروے۔ سرواہ" اتیادک استری لنگ میں روپ ہوتے ہیں۔ اِنکو
بھی پڑھ لیوے۔ سوتروں سے سادہ کے ایسے دوسری بار اشٹادھیائی کو چار
وا چھ ماس میں پڑھ لیگا۔ اِس پرکار سے سولہ وا اٹھارہ ماس میں پانینی مُنی
کے کئے چار گرنتھوں کو پڑھ لے گا۔ پھر اس کے پیچھے پتنجلی مُنی کا مہابھاشیہ
جس میں اشٹادھیائی آدک چار گرنتھوں کی ویاکھیا کی ہے۔ بہت سے
وارتک سوتر ہیں۔ سوتروں کے اوپر اور انیک پہری بھاشائیں ہیں۔ انیک
پرکار کے شاستراَرتھ۔ شنکا۔ اور سمادھان ہیں۔ اِنکو یتھاوت پڑھ لے۔
جب اس کو پڑھ لیگا۔ تب سب ویاکرن شاستر اسکا پورن ہو جائے گا۔ وے
مہاویاکرن کہاوے گا۔ پھر وہ وان سنگھیا بھی اس کی ہو جائے گی۔ سو اٹھارہ
مہینے میں سب مہابھاشیہ کا پڑھنا۔ سمپورن ہو جائے گا۔ ایسے ایسے مل کے
تین برس تک ویاکرن شاستر سمپورن ہوگا۔ اس کے سمپورن پٹھن ہونے سے
انیہ سب شاستروں کا پڑھنا سُگم ہو جائے گا۔ اس میں کوئی سجن کو شنکا مت
ہو۔ کہ یہ بات ستیہ نہیں ہے۔ کنتو اس پرکار سے پڑھنا۔ اور پڑھاتا ہو۔
تو تین برس میں سمپورن ویاکرن کو پڑھے۔ اور پورتی نہ ہو۔ تب تک
شنکا کرنی چاہئے۔ پہلے جو شنکا کرنی۔ سو ویرتھ ہی ہے۔ اس سے جن رِشیوں
کا بڑا بھاگ ہوگا۔ وے ہی اس ریتی میں پرورت ہونگے۔ اور انکو شیگھر
وِدیا بھی ہو جائیگی۔ بہت سکھ پاویں گے۔ اور جو بھاگ ہین ہیں۔ وے تو
سکھ کی ریتی کو کبھی نہ مانینگے۔ ویاکرن کے نام سے جو جال روپ کومدی آدک
گرنتھ۔ چندرکا۔ سارسوت آدک اور مگدھ بودھ آدکوں کے پچاس برس
تک پڑھنے سے بھی جیسا بودھ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے ہزار گنا اشٹادھیائی
آدک ستیہ گرنتھوں کے پڑھنے سے تین برس میں ہی بودھ ہو جاتا ہے۔ اِس
میں وچار کرنا چاہئے۔ کہ ستیہ گرنتھوں کے پڑھنے میں بڑا لابھ ہوتا ہے۔
جال روپ گرنتھوں کے پڑھنے ہیں۔ جال روپ گرنتھوں کے پڑھنے سے کچھ

جیسے کہ پاراشر۔ سمرتی آدک۔ ستره۔ پوروہیمانسا کے وشے میں جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ تتھا وشیشک درشن اور نیائے درشن کے وشے میں ترک سنگره۔ نیائے مکتاولی۔ جگدیشی۔ گدادھری۔ اور منقرانا منی اتیادک جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ ایسے ہی یوگ شاستر کے وشے میں ہٹھ پردیپ آدک۔ متھیا گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ تتھا سانکھیہ شاستر کے وشے میں سانکھیہ تتو کومدی آدک جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ اور ویدانت شاستر کے وشے میں پنچ دشی۔ ویدانت۔ سنگرہا۔ ویدانت مکتاولی آتم پران۔ یوگ وششٹ اور پورودکت وس اُپ نشدوں کو چھوڑ کے گوپال تاپنی۔ نرسنگھ تاپنی۔ رام تاپنی۔ اوراللواپ نشد اتیادک بہت اپ نشد جال روپ لوگوں نے رچے ہیں۔ وے سب سجنوں کو تیاگ کرنے کے یوگ ہیں۔ ان جال گرنتھوں میں جو کچھ ست ہے۔ سو ستنیہ شاستروں ہی کا وشے ہے۔ اس کا کہنا گرنتھانتر میں انیکت ہے۔ کیونکہ جو بات ست شاستر میں لکھی ہی ہے۔ اس کا پھر لکھنا ویرتھ ہے۔ جیسے کہ جیسے بھئے پیاس کو پھر پینا۔ ویساہی وہ ہے۔ کنتو پیاس بھی اڑ جائے گا۔ تتھا ست شاستر کی بات بھی اُن کے ہاتھ سے اُڑ جائے گی۔ اور جو ست شاستروں سے ورودھ بات ہے۔ سو تو کیول کلپت متھیا ہی ہے۔ اس سے ان کا پڑھنا اور پڑھانا متھیا ہی جاننا چاہئے۔ اس سے کچھ پھل نہ ہوگا۔ اور جو کوئی پڑھتا ہے۔ وا پڑھے گا۔ ایک شاستر کی مرن تک بھی پورتی نہ ہوگی۔ اور کچھ بودھ بھی اس کو نہ ہوگا۔ اس سے سجن لوگوں کو ست شاستروں ہی کا پڑھنا اور پڑھانا ادچت ہے۔ جال گرنتھوں کا کبھی نہیں۔ پورو پکش چھ شاستروں میں اینون ورودھ اور پرسپر کھنڈن دیکھ پڑتا ہے۔ ایک کا دوسرے سے دوسرے کا تیسرے سے ایسا ہی سروتر ہے۔ جیسا کہ جال گرنتھوں میں ایک شاستر کے وشے میں بہت سی پرسپر ورودھ ٹیکا اور مول گرنتھ ہیں۔ ویسا ہی ورودھ ست شاستروں میں بھی دیکھ پڑتا ہے۔ جو دوش آپنے جال گرنتھوں میں دیا۔ وہی دوش ست شاستروں

کوش گرنتھ اور شرت بودھ آدک جو چھند و گرنتھ رہیں) وے سب جال گرنتھ
ہی ہیں۔ ان کے دس برس میں پڑھنے سے جو بودھ نہیں ہوتا۔ سوادکت
نگھنٹو آدک ست شاستروں کے پڑھنے سے دو برس میں ہی ہوگا۔ اس سے
ان [illegible] پڑھنا اور پڑھانا اوچت ہے۔ اس کے پیچھے پورومیماںسا شاستر
کو پڑھے۔ جو کہ جیمنی منی [illegible] کے سوتر ہیں۔ اُن کے اوپر ویاس منی جی کی
کی [illegible] ٹیکا یا کھیا کے سہت پڑھے۔ چار ماس کے بیچ میں پڑھ لیگا۔
اور [illegible] شاستر کے ساتھ منوسمرتی کو پڑھے۔ سو ایک ماس میں منوسمرتی
کو پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے ویشیشک درشن جو کہ کناد آدی کے کیے سوتر ہیں۔
اس کے اوپر گوتم منی جی کا کیا جو پرشست پاد بھاشیہ اور بھاردواج منی
کی [illegible] کی ورتی کے سہت کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں دو ماس
جائینگے۔ اور اس کے پیچھے نیائے درشن جو کہ گوتم منی کے کیے سوتر ان کے
اوپر واتسیاین منی کا کیا بھاشیہ اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں چار ماس
جائینگے۔ اس کے پیچھے پتنجل درشن نام یوگ شاستر جو کہ پتنجلی منی کے کیے
سوتر اس کے اوپر ویاس منی جی کا کیا بھاشیہ اس کو ایک ماس میں
پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے سانکھیہ درشن جو کہ کپل منی کے کیے سوتر ان کے
اوپر بھاگوری منی کا کیا بھاشیہ اس کو بھی ایک ماس میں پڑھ لے گا۔ اسکے
پیچھے ایش۔ کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک) مانڈوک۔ تیتری۔ چھاندوگیہ۔
برہدارنیک ان دس اپنشدوں کو پانچ مہینے کے بیچ میں پڑھ لیگا۔
اس کے پیچھے ویدانت درشن کو پڑھے۔ جو کہ ویاس منی کے کیے سوتر انکے
اوپر واتسیاین منی کا کیا بھاشیہ۔ اتھوا بودھاین منی کا کیا بھاشیہ واشنکر
آچارج جی کا کیا بھاشیہ پڑھے۔ جب تک بودھاین اور واتسیاین منی
کا کیا بھاشیہ ملے۔ تب تک انیہ بھاشیہ کو نہ پڑھے۔ اس کو چھ ماس
میں پڑھ [illegible] گا۔ ان کو چھ شاستر کہتے ہیں۔ ان کے پڑھنے میں دو برس
کا کال جائیگا۔ دو برس کے بیچ میں سب پدارتھ ودیا پرش کو یتھاوت
آویگی۔ اور ان [illegible] کے وشے میں بہت سے جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں

وسرے نے کہا۔ کہ نہیں۔ جو رس والی ہوتی ہے۔ سو پرتھوی ہوتی ہے۔
یونکہ پرتھوی میں کھار مشٹ آدک رس پرتیکش دیکھے پڑتے ہیں۔ اس
رکار کے وشے کو ورودھ جاننا چاہیئے۔ اور جو ایسا کہے کہ گندھ والی جو
پرتھوی ہوتی ہے۔ اور رس والا جل ہوتا ہے۔ سو ایک تو پرتھوی کے
شے میں ویاکھیا کرتا ہے۔ اور دوسرا جل کے وشے میں ہے۔ دونوں کا وشے
بھن ہونے سے ویاکھیا بھی بھن ہے۔ سو پرتیکش نام ورودھ نہیں۔
جیسے کہ کسی نے جوَر کے وشے میں علینتا ... اور شونتھ کو کھانا۔
اور دوسرے نے کف کے وشے میں نکپتا آدک لکھے۔ اس کو ورودھ
نہیں کہنا چاہیئے۔ ویسا ہی شٹ شاستروں کے وشے اور بھی سب
وید آدک شاستروں کے وشے میں جاننا چاہیئے۔ جیسے کہ دھرم شاستر
نام پوروَمیمانسا بھی دھرم اور دھرمی دو پدارتھوں کو مانتے ہیں۔
اور کرم کانڈ جو کہ وید ولت ہے ... اشومیدھ
پر نیت کرم کانڈ کیا ہے۔ اب اس میں اکانکشا ہوتی ہے۔ کہ دھرم اور
دھرمی کس کو کہتے ہیں۔ تب اس کی ویشیشک درشن میں سپشٹ ویاکھیا
کی ہے۔ کہ جو درویہ ہے۔ سو تو دھرمی ہے۔ اور گن آدک سب دھرم
ہیں۔ پھر بھی اکانکشا ہوتی ہے۔ کہ گن کو کیوں نہیں درویہ اور درویہ کو
کیوں نہیں گن کہتے۔ اس کا وچار نیائے درشن میں کیا ہے۔ کہ جن
پرمانوں سے درویہ گن آدک سدھ ہوتے ہیں۔ اس کو درویہ اور ان
ہی کو گن ماننا چاہیئے۔ سو تینوں شاستروں سے شروَن نام سننا اور
منن نام اس کا وچار کرنا اس بات تک لکھا ہے۔ آگے جتنے پدارتھ
انومان سے سدھ ہوتے ہیں۔ اتنے پرتیکش سے جیسے تین شاستروں
میں کہا۔ ویسا ہی ہے۔ انیتھا نہیں۔ ان کو ندھیدھیاسن وچار سے اور یوگ
ابھیاس سے اپاسنا کانڈ جو کہ چت ورتی کے نرودھ سے ہے کہ جس کو پرنیت
اپاسنا کانڈ کہاتا ہے۔ اسی کی ریتی یوگ شاستر میں لکھی ہے۔ جو دیکھنا
چاہے۔ سو اس میں دیکھ لیوے۔ سب کے تتو کو یتھاوت جاننا چاہیئے اسلیئے

ہیں بھی آیا۔ پھر ست شاستروں کا پڑھنا اور جال گرنتھوں کا نہ پڑھنا آپ کہتے ہیں۔ اس میں کیا پرمان ہے۔

اتر۔ کہ یہ آپ لوگوں کو جال گرنتھوں کے پڑھنے اور سننے سے بھرانتی ہو گئی ہے۔ کہ ست شاستروں میں بھی ورودھ اور پرسپر کھنڈن ہے۔ یہ بات آپ لوگوں کی متھیا ہی ہے۔ دیکھنا چاہیئے کہ آج کل کے لوگ ٹیکاوا گرنتھ رچتے ہیں۔ سو ودوشٹ بدھی ہی سے رچتے ہیں۔ کہ اپنی بات متھیا بھی ہو۔ تو بھی ست کر دیتے ہیں۔ تب سب لوگ کہتے ہیں۔ کہ وہ بڑا پنڈت ہے۔ اس پرکار کے جو دھورت منش ہیں۔ وہی ٹیکاوا گرنتھ رچتے ہیں۔ ان میں اس پرکار کی متھیا دھورتتا بنے ہیں۔ اگر جو پڑھتا ہے۔ وا پڑھاتا ہے۔ اس کی بھی بدھی ویسی ہی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ سو متھیا واد میں ہی پرورت ہوتا ہے۔ اور ستیہ واسنبادکا وچار کبھی نہیں کرتا۔ اس کو تو یہی پرویوجن رہتا ہے۔ کہ دوسرے کی ستیہ بات کو بھی کھنڈن کرکے اپنی متھیا بات کا منڈن کرکے جس پرکار سے دوسرے کا پراجے کرنا اپنا وجے کر لینا اس سے پرتشٹھا کرنا اور دھن لینا پرتھوی وشئے بھوگ کرنا بھی آج کل کے پنڈتوں کی کھنڈر رتبھی اور سمر دھانت ہو گیا ہے۔ اس پرکار کے کتنے مولوی اور پادری لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ پنڈت آدکون میں کوئی جو ست کھنڈن کرے۔ تب وہ سب دھورت لوگ اس سے ورودھ کرتے ہیں۔ اس کا نام ناستک رکھتے ہیں۔ اور اس سے سب دن ورودھ ہی رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بدھی ویسی ہی ہے۔ اس دوش کے ہونے سے ست شاستروں کا جو ابھپرائے ہے۔ اس کو جانتے بھی نہیں۔ اس سے وہ کہتے ہیں۔ کہ ست شاستروں میں بھی پرسپر ورودھ ہے۔ پرنتو میں آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ چھ شاستروں میں ایشن ماتر بھی پرسپر ورودھ نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا وشے بھن بھن ہے۔ اور جو ورودھ ہوتا ہے۔ سو ایک وشے میں پرسپر ورودھ کہنے کے ہونے سے ہوتا ہے۔ جیسے کہ ایک نے کہا۔ گندھ والی جو ہوتی ہے۔ سو پرتھوی کہاتی ہے۔ اسی وشے میں

برس میں پڑھ لیگا۔ پڑھ کے پیچھے اپنی بدھی سے بہت سی شلپ ودیا کی انتی کریگا۔ پیچھے جوتش شاستر کو پڑھے۔ اس میں گنت ودیا تتھا دت جانے۔ اس سے بہت سا اوپکار ہوتا ہے۔ دو وا تین برس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اور جوتش شاستر میں جو پھل ودیا ہے۔ سو ویرتھ ہی ہے۔ پھر گو آدک مینوں کے کئے سوتر اور بھاشوں کو پڑھے۔ مہورت چنتامنی آدک جال گرنتھوں کو کبھی نہ پڑھے۔ اس پرکار سے ساڑھے ستائیس وا اٹھائیس برس تک پڑھ لے گا۔ سمپورن ودیا اس کو آ جائے گی۔ پھر اس کو پڑھنے کی اوشیکتا کچھ نہ رہے گی۔ سب ودیاؤں سے وہ پورن ہو کے پرشوں میں پرشوتم ہو جائیگا۔ اور اس کے شریر سے سنسار میں بڑا اوپکار ہوگا۔ کیونکہ جیسے آپنے ودیا کو پڑھا ہے۔ ویسے ہی پڑھاویگا۔ اس سے جیسا منشوں کا اوپکار ہوتا ہے۔ ویسا کسی پرکار سے نہیں ہوتا۔ ایسے ۴۳ برس کی جب آیو ہو گی۔ تب تک پرشوں کی ودیا بھی پورن ہو جائے گی۔ اور جو پرش ۳۰ - ۳۶ - ۴۰ - ۴۴ - ۴۸ برس تک کا برہمچریہ رکھیگا۔ اس پرش کے بھاگ اور سکھ کو ہم لوگ نہیں کہ سکتے۔ کہ کتنا ہوگا۔ جس دیش میں راج ابھی شیک جس کا ہونا ہو۔ وہ تو سب ودیا سے سنیکت ہووے۔ اور ۳۶ - ۴۰ - ۴۴ وا ۴۸ برس تک اوشیہ برہمچریہ آشرم کرے۔ اس کو راجہ ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ جتنے اوتم ویوہار ہیں

سب راجہ ہی کے آدھین ہیں۔ اور سب دشٹ ویوہاروں کا بندہ کرنا سو بھی راجہ ہی کے آدھین ہے۔ اس سے راجہ اور دھناڈھیہ لوگوں کو تو اوشیہ سب ودیا پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ جو وہ سب ودیاؤں کو نہ پڑھینگے۔ تو اپنے شریر کی بھی رکھشا نہ کرینگے۔ پھر دھرم راج۔ اور دھن کی رکھشا تو کیسے کرینگے۔ اور جتنی کھتیا ئیں لوگ ہیں۔ وے بھی پورو وکت ودیا کرائن۔ دھرم شاستر ویدک شاستر۔ گان ودیا۔ اور شلپ شاستر۔ ان پانچ شاستروں کو اوشیہ پڑھیں۔ اور جو ادھک پڑھیں۔ ان کا سوبھاگ بڑا ہوگا۔ سولہ برس تک برہمچریہ کھتیا لوگ کبھی نہ کریں۔ اور جو ۱۸ - ۲۰ - ۲۴ برس تک برہمچریہ آشرم کریں گی۔ تو ان کو ادھک ارتھ سو بھاگ اور سکھ ہوگا۔

ودیا جو کہ شستروں کا رچنا اور شستروں کا چلانا اور استر ودیا جو کہ آگنے
استر آدک پدارتھ گنوں سے ہوتے ہیں۔ ان کو یتھاوت پرچ لینا۔ اگنے
آدک استروں کے وشیوں کا یتھارتھ راج دھرم میں لکھیں گے۔ اور وید سے ہیں
وہ وہ کی رچنا یتھاوت جان لیوے۔ جیسے کہ سوچی دیوے۔ سوئی کا اگر بھاگ
تو بہت سوکشم ہوتا ہے اور اس اگر بھاگ سے پہلے پہلے ستھول ہوتا ہے۔
اس سے سوت ستھول رہتا ہے۔ اسی پرکار سے سیناکو رچ کے شستروں کی پہنادا
ڈرگ مانگ یہ پرویش کریں تپ ایک بیچ کا سمبھو ہوتا ہے۔ ایسے ہی تنگ دیوے اور گرز دیوے۔ آدکن کو جان
لیوے۔ اس کو دوواتین برس میں پڑھ لیگا۔ اس کے آگے سام وید کا جو اُپ
وید کا گندھرو وید اس کو پڑھے۔ اس میں وادتر راگ۔ راگنی۔ تال۔ سوَر۔
پوروک گان ودیا کا ابھیاس کرے۔ دو برس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اس کے
آگے اتھرو وید کا جو اُپ وید ارتھ وید نام شلپ شاستر رہے) اس میں
نانا پرکار کے کلا یتر اور نانا پرکار کے دریوں کو ملانے سے نانا پرکار دیواروں
کے یانوں کی اور دور درشن۔ انووکشن نام دور ستھت پدارتھوں کو نکٹ
دیکھے۔ اور انووکشن نام سوکشم پدارتھ بھی ستھول دیکھ پڑیں۔ اپنادک پدارتھوں
کو رچ لے۔ جیسے کہ اگنی کا ادردہ گن سبھاؤ ہے۔ اور جل کا نیچے جانے کا
سوبھاؤ ہے۔ سو کسی پاتر میں جل کو کرکے چولھے کے اوپر رکھ دے۔ اور اسکے
نیچے اگنی کرے۔ پھر استھری بھار والے پاتر سے اس پاتر کا منہ بند کرے۔ جب
اگنی سے جل اوپر آوے گا۔ تب اتنا بل ہو جائے گا۔ کہ اوپر کا پاتر ناچنے لگے گا۔
وا گر پڑے گا۔ اسی پرکار سے پدارتھوں کے انوکول گنوں کو اور ورودھ گنوں
کو جاننے سے پرتھوی پان۔ جل پان۔ اور آکاش یان آدک پدارتھوں کو
رچ لیگا۔ جیسے کہ مہابھارت میں اوپری چر وسو راجہ اندر آدک دیوتا رام
لنکا سے ایودھیا کو آکاش مارگ سے آیا۔ اوپری چر آدک راجہ سورگ اور اندر
آدک دیو بھی آکاش مارگ سے جاتے اور آتے تھے۔ تتھا جیسے کہ آج کل انگریز
لوگوں نے ریل۔ تار آدک بہت سے پدارتھ رچے ہیں۔ وے سب شلپ
شاستر کے وشے ہیں۔ اور ان سے بہت سے اوپکار ہیں۔ اس کو بھی تین

رام کرشن نارائن - شو - بھگوتی - اور گنیش آدک ناموں سے پاپ ناش
ہونے کا وشواس یہ ودیا - دھرم اور پرمیشور کی اپاسنا کا بڑا بھاری وگھن
ہے - کیونکہ ودیا کا پھل یہی ہے - کہ پرمیشور کی آگیا کا پالن کرنا - جو کہ دھرم
روپ ہے - پرمیشور کو یتھاوت جاننا مکتی کا ہونا - یتھاوت ویوہار اور
پرمارتھ کا دھرم سے انوشٹھان کرنا ہی ودیا ہونے کا پھل ہے - سو پھل
متھیا جو بدھی سے پاشان آدک مورتی ہیں اور تلک آدکون میں مان
لیتے ہیں - اور سمپردائی لوگ متھیا اپدیش کرکے، اور ادھرم کا نشچے کرا
دیتے ہیں - پیچھے وے سمپردائی لوگ ایسے کہتے - اور ان کے چیلا سنتے
ہیں - کہ مورتی پوجا آدک پرکار ہی سے آپ لوگوں کی مکتی ہوگی - یہی
پرم دھرم ہے - ایسا سننے سے ان ودیا ہین منشیوں کو نشچے ہو جاتا ہے - کہ یہی
بات ستیہ ہے - سب کہنے اور سننے والے ویسے ہیں - جیسے کہ پشو ہیں - وے
ایسا بھی کہتے ہیں - کہ سمپردائی اور نام مالا سے جو پنڈت لوگ آجیوکا کے
لوبھ سے یہی بات وید میں لکھی ہے - ایسی بات کہنے والے اور سننے والے
نے وید کا درشن بھی کبھی نہیں کیا - وید میں ان باتوں کا سمبدھ لیش ماتر
بھی نہیں ہے - پرنتو اندھ پرمپرا کی نیا ہیں کہتے اور سنتے چلے جاتے ہیں -
ان کو سکھ کا ستیہ پھل کچھ بھی نہیں ہوتا - کیونکہ بال اوستھا سے لیکر یہی
متھیا چار کرتے رہتے ہیں - کہ اس کا درشن اوشیہ کریں - اور تلک مالا
دھارن کریں - کاشی آدک تیرتھوں میں جا کر درس کریں - اور نام سمرن
کریں - ایکادشی آدک برت کریں - اور پشپ لے آویں - چندن گھسیں -
دھوپ دیپ کریں - نیتی وید وساریں - یہ کریں کریں - پاشان آدی مورتی
کا پرکشالن کر کے جل گرہن کریں - اور کودیں - ناچیں - کودیں اور باجے
بجاویں - رتھ یاترا آدکون کا میلا کریں - اور پرسپر وبھچار کریں - میلے میں
اُنمت وت ہوکے گھومتے - گھاتے - ایتادک متھیا ویوہاروں ہی میں پھنسے
رہتے ہیں - پھر ان کو ودیا لیش ماتر بھی نہ آوے گی - کیونکہ مرن تک ان کو
اوکاش ہی نہ ملیگا - پھر کیسے وہ پڑھیں اور پڑھاویں گے - یہ ودیا کا ناشک،

جب تک استری اور پرش لوگ ۔ اوکت ریتی پر برہمچریہ سے ودیا پراپت نہ کرینگے
تو انکا بھاگ اور دکھ ہی جاننا ۔ پرسپر استری اور پرشوں کا وردوہ اور
بھرابتی ہوگی ۔ جن ویوہاروں سے سکھ بردھی ہوتی ہے ۔ ان کو بھی نہ
جانینگے ۔ سرودا دین رہینگے ۔ اور پرمادسے دھن آدکون کا ناش کرینگے ۔
کہیں پرتشٹھا اور اجیوکا بھی انکی نہ ہوگی ۔ پرسپر وبھچاری ہونگے ۔
اس سے ویرج کا ناش ہوگا ۔ پھر بہت سے شریر میں روگ ہونگے ۔
دُرگون سے سدا پیڑت رہینگے ۔ وے مورکھ ہونگے ۔ اس سے کبھی سکھ
نہ پارینگے ۔ اس سے سب استری اور پرش لوگ سب پرشارتھ سے اوشیہ
ودیا پراپت کو پڑھلیں ۔ اس سے منشیوں کو ادھک لابھ کوئی نہیں ہے ۔ کیونکہ
آپ ہی اپنا اپدیشٹا ۔ رکھشک ۔ دھرم گراہک اور ادھرم تیاگ کرنے والا
ہوتا ہے ۔ اس سے بڑا کوئی لابھ نہیں ہے ۔ ودیا کے پڑھنے اور پڑھانے
میں جتنے وگھن روپ ویوہار ہیں ۔ ان کو جب تک منش نہیں چھوڑتا ۔
تب تک اس کو ودیا کبھی نہیں ہوتی ۔ پرتھم وگھن بال اوستھا میں جو
وواہ کا کرنا سو بڑا وگھن ہے ۔ کیونکہ سنیگھر وواہ کرنے سے وشئی ہوگا ۔
اور وشئی پرشے ہی کی چنتا کرے گا ۔ شریر وادھاتو پشٹ تو ہونگے نہیں ۔
اور سب دھاتوؤں کا سار جو کہ سب دھاتوؤں کا راجہ گھر میں جیسا کہ دیپک
پرکاشک ہوتا ہے ۔ جیسا برہمانڈ میں سورج پرکاشک ہے ۔ ویسا ہی شریر
میں ویرج ہے ۔ اس اپری پکّ ویرج اور اتینت ویرج کے ناش سے بدھی
بل ۔ پراکرم تیج ۔ اور دھیریہ کا ناش ہو جاتا ہے ۔ آلسیہ ۔ روگ ۔ کرودھ ۔
اور تُربدھی ۔ اتیادی ۔ یہ سب دوش اس میں ہو جائینگے ۔ پھر کیسے اسکو
ودیا ہو سکتی ہے ۔ کبھی نہ ہوگی ۔ کیونکہ جتیندری ۔ ویرج وان ۔ بدھی مان ۔
ستھل وان ۔ وچاروان ۔ جو پرش ہوتا ہے ۔ اسی کو ودیا ہوتی ہے ۔ انیہ
کو نہیں ۔ اس سے برہمچریہ کا اوشیہ کرنا اوچت ہے ۔ دوسرا ودیا کا ناشک
وگھن پاشان آدک ۔ مورتی پوجن ۔ اور ودہ پونڈا ۔ تری پونڈا ۔ آدک
تلک ۔ ایکادشی ۔ تریودشی ۔ آدک برت ۔ کاشی آدک تیرتھوں میں وشواس ۔

کنتو با کھنڈ وں لمبی کی ہوتی ہے۔ اس سے منشوں کا انساہ بھنگ ہو جاتا ہے۔ سینم وگھن یہ ہے۔ کہ پانچویں برس پتروں وا کنیاؤں کو پاٹھ شالا میں پڑھنے کے لئے نہیں بھیجتے۔ اُن کے اوپر راج کا ڈنڈ نہ ہونے سے بھی ودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور وشئے سیوا میں اتینت پھنس جاتے ہیں۔ اس سے بھی ودیا نہیں ہوتی۔ یہ آٹھواں وگھن ودیا کا ناشک ہے۔ اتیادک اور بھی ودیا ناش کرنے کے وگھن بہت ہیں۔ ان کو سجن لوگ دور کر لیویں۔ جب سولہ برس کا پرش ہو۔ تب سے لے کر جب تک برودھ اوستھا نہ آوے۔ تب تک ویایام کرے۔ بہت نہ کرے۔ کنتو چالیس بیٹھک کرے۔ اور بیس وا چالیس ڈنڈ کرے۔ کچھ۔ بھیت۔ کھیے۔ واپرش سے بل کرے۔ پھر لوٹ کرے۔ اس کو بھوجن سے ایک گھنٹہ پہلے کرے۔ سب ابھیاس جب کرے۔ اس سے ایک گھنٹہ پیچھے بھوجن کرے۔ پرنتو وودھ جو پیا ہو۔ تو ابھیاس کے پیچھے شیگھر ہی پیوے۔ اس سے شریر میں روگ نہ ہوگا۔ جو کچھ کھایا وا پیا سو سب پرہی پک ہو جاوے گا۔ سب دھاتوؤں کی بردھی ہوتی ہے۔ تتھا ویرج کی بھی اتینت بردھی ہوتی ہے۔ شریر ورڑھ ہو جاتا ہے۔ اور ہڈیاں بڑی پشٹ ہو جاتی ہیں۔ جاٹھر اگنی شدھ پردیپت رہتا ہے۔ اور سندھی سندھی کی ہاڑوں کی ملی رہتی ہے۔ ار تھات سب انگ سُندر رہتے ہیں۔ پرنتو ادہک نہ کرنا۔ ادہک کے کرنے سے اتنے گن نہ ہوں گے۔ کیونکہ سب دھاتو خشک اور رد کھش ہو جاتے ہیں۔ اس سے بدھی بھی ویسی رد کھش ہو جاتی ہے۔ اور کرودھ آدک بھی بڑھتے ہیں۔ اس سے آدھک نہ کرنا چاہئے۔ یہ بات سشرت میں لکھی ہے۔ جو دیکھنا چاہئے۔ سو دیکھ لیوے۔ اُن بالکوں کے ہردے میں ویرج کے رکھشن سے جتنے گن لکھے ہیں۔ اس پستک میں اور جتنے دوش لکھے ہیں۔ وے سب ماتا پتا اور آچاریہ آدک نشچے درشٹانت وید کے کرادیویں۔ جیسے کہ ویرج کی رکھشا میں سکھ لابھ ہوتا ہے۔ اس کا ہزارواں انش بھی وشئے بھوگ میں ویرج کے ناش کرنے سے نہیں

دوسرا وگھن ہے۔ تیسرا وگھن یہ ہے کہ ماتا پتا اور آچارج آدک۔ پتر اور کنہیاؤں کو لاڈ ون میں ہی رکھتے ہیں۔ کچھ شکچھا وا تاڑنا نہیں کرتے۔ اس سے بھی ودیا کا ناش ہی ہوتا ہے۔ چوتھا وگھن یہ ہے کہ گورو۔ پنڈت۔ اور پروہت یہ تینوں ودیا تو پڑھتے ہیں۔ پھر وے ہردے سے یہ ہی چاہتے ہیں۔ کہ میرے چیلے اور میرے یجمان مورکھ ہی بنے رہیں۔ کیوں کہ وہ جو پنڈت ہو جاویں گے۔ تو ہم لوگوں کا پاکھنڈ اُن کے سامنے نہ چلے گا۔ اس سے ہم لوگوں کی اجیو کا نشٹ ہو جاوے گی۔ اس سے وہ سدا پڑھنے پڑھانے میں وگھن ہی کرتے ہیں۔ دھناڈیہ اور راجہ لوگوں کے اوپر انیت وگھن کرتے ہیں۔ کہ یہ لوگ ودیا ہین بنے رہیں۔ اِن سے ہم لوگوں کی آجیو کا بڑی ہے۔ دھناڈیہ اور راجہ لوگ بھی آلس اور وشئے سیوا میں پھنس جاتے ہیں۔ اس سے وہ بھی پڑھنا نہیں چاہتے۔ دھناڈیہ۔ وا۔ راج پتر پڑھنا بھی چاہیں۔ تو ویراگی آدی سمپردائی اور پنڈت لوگ چھل اور کپٹ رکھتے ہیں۔ یتھاوت پڑھاتے بھی نہیں۔ یہاں تک وے چھل اور وگھن کرتے ہیں۔ کہ چیلا اور شِشیہ۔ وا بندھو نیر بُدّھی ودوان نہ ہو جاوے۔ کیونکہ اُنکی پرتشٹھا ہونے سے میری پرتشٹھا نشٹ ہو جائیگی۔ اس سے جو کچھ گن جانتے بھی ہیں۔ اس کو چھپا رکھتے ہیں۔ اس لئے ودیا لوپ آریہ ورت دیش میں ہو گیا ہے۔ سب لوگوں کو ودیا کا پرکاش کرنا اوچت ہے۔ کسی کو بھی ودیا گپت رکھنا اوچت نہیں۔ اور پانچواں وگھن یہ ہے۔ کہ بھنگ پان۔ افیون۔ اور مدپان کرنے سے بہت پرماد ہوتا ہے۔ اور بدھی بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے بھی ودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ چھٹواں وگھن یہ ہے۔ کہ راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کا گھاٹ مندر۔ کھیتروں میں سدابرت۔ وواہ۔ ترپو دشش۔ ویرتھ ستھان۔ اور باغوں کو رچنے میں بہت دھن نشٹ ہو جاتا ہے۔ کنتو گرہست لوگوں کو جتنا اوشیک ہو۔ اتنا ہی ستھان رچیں۔ نہ واہ ماتر ودیا پرچار میں کسی کا دھن نہیں جاتا۔ اور وچار کے نہ ہونے سے گن وان پرشوں کی پرتشٹھا بھی نہیں ہوتی۔

"سا۔ ریکا۔ کرم۔ دیوانام۔ آنندا۔ بیے کرمنا۔ دیوانہ۔ بی"
"بتی۔ شروتری۔ لیسیہ۔ چہ۔ اکام۔ لیتہ۔ بیے۔ تے"
"ششم۔ کرم۔ دیوانام۔ آنندا۔ سے اکیو۔ دیوانام"
"آنندا۔ شروتری۔ لیسیہ۔ چہ۔ اکام تسیہ"
"تے۔ بیے۔ ششتم۔ دیوانام۔ آنندا۔ سہ۔ اکے"
"انداسیہ۔ آنندا۔ شروتری اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ شیہ"
"تے۔ بیے۔ ششتم۔ انداسیہ۔ آنندا۔ سہ"
"اکو۔ برھسپتے۔ آنندا۔ شروتری۔ اسیہ۔ چہ"
"اکاتسا۔ اسیہ۔ تے۔ بیے۔ ششتم۔ برھسپتے۔"
"آنندا۔ سا۔ ایکا۔ پرجاپتے۔ آنندا"
"شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکاشیہ۔ تے۔ بیے"
"ششتم۔ پرجا۔ پتے۔ را انندا۔ سا۔ ایکو۔"
"برہمن۔ آنندا۔ شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ شیہ"
"سا۔ یشچہ ایم۔ پرش۔ یشچہ۔ اسؤو۔"
"آدیتیئے۔ سا۔ ایک آ۔"

یہ تیتری اپ نشد کی شرتی ہے۔ سو دیکھنا چاہئے کہ جیسا ودیا سے آنند ہوتا ہے۔ ویسا کوئی پرکار سے آنند نہیں ہوتا۔ اس میں اس شرتی کا پرمان ہے۔ یودا ستھار۔ سادھو یوانام اس میں کوئی دشٹ ویسن نہ ہو۔ ادھیاپک نام سب شاستروں کو پڑھ کے پڑھانے کا سامرتھ جس کو ہو۔ ارتھات سب ودیاؤں میں پورن ہو۔ اشٹ نام ستیہ جس کی اچھا پورن ہو۔ دھرشٹ اتی ستے نام۔ اتینت جو شریر اور بدھی سے درڑھ ہو۔ ارتھات کوئی پرکار کا روگ جس کے شریر میں نہ ہو۔ بلشٹ نام اتینت بلوان ہووے۔ اور جس کی وت نام دھن سے سب پرتھوی پورن ہو۔ ارتھات سارو بھوم چکرورتی ہو۔ اس کو منش لوک کے آنند کی سیما کہتے ہیں۔ اور جو کوئی کیول ودیاوان ہے۔ اور کسی پرکار کی کامنا جس کو نہیں ہے۔

ہوتا - پرنتو جیسا نیم ست شاستروں میں کہا ہے - اس کا کچھ انش اس میں بھی لکھا ہے - اس پرکار سے جو ویرج کی رکھشا کرے گا - اس کو بہت سا سکھ ہوگا - جو پرما وا اور بھنگ آدی نشہ کرے گا - وہ پاگل بھی ہو جاتے تو اچرج نہیں - اس سے یکتی پورک ودیا اور بل سے ہی ویرج کی رکھشا کرنی چاہئے - انتھا ویرج کی رکھشا کبھی نہ ہوگی - جب ویرج کی رکھشا نہ ہوگی - تب ودیا بھی نہ ہوگی - جب ودیا نہ ہوگی - تب کچھ بھی سکھ نہ ہوگا - اس کا منش شریر دھارن کرنا ہی نشپھل ہو جائے گا -

"ستی - اِش - آنند اسیہ - میمانسا - بھوتی"

"یوا سیات - سادھو - یودا - ادھیاپکا ما - آشِشٹھو"

"درڑھشٹھو - بلشٹھا - تسیہ - یم - پرتھوی -"

"سروا وتیہ - پورنا سیات - سا - ایکو -"

"مانش آنند ما - شروتری اسیہ - چہ - آکام -"

"ہت - اسیہ - تیجے - شتم - مانشا - آنندھا -"

"سا - ایکو - منش - گندھروانام - آنندھا -"

"شروتری اسیہ - چہ - آکاما - ہت اسیہ"

"شے - رے - شتم - منش گندھروانم - آنندھا"

"سا - ایکو - دیو گندھروانام - آنندھا شروتری"

"رسیہ - چہ - اکاما - تسیہ - یے - تے - شتم"

"دیو گندھروانام - آنندا - سا - ایکا - پتری نام"

"چرلوک - لوکانام - آنندھا - شروتری - اسیہ"

"چہ - اکاما - تسیہ - یے - تے - شتم - پتری نام"

"چر - لوک - لوکانام - آنندا - سہ - ایکا"

"آجان - جان - اندیو - نام - سانندا"

"شروتری - اسیہ - چہ - اکام - تسیہ - تے - یے"

"شتم - آجان - جا - نہ - انیہ دیوا - نام - آنندا"

چوتھا سمولاس

"اتھ - وواہ - گرہ - آشرم - ودھم - دکشیاما"

پرشوں کا اور کھنیاؤں کا برہمچریہ آشرم اور ودیا جب پورن ہو جاوے۔ تب چودیش کا راجہ ہو۔ اور انیہ جتنے وودوان لوگ وے سب انکی پریکشا یتھاوت کریں۔ جس پرش وا کھنیا میں سریشٹ گن - جتیندریتا - ستیہ وچن - نرابھیمان - اُتم بدھی - پورن ودیا - مدھروانی - کرتگھتا رویا اور گن کے پرکاش میں اتینت پریتی - جس میں کام - کرودھ - لوبھ - موہ - بھے - شوک - کرتگھنتا - چھل - کپٹ - ایرشا - وویشیش آدک - دوش نہ ہوویں - پورن کرپا سے سب لوگوں کا کلیان چاہیں - اس کو برہمن کا ادھیکار دیویں - اور یتھوکت - پوروکت - گن جس میں ہوں - پرنتو ودیا کچھ نیون ہو - شورویرتا - بل - اور پراکرم پر یتن گن والا جو برہمن جیسا اس سے ادھک ہو - اس کو کھشتری کریں - اور جس کو تھوڑی سی ودیا ہو - پرنتو ویوہار آدک ویوہاروں میں نانا پرکار کے شلپ ودیاؤں میں وشیش ویتا نتر سے پدارتھوں کے لے آنے اور لے جانے میں چتر ہو - اور پوروکت جتیندری آدک گن بھی ہو - پرنتو اتینت بھیرو ہو - اس کو ویش کرنا چاہیے - اور جو پڑھنے لگا جسکو سکھایا بھی - پرنتو کچھ بھی ودیا نہیں آئی - اس کو شودر بنانا چاہیے - ایسی پرکار سے کھنیاؤں کی بھی ویوستھا کرنی چاہیے - اس میں یہ پرمان ہے

"... برہمنتا میتی - برہمنشچیتی - شودر - تام

... کھشتریا - جاتم - ایونتو - ودیاد ویشیات ..."

یہ منوسمرتی کا شلوک ہے - اس کا یہ ابھپرائے ہے - کہ ودیا آدک پوروکت

ارتھات وڈیا۔ دھرم اور پرمیشور کی پراپتی کے بنا کسی پدارتھ کے اوپر جس کو پریتی نہ ہووے۔ ایسا جو ستروتری چھندو وجیئے" یہ اشٹادھیائی کا سوتر ہے۔ ویاکرن مہابھاشیہ سے لے کے۔ وید بھاشیہ تک جس کا پورن پٹھن ہو گیا ہے۔ اس کو شروتری کہتے ہیں۔ اس شروتری نام وِدوان کو ویسا ہی آنند ہوتا ہے۔ جیسا کہ پورو کت چکرورتی کو۔ اس سے بھی ادھک ہونے کا سمبھو ہے کیونکہ چکرورتی راجہ کو تو راج کے انیک کارج رہتے ہیں۔ اس سے چت کی اکاگرتا نہیں ہوتی۔ اور جو وہ پورن وِدوان ہے۔ سو تو سدا پرمیشور کے آنند میں مگن رہتا ہے۔ لیش ماتر بھی دکھ کا اس کو سمبھو نہیں ہے۔ اس چکرورتی کے منشیہ آنند سے شت گن آنند منشیہ گندھرووں کو ہے۔ منشیہ گندھرووں کے آنند سے شت گن ادھک آنند دیو گندھرووں کو ہے۔ دیو گندھرووں سے پِتری لوک واسیوں کو شت گن آنند ہے۔ اور پِتری لوگوں سے ادھک شت گن آنند آجان نامک دیووں کو ہے۔ آجان دیووں سے شت گن آنند کرم دیووں کا ہے۔ جو کہ کرم دیووں سے دیو ہوتے ہیں۔ اُن دیووں سے شت گن آنند اندر کو ہے۔ اندر سے شت گن آنند برہسپتی کو ہے۔ برہسپت سے پرجاپتی کو۔ ادھک شت گن آنند ہے۔ اور پرجاپتی سے برہما کو ادھک شت گن آنند ہے۔ جو جو آنند چکرورتی اور منشیہ گندھرووں سے شت گن ادھک ادھک گناتے آئے۔ سو سب آنند وِدیا والے پرش کو ہوتا ہے کیونکہ جو منشیہ میں ہے سو سورج لوک میں آنند ہے۔ کیونکہ ایک ہی آدتیہ پرمیشور آنند سروپ سروتر پورن ہے۔ اس پرمیشور کو وِدوان یتھاوت جانتا ہے۔ اس پرمیشور کے جاننے اور اُن کا یتھاوت یوگ ہونے سے اس وِدوان کو پورن آنند ہوتا ہے۔ اس آنند کے لیش ماتر آنند میں برہما آدک آنندت ہو رہے ہیں۔ اور اس آنند کو جس نے پایا ہے۔ اس سکھ کی کوئی تُلنا اتھوا تُلنا کبھی نہیں کر سکتا۔ یہ آنند وِدیا کے بنا کسی کو کبھی نہیں ہو سکتا۔ سب منشیوں کو وِدیا گرہن کرنے میں اتینت یتن کرنا یوگ ہے۔ یہ برہمچریہ آشرم کی شکشا تو سنکشیپ سے لکھی گئی۔ آگے چوتھے پرکرن میں۔ ودواہ اور گرہ آشرم کی شکشا لکھی جائیگی۔

"وِشیشُو پرسکتی چہ ۔ کھشتری ۔ لیسیہ ۔ سمار ستہ"

پرجا کی حفاظت رکھشا کرنا ۔ ارتھات سرسیٹیوں کا پالن اور وِشٹوں کا تاڑن کرنا۔ یگیہ پات کو چھوڑ کے سوپاتروں کو دان دینا اپنے گھر میں گیہوں کا کرنا اور ادھین نام سب ست شاستروں کا پڑھنا۔ "وشئے شو۔ اپرسکتی" نام وشیوں میں پھنس نہ جانا۔ یہ سنکشیپ سے کھشتریوں کا ادھیکار کہا۔ پر رووکت کھشتریوں کو اس ادھیکار کو دیں۔

"پشونام ۔ پالنم ۔ دانم ۔ جیہ ۔ ادھیین ۔ میو ۔ چہ"

"ونک ۔ تھپکم ۔ سیدنجہ ۔ ویش ۔ اسیہ ۔ کرشی ۔ میو چہ"

گائے آدک پشوؤں کی رکھشا کرنا۔ سوپاتروں کو دان دینا۔ اپنے گھر میں یگیوں کا کرنا۔ ستیہ شاستروں کا پڑھنا۔ دھرم سے ویوپار کا کرنا۔ دھرم سے سود سے بیاج کا لینا اور کرشی نام کھیتی کا کرنا ان سات کرموں کا ادھیکار ویشیوں کو دینا۔

"ایکم ۔ ایو ۔ ہی ۔ شودرسیہ ۔ پربھو کرم ۔ سما دشت"

"ایتے ۔ شاہو ۔ وانام ۔ ششرو شام ۔ انوسویایا"

یہ چار شلوک منوسمرتی کے ہیں ۔ برہمن ۔ کھشتری اور ویشوں کی نندا کو چھوڑ کے سیوا کرنا اس ایک کرم کا شودروں کو ادھیکار دینا کہ تینوں ورنوں کی سیوا دست کرے۔

"برہمنو ۔ اسیہ ۔ مکھ ۔ ماسیت ۔ دوہو ۔ راجنیہ ۔ کرتا"

"آرو تدسیہ ۔ یدویشیہ ۔ پدبھیام ۔ شودرو ۔ اجایتہ"

یہ یجروید کی سنگھتا کا منتر ہے ۔

"ویدہی سیتم ۔ پرشم ۔ مہانتم ۔ آدتیہ ۔ ورنم ۔ تمسا ۔ پرستات"

یہ بھی دس ادھیائے کا وچن ہے ۔ پُرش نام ہے پورن کا ۔ پورن نام پرمیشور کا ۔ پرمیشور کے بنا پورن کوئی نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ

ماں اور باپ ۔ اور مورتی مان جو ہوتا ہے ۔ سو ایک ہی دیش میں رہتا ہے ۔ سرو دیش میں ویاپک نہیں ہو سکتا ۔ اس ادھیائے میں پرمیشور ہی کا گرہن ہو ہے ۔ کیونکہ پرش سے سب جگت کی اتپتی لکھی ہے ۔ سو پرمیشور ہی سے سب

گنوں سے جو شودر سمپت ہووے۔ سو برہمن ہو جاوے۔ اور پورووکت ودیا آدک گنوں سے جو برہمن رہت ہو جاوے۔ ارتھات مورکھ ہو۔ سو شودر ہو جائے۔ اور جس میں کھشتری کا گن ہووے۔ وہ کھشتری۔ جس میں ویش کا گن ہووے۔ وہ ویش۔ ارتھات جو شودر کے کل میں اتپن بھیا۔ سو مورکھ ہو۔ تب تو وہ شودر ہی بنا رہے۔ اور ویش کے جیسے گن ہیں۔ ویسے گن اُس میں ہونے سے وہ شودر ویش ہو جائے۔ کھشتری کے گن ہونے سے وہ کھشتری اور برہمن کے گن ہونے سے وہ شودر برہمن ہو جائے۔ تتھا ویش کل میں اتپن بھیا اس کو ویش کے گن ہونے سے وہ ویش ہی بنا رہے۔ اور مورکھ ہونے سے شودر ہو جائے۔ تتھا کھشتری اور برہمن کے گن ہونے سے وہ کھشتری اور برہمن بھی ویسے ہی کھشتری کل میں جو اتپن بھیا اس کی کھشتری ورن کے گن ہونے سے وہ کھشتری ہی بنا رہے۔ برہمن۔ ویش اور شودر کے گن ہونے سے برہمن۔ ویش کدر شودر بھی ہو جائیں۔ تتھا برہمن کے کل میں اتپن بھیا برہمن کے گن ہونے سے وہ برہمن ہی رہے۔ کھشتری ویش اور شودر کے گن ہونے سے کھشتری ویش اور شودر بھی وہ برہمن ہو جائے۔ ایسا ہی منش جاتی کے بیچ میں سروتر جان لینا چاہئے چاروں ورنوں کی کھنیاؤں میں بھی اُن اُن اُوکت گنوں کے ہونے سے برہمنی۔ کھشتریا۔ ویشیا۔ اور شودرا ہو جائیں۔ انکو ورن کرم سے ادھیکار بھی دئے جائیں۔

"ادھیاپنم۔ ادھینیم۔ یجنم۔ یاجنم تتھا۔"

"دانم پرتی گرہم۔ چیو۔ برہمنا نام۔ کلپیت"

ادھیاپن نام ودیاؤں کا پرکاش کرنا نام پڑھانا۔ ادھین نام پڑھنا۔ یجن نام اپنے گھر میں یگیوں کا کرنا یاجن نام یجمانوں کے گھر میں یگیوں کا کرانا دان نام سوپاتروں کو دان دینا۔ پرتی گرہ نام دھرماتماؤں سے دان کا لینا ان شٹ کرموں کو کرنے اور کرانے میں برہمنوں کو ادھیکار دینا اوچت ہے

"پرجانام۔ رکھشنم۔ دانم۔ اجیہ۔ ادھین۔ میو چہ۔"

ویوستھا کا ماننا اوچت ہے۔ اور جو گنوں کے بنا ورنوں کو جنم ماتر ہی سے مانیں۔ تو سب ورن اور سب گن نشٹ ہو جائیں گے۔ کیونکہ جنم ماتر ہی سے برہمن۔ کھشتری۔ ویش اور شودر ہونگے۔ تو کوئی بھی گن گرہن کی اچھا نہ کرے گا۔ اس سے سب ودیا آدک گن نشٹ ہو جائینگے۔ جیسے کہ برہمن کل سب کلوں سے اتم ہے۔ اس کل میں اتم پرشوں ہی کا نواس ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ وے اتم کل کی اُتمتا نشٹ کبھی نہ ہوگی۔ اور جو برہمن کل میں مورکھ اور نیچ پرشوں کے نواس ہونے سے اتم کل کی اُتمتا نشٹ ہو جائیں گی۔ کیونکہ وہ ابھمان تو برہمن ہی کا کرینگے۔ اور برہمن کے گنوں کو گرہن کبھی نہ کرینگے۔ سدا نیچ ہی کرم کریں گے۔ اس سے برہمن کل کی بڑی نندا اس سے نندا اسے اپرتشٹھا ہوگی۔ اس سے برہمن کل دوشت ہو جائے گا۔ اس سے اتم گن والے کو اتم ہی کل میں رکھنا اوچت ہے۔ تتھا بھیرو نام بھے آدک گن والے پرش کو کھشتری کل میں کبھی نہ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ جس کو بھے ہوگا۔ سو دشٹوں کو کیسے ونڈ اور پرجا کا پالن کیسے کرے گا۔ یدھ بھومی سے سدا وہ بھاگ جائے گا۔ اس کا راج شترو لوگ لے لینگے۔ چور اور ڈاکو لوگ سدا اس راجہ اور پرجا کو پیڑا دینگے۔ اس سے اس راجہ کا راج اور ایشورج نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے ودیا بل۔ بدھی۔ پراکرم اور یدھ کرت نربھے آدک گن سحیت ہی کو کھشتری کل میں رکھنا چاہیئے۔ انیہ کو نہیں۔ تتھا ویوپار آدک۔ پشوپالن آدک میں جو چتر اور یوروکت ودیا آدک گن سے سحیت ہووے۔ اسی کو ویش ہونا اوچت ہے۔ جو مورکھتو آدک گن سحیت ہیں۔ اس کو شودر رکھنا چاہیئے۔ ایسی جب ویوستھا ہوگی۔ تب برہمن آدک ورنوں میں برہمن آدکوں کو بھے ہوگا۔ کہ ہم لوگ اتم گن گرہن نہ کریں گے۔ اور اتم کرم نہ کریں گے۔ تو نیچ ادھیکار نام شودرتے کو پراپت ہو جائیں گے۔ ارتھات شودر ہو جائیں گے۔ اور شودر آدکوں کو ودیا آدک گن گرہن میں اتساہ ہوگا۔ کیونکہ ہم لوگ جو اتم گن والے ہونگے۔ تو اتم ادھیکار پراپت ہونگے۔ ارتھات دوج ہو جائینگے۔ اس سے اتموں کو بھے ہوگا اور نیچوں کو اتساہ ہی ہوگا۔ اس سے ایسی ہی ویوستھا سبھوں کو کرنا اوچت ہے۔

جگت کی اوتپتی ہوتی ہے - انیہ سے نہیں - اس پرمیشور کو اویو کا لیش ماتر بھی
سمبندھ نہیں - مکھ - واہو - ارو - اور پاد سمقول سمقول اتنے اوتپن کی تو
کبھی سنگتی نہیں ہے - کیونکہ سوکشم بھی اویو کا بھید پرمیشور میں نہیں آسکتا - پھر
سمقول اویو کا بھید پرمیشور میں کیسے ہوگا ... ... ہوگا - اور اس منتر میں تو مکھ آدک
شبدوں کا گرہن کیا ہے - سو اس ابھپرائے سے کیا ہے - کہ شریر میں مکھ سب
انگوں سے اُتم انگ ہے - ویسے اتم سے بھی اُتم گن جس منش میں ہو - وہ برہمن ہووے
مکھ کے سمیپ انگ جیسا کہ واہو ویسا ہی برہمن کے سمیپ کھشتری ہے اور
ہاتھ کے بل آدک گن ہیں - جس سے کہ وشتروں کا دمن ہوتا ہے - اور سرشٹیوں
کا پالن - اپنے شریر کا بھی رکھشن شستروں اور شستروں کے بل ہاتھ سے ہوسکتا
ہے - ویسا ہی پرجا کا پالن ہوگا - اور ہاتھ کے بنا کبھی رکھشن جگت کا واپنا یدھ
میں وادشٹوں سے نہیں ہوسکتا - سو بل آدک گن - جس منش میں ہوتا ہے - وہ
کھشتری ہووے - تھا ارونام جنگھا میں جب بل ہوتا ہے - تب جہاں تہاں
ویشانتروں میں پدارتھوں کو اُٹھا کے لے جانا اور ویشانتروں سے لانا -
مانی اور لابھ میں سمتربدھی ہونا جیسا کہ جنگھا کے اوپر سمتر ہوکے بیٹھنا ہوتا
ہے - اس پرکار کے ویگ آدک گن جس منش میں ہوویں - وہ ویش ہو - تتھا
پاد جیسے کہ سب انگوں سے نیچے کا انگ ہے - جب منش چلتا ہے - تب کنکر - پاشان -
کیچ - اور کانٹوں پر پیر پڑتے ہیں - سب شریر اوپر رہتا ہے - پیر ہی وشٹا
آدکوں میں پڑتے ہیں - ویسے مورکھتا آدک نیچے گن جس منش میں ہوویں - سو
منش شودر ہو - اس منتر سے ایسے پرمیشور کی آگیا ہے - سو سجنوں کو ماننا اور کرنا
بھی چاہئے - سو اس پرکار سے پرکیشا کرکے ورن ویوستھا اوشیہ کرنا چاہئے - ورن
ویوستھا میں جنم ماتر ہی سے ورنوں کے ہونے میں بہت دوش ہوتے ہیں - اس
سے گنوں ہی سے ورنوں کا ہونا اوچت ہے - اور جو ورنوں کو نہ مانیں - تو ودیا
آدک گرہن میں منش کا اتساہ بھنگ ہوجائے گا - کیونکہ اُتم گن والے کو اُتم
ادھیکار کی پراپتی نہ ہوگی اور گن ہین کو نیچ ادھیکار کی پراپتی نہ ہوگی - تو کیسے
منشوں کو اتساہ - گن - گرہن میں ہوگا - اُتھا ت کبھی نہ ہوگا - اس سے ورن

"گورونانومتا۔ سناتواُ۔ سماورتو۔ یتھاودھی"
"رودوہبت ۔ ودنجو۔ بھاریام ۔ سرونام لکشانیتام"

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ برہمچریہ آشرم سے پورن ودیا پڑھ کے گورو کی آگیا لے کے جیسی ودھی وید میں لکھی ہے۔ ویسے سوگندھ آدک ورودیہ سے منتر پوروک سنان کرکے شبھ سریشٹ لکشن یکت اپنے ورن کی کنیا کو وہ دوج گرہن کرے۔

"مہاں پتی۔ سمردھا۔ گوجا۔ رودہ۔ ندھا نتعاہ"
"ستری سمبندھے۔ وشتی ۔تانی۔کلانی۔پری ورجیت"

بڑے بھی کل ہوں۔ گائے۔ چھیری۔ ادی۔ نام بھیڑ۔ دھن اور دھان سے سمپن ہوویں۔ تو بھی دس کلوں کی کنیاؤں کو نہ گرہن ہے۔

"ہین۔ کریہم۔ نش پرشم۔ نشچھندو۔ رودم شاسشم"
"کھشئی یام۔ آجادیس۔ ماری۔ شوتری۔ کشٹی۔ کلان چہ"

یہ دس کل ہیں۔ ہین کریا نام جس کل میں نیک آدک کریا نہیں ہے۔ اور اس بھی بہت سا جس کل میں ہو۔ نش پرش نام جس کل میں ایک پرش نہ ہووے استریاں استریاں ہوویں۔ دوسرا نشچھند نام جس کل میں وید آدک ودیا نہ ہو۔ تیسرا روم نام جس کل میں بھالوکی نیابئں دہ کے اوپر لوم ہوویں۔ چوتھا شاسس نام جس کل میں وبواسیر روگ ہو۔ پانچواں کھشئی نام جس کل میں دھاتو کھشنیا۔ دمہ۔ روگ ہو۔ چھٹا آمیاوی نام جس کل میں آنو کا دکار ہو۔ ساتواں اپس ماری نام جس کل میں گرمی روگ ہو۔ آٹھواں شتری نام جس کل میں شویت کشٹ ہو۔ نواں اور کشٹی نام جس کل میں گلت کشٹ ہو۔ دسواں۔ ان دس کلوں کی کنیاؤں کو دواہ کے لئے گرہن نہ کرے۔ کیونکہ جو روگ پتا۔ ماتا کے شریر میں ہوتے ہیں۔ سو ان سنتانوں میں بھی کچھ کچھ روگ آوے گا۔ اس سے انکا گرہن کرنا اوچت نہیں۔

"نہ۔ اُدو۔ بھیت۔ کپلام۔ کھنیام۔ نہ ادھک"
"انگی۔ نہ روگی نام۔ نہ لومیکام۔ نہ تلومام ۔ نہ"

ورن شبد کے ارتھ سے بھی ایسی ویوستھا آتی ہے۔

"وارنی۔ انتے۔ ییے۔ تے۔ ورانا"

کہ اورن نام گنوں سے جس کا سوئیکار کیا جاوے۔ اُس کا نام ورن ہے۔ ایسا درشٹانت بھی سننے میں آتا ہے۔ کہ وشوامتر کھشتری سے برہمن بھیا۔ وسنو کھشتری سے برہمن بھیا اور شرون۔ شرون کا پتا۔ شرون کی ماتا۔ ویش اور شودر ورن سے رشی بھئے۔ ماتنگ رشی کا چنڈال کل میں جنم تھا۔ پھر برہمن ہو گیا۔ یہ مہابھارت میں لکھا ہے۔ اور جاوالہ وشیہ کے پتر سے برہمن ہو گیا۔ یہ چھاندوگ اپ نشد میں لکھا ہے۔ اتنا کہ اور بھی جان لینا چاہیئے۔ جیسی دونوں کی ویوستھا گنون سے ... ویواہ میں ویوستھا کرنی چاہیئے۔ برہمن کا برہمنی۔ کھشتری کی کھشتری ویش کا ویشیا۔ اور شودر کا شودر اسے وواہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ وویام وک اتم گن والے پرش سے وویا آوک اتم گن والی استری کا وواہ ہونے سے پرسپر دونوں کو آنند سکھ ہوگا۔ اور جو اتم پرش سے مورکھ استری وا پنڈت استری کا مورکھ پرش سے وواہ ہوگا۔ تو آنند کلیش ہوگا۔ کبھی سکھ نہ ہوگا۔ تتھا۔ کھشتریوں کے گن والے سے کھشتری گن والی استری کا ویش گن والے پرش سے ویش گن والی استری کا وواہ ہونا چاہیئے۔ اور جو مورکھ پرش ہے اسو شودر ہے اس سے مورکھ استری کا وواہ ہونا اُچت ہے۔ کیونکہ تلیہ سبھاؤ کے ہونے سے سکھ ہوتا ہے۔ انتھا دکھ ہی ہوتا ہے۔ روپ کی بھی پرکشا ہونی چاہیئے۔ پرسپر دونوں کی ارتھات ور اور کنیا کی پرسنتا سے وواہ کا ہونا اوچت ہے۔ کنیا ور کی پریکشا کرے۔ اور ور کنیا کی۔ دونوں کی پرسپر پرسنتا جب ہو۔ پھر ماتا۔ پتا وا بندھو وواہ کر دیویں۔ اتھوا آپ ہی دونوں پرسپر وواہ کر لیویں۔ پشووت وواہ کا ویوہار کرنا اوچت نہیں۔ جیسے کہ گائے وا چھیری کو بکڑ کے دوسرے کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں۔ وے لے کر چلے جاتے ہیں۔ جیسی اچھا ہو۔ ویسا کرتے ہیں۔ اس پرکار کا ویوہار منشوں کو کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ پورو وکت کال کے نیم ہی سے وواہ کرنا چاہیئے۔ بال اوستھا میں نہیں۔

ایتاوک جتنے نام ہیں۔ وے سب ایکت ہیں۔منشوں کے نہ رکھنا چاہیے کیسی استری کا وواہ ہونا چاہیے۔کہ

"اوینگ۔ انگیم۔ سومیہ۔ نامینم۔ ہنس وارن گامنی "
تنی۔ لوم۔ کھش وشن نام۔ مرو ونگین۔ اوو ہیت
"استری۔یم"

او ینگ انگی نام۔ جس کے انگ ٹیڑھے نہ ہوں۔ ارتھات سب انگ سیدھے ہوں۔ سوم جس کا نام سندر ہو۔ جیساکہ یشودھا۔ کامدھا۔سودھردا۔ کلاوتی۔ سکھ وتی۔ سوبھاگیہ وتی۔ ایتاوک ہنس وارن گامنی۔ جیساکہ ہنس اور ہاتھی چلتا ہے۔ ویسی چال جس کی ہو۔ایسی چلنے والی استری نہ ہو۔کہ اونٹ اور کاک کی نیابش چلے۔تتو نام سوکشم لوم کیش اور سوکشم دانت والی ہو۔جس کے انگ کومل ہووں۔ ایسی استری کے ساتھ پرش وواہ کرے۔ برہما آدک۔ آٹھ۔ وواہ سنو سمرتی میں لکھے ہیں۔ وہ کون ہیں کہ

"برہم۔ دیو۔ تتھی۔ ایو۔ آرش۔ پرجاپتی۔ "
"تتھا۔ اسرا۔ گاندھرو۔ راکشس چہ۔ ایو۔ "
"پیتا چنتچ۔ اشٹمو۔ دھما"

یہ سب شلوک منو سمرتی کے ہیں۔ برہم وواہ اسے کہتے ہیں کہ کھنیا اور ور کا سنسکار کرا۔ یتھاورت ہوم آدی کرکے اور ور باشیل آدکوں کی پرکیشا کرکے کھنیا دان دینا اس کا نام برہم وواہ ہے۔ ماس دا دو ماس پر نیت ہوم ہوتا رہے اور جاماتا ہی رتوک ہو۔ یگیہ کے انت و کھشنا ستھان میں کھنیا دینا اس کا نام دیو وواہ ہے۔ ایک گائے ایک بیل و ادو گائے اور دو بیل وہ سے کر کھنیا کو دینا اس کا نام آرش وواہ ہے۔ پرجاپتی نام ور اور کھنیا سے پرتگیا کا ہونا۔ ارتھات کھنیا ور سے پرتگیا کرے۔ کہ میں آپ سے بھیچار ادھرم اور اپریہ آچرن کبھی نہ کرونگی۔ تتھا ور کھنیا سے پرتگیا کرے۔کہ میں تم سے وبھیچار۔ ادھرم۔ اور اپریہ

" وا چاٹام - نہ پنگلام - نہ رکھش - برکش - ندی "
" نامنی - نہ انت - پروتا - نام کام - نہ پکش "
" ہی - پرلیش - نامیمنہ - نہ چہ - بھیشن - نامکام "

پلا نام بلائی کی نیائیں جس کھنیا کے نیتر ہوں - اس کے ساتھ وواہ نہ کرے کیونکہ سنتانوں کے بھی ویسے نیتر ہونگے - نہ ادھک انگی نام جس کھنیا کے انگ ورسے ادھک ہوں - ارتھات کھنیا کا شریر لمبا چوڑا - ورکا شریر چھوٹا اور دبلا ہو - ان کا پرسپر وواہ نہ ہونا چاہئے - ارتھات دونوں کے شریر سمتول - اتھوا دونوں کے کرشت ہوویں - تب وواہ ہونا چاہئے - پرنتو استری کے شریر سے پرش کا شریر لمبا ہونا چاہئے ہاتھ کے کندھے کا۔ استری کا سرا دے - اس سے ادھک استری کا شریر نہ ہونا چاہئے - یون ہو - نہ ہو - انتھا گربھ استھر نہ ہوگا - اور ونش چھید بھی ہو جائے گا - تو آشچرج نہیں - اس سے استری کا شریر پرش کے شریر سے چھوٹا ہی ہونا چاہئے - روگی نام استری کے شریر میں کوئی روگ نہ ہونا چاہئے - اور استری بھی پرش کی پریکشا کرے کہ اس کے شریر میں کوئی استھر روگ نہ ہو - کوئی مہاروگ نہ ہو - اس پرکار کی کھنیا سے وواہ نہ کرے - کہ جس کے شریر میں سوکشم بھی لوم نہ ہوں - اور جس کے شریر کے اوپر بڑے بڑے لوم ہوویں - اس سے بھی وواہ نہ کرنا - آچاٹام بہت بولنے والی جو استری ہے - اس کے ساتھ وواہ نہ کرے - ارتھات پرسپت بھاشن کرے - ادھک بکواد نہ کرے - جس کا چیت ورن ہلدی کے نیائیں ہو - اس استری کے ساتھ وواہ نہ کرے - اور جس کا نکشتر کے اوپر نام ہو - جیسا کہ اشونی - بھرنی - اتیادک - تتھا رکش کے اوپر جیسا کہ آمرا - اشوتھا - اتیادی - اور ندی کے اوپر جیسا کہ نربدا - گنگا اتیادک - انتیہ نام چانڈالی - چرم کارنی - اتیادک - پربت کے اوپر جس کا نام ہو - جیسا کہ ہمالیہ - وندھیا چلا - اتیادک جیسا کہ پکشی کے اوپر ہو - جیسا کہ ہنسی - کاکی - اتیادک - جس کا سرپ کے اوپر ہو - جیسا کہ سرپنی اتیادک - جس کا داسی اتیادک نام ہو - جس کا بھینگری آدر چنڈی - او بھیروی کالی - اتیادک نام ہوویں - اس پرکار کے نام والی استریوں سے وواہ نہ کرنا چاہئے - نکشتر

بھرشٹ وواہوں کے کرنے سے اُن کے سنتان بھی بھرشٹ ہوتے ہیں۔ جیسے کہ بال اوستھا میں وواہ کا کرنا جو سنتان ہوتا ہے۔ وہ سنتان کے روگ آدک پورووکت دوشت ہی ہوگا۔ سریشٹ کبھی نہ ہوگا۔ جو پریکشا کے بنا وواہ کا کرنا۔ اس سے بہت کلیش ہونگے۔ اور سنتان بھی بہت کلیشٹ ہو جائیں گے۔ اُن کے دھن آدکوں کا ناش بھی ہو جائے گا۔ اس سے نندت وواہ منشوں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور جو برہم آدک اتم وواہ ہیں۔ انکا کال تتھا پریکشا لکھی ہے۔ اس ہونی سے جو وواہ ہوتے ہیں۔ وے انندت اتھوا سریشٹ وواہ ہیں۔ اُن وواہوں کے کرنے سے استری پرش تتھا کٹنبوں کو سکھ ہی ہوگا۔ اور ان کی پرجا بھی انندت ارتھات سریشٹ ہی ہوگی۔ سدا ماتا پتا اور کٹنبوں کو وے پتر آدک سنتان ہی دیویںگے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ مہابھارت میں جتنے وواہ لکھے ہیں۔ وہ یوواوستھا میں ہی لکھے ہیں۔ پرسپر پریکشا اور پرسپر پرسنتا سے وواہ ہوتے تھے۔ جیسے کہ دروپدی۔ کنتی۔ گندھاری۔ دمینتی۔ لوپامدرا۔ اروندھتی۔ میتری۔ کاتیائنی۔ اور شکنتلا آدکوں کے وواہ اسی پرکار سے ہوئے تھے۔ تتھا منوسمرتی میں بھی لکھا ہے۔

"پالیئے۔ پتر۔ وشئے۔ رکشئے۔ جوایت۔ پانی گرہس۔ یوونے"

"پترا نام بھرتری پرکھتے نہ بھجیت۔ استری سوتنتر نام"

بال اوستھا ئیوں سے یعنی شوڈش برس (۱۶) پرینت ہوتی ہے۔ جب تک پتا کے بس میں کنیا رہے۔ اور ۱۶ برس سے لے کر ۲۴ برس پرینت جس میں وواہ ہو۔ تب اپنے پتی کے بس میں استری رہے۔ استری سوتنتر نہ ہووے۔ کیونکہ استری کا سوبھاؤ چنچل ہوتا ہے۔ اس سے آپ کو مارگ میں چلے گی۔ اور دھن آدکوں کا ناش بھی کرے گی۔ اس سے استری کو سوتنتر رکھنا چاہئے۔ اور جو لوگ یہ بات کہتے ہیں کہ ماں کے گھر میں جو کنیا رجوسلا ہو۔ تو پتا آدکوں کا دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ اور پتا آدک سب نرک میں جائیں گے۔ یہ بات ستیہ ہے وا نہیں۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ کنیا رجوسلا ہونے سے پتا آدک ادھرمی ہو جائیںگے۔ اور نرک میں جاویں گے یہ بڑا

آچرن کبھی نہ کرونگا۔ پیچھے ودھی پوروک وواہ ہونا۔ اس کا نام پرجاپت وواہ ہے۔ آسر نام اپنے کٹنبیوں کو تھوڑا سا دھن دینا اور ور کے کٹنبیوں کو بھی تھوڑا سا دھن دینا۔ ستکار کے لئے کنیا اور ور کو بھی تھوڑا دھن دینا ہوم آدی ودھی سے وواہ کرنا اس کا نام اسر وواہ ہے۔ ارتھات دنیوں کا وواہ ہے۔ کنیا اور ور پرسپر پرسن ہونے سے دھارمک ہونا اس کو گندھرو وواہ کہتے ہیں۔ آسُر سے ماتا پتا۔ اور بندھو آدی کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنیا اور ور یہ دونوں آپ ہی سے سوتنتر ہوکر سب ودھی کر لیویں۔ اس کا نام گندھرو وواہ ہے۔ کوئی کنیا اتینت روپ وتی اور سب گنوں سے کسی کی پرشنسا ارتھات ہزاروں کنیاؤں کے بیچ میں سرشریشٹ ہووے۔ اور کہنے سننے سے اس کا پتہ نہ دیتا ہو۔ کنیا کو بھی بند کر کے رکھے تب وہاں جا کے بل سے کنیا کا لے لینا اس کو راکشس وواہ کہتے ہیں۔ پھر ہوم آدک ودھی کر کے وواہ کر لیویں۔ ارتھات جیسے یہ راکشس لوگ بل سے پرپدارتھوں کو چھین لیتے ہیں۔ ویسا یہ وواہ ہے۔ اشٹم وواہ یہ ہے۔ کہ کہیں ایکانت میں کمسنیا سوتی انتوادہ۔ انتوا بھانگ واد آدی ہیکے پرست ہو۔ انتوا کوئی روگ سے پاگل ہبتی ہو۔ اس سے سماگم کرے۔ وواہ کے پہلے ہی جو سماگم کا ہونا ہے۔ وہ پشاچ وواہ کہاتا ہے۔ وہ سب ودھن سے نیچے وواہ ہے۔ ان آٹھ ودھوں میں برہم۔ دیو۔ اور پرجاپتی یہ تین وواہ سرو اتم ہیں۔ ان تینوں میں بھی برہم اتی اتم ہے۔ اور گندھرو بھی سرشیٹ ہے۔ اس سے نیچے اسر۔ اس سے نیچ راکشس اور سب سے نیچ پشاچ وواہ ہے۔ اس کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔

"ور آنندتی۔ استری۔ ورائی۔ انندیا۔ بھوتی پرجا"

"ور نندتی۔ نندتا۔ نری نام ستمات نندیات۔ وورجیت"

نندتوں کو نندت وواہ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جیسی پریکشا اور جو کال لکھا ہے۔ اس سے وردھ وواہ ہونا کا کرنا وہ نندت نام بھرشٹ وواہ ہیں۔ اور

وویا آدک گن وان اپنی روپ ارتھات جیسی کنہیا روپ وتی ہووے۔ ویسا ور بھی ہووے۔ اور سریشٹ سو بھاؤ دونوں کا ہو۔ اپراپت نام نحث سمبندھ میں بھی ہو۔ تو بھی اس کو کنہیا دیوے۔ ارتھات دونوں تلیہ گن اور روپ والے ہوں۔ تب ووواہ کرنا اوچت ہے۔ انتھا نہیں۔ اس میں یہ منوسمرتی کا پرمان ہے۔

"کامم۔ امرنات تشٹیٹ۔ گرہے۔ کنہیا رتو متی اپی"

"نہ چیو۔ اینام۔ پرچھیتو۔ گن ہنیائے۔ کرہی چت"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ رتو تی کنہیا اپنے پتا کے گھر میں مرن تک بھی بیٹھی رہے۔ یہ بات تو سریشٹ ہے۔ پرنتو گن ہین۔ ارتھات وویا ہین۔ پرش کو کنہیا کبھی نہ دیوے۔ اتھوا کنہیا آپ بھی وشٹ پرش سے ووواہ کبھی نہ کرے۔ تتھا پرش بھی مورکھ وا وشٹ کنہیا سے ووواہ کبھی نہ کرے۔ یہی گرہستوں کا ہیتو چت پرکار سے جیسا کہ کہا ویسا ووواہ کرنا سب سکھوں کا مول ہے۔ انتھا دکھ ہی ہے کبھی سکھ نہ ہوگا۔ جو شیگھر بودھ میں یہ دو شلوک لکھے ہیں۔ کہ

"اشٹ ورشا بھویت۔ گوری۔ نو ورشا چہ۔ روہنی"

"دش ورشا بھویت کنہیا۔ تت اور دھم رجوسلا"

"ماتا چیو۔ پتا چیو۔ جیشٹ بھراتا تتھا ایو چہ"

"سرونتی نرکم یانتی۔ درشٹوا کنہیام۔ رجسولا"

یہ دونوں شلوک متھیا ہی ہیں۔ کیونکہ آٹھویں برس ووواہ کرنے سے جو کرشن ورن والی استری گورا ورن والی استری کیسے ہو گی۔ مہا دیو کی استری اس کا گوری نام ہے۔ اس سے ووواہ کیسے ہو سکے گا۔ ایسے روہنی نکشتر لوک ہے۔ سو آکاش میں رہتا ہے۔ وہ جڑ پدارتھ ہے۔ اس سے ووواہ کیسے ہوگا۔ کبھی نہیں ہو سکتا۔ جو روہنی بلدیو کی استری تھی۔ وہ تو مر گئی۔ مری ہوئی کا ووواہ کبھی نہ ہو سکتا اور دس برس میں کنہیا ہوتی ہے۔ یہ متھیا ہی ہے۔ کیونکہ جب تک ووواہ نہیں ہوتا۔ تب تک کنہیا ہی کہلاتی ہے۔ اور پتا کے سامنے سدا کنہیا ہی اور بندھو کے سامنے بھگنی رہتی ہے۔ پھر اس کا جو نیم ہے۔ کہ دس برس میں کنہیا ہوتی ہے۔ سو بات کاشی ناتھ کی متھیا ہی ہے۔ جو کہتا ہے۔ کہ دس برس کے آگے رجوسلا

اینجر ج ہے۔ پتا آدکون کا کیا پراوجن ہے۔ کہ رجوسلا کا ہونا تو استری لوگوں کا سوبھاوک ہے۔ تو سدا ہو ہی گا۔ اس میں پتا آدکوں کا کیا سامرتھ ہے۔ کہ بند کر دیویں۔ سو یہ بات پرمان شونیہ ہین۔ بدھیمان اس بات کو کبھی نہ مانیں۔ شو بھگوان کا یہ مان بھی ہے۔

"ودشریبھی۔ ورشانی۔ ادھکشٹیت۔ کماری۔ رتو۔ تی۔ تس"

"درادرو دھنتو۔ کال آوسے۔ تسمات وندسے۔ بھرشم پتی ام"

پتا کے گھر میں کنیا جب رجوسلا ہو۔ تب سے لے کر تین برس تک۔ وواہ کرنے کے لئے پتی کی پرتیکشا کرے۔ تین برس کے پیچھے جیسی وہ کنیا ہے۔ ویسے ہی اپنے تلیہ سولکشن پتی کو گرہن کرے۔ کنیا کے شریر میں دھاتو کھشین آدک روگ نہ ہوں۔ تو سولھویں برس رجوسلا ہوگی۔ اس سے پہلے نہیں۔ اور جو اوکت روگ ہوگا۔ تو پندرھویں وا چودھویں اتھوا تیرھویں برس کوئی کنیا روگی رجوسلا ہو جائے۔ تو بھی تین برس پیچھے وواہ کریں گے۔ تو سولھویں۔ سترھویں۔ وا اٹھارھویں برس وواہ کرنا اوچت ہے۔ اور جب سولھویں برس رجوسلا ہو۔ تو وواہ ۲۰ ویں برس وواہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ شریر سے جو بیج نکلتا ہے۔ تو استری کے شریر کی شدھی ہوتی ہے۔ اس کارن رجوسلا استری کے ساتھ چار دن تک سنگ کرنے کا نشیدھ ہے۔ استری کے شریر سے ایک پرکار کی اوشنتا نکلتی ہے۔ اس کے نکلنے سے ناڑی اور اس کا شریر شدھ ہو جاتا ہے۔ اس سے رجوسلا ہونے کے پیچھے ہی وواہ کا کرنا اوچت ہے۔ جو جنم پتر دیکھ کر وواہ کرتے ہیں۔ سو بات ستیہ ہے وا متھیا۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ جنم پتر کو تو ملاتے ہیں۔ پرنتو ان کے سوبھاؤ۔ گن۔ آیو اور بل کو نہ ملانے سے سدا ان کو کلیش ہی ہوتا ہے۔ اس لئے وہ بات متھیا ہی ہے۔ جنم پتر ملانے کا بدھیمان لوگ ستیہ کبھی نہ جانیں۔ اس میں پرمان بھی ہے۔

"ومت کرشنایا۔ بھروپاشے۔ وائے۔ سدا اش چائے چہ"

"اپراتیا۔ سپی۔ نام۔ تسمی۔ کنیاں۔ وویات۔ ستیا ودھی"

یہ سنو سمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ مت کرشنہ نام اتم وواہ

[illegible]

کے شلوک کوان [illegible] کے ہیں ۔ مٹے کاشی ناتھ کے گرنتھ کے ہیں [illegible]

یہ اشلوک میرے گرنتھ کے ہیں ۔ آپ کے گرنتھ کا کیا پرمان ہے ۔ [illegible]

کے گرنتھوں کا کیا پرمان ہے ۔ کاشی ناتھ کے گرنتھ کو تو بہت لوگ مانتے ہیں

جس کو بہت منش مانیں ۔ وہی سریشٹ ہو ۔ تو جین ۔ یسوع مسیح اور محمد کے

مت ماننے والے بہت ہیں ۔ ان کو ماننا چاہئے ۔ وہ ہم لوگوں کے مت سے ورودھ

ہیں ۔ اس سے ہم لوگ نہیں مانتے ۔ تو آپ لوگوں کا کون مت ہے ۔ جو وید اکت

اور دھرم شاستر وکت ہے ۔ سو ہی تو ہم لوگوں کے مت سے کاشی ناتھ کا مت

ہوا ۔ کیونکہ آپ لوگوں کا مت وید اور منو سمرتی اوکت ہوا ۔ اس دھرم شاستر

میں منو سمرتی بھی ہے ۔ اس سے ورودھ ہونے سے آپ لوگوں کو کاشی ناتھ کا

ماننا اوچت نہیں ۔ اور آپ نے جو شلوک بتاتے ہیں ۔ اس سے آگے برہمو

اواپچ کیوں لکھا ۔ یہ درشٹانت کے لئے لکھا ہے ۔ اس سے کیا درشٹانت ہوا

تو اسی پرکار سے برہمو اواپچ وشنو اواپچ ۔ نارد اواپچ ۔ نارائن اواپچ ۔ پاراشر

اواپچ ۔ وششٹ اواپچ ۔ یاگیہ ولکیہ اواپچ ۔ اتری اواپچ ۔ انگیرا اواپچ ۔ [illegible]

اواپچ ۔ ویاس اواپچ ۔ شنک اواپچ ۔ پرکیشٹ اواپچ ۔ کرشن اواپچ ۔ [illegible]

اواپچ ۔ اتیادک نام لکھ کے اشٹادس (۱۸) اسٹادس اپ پران سترہ پارا [illegible]

آدک سمرتیان زنے سندھ ۔ دھرم سندھو ۔ نارد پنچ راتر ۔ کاشی کھنڈ ۔ کاشی

رہس ۔ اور ست نارائن کتھا اتیادک گرنتھ سمپردائی لوگ اور پنڈت لوگوں

نے رچ لئے ہیں ۔ تتھا مہا دیو اواپچ ۔ پاربتی اواپچ ۔ بھیرو اواپچ ۔ بھیروی

اواپچ ۔ وتاترے اواپچ ۔ اتیادک لکھ کے بہت تنتر گرنتھ لوگوں نے رچ

لئے ہیں ۔ یہ تو درشٹانت بھیا ۔ جیسے کہ میں نے اپنے شلوکوں سے پہلے اپنی [illegible]

سے برہمو اواپچ لکھا ۔ ویسے ہی انہوں نے برہمو اواپچ اتیادک رکھ کے گر[نتھ]

رچ لئے ہیں ۔ اس لئے کہ سریشٹوں کا نام رکھنے سے گرنتھوں کا پرمان ہووے

پرمان کے ہونے سے سمپردائوں اور آجیوکا کی وردھی ہووے ۔ اس سے

پریشرم کے دھن آوے ۔ اور بہت سکھ ہووے ۔ اس لئے دھورتا رچی ہے

...ی پیدا ہی ہے۔ سشرت میں ۱۶ برس کے آگے دھاتوؤں کی ورِدھی کا ہے۔ سو ٹھیک ہے۔ اس سمے میں ۱۶ برس سے کے آگے ہی ورجو سلا ہونے کا سمبھو ہے۔ سو سجنوں کو یہی بات ماننا چاہیئے۔ اور کاشی ناتھ کی بات کو کبھی نہ ماننا چاہیئے۔ جو اس نے یہ بات لکھی ہے۔ کہ کہنیا ورجو سلا ہونے سے پتا آدک نرک میں جائیں گے۔ سو منو سمرتی اور وید آدک ستیہ شاستروں اور پرمانوں سے وِرودھ ہے۔ اس بات میں تو اس کی بڑی بھاری مورکھتا ہے۔ کیونکہ ماتا پتا آدکوں کا کیا دوش ہے۔ جو کہنیا ورجو سلا ہونے سے وے نرک میں جائیں۔ یہ کہنا اس کا بِنا پرمان ہے۔ پوروپکش۔ پتا نے کال میں وواہ نہ کیا۔ اس سے انکو دوش ہوگا۔ اور دس برس سے آگے اس کو وواہ کا پھل نہ ہوتا ہوگا۔ اس سے وہ کاشی ناتھ نے لکھا ہوگا۔ اُتر۔ یہ بات بھی اس کی متھیا ہے۔ کیونکہ ۱۶ برس سے پہلے کنیا اور ۲۵ برس سے پہلے پرش کا وواہ کرنے سے اوشیہ پتا آدکوں کو پاپ کا سمبھو ہوتا ہے۔ اتھوا ان استری پرشوں کو تو پاپ ہونے کا سمبھو ہوتا ہے۔ کنتو پاپ کا پھل دکھ ہے۔ سو بال اوستھا میں وواہ کرنے سے ویرج آدک دھاتوؤں کے ناش اور ودیا آدک گن نہ ہونے سے اوشیہ وے دکھی ہوتے ہیں۔ اور ہونگے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں ہے۔ اس سے اس کاشی ناتھ کا نام کاشی ناش رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ کاشی نام پرکاش کا ہے۔ اس نے ودیا آدک گنوں کا ناش کر دیا ہے۔ اس سے اس کا نام کاشی ناش ہی ٹھیک ہے۔ سو اس کے گرنتھ کا نام شیگھر بودھ ہے اس کا نام شیگھر ناش رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ بال اوستھا میں وواہ کرنے سے شیگھری روگ ہونگے۔ اور بہت روگ ہونے سے شیگھر ہی مر جائیں گے۔ اس سے اس کا نام شیگھر ناش ہی ٹھیک ہے۔ اس پرکار سے شلوک ہم لوگ بھی رچ سکتے ہیں۔ پرمو ...

"ایکیا نام۔ بھویت۔ گوری۔ ووئی یا ماچیشو روہنی"
"تری یا ماتو۔ بھویت کہنیا۔ تر اور دھم ادجو سلا"
"ماتا۔ شیہ۔ پتا جیو۔ جیشٹو بھراتا۔ تتھا ابو جہ"
"ایتے۔ ویٔ نرکم یانتی ورشنوا کہنیا رجو سلا"

پرسن رکھے۔ اور استری پرش [illegible] پتی پرکاریہ

"سنتشٹو بھاریا۔ بھرتا۔ بھرتا۔ بھاریا۔ تتھی وچہ"

"یسمن ایو کلے۔ نیتم۔ کلیانم۔ تتر وئی دھرودم"

یہ منو سمرتی کا شلوک ہے۔ اسکا یہ ابھپرائے ہے کہ استری پر یہ آچرن سے پرش کو سدا پرسن رکھے۔ اور پرش بھی استری کو جس کل میں اس پرکار دیوستا ہے۔ اس کل میں دکھ کبھی نہیں ہوتا۔ کنتو سدا سکھ ہی رہتا ہے۔ اور جو پرسپر اپرسن رہینگے۔ تو یہ دوش آوے گا۔

"یدی ہی۔ استری۔ نہ روچیت۔ پوماسم۔ نہ پرمودیت"

"اپرمودات۔ پنہ۔ پنا۔ پرجنم۔ نہ پرورتتے"

"استریاں تو روچ مانایام۔ سرون تدروچتے کلم"

"تسیام تو اروچمانایام۔ سرومیو نہ روچتے"

یہ دونوں منو سمرتی کے شلوک ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو استری پریتی اور سیوا سے پرش کو پرسن نہ کرے گی۔ تو پرش کو اپرسنتا سے ہرش نہ ہوگا۔ جب ہرش نہ ہوگا۔ تب پرجنم نام ویریہ کی انتپتی اور گربھ استھتی بھی نہ ہوگی۔ تو استری کو پرش کی اپریتی سے کچھ بھی سکھ نہ ہوگا۔ اور جو پرش استری کو پرسن نہ رکھے گا۔ تو اس پرش کو کچھ بھی گرہ آشرم کرنے کا سکھ نہ ہوگا۔ استری کو جو پرسن رکھیگا۔ اسکو سب آنند ہوگا۔

"پتری بھر۔ بھراتری بھی۔ پتی بھی۔ دیور بھی تتھا"

"پوجیا بھوشیتوا۔ ایوچہ۔ بہو۔ کلیان۔ ابسبھو۔ بھی"

"یتر نار یستو۔ پوجینتے۔ رمنتے۔ تتر دیوتا"

"شوچنتی جا میو یتر۔ ونشیتی آشوتت کلم"

"نہ شوچنتی تو یترتیتا وردھتے۔ تدھی سروداi"

"تان کرتیا۔ تاہتو۔ ونشینتی سمنتتہ"

"تسمات ایتہ نات۔ اپوجیا۔ بھوشن اچھادناشنی"

[illegible] ساتھ کا [illegible] [illegible] سے [illegible]

[illegible] ان کو [illegible] ہیں۔ اس سے کیا [illegible]

[illegible] ہے۔ تو بھی پتا آدکرن کو کچھ دوش نہیں ہوتا [illegible]

[illegible] کہنیا اتھوا وشٹ کہنیا کے ساتھ سریشٹ پرش کا وواہ کبھی [illegible]

[illegible] سریشٹ گن والوں کا پرسپر وواہ ہونا چاہئے۔ جو وشٹ پرش [illegible]

[illegible] کہنیا وا سریشٹ کے ساتھ وشٹ کہنیا کا وواہ ہوگا۔ تو پرسپر [illegible]

[illegible] ہی ہوگا۔ اس سے دونوں کا پرسپر وچار کرکے ور اور کہنیا کا وواہ [illegible]

[illegible] سریشٹ وواہ سے ان ہی کو سکھ اور وشٹ وواہ سے ان ہی کو [illegible]

[illegible] میں ماتا پتا آدکرن کا کچھ بھی ادھکار نہیں۔ آن دونوں کا [illegible]

[illegible] ہی سے وواہ ہونا چاہئے۔ وواہ میں بہت دھن کا ناش کرنا [illegible]

[illegible] وہ دھن ویرتھ ہی جاتا ہے۔ اس سے بہت ساج نشٹ ہو [illegible]

[illegible] کا بھی وواہ میں دھن کے ویئے سے دیوالہ نکل جاتا ہے۔ سب [illegible]

[illegible] دھن کا ویئے کرنا انوچت ہے۔ اس سے دھن کا ناش وواہ میں [illegible]

[illegible] چاہئے۔ ایک ہی استری سے وواہ کرنا اوچت ہے۔ بہت استری [illegible]

[illegible] کرنا پرشوں کو اوچت نہیں۔ استری کو بھی بہت وواہ کرنا اوچت [illegible]

[illegible] وواہ سنتان کے لئے ہے۔ سو ایک استری ایک پرش کو [illegible]

[illegible] کہ ایک ودھیا رنی استری اتھوا ویشیا وے بہت پرشوں کو [illegible]

[illegible] سے نربل کر دیتی ہیں۔ اس سے ایک پرش کے لئے ایک استری [illegible]

[illegible] ارتھات بہت سے۔ ایک استری کے ساتھ بھی [illegible]

[illegible] ہیں۔ کیونکہ ویرج کے ناش سے [illegible] سب [illegible]

[illegible] استری کے ساتھ بھی ویرج کا ناش بہت نہ کرنا چاہئے [illegible]

[illegible] کرنا چاہئے۔ اتھا نہیں۔ اور استری بھی [illegible]

[illegible]

نہ کروں۔ ایسا وچار ان پرشوں کے من میں کبھی نہیں ہوتا۔ اتیہ استری اور ویشیہ گمن جو کرتے ہیں۔ سو تو بُرا ہی کام کرتے ہیں۔ پرنتو بالکوں سے بھی بُرا کام کرتے ہیں۔ یہ بڑا آشچرج ہے۔ کہ استری کا کام پرشوں سے کرتے ہیں۔ ان کی تو اتینت بھرشٹ بدھی سجنوں کو جاننی چاہئے۔ جن پرشوں کی استری دُکھت ہو کے شاپ دیتی ہیں۔ ان کاؤں کا ناش ہی ہو جاتا ہے۔ جیسے کوئی وِش وان کرکے کُل کا ناش کر دیوے۔ ویسے ہی اُن کُلوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ اس سے سجنوں کو استریوں کا ستکار سدا کرنا چاہئے۔ جس سے کہ استری لوگ پرسن ہو کے گرہ کا کارج دھرم آچرن اور منگلاچرن سدا کریں۔ نت سے استریوں کا ستکار سدا کرنا چاہئے۔ آبھوشن وستر بھوجن۔ اور مدھر بانی سے استری کو پرسن رکھے۔ جن کو کہ ایشورج کی اچھا ہو۔ وے یگیہ آدک اتسووں میں استریوں کا بہت ستکار کریں۔ ارتھات استریوں کو پرسن ہی رکھیں۔ تتھا استری لوگ بھی سب پرکار سے پرشوں کو پرسن رکھیں۔

”پانی۔ گراہیہ۔ سادھوی استری۔ جیوتو۔ وا۔ مرتش۔ وا“

”پتی لوکم۔ ابھی پسینتی۔ ناچارے۔ کنچت۔ اپریم“

جس کے ہاتھ وِواہ ہو۔ اس کو استری سدا پرسن رکھے۔ وہ اپرسن ہو۔ ایسی بات کبھی نہ کرے۔ سو استری سرشیشٹ کہاتی ہے۔ یہاں تک کہ پتی مر بھی گیا ہو۔ تو بھی اپریہ چرن نہ کرے۔ اس استری کو سدا سرشیشٹ پتی اس جنم میں وا جنمانتر میں بھی پراپت ہوتا ہے۔

”انرتو۔ ارتو۔ کالے چہ۔ منتر سنسکار کرت پتی“

”سو کھسیہ نیتیم۔ دا ایتو۔ پرلوک۔ چہ۔ یوشتاہ“

وید منتروں سے جس پرش سے وِواہ کا سنسکار بھیا۔ وہی رِتو کال وا ارِتو کال اور اس لوک وا پرلوک میں نت سکھ دینے والا ہے اور کوئی نہیں۔ اس سے دو اہت پرش کی استری سدا سیوا کرے۔ جس سے وہ پرسن رہے۔ اور گھر کا جتنا کاریہ ہے۔ وہ استری کے ادھیکار میں رہے۔

”سدا پرہرشٹیا۔ بھاویم۔ گرہ۔ کاریشو۔ دکشیا“

۰۰ بھوتکامشی - نزشی - نیتم - ستکارے شوشت - م ت سویشیچ ۶
یہ سب منوسمرتی کے شلوک ہیں - انکا یہ ابھپرائے ہے - کہ پتا - بھراتا -
پتی اور دیور یہ سب لوگ استریوں کی پوجا کریں - دیکھنا چاہئے - کہ
پوجا کا ارتھ - گھنٹہ - جھانج - جھالر - مردنگ - دھوپ دیپ اور
نیوید آدک شوڈسس (۱۶) پچاروں کو پوجا شبد سے جو لیتے ہیں - سو
متھیا ہی لیتے ہیں - کیونکہ استریوں کی ایسی پوجا کرنی اوچت نہیں - اور نہ
کوئی ایسی پوجا کرتا ہے - اس سے پوجا شبد کا ارتھ ستکار ہی ہے - ستکار جو
ہوتا ہے - سو چیتن کا ہی ہوتا ہے - جو ستکار کو جانے - اس سے استری
لوگوں کا سدا ستکار کرنا چاہئے - جس سے وہ سدا پرسن رہیں - اور ان کو
یتھا شکتی آبھوشنوں سے پرسن رکھیں - جن گرہستوں کا بڑا بھاگ
ہوتا ہے - اور بہت کلیان کی جن کو اچھا ہووے - وے اس پرکار سے
استریوں کو پرسن ہی رکھیں - جس کل میں ناری لوگ رمن نام آنند سے
کریڑا کرتی اور پرسن رہتی ہیں - تس کل میں دیوتا نام دویا آدک گن جن
سے کہ وہ کل پرکاشت ہو جاتا ہے - وہ گن سدا اس کل میں بڑھتے رہتے
ہیں - جس کل میں استریوں کا ستکار اور ان کی پرسنتا نہیں ہوتی - اس
گرہست کی سب کریا نشپھل رہتی ہے - اور دُردشا بھی ہوتی ہے - اس
سے استریوں کو پرسن ہی رکھنا چاہئے - اور جس کل میں جامیہ نام استری
لوگ شوک سے دکھت رہتی ہیں - اس کل کا ناش شیگھر ہی ہو جاتا ہے - جس
کل میں استری لوگ شوک نہیں کرتی - اور تھا ت پرسن ہوتی ہیں - اس کل
کی وردھی اور آنند سدا ہوتا ہے - اور آج کل آریہ ورت میں کوئی ایک ورلے ہوں گے
دھنا ڈیہ وواہتا استری کو تو قید کی نیائیں بند کرکے رکھتے ہیں - اور آپ
ویشیہ اور پر استریوں کے پاس گمن کرتے ہیں - اس میں اپنے دھن اور شریر
کا ناش کرتے ہیں - اور اس کی وواہت استریاں روتی اور بڑی دکھت
رہتی ہیں - پرنتو ان مورکھ پرشوں کو کچھ بھی لجا نہیں آتی کہ یہ استری تیرے
ساتھ وواہت ہے - اسکو چھوڑ کے میں انیہ استری گمن کرتا ہوں - یہ میں نہ

کرن کی وبھچار اور استری لوگوں سے پڑھتی ہوتی ہے۔ وے اس پرکار کا اپدیش کرتے ہیں۔ کہ استری لوگوں کو کبھی نہ پڑھنا چاہیئے۔ پرنتو وکہیت چاہیئے کہ سو [illegible] نے [illegible] اگیا دی ہے۔

" [illegible] - [illegible] ستری نام سنسکار و- ویدکا سرتا "

" [illegible] [illegible] - [illegible] اگنی پر کریا "

[illegible] کی [illegible] [illegible] ہے۔ استریوں کا وواہ ویدکی ریتی سے [illegible] کی [illegible] کرنی چاہیئے۔ یہی استری کا [illegible] کرم [illegible] اس نام استری لوگ پڑھنے کے [illegible] کے لئے اوشیہ ودیا پڑھیں۔ [illegible] کے لئے اوشیہ ویدوں کو پڑھیں۔ [illegible] [illegible] کر اگنی ہوتر پر اتہ اور [illegible] [illegible] کے انوکول کریں۔ اور جو ودیا [illegible] ایک [illegible] اور گھر کے سب کاج کو [illegible] اگر جس پرکار سے ملے۔ [illegible] کرنے کی اچھا شریوں کو [illegible] ہو جاتے ہے۔

" [illegible] - [illegible] - شوسچنم "

" [illegible] [illegible] - [illegible] - سمادھیانی سروتا "

[illegible] - [illegible] - رتی - ست ودیا - ست بھاشن - [illegible] - نام [illegible] کرنے کی ریتی اور ودھی ارتھات [illegible] - اس سے یہ لینا چاہیئے۔ [illegible]

" [illegible] - [illegible] - [illegible] سپتم اپریم "

" [illegible] - [illegible] - [illegible] دھرمہ سناتنا "

" [illegible] - [illegible] - [illegible] - ایوچہ دویت "

"سو سنکرتو - پیہ - کریا - دیہ - پیے چہ - انکت ہتیا"

سماستری پرسن ہوکے گرہ کارج چتنا سے کرے - پاک کو اچھی پرکار سے سنسکار کرے - جس سے کہ اونغدھ وست ان ہو - اور گرہ میں جو پاتر لوٹا اوک پدارتھ اور آن سداشدہ رکھے - جتنے گھر ہیں - ان کو سب دن سداشدہ رکھے - جالا دھول - وانقیتا گھر میں کچھ بھی نہ ہوں - گھر میں لیپن - پرکشالن اور مارجن کرے - جس سے کہ گھر سب دن شدہ بنا رہے - اور گھر کے داس داسی نوکر اپیتا وکرن پر سب دن نگہبانی کی درشٹی رکھے - جو پاک کرنے والا پرش وا استری ہووے - اس کے پاس پاک کرنے سے پیشتر شکشا کرے جیسی پاک کی ریتی ویدک شاستر [illegible] ہے - اسی ریتی سے پاک کرے اور کراوے - [illegible] اس کو استری ہی کراوے - شلپ شاستر کی ریتی سے [illegible] جو کارج ہے - سو استری کے ہی ادھین رہے - [illegible] اس ماس میں خرچ ہو - وہ پتی کو سمجھا دیوے - [illegible] کا کارج ہو - سو سب پرش کے ادھین رہے - پرسپر سدا [illegible] گھر کے کاریوں کو کرے - گھر اس پرکار کا بنا دے - کہ جس میں سب رتو میں [illegible] استھان میں وایو شدہ ہو - چاروں اور [illegible] جس سے کہ [illegible] پرسن رہے - [illegible]

[illegible] چار [illegible] رہے - آج کل [illegible] استری لوگوں کو پڑھانا نہ چاہئے - ایسا ودیا ہین - پرش کہتے ہیں - [illegible] دھوت ہیں - کیونکہ استری لوگ جو پڑھیں گی - تو ان کے سامنے ہماری دھوت نہ چلے گی پھر ان سے دھن بھی نہ ملے گا - اور جب ان کے [illegible] ہوگی - تب ہم لوگوں سے وبھچار بھی نہ کریں گی -

تبادھیچار کے وے استری دھن بھی نہ دیں گی - پھر ہم لوگوں کا وہ پار نہ چلے گا - ایسے [illegible] استھ کو ساہش آدک سمپردائے ہیں -

سے سب بات کہ دیگا۔ جیسی کہ بھی تھی۔ اس سے اس پرکار کا ستیہ ہو۔ اور وہ اپریہ
بھی ہو۔ تو بھی نہ کہے۔ "پریہ انچہ۔ نہ برتم۔ ہر وبات" اور جو بات اپنے کو پریہ ہو۔
پرنتو وہ انرت ارتھات مِتھیا ہو تو وہ اس کو بھی نہ کہے۔ جیسے کہ آج کل ان
راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کے پاس خوشامدی لوگ بہت سے دھورت رہتے
ہیں۔ وہ سدا ان کو پرسن کرنے کے لئے متھیا ہی کہتے رہتے ہیں۔ آپ کے تلیہ
کوئی راجہ وا امیر نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اور جو راجہ مدھیہ دیوس کے سمے
میں کہے۔ کہ اس سمے میں آدھی رات ہے۔ تو وہ شسنر وشوہونگ کہتے ہیں۔ کہ
ہاں مہاراج ادھیراج ہاں دیکھئے چاند اور چاندنی بھی اچھی کھل رہی ہے۔ پھر
وہ کہتے ہیں۔ کہ مہاراج کے تلیہ کوئی بدھیمان نہ ہوا۔ نہ ہے۔ نہ ہوگا۔ تب تو
وہ مورکھ راجہ اور دھناڈیہ پرشنتا سے پھول کے ڈھول ہو جاتے ہیں۔
پھر وہ ایسی بات کہتے ہیں۔ کہ مہاراج آپ کے پرتاپ کے سامنے کسی کا پرتاپ
نہیں چلتا۔ آپ کا پرتاپ کیسا ہے۔ جیسا کہ سورج۔ اور چاند۔ ایسا کہہ کہہ کے
بہت دھن ہرن کر لیتے ہیں۔ وہ راجہ اور دھناڈیہ لوگ ان ہی سے پرسن
رہتے ہیں۔ کیونکہ آپ جیسا مورکھ وا پنڈت ہوتا ہے۔ اس کو ویسے ہی پرش
سے پرسنتا ہوتی ہے۔ کبھی ان کو ست پرشوں کا سنگ نہیں ہوتا۔ اور کبھی ست
پرشوں کا سنگ ہو جائے۔ تو بھی وہ خوشامدی دھورت راجہ اور دھناڈیہ
لوگوں کو مورکھتا کے ہونے سے ان کی پرسنتا ست بات کے سننے سے کبھی
نہیں ہوتی۔ کیونکہ جیسا جو پرش ہوتا ہے۔ اس کو ویسا ہی سنگ ملتا ہے۔
ایسے ویوہار کے ہونے سے آریہ ورت دیش کے راج اور دھن بہت نشٹ
ہو گئے۔ اور جو کچھ ہے۔ اس کی بھی رکھشا اس پرکار سے ہونی دُرلبھ ہے۔
جب تک کہ ست ویوہار ست شاستر اور ست سنگوں کو نہ کریں گے۔ تب تک
ن کا ناش ہی ہوتا جائے گا۔ کبھی برڈھتی نہ ہوگی۔ خوشامدی لوگوں کے وشے
ں یہ درشٹانت ہے۔ کہ کوئی راجہ تھا۔ اس کے پاس پنڈت ویراگی اور دُکر
ے خوشامدی لوگ بہت سے رہتے تھے۔ کسی دوش راجہ کی رسوئی میں بینگن
اساگ مصالح ڈالنے سے بہت اچھا بنا۔ پھر راجہ بھوجن کرنے کو جب بیٹھا۔ تب

"ششنک وریم وداونچہ۔ نہ کریات کین چت سا"

یہ دو شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ ستیہ ہی کہے۔ متیا کبھی نہ کہے۔ سدا سب جنوں کو جو پریہ لگے۔ ویسا ہی کہے۔

پوروپکش۔ پریہ تو ویشیہ گامی پر استری گامی اور چوری کرنے والے آدمی پرشوں سے ایسی باتوں کو کہے۔ تب ان کو پریہ ہوتا ہے۔ انقا پریہ نہیں ہوتا۔ اس سے ایسا ہی کہنا چاہئے وا نہیں۔

اترپکش۔ اس کو پریہ وچن نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ ویشیہ آدک گمن کی اچھا جب وہ کرتے ہیں۔ تب ہی انکے ہردے میں شنکا۔ بھے اور لجا ہو جاتی ہے۔ وہ کام تو انکے پرویہ کو پریہ ہی نہیں ہے۔ انکا آچرن کرنا بھی ادھرم ہے۔ پرنتو ان کا جو نشیدھ کرنا ہے۔ وہی ٹھیک ٹھیک پریہ ہے جیسے کوئی بالک اگنی پکڑنے کو چلے۔ اس کو اس کی ماتا کہے۔ کہ تو اگنی نہ پکڑ۔ وہ وچن بالک کو پریہ نہ ہوگا۔ پرنتو آگ میں ہاتھ پاوے گا۔ تب ہاتھ جل جائے گا۔ اس سے بالک کو اپریہ ہوگا۔ ارتھات دکھی ہوگا۔ کنتو بالک کو نشیدھ جو کرنا ہے۔ کہ تو آگ کو مت پکڑ۔ یہی وچن اس کو پریہ ہے۔ پریہ اس کا نام ہے۔ کہ کبھی جس وچن سے کسی کا آہت نہ ہو۔ اس کو پریہ وچن کہتے ہیں۔ اور ستیہ ہو۔ وا اپریہ ہو۔ تو اس کو نہ کہے۔ جیسے کسی نے کسی سے پوچھا۔ کہ وواہ کس لئے کرنا ہوتا ہے۔ اور تیرا جنم کس پرکار بھیا۔ تب اس کو اتنا ہی کہنا اچت ہے۔ کہ وواہ کا کرنا سنتان کے لئے ہے۔ اور میرا جنم میری ماتا اور پتا سے ہوا ہے۔ اور جو گپت کریا ہے۔ استری سے اور ماتا پتا کی اس کو کہنا اوچت نہیں۔ یدیپی یہ بات ستیہ ہی ہے۔ تو بھی سب لوگوں کو اپریہ کے ہونے سے اس بات کا کہنا اوچت نہیں۔ تتھا دس پانچ پرش کہیں بیٹھے ہوں۔ اور اس سے میں کانا۔ اندھا۔ مورکھ وا دردر پرش ہوویں۔ ان سے وہ کچھ کہیں۔ کہ کانا آؤ۔ اندھا آؤ۔ مورکھ آؤ۔ دردر آؤ۔ ایسا کہنا اوچت نہیں۔ یدیپی یہ بات ستیہ ہے۔ تو بھی اپریہ کے ہونے سے نہ کہنا چاہئے۔ کنتو دیو دت آ۔ یگیہ دت آؤ۔ ایسا ان سے کہنا اوچت ہے۔ پھر آپ کی آنکھ میں کچھ روگ بھیا تھا۔ وا جنم سے ایسے ہی ہے۔ تب وہ پرسنتا

ہم لوگ نشٹ کرینگے۔ اور ہم لوگ وے سارے بیگن کے نوکر نہیں ہیں۔ کہ بیگن کی ستوتی کریں۔ ہم کو بیگن سے کیا لینا ہے۔ ہم کو تو آپ کی پرسنتا سے پرسنتا ہے۔ آپ ایسے کہو۔ تو بھی ہم کو ستیہ ہے۔ وہ اِس پرکار کی سمتی رکھتے ہیں۔ کہ راجہ سب دِن نشٹ کرے۔ اور ہو رکھ ہی بنا رہے۔ پھر جب وہ اور کوئی راجہ دھنباڈہیہ کے پاس جاتے ہیں۔ تب اس کی خوشامد کرتے ہیں۔ جس کے پاس پہلے رہتے تھے۔ اس کی نندا کرتے ہیں۔ اِس پرکار سے خوشامدی منشوں نے راجاؤں کی اور دھناوؤں کی متی بھرشٹ کر دی ہے۔ جو بدھیمان راجہ اور دھناڈہیہ لوگ ہیں۔ اس پرکار کے منشوں کو پاس بھی نہیں بیٹھنے دیتے۔ نہ آپ ان کے پاس بیٹھتے۔ تتھا نہ ان کی بات سنتے ہیں۔ اور جو کوئی ستھیا بات ان کے پاس کہتا ہے۔ اس سے اس کو اٹھا دیتے ہیں۔ اور یدا پہ ودیمان سنیہ ورادی۔ وویا وان۔ پرشوں کا سنگ کرتے ہیں۔ جو کہ کمہ کے اور ستیہ سنیہ کہیں۔ متھیا کبھی نہ کہیں۔ وہ راجہ اور دھناوؤں کی سدا بڑھتی اور ایشور ج اور سکھ ہوتا ہے۔ اس سے سجنوں کو سرشیشٹری پرشوں کا سنگ کرنا چاہیئے۔ اور دشٹوں کا کبھی نہیں۔ ست بات کے آچرن میں نندا دُکھ ہو۔ تو بھی نہ بھے کرنا چاہیئے۔ بھے تو ایک پرمیشور اور دھرم سے ہی کرنا چاہیئے۔ اور کسی سے نہیں۔ کیونکہ پرمیشور سب کال میں سب باتوں کو جانتا ہے۔ کوئی بات پرمیشور سے گپت نہیں رہتی۔ اس سے سجنوں کو پرمیشور ہی سے بھے کرنا چاہیئے۔ کہ پرمیشور کی آگیا کے ورودھ ہم لوگ کچھ بھی کرم نہ کریں۔ تتھا ادھرم کے آچرن سے بھے کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ادھرم سے دُکھ ہی ہوتا ہے۔ سکھ کبھی نہیں۔ اور ایک پرش کی سب لوگ استوتی کریں۔ اتھوا نندا کریں۔ ایسا کوئی بھی نہیں ہے۔ نندا اس کا نام ہے۔ کہ "گنیشو دوشاروپنم۔ اسویا۔ تتھا۔ دوشیشو گن اروپنم۔ اسویا۔ ارتھاپتیا ودیا" جو گنوں میں دوشوں کا ستھاپن کرنا اس کا نام نندا ہے۔ ویسے ہی ارتھاپتی سے یہ آیا۔ کہ دوشوں میں گنوں کا اروپن بھی نندا ہوتی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ گنیشو۔ گن۔ اروپنم۔ استوتی "اور" دوشے

سواد کے چوسے سے اس ساگ کو ادھک کھایا۔ راجہ بھوجن کر کے سبھا میں
آیا۔ جہاں کہ وہ خوشامدی لوگ بیٹھے تھے۔ ان سے راجہ نے کہا۔ کہ بینگن کا ساگ
بہت اچھا ہوتا ہے۔ تب سب خوشامدی لوگ کہنے لگے۔ کہ واہ واہ مہاراج
کی بنائیں کوئی بدھی مان نہیں ہے۔ مہاراج آپ دیکھئے۔ کہ جب بینگن اتم ہے
تب ہی تو پرمیشور نے اس کے اوپر تاج رکھ دیا۔ دیکھئے شکل کے چاروں اور
کلغی رکھ دی ہے۔ اور بینگن کا ورن شری کرشن جی کے شریر کا جیسا گھنشیام ہے
ویسا ہی بنایا ہے۔ اور اس کا گورو...کچھ بنایا ہے پرمیشور نے بنایا ہے۔
اس سے بینگن کا ساگ اتم کیوں نہ ہے۔ پھر جب اس ساگ سے وکاری
کی۔ تب رات بھر نیند بھی نہ آئی۔ اور دست اور پیٹ میں درد ہو گیا۔ اس سے
راجہ بڑا کشٹ بھیا۔ پھر جب پرات کال ہوا۔ تب دربار میں نہ آیا۔ وے
خوشامدی لوگ بھی آئے۔ جب راجہ کو دیکھا اور کہا۔ جب وہ خوشامدی لوگوں
نے بھی ان سے ادھک دکھ بگاڑ لیا۔ پھر سب جب گئے۔ تب خوشامدی راجہ کے
پاس جا کر بیٹھے۔ راجہ بولے کہ بینگن کا شاک تو اچھا نہیں ہوتا ہے۔ یہ وکار
کرتا ہے۔ تب وہ بولے۔ کہ واہ واہ مہاراج جیسا کوئی بدھیمان نہیں ہے۔
ایک ہی دن میں بینگن کی پریکشا کر لی۔ دیکھئے مہاراج کہ جب بینگن بھرشٹ
ہے۔ تب ہی تو اس کے اوپر پرمیشور نے کھونٹی گاڑ دی ہے۔ اس کھونٹی کے
چاروں اور کانٹے لگا دیئے ہیں۔ اور بینگن کا ورن کالا بھی کوئلے کے جیسا رکھا
ہے۔ تھا پرمیشور نے اس کا گورا رنگ بھی بنایا ہوتا۔ پرمیشور نے کالا بنایا ہے۔ تب
ان خوشامدیوں سے راجہ نے پوچھا۔ کہ تم لوگوں نے کل کہا تھا۔ کہ
گھنشیام۔ اور کلغی ہے بینگن کے اوپر۔ اس بینگن کے اوپر
کھونٹی۔ کانٹے کوئلہ اور کھنٹی کے جیسا کہتے ہیں۔ ہم کون بات کو سچا مانیں۔
کہ جو کل بات کہی تھی۔ اس کو مانیں یا آج کہتے ہو اس کو مانیں۔ واہ واہ۔ مہاراج
کس پرکار کے وہ بڑے ہیں۔ کہ ہم دونوں کو ایک سی بات کہتا۔ سنئے مہاراج
جس بات سے آپ پرسن ہونگے۔ آپ کے سامنے ہم وہی کہیں گے۔ کیونکہ ہم
لوگ تو آپ کے نوکر ہیں۔ سو آپ جیسے راضی ہوں گے۔ ویسی بات کو

کہ آجکل کے پنڈت اور ودیارتھی لوگ ہٹ اور دراگرہ اور کرودھ سے ورد وواد کرتے کرتے لڑتے ہیں۔ انکے ہاتھ سوائے دکھ کے کچھ بھی نہیں لگتا ہے۔ اس سے جو کچھ اپنے کو اگیات ہو۔ اس وشے کو پریتی پوروک ودواد چھوڑ کر پوچھے۔ آپ جو سیہ سیہ جانتا ہو۔ سو اوروں سے کہہ دیوے۔

"پری تیجیت۔ ارتھ کاموبو۔ اسیہ تام۔ دھرم۔ ورجنوو"

یہ منوسمرتی کا وچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سوادھیائے ارتھات ودیا پٹھن پاٹھن اور دھن اپارجن یدی دھرم سے ورودھ ہوویں۔ تو انکو چھوڑ دے۔ پرنتو ودیا پرچار اور دھرم کو کبھی نہ چھوڑے۔

"ورسنتوش۔ پرم استھائے۔ سوکھاوتی۔ سنینو۔ بھویت"

"ورسنتوش سو ہم ہی سکھم۔ دکھ۔ مولم۔ وپریا یا"

اتیادک سب منوسمرتی کے شلوک۔ نکھیتگے۔ سو جانت [illegible] اس کا نام ہے۔ کہ سمیک پرسن رہیں۔ سدا اتینت پرشارتھ کریں [illegible] اور پرشارتھ کا چھوڑنا سنتوش نہیں۔ کنتو سب ودن پرشارتھ میں تتپر رہے۔ سب ون سکھارتھی اور حقیقت [illegible] ہو وے۔ کبھی ہرش اور شوک نہ کریں۔ [illegible] اور [illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

ستر [illegible] اور لکھ [illegible] وشے ہیں۔ ان میں کا ماتر ہو کر پرورت کبھی نہ ہو وے۔ کنتو دھرم کے ہتیہ پرورت ہو وے۔ اور ان سے آن ہیں انینت پریتی چھوڑتا جاوے۔ دھرم اور پرمیشور میں پریتی بڑھاتا جاوے۔

"بدھی۔ بردہی۔ کرانیہ۔ شورمضیانی۔ چہ۔ نہانی۔ چہ"

"ورنیتم شاستر انی اویکشے نی۔ گماشیتو۔ وید کام۔"

شو۔ وشش ادوپنم چہتت وردو دھات۔" گنوں میں گنوں کا جو استھاپن کرنا ہے۔ دوشوں میں دوشوں کا۔ اس کا نام استوتی ہے۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جانے۔ ارتھات یتھا دت ستیہ بھاشن کرنا استوتی ہے۔ اور انیتھا ارتھات متھیا بھاشن کرنا نندا ہے۔ اس لئے سجن لوگوں کو سدا استوتی ہی کرنا چاہئے۔ نندا کبھی نہیں۔ مورکھ لوگ ستیہ بات کہنے اور ستیہ آچرن کے کرنے میں نندا کریں۔ تو بھی بدھیمان لوگوں کو دکھ وا بھے نہ ماننا چاہئے۔ کنتو پرسنتا ہی رکھنی چاہئے۔ کیونکہ ان کی بدھی بھرشٹ ہے۔ اس لئے بھرشٹ بات ہی سدا کہتے ہیں۔ جیسے وہ بھرشٹ لوگ بھرشٹتا کو نہیں چھوڑتے ہیں۔ تو سریشٹ لوگ سریشٹتا کو کیوں چھوڑیں۔ کنتو بھرشٹتا بھرشٹ لوگوں کو بھی اوشیہ کرنی چاہئے۔ یدی سب بھرشٹ لوگ ورودھ بھی انیت کریں۔ یہاں تک کہ مرن کی بھی اوستھا آ جاوے۔ تو بھی ستیہ وچن اور شبھ آچرن سجنوں کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔ کیونکہ یہی منشوں کے بیچ میں منشتو ہے۔ اس کو چھوڑنے سے منشتو تو نشٹ ہی ہو جاتا ہے۔ کنتو پشتو بھی آ جاتا ہے۔ آجیو کا بھی شبھ سے کرنی چاہئے۔ انہہ سے کبھی نہیں۔ اس میں یہ سو بھگوان کا پرمان ہے۔

"نہ لوک ورتے ورتے۔ ورتی۔ ہیتو کتھن۔ چنا۔"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سنسار میں بہت ودوان لوگ استیہ او پاکھنڈ سے آجیو کا کرتے ہیں۔ ویسے آچرن کبھی نہ کرے۔ ورت ارتھات آجیو کا کے ہیتو بھی استیہ بھاشن آدک نہ کرے۔ کنتو ستیہ ہی بھاشن سے آجیو کا کرے۔ یہی دھرم سناتن ہے۔ کہ انرت ارتھات متھیا بھی دوسرے کو پریہ ہو۔ تو کبھی نہ کہے۔ کنتو سدا ستیہ بھاشن ہی کرے۔ دوسرا استو بھگوان کا شلوک کہتے ہیں۔ کرمو کا بہ ادم۔ بھیدام۔ انتاو می"

بھدر سے کلیان کا نام۔ جو تین بار شلوک میں پاٹھ کیا ہے۔ اس کا ہیتو کہ کلیان کا ایک وچن سدا کہے۔ جس کو سنکے منش دھرم نشٹھ ہو۔ اور ادھرم تیاگ کرے۔ شُشک وبرار تھات متھیا وید اور وواد کسی سے نہ کرنا چاہئے جیسے

چیشٹا کرنا اوشیک نہیں:-

"ورنہ چہ۔ ایجے۔ جوہتی۔ پرانم۔ پرانے واچم۔ چہ سرودا"
"واچی۔ پرانز چہ پشیئی انتو۔ یگیہ نرتیم۔ اکھشیام۔"

کتنے یوگی اور گیانی لوگ بانی میں پران کا ہوم کرتے ہیں۔ کتنے پران میں بانی کا ہوم کرتے ہیں۔ سدا بانی اور پران میں یگیہ کی سدھی اکھشے ارتھات جس کا ناش نہیں ہوتا۔ اس کو دیکھتے ہیں۔ ارتھات بانی تو پران ہی سے اوتپن ہوتی ہے۔ اور پران آتما سے۔ آتما ابناشی ہے۔ اس کو پرماتما سے بجت کر دیتے ہیں۔ اس سے انکی مکتی ہی ہو جاتی ہے۔ پھر کبھی انکو دکھ کا سنگ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے انکو واہیہ کریا کا کرنا اوشیک نہیں۔

"گیانے۔ نیئ۔ وا۔ پرے۔ وپرا۔ یجنتے۔ یے۔ تے۔ سدا"
"گیان۔ مولم۔ کریام۔ ایشان۔ پشنتو۔ گیان۔ چکشو۔
شا"

جو گیان چکشو سے سب پدارتھوں کو یتھاوت جانتے ہیں۔ وے گیان ہی سے برہم یگیہ آدک پانچ مہایگیوں کو کرتے ہیں۔ کیونکہ گیان یگیوں سے ان کا سب پریوجن سدھ ہے۔ سب کریا ان کی گیان مولک ہی ہے۔ کیونکہ ان کے ہردے۔ من اور آتما سب شدھ ہو گئے ہیں۔ ان کو واہیہ آڈمبر کرنا اوشیک نہیں۔ واہیہ کریا تو ان لوگوں کے لئے ہے۔ کہ جن کا ہردے اور آتما شدھ نہیں۔ وے اگنی ہوتر آدک یگیوں کو واہیہ کریا سے اوشیہ کریں۔ کیونکہ ان کے کرنے میں ہردے شدھ نہیں ہوگا۔ ان گیانیوں کی سیوا اور سنگ سے گیان اپدیش لیویں۔ جس سے کہ کرمیوں کی بھی بدھی بڑھے۔

"استن۔ آسشن۔ سشیابھی۔ ادی۔ مول پھلین۔ وا"
"نہ کسیہ چت وسیگ دیہہ۔ شکتی۔ تو۔ چینو۔ نی۔ تھا۔"

گرہست کے گھر کسی سے کوئی اتتھی آوے۔ تو استہ کرنتہ ارتھات ستکار بنا نہ رہے۔ جیسا اپنا سامرتھ ہو۔ ویسا ستکار کرنا چاہئے۔ آسن۔ بھوجن۔

جو شاستر شیگھر ہی بدھی۔ دھن۔ اور ہت کو بڑھانے والے ہیں۔ اُن
شاستروں کو نت وچارے۔ جیسے کہ چھ درشن۔ چاروں اُپ وید۔
اور ویدوں کو نتیہ وچارے۔ اُن کے وچار سے انیک پدارتھ ودیا کو
پرکاش کرے۔ رکیچ۔

"ریتھا تھا ہی پُرش شاستر م۔ سم ابھی گچھتی۔ تتھا تتھا وجانانی"
"وگیانم۔ چہ۔ اسیہ۔ اوچتے"

جیسے جیسے پُرش شاستر کا وچار کرتا ہے۔ ویسے ویسے اس کا وگیان بڑھتا
جاتا ہے۔ پھر وگیان ہی میں اس کو پریتی ہوتی ہے۔ اور میں نہیں۔

"انشی یگیہم۔ وید۔ یگیہم۔ بھوت یگیہم۔ چہ سروا"
"نر یگیہم۔ پتری یگیہم۔ چہ۔ یتھا شکتی۔ نہ۔ ہا۔ پئے
ادیت"

رشی یگیہ ارتھات پٹھن پاٹھن۔ اور سندھیہ پاسن۔ دیو یگیہ ارتھات اگنی
ہوترآدک۔ بھوت یگیہ ارتھات بلی ویشو دیو۔ نر یگیہ۔ ارتھات اتتھی سیوا
اور پتری یگیہ نام شرادھ اور ترپن اپنے سامرتھ کے انوکول یتھا شکتی کرے
انہیں کبھی نہ چھوڑے۔ اتنے سب کرم اوودان پُرشوں کے واسطے ہیں۔
اور جو گیانی ہیں۔ وہ تو یتھاوت پدارتھ ودیا اور پرمیشور کو جانتے
ہیں۔ یوگ ابھیاس کرے۔ سب شاستروں کو وچارے۔ برہم ودیا کی
پراپتی اور اپدیش بھی کرے۔ اس میں منو بھگوان کا پرمان ہے۔

"بتانے۔ ایکے۔ مہا یگہان۔ یگیہ۔ شاستر۔ ودو جنا"
"انی ہی مانا۔ سنتتم۔ اندریشو۔ وجہوہ۔ وتی"

جتنے گیانی ہیں۔ وے پانچ مہا یگیوں کو گیان کیہا ہی سے کرتے ہیں۔
دا ہیہ چیشٹا سے نہیں۔ کیونکہ وے یگیہ شاستر کے تتوں کو جانتے ہیں۔
انکی ریکشان ارتھات باہر کی چیشٹا نہ دیکھ پڑے۔ گیان اور یوگ ابھیاس
سے وشیوں کو اندریوں میں ہوم کر دیتے ہیں۔ تتھا اندریوں کو من میں۔
اُن کو آتما میں اور آتما کو پرمیشور سے یوگ کرتے ہیں۔ اُن کو باہر کی

ساد ھو وا بھکھاری بن جاتے ہیں۔ پھر گھشیتر کا ان کھاتے۔ اور سوتے پڑے رہتے ہیں انھوا کرم کرنے ہاتھوں سے سنسار کی بڑی ہانی ہوتی ہے سو جو کوئی سدا برت کھیشتر کرتا ہے۔ اس میں بھن واست پرش کوئی نہیں جاتا۔ اس سے اُن گرہستوں کا پن کچھ نہیں ہوتا۔ کنتو پاپ ہی ہوتا ہے۔ اس سے گرہست لوگ ان آدک دان کرنا چاہیں۔ تو پاٹھ شالا رچ لیویں۔ اسی میں سب دان کریں۔ اتھوا جو سر یشٹ دھرماتما۔ گرہست۔ اور ورکت ہوویں۔ اُن کو اَن آدک دیویں۔ اور یگیہ کریں۔ تب اُن کو بڑا اپن ہو۔ پاپ کبھی نہ ہو۔ تتھا منو بھگوان کا وچن ہے۔

"وید۔ وویابرت۔ سناتات۔ شروتریا۔ گرہ۔ میدھی نا"

"پوجیئے۔ ایت۔ اوبہہ۔ کوبہ۔ نہ۔ ایرتیام۔ چہ۔ درجنیت"

جنہوں نے برھم چریہ آشرم کر کے وید وویا ارتھات سب وویا کو پڑھا ہے۔ اور دھرم آچرن سے شدھ ہوویں۔ ایسے شروتری ارتھات وودان اور گرہست لوگوں کا ہو یہ نام دیو کارج اور کو یہ نام پتری کارج میں گرہست لوگ ستکار کریں۔ ان سے وپریت لوگوں کا ستکار کبھی نہ کریں۔

"شکتی۔ تو پچم۔ آنے بھیو۔ داتریم۔ گرہ۔ میدھی نا"

"ساوبھاگشچہ۔ بھوتے۔ بھیا۔ کرتو۔ یو۔ انو۔ پرودھی تا"

جو سنیاسی شر سھتھ۔ وویا وان۔ اور دھرماتما ہوویں۔ ان کی بھی گرہست لوگ سیوا کریں۔ اور بھی جتنے اناتھ ہوویں۔ ارتھات۔ اندھے۔ لنگڑے۔ لولے اور جن کا کوئی پالن کرنے والا نہ ہووے۔ ان کا بھی گرست لوگ پالن کریں۔

"نہ۔ اُپ گچھیت۔ پرمتو پی۔ استریم۔ ارتوت۔ درشنے"

"سمان شینے۔ چیو۔ نہ شئی۔ تت۔ یا۔ سہا"

جب استری رجوسلا ہووے۔ اس دن سے لے کر چار دن تک کام پیڑا سے پرست بھی ہووے۔ تو بھی استری کا سنگ نہ کرے۔ اور ایک شیا (چارپائی) میں استری کے ساتھ کبھی نہ سووے۔

"راجسابھی گیتام۔ نام۔ نرسیہ۔ ہی۔ اپ گچھتا"

ستیہ - جل - کند اور پھل سے اوشیہ ستکار کرے۔ پرنتو ایسے منش کا ستکار کبھی نہ کرے۔

"پاکھنڈی نو۔ وکرم ستھان - ویڈال ورتی - کا شٹان "

"ہیتوکان بکورتی چہ - بام - تیترینا - اپی ناچیت "

پاکھنڈی اور [illegible] وید ورودھ آچرن پر چلنے والے جیسے آج کل آدھک ویراگی اور [illegible] گر [illegible] ان کا وچن سے بھی ستکار گرہست لوگ کبھی نہ کریں۔ ویسے چوری - ویشیا گامی آدک و ودھ کرم کرنے والے پرشوں کے بھی ستکار نہ کریں۔ ویڈال برتک نام پرکارج کے ناش کرنے والے اپنے کارج میں [illegible] کہ بلار [illegible] کا تو پران پر سے۔ اور اپنا پیٹ [illegible] پرشوں کا وچن سے بھی گرہست لوگ ستکار نہ کریں۔ [illegible] نہ کریں۔ [illegible] ہیں۔ کہ انہیں بدھی نہ ہو۔ اور [illegible] ہیتو کا نام وید شاستر ورودھ کترک کرنے والے ان کا [illegible] سے ستکار نہ کریں۔ [illegible] ویراگیوں میں [illegible] اور [illegible] نہیں [illegible] کر [illegible] اور [illegible] ہیں۔ [illegible] سوچنا کر دیتے ہیں۔ [illegible] جب گرہست لوگ آتے ہیں۔ تب دور سے [illegible] میں وش (زہر) بھی دے دیتے ہیں۔ اور ان کا [illegible] گرہست لوگ وچن سے بھی ستکار نہ کریں۔ ایسے [illegible] ویراگی اور سادھو اتیادک ان کو سادھو نہ جاننا [illegible] اور کتنے گرہست لوگ سدابرت اور کھیشتر کرتے ہیں۔ [illegible] کرتے ہیں۔ کیونکہ بڑے دھورت - گانجہ - اور بھانگ پینے والے - [illegible] ویسے ہی کچھ سدابرتوں سے آن لیتے اور کھیشتروں سے [illegible] کر لیتے ہیں - کچھ کو کرم ہی کرتے رہتے اور حرامی ہو جاتے ہیں تو بہت سے لوگ اپنا کام کاج چھوڑ سدابرتوں اور کھیشتروں کے اوپر گھر کے سب کام اور [illegible] چھوڑ کر

کریں۔ گرہستھ ادو کو چھوڑ کے [illegible] ہوتے۔ کیونکہ دن کو سونے
سے روگ ہوتے ہیں۔ اور گرہستھ میں ارتھات دنیا کے اور [illegible] میں تھوڑا تھوڑا
سے روگ نہیں ہوتا۔ کیونکہ سندلا سے شریر میں اوشنتا ہوتی ہے۔ سو گرہستھ
میں اوشنتا ہی ایک ہوتی ہے۔ جل بھی دھک پینے میں آتا ہے۔ پھر جب
منش سوتا ہے۔ تب سب دوار ارتھات لوم دوار سے بھیتر سے جل باہر نکلتا
ہے۔ اس سے سب ، رگ شدہ ہو جاتے ہیں۔ اس سے گرہستھ رتو میں
سونے سے روگ نہیں ہوتا ہے۔ انیہ رتو میں سونے سے ہوتا ہے۔ اور جو
کچھ اوشیک کارج ہو۔ تو گرہستھ رتو میں بھی نہ سووے۔ تو بہت اچھا ہے۔
پھر جب چار وا پانچ گھڑی دن رہے۔ تب سب کاریوں کو چھوڑ کے بھوجن کے
لئے جاوے۔ پہلے شوچ۔ سنان آدک کرے۔ تدنشر بلی ویشو دیو۔ پھر اتتھی
سیوا کر کے بھوجن کرے۔ بھوجن کر کے پھر بھی سندھیو پاسن کے واسطے ایکانت
میں چلا جاوے۔ سندھیو پاسن کر کے پھر اپنے اگنی استھان میں آ کے اگنی
ہوتر کرے۔ جب جب اگنی ہوتر کرے۔ تب تب استری کے ساتھ ہی کرے۔
پھر جو جس کا ویوہار ہو۔ وہ اس کو کرے۔ اتھوا بھرمن کرے۔ ندان ایک
پہر رات تک ویوہار کرے۔ پھر سووے۔ دو پہر اتھوا ڈیڑھ پہر تک پھر اٹھ
کے ویسے ہی نیتم کریا کرے۔ سو مدھیہ راتری کے مدھیہ دو پہر میں جب
جب ویرج دان کرے۔ اس کے پیچھے کچھ ٹھہر کر دونوں سنان کریں۔
پیچھے اپنے اپنے شیّا میں پرتھک پرتھک جا کے سوویں۔ جو سنان نہ
کریں گے۔ تو ان کے شریر میں روگ ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس سے بڑی
اوشنتا ہوتی ہے۔ اس لئے سنان کرنے سے وہ وکار نہ ہوگا۔ اور ویرج
تیج بھی بڑھے گا۔ اس سے اس سمے سنان اوشیہ کرنا چاہئے۔ اس میں منو بھگوان
کے وچن کا پرمان ہے۔

"بھوجنم ہی گرہستانام۔ سائم۔ پراتہ۔ بدھنی۔ اتے"
"سنانم۔ میتھن۔ نہ۔ سرتم"

اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ دو بار گرہست لوگوں کو بھوجن کرنا چاہئے۔ سائنکال

"پرگیا۔ تیجو۔ بلم۔ چکشو۔ رایسپشو۔ پرہی آ تے"

جو پرش برہمچاری سے سماگم کرتا ہے۔ اس کی بدھی۔ تیج۔ بل۔ نیتر اور آیو یہ پانچ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ استری کے شریر سے ایک پرکار کا اگنی نکلتا ہے۔ اس سے پرش کا شریر روگ یکت ہوتا ہے۔ روگ یکت ہونے سے بدھی آدک نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"نام۔ وِرجسیت۔ سا۔ لستیہ۔ رجسا۔ سما۔ بھی۔ کیتام"

"پرگیا۔ تیجو۔ بلم۔ چکشو۔ آیو۔ چیتو۔ پر بر دھتے"

جو پرش برہمچاری استری کا سنگ نہیں کرتا۔ اس پرش کے بدھی۔ تیج۔ بل۔ نیتر اور آیو یہ سب بڑھتے ہیں۔

"برہمے مہورتے۔ بدھسیت۔ دھرمارتھو۔ چہ۔ انوچنتیت"

"کام۔ کلیشانسچہ۔ تن۔ مولان۔ وید تتوارتھم۔ ایو چہ"

ایک پہر رات جب رہے۔ تب سب منش اٹھیں۔ اٹھ کر پرتھم دھرم کا وچار کریں۔ کہ یہ دھرم کی بات ہم کو کرنی ہوگی۔ تتھا یہ ارتھ نام ویوہار کی بات اوشیہ کرنی ہوگی۔ اس دھرم اور ارتھ کے آچرن میں وچار کریں۔ کہ پریشرم تھوڑا ہو۔ اور وہ کارج سدھ ہو جائے۔ اور جو شریر میں روگ آدی کلیش ہوں۔ ان کا اوشد۔ سیچھ۔ اور ندان کہ اس سے یہ روگ بھیا ہے۔ ان سب کو وچارے۔ وچار کے ان کے نوارن کا وچار کرے۔ پھر وید تتوارتھ نام پرمیشور کی پرارتھنا کرے۔ اور اٹھ کے مل موتر آدک تیاگ کرے۔ ہاتھ پاد کا پرکشالن کرے۔ پھر جو پرش وواہ والے ہوئیں۔ ان سے اذنت دھاون کریں۔ اتھوا کھیر کے چورن وسوگندھی سے یکت کر کے دنت دھاون سے دانتوں کو ملے۔ اور سنان کرے۔ سورج اودے سے پہلے ایک وا دو کوس بھرمن کرے۔ ایکانت میں جاکے سندھیو پاسن جیسا کہ لکھا ہے۔ ویسا کرے۔ سورج اودے کے پیچھے گھر میں آ کے اگنی ہوتر جیسا جس ودھان کا ویوہار پوروک لکھا ہے۔ ویسا کرے۔ جب تک پہر دن نہ چڑھے۔ تب تک دوسرے پہر کے پرارمبھ میں ترپن۔ بلی۔ ویشودیو۔ اور اتھتی سیوا کر کے بھوجن کرے۔ تب جو جس کا ویوہار ہے۔ اس ویوہار کو یتھاوت

ہو جاتا ہے۔ تب اندھکار ہونے سے کچھ نہیں دکھائی پڑتا ہے۔ ایسے ہی جیو کے اوپر آنے اور نیچے جانے کا ویوہار اس کا سندھان دونوں سندھیا کال میں کریں۔ اس کے سندھان کرنے سے پرمیشور پر نشٹ کا کال انتر ہیں منشوں کو بردھ ہو جاتا ہے۔ اور جیو کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ اس سے اس کا نام آدتیہ ہے۔ اس شرتی کا ارتھ ہو گیا ارتھات۔

"اُدینتم۔ شیم۔ یانتم۔ آدتیم۔ ابھی۔ دھیان۔ براہمنا"
"سکلم۔ بھدرم۔ اوشنتے"

اس ہتیہ اودے اور سائینگ کال کی دو سندھیا نکلتی ہیں۔ سو جان لینا تھا منو سمرتی کے شلوک بھی ہیں۔

"نہ تشٹھتی۔ تو یا۔ پوروان۔ نہ اپاستے۔ یسچہ۔ پشچام"
"سا۔ سادھو بھی۔ باہش کاریو۔ سرو سما دوج کرمنا"
"پارتھ۔ سندھیا۔ جپم۔ ای۔ تشٹے۔ ساوترم۔ ارک درشنات"
"پشچمام تو۔ سماسی نا۔ سمیک۔ اکھش۔ وبھاونات"

جو پراتہ اور سائنگ کال کی سندھیا نہیں کرتا۔ اس کو سرشٹ دوج لوگ سب دوج کرم اور مسیکاروں سے نکال دیویں۔ ارتھات یگیوپویت کو توڑ کے شودر کل میں کر دیویں۔ وہ کیول سیوا ہی کرے۔ جو کہ شودر کا کرم ہے۔ اس سے دو سندھیا نکلتی ہیں۔ دوسرے شلوک میں سندھیا کے کال کا نیم اور دونوں سندھیا ہیں۔ دو گھڑی رات سے لے کر سورج اودے پرینت پراتہ سندھیا کے کال کا نیم ہے۔ تتھا ایک وا آدھ گھڑی دن سے لے کر جب تک تارا نہ نکلے۔ تب تک سائینگ سندھیا کے کال کا نیم ہے۔ اور گائیتری کا ارتھ اور جیسا دھیان اس کا کیا ہے۔ ویسا ہی دونوں کال میں کریں۔ اور جو کہتا ہے۔ کہ مدھیان سندھیا کیوں نہ ہو۔ تو ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ ... اتری میں سندھیا کیوں نہ ہو۔ اور دوپہر کے دو مہورت اور دو گھنٹہ میں سندھیا کیوں نہ ہو جائے۔ ایسا کہنے سے تو ہزاروں سندھیا ہو جائیں گی۔ ... کے ست ہیں انوستھا بھی آ جاوے گی۔ اس سے اس کا نہا سمجھنا چاہیے۔

اور پراتہ کال جو سیتھن کرے - تو اس کے پیچھے ستان اوپشٹھ کرے - تتھا چہ
شرتی - " اہرآہ - سندھیا - سپا سہت - اہرآہ - اگنی ہوترم - جو وابات "
ان کا یہ ابھپرائے ہے - کہ سائینگ اور پراتہ کال میں دو بار سندھیوپاسن
اور اگنی ہوتر کرے - دو ہی سندھیا ہیں - پراتہ اور سائنگ کال - مدھیان
سندھیا کہیں نہیں - کیونکہ سندھیا نام ہے - سندھی کا - سندھی دو کال
ہوتی ہے - پراتہ کال پرکاش اور اندھکار کی سندھی ہوتی ہے - تتھا
سائینگ کال پرکاش اور اندھکار کی سندھی ہوتی ہے - مدھیان میں
کیول پرکاش ہی ہے - اس سے مدھیان میں سندھیا نہیں ہو سکتی -
" سندھیا - نیتی - پرم - تتوم - نام پرمیشورم - لپیام - سا - سندھیا "
اس سے پرمیشور کا دھیان کرتے ہیں - اس سے اس کا نام سندھیا ہے -
گرتھوا سندستے تھا - سندھیا " من اور جیوآتما کا پرمیشور سے جس کرم سے
سندھان ہو - اس کا نام سندھی ہے - سندھی کے لئے جو انوکول کرم ہوتا
ہے - اس کا نام سندھیا ہے - سو دو ہیں -
" ستما - آ - راترسیہ - سینوگے - براھمنا - سندھیا - مپاسیت "
یہ سام وید کے برھمن کی شرتی ہے -
" آدنیتم - ستم - یانتم - آدتیم - بھی - دھیایان - برھمنو - وددان "
" سکلم - بھدرم - اوشنتے "
یہ یجروید کے برھمن کی شرتی ہے - اس کا یہ ابھپرائے ہے - کہ جس سے
اہوراتر ارتھات راتری اور دوس کے سینوگ میں سندھیا کریں - جب
جیوآتما باہر دیو شٹرسے لوچا ہتا ہے - تب باہر لکھ رہتا ہے - من اور
اندریوں کو بھی باہر لکھ کرتا ہے - اور جیو بھی نیتر - للاٹ اور شرونتر
اوپر کے انگوں میں وہار کرتا ہے - جیسے کہ سورج اودے ہو کر اوپر اوپر
وہار کرتا ہے - ویسے جیو بھی جب سونا چاہتا ہے - تب ہردے پر نیست
تک کے انگوں میں چلا جاتا ہے - راتری کی نیائیں اندھکار ہو جاتا ہے - یتا
اورنہ سوروپ کے کسی پدارتھ کو نہیں دیکھتا - جیسے کہ سورج جب است

ادھرم کرنا نہ چاہیے۔ جیسے:۔

"ستیہ دھرمائیے۔ ورتے شو۔ شوچے۔ جیو مارسیت۔ سدا"

"شِشیانشِچھ شِشش۔ ادھرمین۔ واگ واہوا۔ ورسنیتا"

ستیہ دھرم اور آریہ جو سرشیٹ منش ہیں۔ ان میں اور اُن کے آچرن میں سدا سُتھت ہو۔ شوچ۔ پوترتا۔ ارتھات بیرونی کی شُدھی۔ اور شریر آدک پداتھوں کی شُدھی کرنے میں سدا ایمن کریں۔ تتھا۔ اپنے شِشش۔ مِتر۔ اور دو یارتھیوں کی بیھا وست دھرم سے شکھا کریں۔ اور بانی۔ باہو۔ اُدر۔ ان کا سنیم کریں۔ ارتھات بانی سے ورتھا بھاشن باہو سے انتھا چیشٹا اور اُدر کا سنیم ارتھات بھوجن کا بہت بوجھ نہ رکھیں۔

"نہ پانی۔ پاد۔ چپلو۔ نہ۔ نیتر۔ چپلو۔ انرجوہ"

"نسیاد کا چپلشچہ۔ ایو۔ نہ پردروکرم۔ دھی"

پانی ہاتھ۔ پاد۔ ارتھات پیروں سے چپلتا نام چنچلتا نہ کرے۔ تتھا نیتر سے بھی چپلتا نہ کرے۔ انرجو ارتھات ابھیمان کبھی نہ کرے۔ سدا سرل ہو۔ اور واک چپل نہ ہو۔ ارتھات بہت نہ بولے۔ جتنا اُچت ہو۔ اُتنا ہی بھاشن کرے اور پرائے کا دروہ ارتھات اپیشا بھی نہ کرے۔ اور کرم ہی پرم پدارتھ ہے۔ اوپاسنا اور گیان کچھ بھی نہیں۔ ایسی بدھی کبھی نہ کرے۔ کنتو کرم سے اوپاسنا اور اوپاسنا سے گیان سرشیٹ ہے۔ ایسی بدھی سدا رکھے۔

"ہن۔ اسیہ۔ پتر و۔ یاتا۔ بیتن۔ نہ یاتا۔ پتا مہا"

"بیتن۔ یا۔ یات سہ۔ نام۔ مارگم۔ بیتن۔ گچھن۔ نہ اچھتے"

جس مارگ سے اس کے پتا اور پتا مہا گئے ہوں۔ اسی مارگ سے آپ بھی جاوے۔ اس مارگ پر جانے سے منشش نشٹ نہیں ہوتا۔ کنتو سکھی ہی ہوتا ہے۔ اور دُکھ کبھی نہیں پاتا۔

پوروپکش۔ یدی پتا اور پتا مہا کوکرمی ہوں۔ تو بھی انکی ریتی سے چلنا چاہیئے۔ وانہیں۔ اُتر۔ نہیں۔ کیونکہ اسی لئے منو بھگوان نے "ستا بیتی" وششن دیا ہے۔ کہ یدی پتا اور پتا مہا سنہ پُرش ارتھات دھرماتما ہو ویں۔ تو ان کی

"ادھارمکو۔ نرو۔ ہو۔ ہی۔ یسیہ چا۔ پی۔ انرتم۔ دھنم۔"
"دسہتا انشچہ۔ یونیتم۔ نے ہاسوؤ۔ سکھ بیدھتے"

جو نر ادھارمک ارتھات ادھرم کا کرنے والا ہے۔ اور جس کا دھن بھی انرت ارتھات استیہ سے آیا ہو۔ اور نتیہ ہنسارت ارتھات پر پیڑا میں ہی رت رہتا ہو۔ وہ پرش اس سنسار میں سکھ کو کبھی پراپت نہیں ہوتا۔

"نہ سیدن۔ اپی۔ دھرمیت۔ سوادھرمیں۔ وے شیئت"
"ادھارمکانام پاپانام اشو پشیّن۔ وی۔ پریہ یم"

یہ ہی منش بہت کلیشت بھی ہو۔ اور دھرم کے آچرن سے بھی بہت دکھ پاوے۔ تو بھی ادھرم میں من کو پرورشٹ نہ کرے۔ کیونکہ ادھرم کرنیوالے منشوں کا شیگھر ہی وپریہ ارتھات ناش ہو جاتا ہے۔ ایسا دیکھنے میں بھی آتا ہے۔ اس سے منش ادھرم کرنے کی اچھا کبھی نہ کرے۔

"نہ ادھرمشچرتو۔ لوکے۔ سدیا۔ پھلتی۔ گورو"
"رشنیّ۔ راورتمانستو۔ کرتو۔ مولانی۔ کرن۔ تتی"

جو پرش ادھرم کرتا ہے۔ اس کو اس کا پھل اوشیہ ہوتا ہے۔ جو شیگھر نہ ہوگا۔ تو دیر میں ہوگا۔ جیسے کہ گائے جس سے اس کی سیوا کرتے ہیں۔ اس سے دودھ نہیں دیتی۔ کنتو کال انتر میں دیتی ہے۔ ویسے ہی ادھرم کا بھی پھل کال انتر میں ہوتا ہے۔ دھیرے دھیرے جب ادھرم پورن ہو جائے گا۔ تب اس کو کرنے والوں کا مول ارتھات سکھ کے کارنوں کو چھید ن کر دے گا۔ اس سے وے دکھ ساگر میں گریں گے۔

"ادھرمینے۔ دھتے۔ تاورت۔ تو۔ بھدرانی۔ پشیتی"
"تتہ۔ سپتناں۔ جیتی۔ سمولستو۔ ونشیتی"

جب منش دھرم کو چھوڑ کے ادھرم میں پرورت ہوتا ہے۔ تب چھل کپٹ اور ابھمان سے پرایہ ارتھوں کو ہرن کر لیتا ہے۔ ہرن کر کے کچھ سکھ بھی کرتا ہے۔ پرنتو اس کے پیچھے جیسے مول سہت برکش اکھڑ کر گر جاتا ہے۔ ویسا مول سہت اس ادھرم کرنے والے پرش کا ناش ہو جاتا ہے۔ اس سے کسی منش کو

ہی پرتی گرہ لینے والے مُورکھ کی گتی ہوگی۔

"ترِی شُو پُتیے۔ شُوو تم ہی۔ ودھی ناپی۔ ارجتم دھنم"

"واتر۔ بھوت۔ نہ ارتھاسے۔ پرترا واتر۔ ابوچہ"

ایک تو اور دوان دوسرا ویڈال برتک۔ تیسرا بک برتک۔ ان تینوں کو ترجل کا بھی دان نہ دیوے۔ اور جس نے بُرے ارتھات دھرم سے دھن کا سنچے کیا ہو۔ اس دھن کو تینوں کو کبھی نہ دیوے۔ جو کوئی داتا دیگا۔ اس کو بڑا دکھ ہوگا۔ اور پرلوک میں ان تین پرشوں کو اس لوک سے بھی بڑا دکھ ہوگا۔

"تھا پلوین۔ یشین۔ منجہ۔ ترے۔ اوسکے نرن"

"تتھا۔ منجنو۔ دھستاو۔ جیاؤ واتر۔ پرتی اچھکوؤ"

جیسے کوئی پاشان کی نوکا پر چڑھ کے اودک میں ترا چاہے۔ وہ تر تو نہیں سکیگا۔ پرنتو ڈوب کے مرجائے گا۔ تیسے ہی پرکیش کے بنا دشٹوں کو جو دان دیتا ہے۔ اور جو وشٹ لینے والے ہیں۔ وے سب اگیان کے ہونے سے ادھوگتی کو جائینگے۔ ارتھات دکھ اور نرک کو پراپت ہونگے۔ ان کو کبھی کچھ سکھ نہ ہوگا۔ اس سے پرکیشا کرکے سرشیٹ اور دھرماتماؤں ہی کو دان دینا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔ ویڈال برتک اور بک برتک منشوں کا یہ لکشن ہے۔

"دھرم دھوجی۔ سدا لبدھا۔ چھاملو۔ لوک۔ دمبھکا"

"ویڈال ورتکو۔ جیئی پو۔ ہنسرا۔ سرو ابھی۔ سندھکا"

"ادھو درشٹی۔ نیش کرتکا۔ سوارتھ۔ سادھن تت پرا"

"شٹھو۔ مِتھیا۔ ونیش شچہ۔ وک ورتا۔ چرو دوجا"

جو منش دھرم دھوجی ارتھات دھرم تو کچھ نہ کرے۔ اتھوا کچھ کرے بھی۔ تو پھر اپنے مکھ سے کہے۔ کہ میں بڑا پنڈت ویراگ وان۔ یوگی۔ تپسوی۔ اور بڑا دھرماتما ہوں۔ اس کو دھرم دھوجی کہتے ہیں۔ جو بڑا لوبھی ہو۔ ارتھات جو کچھ پاوے۔ سو بھومی میں اتھوا جہاں تہاں رکھ چھوڑے۔ کھانے میں بھی لوبھ کرے۔ اور بڑا کپٹی چھلی ہو۔ لوگوں کو دمبھ کا اپدیش کرے۔ ارتھات جیسے کہ سمپردائی لوگ اپدیش کرتے ہیں۔ کہ تلسی کا مالا دھارن کرنے سے

پیتی سے چلنا۔ اور یدی ادھرمی ہوویں۔ تو انکی پیتی سے کبھی نہ چلنا چاہئے۔

"رتوک پروہنا۔ آچاریہ۔ ماتولا۔ تتھی۔ سم۔ شرتی "

"بال برودھات۔ تری۔ ویداگیانی۔ سمبندھی۔ باندھوئی"

"ماتا۔ پتر بھیام۔ یامی۔ بھر۔ بھرترا۔ پتر بن۔ بھاریا۔ با"

"دوہترا۔ واسا والگین۔ وواون۔ نہ۔ سماچربت "

رتوک۔ پروہت۔ آچارج۔ ماتل۔ اربھات ماما۔ اتتھی۔ تھا سنسٹرت اربھات متر بالک۔ بروہ۔ آتور۔ نام وکھی۔ ویدگیانی سمبندھی۔ اربھات سسر آوک باندھو اربھات کٹمبنی۔ ماتا۔ پتا۔ تھا داماد۔ بھرتا۔ بہن۔ تھا بھاریا۔ اربھات استری۔ دوہتا اربھات کہنیا داس ورگ اربھات سیوک لوگ اِن سے وواد کبھی نہ کرے۔ اور اوروں سے بھی وواد نہ کرے۔ وواد کا کرنا دکھ مول ہی ہے۔ اس سے سجنوں کو کسی سے ورودھ واد کرنا نہ چاہئے۔

"پرتی۔ گرہ۔ سمرتھوپی۔ پرسنگ۔ تتر۔ واجبیت "

"پرتی گرہن۔ اسیہ۔ آشرو برہم۔ تیجا۔ پرشامی۔

تی"

پرتی گرہ لینے میں سامرتھ اربھات گنوان بھی ہو۔ اور اس کو لوگ دیتے بھی ہوں۔ تو بھی کسی سے دان نہ لیوے۔ کنتو ادھین نام پڑھانا۔ یاجن نام یگیہ کا کرانا اتھوا اپنے پرشرم سے آجیوکا کو کرے۔ اور جو پرش پرتی گرہ لینا ہے۔ اس کا برہم تیج اربھات وویا نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ خوشامدی ہو جائے گا۔ اس سے دان کا لینا اوچت نہیں۔

"اتپاستو۔ ندمی یان۔ پرتی گرہ۔ اوچی۔ دونجا "

"اسجبیہ۔ سشم۔ السپ۔ ستیو۔ بتن۔ ابو۔

مجنتی"

جو پرش تپسوئی اور وودوان نہیں۔ اور پرتی گرہ میں روچی رکھتا ہے۔ وہ اسی دان کے ساتھ پاپ سمندر میں ڈوب مرے گا۔ جیسے کوئی پاشان کی نوکا سے سمندر وا ندی کو ترے تو وہ ترے گا تو نہیں۔ پرنتو ڈوب کے مر جائے گا۔ ویسے

والے ہیں - ان میں کوئی لاکھوں میں ایک اچھا ہوتا ہے - اور سب ویسے ہی ہوتے ہیں - اس سے گرہست لوگ انکی سیوا کبھی نہ کریں -

"سرد یشاسیو - وانائم - برھم ہوانم وشیشتے"

"واریا - انوت گو - مہی - وسس تلک انجن - سرپشام"

باری نام جل - ان - گائے - مہی ارتھات پرتھوی - واس نام وستر تل - کانچن نام سُورن - سرپی نام گھی ان سب دانوں سے برھم ارتھات وید ودیا کا وان سب سے سریشٹ دان ہے - ایسا ریتہ کوئی دان نہیں ہے - اس سے سب گرہستوں کو ارتھ ہست وید پڑھنے اور پڑھانے میں شریر من اور دھن سے آئینت پرشارتھ کرنا اوچت ہے -

"دھرم - شنئی - سنچنے - انزاو - ویبیک میو - م اتپکا"

"پرلوک سہائے ارتھم - سرو بھوتانی - پیڑین"

سب بھوتوں کو پیڑا کے نیا دھیرے دھیرے دھرم کا سنچہ منشوں کو کرنا اوچت ہے - جیسے کہ چیونٹی دھیرے دھیرے مٹی کو باہر نکال کے سنچہ کر دیتی ہے - تتھا دھان کنوں کا بھی دھیرے دھیرے بہت سنچہ کر دیتی ہیں - ویسے ہی منشوں کو دھرم کا بہت سنچہ کرنا اوچت ہے - کیونکہ دھرم ہی کے سہارے سے منشوں کو سکھ ہوتا ہے - اور کسی کے سہائے سے نہیں -

"نہ پتراہی سہائے ارتھم - پتا - ماتا - چہ تشٹھتا"

"نہ پتر - دارام - نہ جاتی دھرم تشٹھتی کیولا"

پرلوک میں سہائے کو کرنے کو پتا ماتا - پتر - تتھا - استری جاتی نام کٹمبی لوگ کوئی سارتھ نہیں ہے - کیول ایک دھرم ہی سہائے کاری ہے - اور کوئی نہیں -

"ایکا - پرجائتے - جنتو ایک دیو - پرلی - اگتے"

"ایکو - انوبھنکتے - سکرتم - ایک ایو - چہ - وشکرتم"

دیکھنا چاہئے - کہ جب جنم ہوتا ہے - تب ایک ہی کا ہوتا ہے - اور مرن ہوتا ہے - تو بھی ایک ہی کا ہوتا ہے - تتھا سکھ کا بھوگ کرتا ہے - تو ایک ہی کرتا ہے

بیکنٹھ کو جاتا ہے۔ اور سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے۔ تتھا اُوَرا کھش مالا دھارن کرنے سے کیلاس کو جاتا ہے۔ اور سب پاپوں سے دُور ہو جاتا ہے۔ اور گنگا آدک تیرتھ۔ رام ۔ شو آدک نام سمرن اور کاشی آدکوں میں مرن سے مکتی ہو جاتی ہے۔ اس پرکار سے اپدیش کرکے وسبھ اور اجیان میں لوگوں کو گرا دیتے ہیں۔ اور آپ بھی گرے رہتے ہیں۔ اس سے دُکھ اور بدھن تو ہو ہی گا۔ اور مکتی کبھی نہ ہوگا۔ کنتو دھرم آچرن ودیا۔ اور گیان ان کے بنا مکتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ ہتیسرا نام رات دن جس کا چت پرانیوں کو پیڑا دینے میں نت پرورت رہے۔ اس کو منہسر کہتے ہیں۔ سروابھی سندھک ارتھات اپنے پریوجن کے لئے دشٹ تتھا سرشٹوں سے میل رکھیں۔ سو میل دھرم سے نہیں۔ کنتو ادھرم ہی سے دھن آدک ہرن کے لئے پریتی کرے ۔ ان کو سروابھی سندھک کہتے ہیں۔ یہ ویڈال برتک کا لکشن ہے۔ کر دوہ کے مارے۔ واکپٹ چھل سے ادھودرشٹی نام نیچے دیکھتا رہے۔ کوئی جانے کہ وہ بڑا شانت اور ویراگ وان ہے۔ نیش کرتک نام بدی کوئی ایک کٹھن وچن اسے کہے۔ اور اس کے بدلے میں دس کٹھن وچن بھی اس کو کہے ۔ تو بھی اس کی شانتی نہ ہو۔ اس کو نیش کرتک کہتے ہیں۔ سوارتھ سادھن نت پر ارتھات اپنے سوارتھ سادھن میں ہی تت پر ارتھات کسی کو پیڑا تتھا ہانی ہو جائے اور وہ اپنے سوارتھ کے آگے کچھ نہ گنے۔ شٹھ ارتھات مورکھ جو ہٹ۔ دراگرہ سے یز بدھی ہو۔ اور اینہ کا اپدیش نہ مانے۔ اس کو شٹھ کہتے ہیں۔ متھیا ونیت نام ونے تتھا نرتا کرے سو کپٹتا سے کرے۔ شدھ ہردے سے نہیں۔ ایسے لکشن والے کو بک برتک کہتے ہیں۔ ارتھات جیسے بک نام بگلا جل کے سمیپ دھیان اوستھت ہو کے کھڑا رہتا ہے۔ سو دوسرے تھس (مچھلی) کو دیکھتا بھی رہتا ہے۔ جب متس اس کے بیچ میں آتا ہے۔ تب اس کو اٹھا کے کھا لیتا ہے۔ تتھا جتنے وصورت پاکھنڈی ہوتے ہیں۔ وہ دوسرے کا پرانت بھی ہرن کر لیتے ہیں۔ لس پر اُن کو کبھی دیا نہیں ۔ ایسے ہی جتنے شیو۔ شاکتک ۔ گان ۔ پات ۔ وشنو آدک سمپردائے

جس پرش کو دھرم ہی پردھان ہے - ادھرم میں لیش ماتر بھی جس کی پرورتی نہیں - تتھا نیز جو دھرم کا انوشٹھان ہے - اور پاپ کا تیاگ - اس سے جس کا پاپ نشٹ ہو گیا ہے - اُس کو وہی دھرم پرلوک ارتھات سورگ لوک اتھوا پرماتما پرمیشور کو پراپت کر دیتا ہے - وہ کس پرکار کا بھی شریر والا ہوتا ہے - بھاسونت - ارتھات - تیجومے واگیان یکت اور آکاش وت اور شٹ - اچھید - کاٹنے وا واہ کرنے میں نہ آوے - ایسا اُس کا سیدھ شریر ہوتا ہے - جیسا کہ یوگیوں کا

"درڑھ کارو - مردو - دانتا - کرورآچاری - اسم وسن"

"آہنسر ود مدان بھیام جیئت - سورگم - تتھا برتا"

درڑھ کاری ارتھات جو کچھ دھرم کاریہ اتھوا دھرم یکت ویوہار کو کرے - سو درڑھ ہی نشچے سے کرے - اور مردو ارتھات ابھیمان آدک دوش سے رہت ہووے - دانت ارتھات جتیندری ہو - اور کرورآچار ارتھات جتنے دشٹ ہیں - ان کا ساتھ کبھی نہ کرے - کنتو سرشیٹ پرشوں ہی کا سنگ کرے - دم ارتھات جس کا من وشی بھوت ہو - ورن ارتھات وید ودیا کا نیتہ دان کرنا اور آہنسر ارتھات کسی سے ویر بدھی نہیں - ایسا ہی لکشن والا پرش سورگ کو پراپت ہوتا ہے - انیہ نہیں -

"ورچیہ ارتھا - نیتا - سروے - وام لاو اگوہی نی - سمرتا"

"ونام ستویا سمایتن - بید واچم - سا سرودستے یکرن - نرا"

جس پرش کی ترگیا ستیا ہوتی ہے - اتھوا جو ستیا بھاشن کرتا ہے - اُس نے سب چوری کر لی - کیونکہ بانی ہی میں سب ارتھ نشچت رہتے ہیں - کیول وچن ہی دیوہاروں کا مول ہے - اُس بانی سے جو متھیا بولتا ہے - وہ سب چوری آدک پاپوں کو اوشیہ کرتا ہے - اس سے متھیا بھاشن کرنا اوچت نہیں -

"آچارا لبھتے ہی آیو - آچار آدی - ستا - پرجا"

"آچاراون لکشیا ما - چارو - نتھیا - لکشنم"

ہے۔ اکیلا دکھ کا بھوگ کرتا ہے۔ تو ایک ہی کرتا ہے۔ اس میں سنگ کسی کا نہیں۔ اس سے سب منشوں کو اوچت ہے۔ کہ اپنا پالن وا ماتا۔ پتا آدکوں کا پالن دھرم ہی سے جتنا دھن آدک ملے۔ اتنے ہی سے دیوہار کا پالن کرے۔ ادھرم سے کبھی نہیں۔ کیونکہ

" دوراپکا۔ پاپانی۔ کروتے۔ پھلم۔ بھنکتے۔ مہا جناہ "

" بھوکتا رو بھی پر موچنتے۔ کرتا۔ دوشین۔ لپئتے "

یہ مہابھارت کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ادھرم کرے گا۔ اس کا پھل وہی بھوگے گا۔ اور ماتا پتا آدک سکھ کے بھوگ کرنے والے تو ہو جائیں گے۔ پرنتو دکھ (پاپ کا پھل رہے) اس میں سے بھاگ کوئی نہ لیگا۔ کنتو جس نے کیا۔ وہی پاپ کا پھل بھوگیگا۔ اور کوئی نہیں۔

" مرتم۔ شریرم۔ اُت سرجیئے۔ کاشٹ۔ لوشٹ سم کھشتو "

" سبکھا بادھوا یانتی۔ دھرمستم۔ انوگچھتی "

دیکھنا چاہیئے۔ کہ جب کوئی مرجاتا ہے۔ تب کاشٹ والوشٹ جیسا کہ مٹی کے ڈھیلے کو پرتھوی میں پھینک کے چلے جاتے ہیں۔ ویسے مرے ہوئے شریر کو اگنی وا پرتھوی میں ڈال کے سکھ نام ہیتہ کرکے کٹمبی لوگ چلے آتے ہیں۔ کچھ سہایتا نہیں کرتے۔

" تسمات۔ دھرم۔ سہائے ارتھم۔ نیتم۔ سنچن۔ یاچھنئی "

" دھرمین ہی سہائین۔ تمستہ۔ ترتی۔ دُستر م "

یتی سے نیہ ہی سہائے کے لیئے دھیرے دھیرے دھرم ہی کا سنچے کریں۔ کیونکہ دھرم ہی کے سہائے سے دُستر جو تم ارتھات جنم مرن آدک دکھ ساگر کا جو سنیوگ اس کا ناش اور مکتی ارتھات پرمیشور کی پراپتی اور سرو دکھ کی نورتی دھرم ہی سے ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں "

" دھرم پردھانم۔ پرشم۔ تپسا۔ ہت کلی وشم "

" پرلوک نیتی۔ آشو بھاسوانتم۔ سو۔ شواسشریرنی تُم "

"شوچ - سنتوش - تپ - سوادھیائے - ایشور پرندھانا نی - ییما"

یہ یوگ شاستر کا سوتر ہے - شوچ نام پوترتا - رات دن نہانے دھونے میں لگا رہے - سنتوش ارتھات - کیول آلس سے ودیا بنا رہے تپ نام نرِنتر کرچھ - چاندرائن آدکون میں پربرت رہے -

سوادھیائے ارتھات کیول پڑھنے اور پڑھانے میں پرورت رہے - دھرم انوشٹھان اتھوا وچار کبھی نہ کرے - اور ایشور پرندھان اتھوا سوارتھ کے لئے ایشور کی پرستنا جاہے - یہ ارتھ ویوہاروں کی ریتی سے پانچ یموں سے کئے گئے - اور یوگ شاستر کی ریتی سے یموں کے اس پرکار کے ارتھ ہیں - ترنکا اور جل آدکون سے واہیہ شریر کی شدھی اور شانتی آدکون کے گرہن اور ایرشا آدکون کے تیاگ سے چت کی شدھتا اس کا نام شوچ ہے - دھرم جیت پرشارتھ کرنے سے جتنے پدارتھ پراپت ہوں - اتنے ہی میں سنتشٹ رہے - اور پرشارتھ کا تیاگ کبھی نہ کرے - اس کا نام سنتوش ہے - کھشدا - ترشا - شیت اور اوشن اتیادک دوندون کو سہے اور کرچھ - چاندرائن آدک برت بھی کرے - اس کا نام تپ ہے - موکش شاستر ارتھات اپ نشدوں کا ادھیین کرے - اومکار کے ارتھ کا وچار اور جپ کرے - اس کا نام سوادھیائے ہے - پاپ کرم کبھی نہ کرے - بھگادت پن کرموں کو کر کے سوائے پرمیشور کی پراپتی کے پھل کی اِچھا نہ کرے اس کا نام ایشور پرندھان ہے - ان کو نو کرتا رہے - پرنتو یموں کو نہ کرے - اس کو اُتم سکھ نہیں ہوتا - کنتو یموں کا کرنا اسکے ساتھ ان نیموں کا بھی کرنا ہی اوچت ہے - اور کیول نیموں کا کرنا اوچت نہیں - ایسے بھگادت وواہ کر کے گرست لوگ ورتمان کریں - یہ جتنی ودیا وانی ہے - یہ استری اور پرش دوج ارتھات برہمن کھشتری اور ویش پوروکت نیم سے کریں - وواہ کا ودھان سنکشیپ سے لکھ دیا - اور سب منشوں کے بیچ میں استری اور پرش جو مورکھ ہوں - انکا نیگھوپریت بھی ہوا ہو

جو ست پرشوں کے سریشٹ آچار کے کرنے سے آیو۔ سریشٹ پرجا۔ اور اُتم دھن پراپت ہوتے ہیں۔ اور پرش میں جتنے وشٹ لکشن ہیں۔ وے سب ست پرشوں کے آچرن اور سنگ کرنے سے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور سریشٹ لکشن بھی اس میں آ جاتے ہیں۔ اس سے سریشٹ ہی آچار کو کرنا چاہیئے۔

"درا چارو ہی پرشو لوکے بھو تی۔ نند تا"
"دکھ بھاگی چہ سنتم ویادھی۔ تو الپ آیو۔ ایو چہ"

وشٹ آچار کرنے والا پرش لوک میں نندت ہوتا ہے۔ نرنتر دکھی ہی رہتا ہے۔ انیک کام۔ کرودھ آوک ہروے کے روگ اور جوڑ (بخار) آوک شریر کے روگوں سے شیگھر مر بھی جاتا ہے۔ اس سے وشٹوں کا آچار کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

"ید۔ ید پروشم۔ کرم۔ تت۔ ند۔ تینین ورجبئیت"
"ید۔ ید آتم وشم نسیات۔ تت سیویت۔ تین تا ہ"

جو جو پرادھین کرم ہو۔ ان کو یتن سے چھوڑ دیوے۔ اور جو سوادھین ہوں۔ ان کو یتن سے کرنا چاہیئے۔

"سروم پروشم دکھم۔ دکھم۔ سروم۔ آتم وشم سکھم"
"اتید۔ وویات سماسین لکشنم سکھ دکھ۔ یو ہ"

جو جو پرادھین کرم ہیں۔ وے سب دکھ روپ ہی ہیں۔ اور جو جو سوادھین کرم ہیں۔ سو سو سب سکھ روپ ہیں۔ سکھ اور دکھ کا سماس ارتھات سنکشیپ سے یہی لکشن ہے۔ سو جان لیویں۔

"یما تا۔ سیویت۔ ستتم۔ یمان۔ کیولی۔ انز بدھا"
"یمانی۔ اسے تت۔ یا۔ کروانو۔ یتان۔ کیولان بھجن"

یموں کا نرنتر سیون کرنا چاہیئے۔ وے یم پورو کہہ دئے ہیں۔ وہی جان لینا اور یموں کو چھوڑ کر پانچ جو نیم ہیں۔ ان کا سیون کریں۔ وہ نیم یہ ہیں۔

ں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ تتھا کہنیا اور ورکا پتا جو دھن لے کے وواہ کرتے ہیں۔
بھی اتنیت وشٹ ویوہار ہے۔ جیسے کہ آج کل کانکبجوں میں ہے۔ بہت
بہت اس سے ودوا ہو جاتے ہیں۔ دھن کے ناش ہونے سے ور ورلوگ
وواہ کرنے میں بڑا دکھ پاتے ہیں۔ بہت کہنیا بروہ ہو جاتی ہیں۔ اور ووواہ
کے بنا بروہ ہو کر مر بھی جاتی ہیں۔ اس سے اس وشٹ ویوہار کو چھوڑنا اوچت
ہے۔ اور بنگالے میں کلین لوگوں میں بہت استریوں کے ساتھ ایک پرش
وواہ کر لیتا ہے۔ ایک جو وہ مر جائے۔ تو ایک کے مرنے سے وے سب استری
ودھوا ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی اتنیت وشٹ ویوہار ہے۔ اس کو سمجھوں کر چھوڑ نا
ہی چاہئے۔ اور جو ودھوا ہو جاتی ہیں۔ ان کا کچھ آدھار نہیں ہونے سے بھی
بہت انرتھ ہوتے ہیں۔ وے کہنیا بال اوستھا وا یوا اوستھا میں ودھواہ
ہو جاتی ہیں۔ بہت دکھی ہوتیں اور وے کو کرم بھی کرتی ہیں۔ بہت گربھ
ہتیا اور بال ہتیا بھی ہوتی ہے۔ اس سے ودھواؤں کا پتی کے بنا رہنا بھی
اوچت نہیں۔ کیونکہ اس سے بہت انرتھ ہوتے ہیں۔ اس سے اس ویوہار
کا رہنا بھی اوچت نہیں۔ پھر کیا کرنا چاہئے۔ کہ پرتھم تو جو پورن یووا اوستھا
ہو۔ تب وواہ ہونا چاہئے۔ جس سے کہ ودھوا بھی بہت نہ ہونگی۔ پھر جب کوئی ودھوا
ہو۔ تب چھ پیڑھی اتھوا اپنے گوتر اور اپنی جاتی میں دیور اتھوا جیشٹھ جو سمبندھ سے
ہو۔ اس سے ودھوا کا پانی گرہن ہونا چاہئے۔ پرنتو استری کی اچھا سے۔ جب
جس استری کا پتی مر جائے۔ اور مرنے کا شوک بھی نورت ہو جائے۔ ارتھات ترپودش
(۱۳) ودس (دن) کے انتر جب کٹنب کے سرشیٹ پرش ودھوا استری کے پاس
جا کے اس سے پوچھیں۔ کہ تیری کیا اچھا ہے۔ جو وہ ودھوا کہے۔ کہ میری اچھا
سنتان اور نیوگ کی ہے۔ تب تو وہ استری چاندرائن آدک برت تتھا پرمیشور
کا دھیان اور دھرم کا انوشٹھان کرے۔ ایسے ہی مرن تک دھرم کا آچرن کرے
دوسرے پرش کا من سے بھی چنتن نہ کرے۔ اور جو ودھوا کہے۔ کہ میرا پتر کے بنا
نرواہ نہ ہوگا۔ تب سب پرشوں کے سامنے دیور وا جیشٹھ کا پانی گرہن کرلے۔ اس
سے ایک وا دو پتر اتپادن کرے۔ ادھک نہیں۔ اسمیں رگوید کے منتر کا پرمان کرے

تو اس کو توڑ کے شودر کل میں کر دیں۔ ان کا پرسپر بیجا برگیہ وواہ بھی ہونا چاہئے۔ وے سب دونجوں کی سیوا کریں۔ اور دو ج لوگ ان کو ان۔ وستر آدک انکے نرواہ کے لئے دیویں۔ اور یہ بات بھی اوشیہ ہونا چاہئے۔ کہ دیش دیشانتر سے وواہ کا ہونا ادچت ہے۔ کیونکہ پورو۔ اتر۔ دکھشن اور پشچم دیشوں میں رہنے والے منشوں میں پرسپر وواہ کے کرنے سے پریتی ہوگی۔ اور دیش دیشانتروں کے ویوہار بھی جانے جائیں گے۔ بل آدک گن بھی تلیہ ہونگے۔ اور بھوجن ویوہار بھی ایک سا ہوگا اس سے منشوں کو بڑا سکھ ہوگا جیسا کہ پورو اور دکھشن دیش کی کنیا اور پشچم اتر دیش کے پرشوں سے وواہ جب ہوگا۔ اور پشچم اتر دیش کے منشوں کی کنیا اور پورو و دکھشن دیش میں رہنے والے پرشوں سے وواہ ہوگا۔ تب بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ آدک تلیہ گن ہو جائیں گے۔ پتر وارا اور آنے جانے سے پرسپر پریتی بڑھیگی۔ اور پرسپر گن گرہن ہوگا۔ اور سب دیشوں کے ویوہار سب دیشوں کے منشوں کو وِدت ہونگے۔ پرسپر ورودھ جو ہے۔ سو نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے منشوں کو بڑا آنند ہوگا۔

پورو پکش۔ جیسے استری مر جاتی ہے۔ تب پرش کا دوسری بار وواہ ہوتا ہے۔ ویسے استری کا بھی پتی کے مرنے سے ودھواؤں کا وواہ ہونا چاہئے۔ وا نہیں۔

اتر۔ وواہ تو نہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ بہت بار وواہ کی ریتی جو سنسار میں ہوگی۔ تو جب تک پرش کے شریر میں بل ہوگا۔ تب تک وہ استری اس کے پاس رہیگی۔ جب وہ نربل ہوگا۔ تب اس کو چھوڑ کے دوسرے پرش کے پاس جائے گی۔ جب دوسرا بھی بل رہت ہوگا۔ تب وہ تیسرے کے پاس جائیگی۔ جب تیسرا بھی بل رہت ہوگا۔ تب چوتھے کے پاس جائے گی۔ ایسی استری جب تک بردھا نہ ہوگی۔ تب تک بہت پرشوں کا ناش کر دیگی۔ جیسے کہ ایک ویشیہ بہت پرشوں کو نشٹ کر دیتی ہے۔ ویسے سب استری ہو جائینگی۔ اور ویرج دان آدک بھی ہونے لگیں گے۔ اس سے دو ج کل میں دو بار وواہ کا ہونا ادچت نہیں۔ کیونکہ پرشوں کو بھی ویرج کی رکھشا کرنی ادچت ہے۔ جس سے شریر میں بل پراکرم آدک بھی مرن تک بنے رہیں۔ اور ایک پرش بہت استری کے ساتھ وواہ کرتا ہے۔ یہ تو اتنیت دُشٹ ویوہار ہے۔

وہ اس استری کے ساتھ گمن کرے۔ پرنتو جس استری کو سنتان کی اچھا ہو وہ
سنتان کے ابھاو میں بھی نیوگ کا ہونا اوچت ہے۔

"دودھرایام۔ نیکش تو۔ گھرتا کتو۔ واگیتو۔ نیشی"

"وہ ایکم اتپادیت پترم۔ نہ دوتیم۔ کتھم چنا"

"دوتیم۔ ایکے۔ پرجنم۔ منیتے استریشو تد ودا"

"ارانہ ورتم۔ نیوگ ارتھم۔ پشیپتی دھرم تس نیتو"

جو ودھوا کے ساتھ نیوکت ہو۔ سو راتری کے دونوں مدھیہ پہروں میں گرت کا شریر میں لیپن کرکے مرتومتی ودھوا کو ویرج پردان کرے۔ مون کرکے بہت موہت ہو کے کریڑا اشکت نہ ہو۔ کنتو سنتان اتپتی ماتر پریوجن سمجھے کوئی ایک آچارج۔ رشی لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ دوسرا بھی پتر ودھوا کو چاہئے۔ کیونکہ ایک پتر جو ہو جاتا ہے۔ اس سے نیوگ کا پریوجن سب سدھ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی دھرم سے وچار کرکے کہتے ہیں۔ کہ دو پتر کا ہونا اوچت ہے۔

"ودھوایام۔ نیوگ ارتھے۔ نرتے۔ تو۔ یتھا ودھی"

"گورووچ۔ چہ۔ سنوشاوچ۔ چہ۔ ورتیا۔ تام پرسپرم"

ودھوا میں نیوگ کا جو پریوجن رہے) کہ دو پتر کا ہونا۔ سو ودھی پورو ک جب ہو گیا۔ اس کے پیچھے وہ ودھوا نیوکت پرش کو گورووت مانے۔ اور وہ پرش اس ودھوا کو پتر کی استری کی نیائیں مانے۔ ارتھات پھر سماگم کبھی نہ کرے۔ جیسے کہ پہلے سب کٹمبیوں کے سامنے پانی گرہن کیا تھا۔ اور نیم بھی کیا تھا۔ کہ جب تک دو پتر نہ ہوویں۔ تب تک نیوگ رہے۔ پھر ویسے۔ پھر بھی سب کٹمبیوں کے سامنے دونوں کہہ دیویں کہ ہم لوگوں کا نیم پورن ہو گیا۔ اب ہم ایک ویسا کام نہ کریں گے۔

"نیوکتو۔ یو۔ ودھم۔ یتھا۔ ورتتے۔ یاتام۔ تو۔ کامتا"

"تا وبھو۔ پتتو۔ سیاتام۔ سنوشاگ۔ گورو۔ تل نگوو"

پھر جو وے دونوں ودھی ارتھات اس مریادا کو چھوڑ کے کامارتھ ہو کے کام کریں

"کوہا ‑ سوئی دوشا ‑ کوہا ‑ وستو ‑ اشوی ‑ نا ‑ کو ما بھی "
"تپنگ کرتا ‑ کوہوشتا ‑ کو وام ‑ شیوترا ‑ ودھویو ‑ دیوام"
"ایت ‑ نیوشا ‑ کرونے ‑ سادھستا ‑ آ "

اسکا یہ ابھیپرائے ہے ‑ کہ استری اور پرش یہ دونوں کے پرتی پرشن کی بنا ئیں کہا ہے ‑ آپ دونوں "دوشا" ارتھات راتری "کوہو" نام کون استھان میں واس کرتے بھئے ‑ اور کس استھان میں "اشوی" نام دوس (دن) میں واس کیا تھا ‑ کس استھان میں ان دونوں نے "ابھی سے پتوم" ارتھات پراپتی ان پدارتھوں کی کی تھی ‑ ان دونوں کا نورس استھان کس دیش میں تھا ‑ اور "شیوترا" نام شین استھان (خواب گاہ) ان دونوں کا کس استھان میں ہے ‑ یہ ورشتانت بھیا ‑ اور اس سے یہ ابھیپرائے بھی آیا ‑ کہ استری اور پرش کا ویوگ کبھی نہ ہونا چاہئے ‑ سب دن ‑ استھان ‑ اور سب دیشوں میں سنگ ہی سنگ رہیں ‑ اب یہ ورشتانت ہے ‑ کہ جیسے ودھوا دیوار کے ساتھ راتری ‑ دوس ‑ پراپتی کا کرنا ‑ ایک دیش میں نام ایک استھان میں شین ‑ اور سنگ سنگ رہتی ہے ‑ اور دیوار کو "سدھستھا" ارتھات ستھان میں "اکرنوتے" ارتھات سوئیکار کرکے ہومن اور سنتان اتپتی کرتی ہے ‑ ویسے آن دونوں سے بھی وید منتر سے پوچھا گیا ‑ اور دیور شبد کا نروکت میں بھی ارتھ لکھا ہے ‑ کہ

"کسمات ‑ دویتیو ‑ ور ‑ اوچیتے" دیوار ارتھات ودھوا کو جو دوسرا ور پانی گرہن کرکے ہوتا ہے ‑ اس پرش کو دیور کہتے ہیں ‑ اس نروکت سے ور کا بڑا بھائی اتھوا چھوٹا بھائی ور اور کوئی بھی ودھوا کا جو دوسرا ور ہو ‑ اس کا نام دیور آیا ‑ اس منتر سے ودھوا کا نیوگ اوشیہ کرنا چاہئے ‑ یہ ارتھ آیا ‑ اور منوسمرتی میں بھی لکھا ہے ‑

"دیوراد ‑ واسپنڈاد ‑ وا استریا ‑ سمینگ ‑ نیوگیتا "
"پرجیپ ستا ‑ ادھی ‑ گنتویا ‑ سنتانسیہ ‑ پرکھشیے ‑ "

دیور ‑ اتھوا ‑ چھ پیڑھی دیوار وا جشیٹھ کے ستھان میں کوئی پرش ہو ‑ اس سے ودھوا استری کا نیوگ کرنا چاہئے ‑ اور جب کا اس استری کے ساتھ نیوگ بھیا ‑

"رمتھو بھجینا۔ پرسوات۔ سکرت تا برتو ڈ"

بیتا ودھی ودھواہ سے دیور وواہ کرکے پرسپر رتو رتو میں ایک ایک بار سماگم کریں۔ پرنتو وہ استری شکل وستر دھارن کرے۔ پرنتو جس کا رشتہ آچار ہو۔ اسی کا تو۔ اور دشٹ آچار والے کا نہیں۔

"سا۔ چید۔ کھشت یونی۔ سیاد۔ گت۔ پرتی گیتا پی وا"

"پوز۔ بھو۔ نہ۔ بھرترا۔ سا۔ پنہ۔ سنسکارم۔ ارہتی"

جو استری اکھشت یونی ارتھات وواہ تھا جانے آئے ماتر دیوبار تو ہوتا ہو۔ پرنتو پرش سے سماگم نہ بھیا ہو۔ تو پوز بھو پرش ارتھات ودھوا کے نیوگ سے جو ابتن بھیا ہو۔ اس کے ساتھ اس ودھوا کا وواہ ہی ہونا اوچت ہے۔ یہ ودھوا نیوگ کا پرکرن پورا ہو گیا۔ جو ودھوا نہیں ہے۔ اور کسی پرکار کا آپت کال ہے۔ اُن کے لئے ایسا ودھان ہے۔ کہ جس کا پتی پردیش چلا جائے۔ اور سمے کے اوپر نہ آوے۔ اس استری کے لئے اس پرکار کا ودھان شاستر میں ہے۔ اور پرش کے لئے بھی ہے۔

"پروشتو۔ دھرم کاریہ۔ ارتھم۔ پرتیکشو۔ اشٹو۔ نرا۔ سما"

"ودیا۔ ارتھم شٹ۔ یشو ارتھم ۲ اکا ما ارتھم۔ ترین سنو۔
ولسراں"

جو پرش استری کو چھوڑ کے پردیش کر جائے۔ اور جو دھرم ہی کے لئے گیا ہو۔ تو آٹھ برس پریت استری پتی کی مارگ پرتیکشا کرے۔ اور جو اس سمے وہ نہ آئے۔ تو استری پوروکت پرکار سے نیوگ کرکے سنتر اتپتی کرے۔ اور جب پتی بیچ میں آ جاوے۔ تو نیوگ چھوٹ جائے۔ جس سے وواہ کیا گیا۔ اس کے پاس استری رہے۔ اور کسی اتم ودیا پڑھنے وا کیرتی کے لئے گیا ہو۔ تو چھ برس تک پرتیکشا کرے۔ تتھا کام دا دھن کے لئے گیا ہو۔ کہ میں [illegible] بھوگ [illegible] گا۔ اس کی تین برس تک استری پرتیکشا کرے۔ پھر [illegible] پرکار سے نیوگ کرکے سنتر اتپتی کر لیوے۔

"[illegible] ۔ یو سنتم ۔ [illegible]"

تو پتت ہو جائیں۔ کیونکہ جیشٹھ اور کنشٹھ۔ ان دونوں کو جیسے پتر وا گرو کی استری سے گمن کرنے کا پاپ ہوتا ہے۔ ویسا ہی پاپ ہوتا ہے۔ ارتھات پھر کبھی پرسپر کام کریڑا نہ کریں۔

"ونا۔ انیہ اسمی۔ ودھاناری۔ نیوکتو یا۔ دوجاتیہ بھی"

"وانیہ۔ اسمن ہی نی پرنجا۔ دھرم ہتیو۔ سناتنم"

اوکت پرکار سے بھن پرش کے ساتھ ودھوا کا نیوگ کبھی نہ کریں۔ اپنے کنبہ ہی میں کریں۔ جس سے استری جہان کی تہان بنی رہے۔ اور سنتان سے بھی کل کی بردھی بنی رہے۔ گھٹے کبھی نہ ہو۔ جو اور کسی پرش کے ساتھ نیوگ کریں گے۔ تو استری ہاتھ سے جائے گی۔ اور سنتان کی ہانی ہونے سے کل کی بھی ہانی ہوگی۔ پھر جو کل کی بردھی کرنا سو سناتن دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے اپنے ہی کنبہ میں نیوگ کرنا اچت ہے۔ اس بات کی سجن لوگ نشچے ہی پرورتی کریں۔ کیونکہ اس کے بنا ودھوا لوگوں کو اتینت دکھ ہوتا ہے۔ اور بڑا پاپ ہوتا ہے۔ سنسار میں اس بات کے کرنے سے یہ دکھ اور پاپ کبھی نہ ہوں گے۔

"جیشٹھو یوی۔ یا۔ سو بھاریام۔ یوی۔ یان۔ واگرج استریم"

"پتی تو بھوتی۔ گتوا۔ نیوکتاو ہان۔ یدی"

جیشٹھ کنشٹھ کی تھا کنشٹھ جیشٹھ کی استری سے نیوکت بھی ہوویں۔ تو بھی آپت کال کے بنا ارتھات وو پتر ہونے کے پیچھے جو گمن کریں۔ تو پتت ہو جائیں۔ اس سے آپت کال ہی میں نیوگ کا ودھان ہے۔

"ییا۔ مری۔ ایٹ کھنیلیا۔ ورچاس۔ نتیئے کرتے پتی"

"وتامینن۔ ودھاین۔ بجو۔ وندیت۔ دیورا"

جس کنیا کا پانی گرہن ماتر ہو جائے۔ اور پتی کا سماگم نہ ہو۔ تو اس استری کا دیور کے ساتھ وواہ ہونا اوچت ہے۔ پرنتو اس پرکار سے دونوں ودھان کریں۔

● "وبھاردھ۔ ادھی۔ گین۔ شکل۔ وسترام۔ شوچی برتام"

نہیں۔ ایسی پرکار سے بارہ پتر منوسمرتی میں لکھتے ہیں۔ جس کو دیکھنے کی اچھا ہو۔ سو دیکھ لیوے۔ نیوگ سے اور کھیشترگ آدک پتروں کے ہونے میں مہابھارت میں درشٹانت بھی ہے۔ جیسے کہ چترانگد۔ اور وچتر ویریہ دونوں جب مر گئے۔ تب بڑے بھائی جو ویاس جی اُن کے ویریہ سے تین پُتر اپتن کرائے۔ ایک دھرت راشٹر۔ دوسرا پانڈو۔ تیسرا ودُر۔ یہ تین پُتر سب سنسار میں پرسدھ ہیں۔ اور یدھشٹر۔ بھیم۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو۔ یہ پانچ اوروں کے نیوگ سے اپتن بھئے ہیں۔ یہ بات سنسار میں پرسدھ ہے۔ اس سے نیوگ کا کرنا اور کھیشترگ آدی پُتروں کا ہونا شاستر کی ریتی اور یکتی سے ٹھیک رہے۔ اس میں سب شلوک منوسمرتی کے لکھے ہیں۔

پوروپکش۔ اور سمرتی کے شلوک کیوں نہیں لکھے۔

اتّرپکش۔ اَنیہ سمرتیوں کا ویدوں سے وِرودھ اور وید میں پرمان بھی کسی کا نہیں ہے۔ رشی منیوں کی بھی کوئی سمرتی نہیں۔ سوائے منوسمرتی کے۔

"یہ۔ وئی کنچن۔ منوا۔ ودتا۔ تربھیشجم۔ بھیشجتایا"

یہ چھاندوگ اپنشد کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو کچھ منو جی نے اپدیش کیا ہے۔ بھاوت وید وکت ہے۔ اور ستیہ ہی ہے۔ جیسے کہ [...]وگ کا ناش کرنے کا اوشدھ ویسا ہی ہے۔ یہ ایک منوسمرتی ہی کا وید میں [...]رمان ملتا ہے۔ اور کسی سمرتی کا نہیں۔ اور سب لوگوں کو بھی یہ بات سمت [...]ے۔ کہ:۔

"ویدارتھو۔ اپ بندھر تواتے پر ددھنیم سہی منوسمرتم"

"منوارتھ وپر یتابا۔ ساسمرتی۔ نہ پرشستے"

[...]س شلوک کو سب پنڈت لوگ کہتے ہیں۔ کہ منوسمرتی کے انوکول جو [...]تی (ہو) اس کو ماننا چاہیئے۔ اور اس کے وِرودھ کسی سمرتی کو نہیں۔ سو [...]ب بات میں تو پنڈتوں کی اور میری سمتی ہو گئی۔ پرنتو ایک بات میں وِرودھ [...]ا ہے۔ کہ منو کے انوکول سمرتیوں کو وے مانتے ہیں۔ اور میں نہیں مانتا۔

"اردھوم سوت سراتوئے نام وایم - پرتوا - نہ اسم وسیت"

جو وشُشتاکرکے استری پرتی کول ہو جائے - ارتھات اپنے پتا وا بھائی کے پاس رُوشٹ ہو کے چلی جائے - تو پتی ایک برس پرینت راہ دیکھے - پھر وائے ارتھات جو کچھ استری کو گہنا آدک دیا تھا - اس کو لے کر اس کا سنگ نہ کرے - ارتھات دوسرا وواہ کرلیوے -

"مدیاپسا دھوبرتا - چپرنی کولاچہ - یا بھویت "

"ویادھی تا - وادھنے - تویا - ہنسرارتھا گھنی چہ سرودا "

جو استری مدہ پی ہو - تتھا دربیت ہی چلے - کہ آگیا کو نہ مانے - ویادھی نام روگ یکتہ ہو جائے - واِدش آدک دیکر کوئی منش کو مار ڈالے اور گھر کے پدارتھوں کو سدا ناش کرتی ہو - تو اس استری کو چھوڑ کے دوسرا وواہ کرلیوے -

"بندھیا - اشٹمے - دھی - ویدیابدسے - وشُمے تو - مرت پرجا "

"ایکادشے استری جننی - سدیہ تو - اپریہ وادنی "

وواہ کے پیچھے آٹھ برس تک گربھ نہ رہے اور ویدک شاستر کی ایتی سے پرکھشا کرلیوے - پھر اشٹویں برس دوسرا وواہ کرے - اور بندھیا کا یتھاوت پالن کرے - پرنتو سماگم نہ کرے - اور جس کے سنتان ہو کے مر جائے - اور ایک بھی نہ جیئے - تو دسویں برس دوسرا وواہ کرلیوے - اور اس کو آن - وستر آدک دیوے - اور جس استری سے کہنیا ہی بہت ہو ویں - پتر ایک بھی نہ ہو - تو گیارھویں برس دوسرا وواہ کرے - اور اس استری کا پالن کرے - جو دُشٹ استری ہو - اور اپریہ وچن بولے - تو اس کو شیگھر ہی چھوڑ کے دوسرا وواہ کرلیوے - ویسا پرش بھی دُشٹ ہو جائے - تو استری بھی اس کو چھوڑ کے دھرم سے نیوگ کرکے پتراُتپتی کرلیوے - اور ایک یہ بھی ویوہار ہے - آس کو جاننا چاہیئے - اپنے شوہر سے پتر نہ ہو - ارتھات روگ سے ویرج ہین ہو گیا ہو - انھو اپنچھے کسی روگ سے نپُونسک ہوگیا ہو - تو اپنے سو جاتی کے پرش سے ویرج لے کر پتراُتپتی کرالیوے - پرنتو دھرم سے - وبھچار سے

"ومیز و گھدلہ وا پی گوڈ پو جیا - نہ چہ ڈگدہ د تی گھری "
"و اشو الموا - گوا وا لمبا - سنیاسم - پل - پیترکم "
"و دیو راچہ ستو - آپتم - کلوڈ - پنچ و و رجبیت "
"و نشئے - مرنے - پربجے تے - کلی و ے - چہ نیتے - پتوڈ "
"و پنچ سواپت سناری نام پتی اینو - ودھی - بیتے "
ں دیکھنا چاہئے - کہ کوکرمی جو ہوتا ہے - سو نی پت ہوتا ہے - وہ سرشٹ
گا - کبھی نہ ہوگا - اور جتنبدری ارتھات و سرشٹ کرم کرنے والا (جو)
ں ہے - سو اسرشٹ کیسے ہوگا - کنتو کبھی نہ ہوگا - اور گائے تو پشو ہے -
کی کیا پوجا کرنا اوچت ہے - کبھی نہیں - کنتو اس کی تو یہی پوجا ہے -
س - جل - اپاوک سے اس کی رکھشا کرے - سو بھی ودوہ آدک
ں کے واسطے - انتھا نہیں - اور گدھی کی پوجا بھی ایسی ہی ہوئی
بس کو پرو جن رہتا ہے - وہ پر یوجن کے واسطے کرتا ہی ہے - اور دوسرا
، اشو آلمون نام اشو میدہ - گواا لمون نام گومیدہ اور سنیاس گرہن اور
ں کا پنڈ دان اور ودھوا سے دیور کے نیوگ سے پتر اتپتی - یہ پانچ سب
ہیں کرنا چاہئے - ان کا تیاگ کبھی نہیں - ان سے بڑا اسنسار کا اپکار
ا ور کچھ پاپ نہیں - اس کے کہنے سے آ جا میدہ آدکوں کا تیاگ نہیں آیا -
یدہ اور گومیدہ کا جو کرنا رہے) اس سے بڑا اسنسار کا اوپکار ہے - سو
، دیا - اور سنیاس کا تیاگ کرے - ارتھات پاکھنڈ کرے گا - جیسے کہ ویراگی
اس سے تو سنسار کی بڑی ہانی ہوتی - اس سے سنیاس کا ہونا اوشیہ
ور ہالس کے پنڈ دینے میں تو کچھ پاپ نہیں - کیونکہ "یدا تا - پرشا - لوکے -
نا - پتر دیوتا" یہ مہا بھارت کا وچن ہے -
"و مدھوپرکے - تتھا یجنے - پتری - دیوت کرمنی "
"مدا تریو - پشو - دہنیا نا انیہ اترکیت - بروین - منو "
تقہ آپ کھائے - اس سے پانچ وپانچہ کرے - ارتھات پتری - دیو پوجا
ہی سے کرے - ارتھات شرادھ اور ہوم اسی کا کرے - مدھوپرک ودواہ آدک

کیونکہ منو کے بغیر کل مرتب کوئی سمرتی ہوگی۔ جب منوسمرتی کے ارتھ
ہی کو کہے۔ پھر منو جی نے تو وہ ارتھ کہ دیا ہے۔ اس کا کہنا دوسری بار
وبرتھ ہے۔ کیونکہ پیسے ہوئے پسان کا جو پینا رہے) سو وبرتھ ہی ہوتا ہے۔
اور منوسمرتی میں جو اپدیش کرنا تھا۔ سو سب کر دیا ہے۔ کچھ باقی نہیں رکھا
اس سے بھی انیہ سمرتی کا ہونا وبرتھ ہی ہے۔ اس بات کو پنڈت لوگ وچار
کرلیویں۔ تو بہت اچھی بات ہے۔ اور مہا بھارت میں بھی جہاں جہاں پرمان
لکھا۔ تہاں تہاں منوسمرتی ہی کا لکھا ہے۔ اور کسی سمرتی کا نہیں۔ اس سے
جانا جاتا ہے۔ کہ منشوں نے رشیوں کے نام پرمان کے واسطے لکھ لکھ کے
جال اپنے پریوجن کے واسطے بنایا ہے۔ اور جو یہ بات کہتے ہیں۔ کہ "کلو د۔
پاراشرا۔ سمرتی" سو تو اتینت اکیت ہے۔ کیونکہ دوآپر کے انت میں ویاس
جی نے منوسمرتی کا ہی پرمان لکھا ہے۔ اور جو ستیہ بات ہے۔ اسکا سب دن
پرمان ہوتا ہے۔ اس میں کچھ شنسکا نہیں۔ اس سے جو پرش کہتے ہیں۔ کہ کلؤ میں
پاراشری سمرتی کا پرمان ہے۔ سو متھیا بات ہے۔ اور پاراشر سمرتی کے آرمبھ
میں یہ بات لکھی ہے۔ کہ رشی لوگوں نے ویاس جی کے پاس جا کے پوچھا۔ آپ
ہم سے ورن آشرم بیوہار کہیں۔ تب ان سے ویاس جی نے کہا۔ کہ میں بیوہار
ورن آشرم دھرموں کو نہیں جانتا۔ اس سے میرے پتا جو پاراشر رشی ہیں)
ان سے چل کے پوچھیں۔ وے سب دھرموں کو بیوہار کہیں گے۔ پھر
ان کے پاس جا کے سب لوگوں نے پرشن کیا۔ اور پاراشر جی ان سے
کہنے لگے۔ اس میں ہی پاراشر جی نے کہا۔ کہ "کلو د۔ پاراشرا۔ سمرتاہ"
اس میں وچارنا چاہئے۔ کہ ویاس جی وید آدک سب شاستر جاننے والے
ورن آشرم دھرم کو کیا نہیں جانتے تھے۔ کنتو اوشیہ ہی جانتے تھے۔
اور پاراشر اپنے مکھ سے کیسے کہیں گے۔ کہ کلو میں پاراشر اوکت دھرموں
کو ماننا۔ یہ اکیت ہے۔ اور اسی میں ایسے ایسے اکیت شلوک لکھے ہیں۔ کہ
کوئی بدھیمان ان کا پرمان بھی نہ کرے۔ جیسے کہ

"دو شپتو پی دو ج شریشٹھو۔ نہ۔ چہ۔ شودرو۔ جتیندریاہ"

سنتان ہوگا۔ اس سے گیان وان [illegible] ہے [illegible] ۔ ان [illegible] میں ویرج دان کرے گا۔ تو ویرج نشٹ ہو جائے گا۔ اور جو سنتان ہوگی سو بھی نشٹ ہوگا۔ روگ کے ہونے سے۔ کیونکہ اُن دنوں میں استری کی دھاتو وشم ہو جاتی ہے۔ ایک ایک ماس میں سو بھاؤ سے رجوسلا ہوتی ہے۔ سو ادکت پرکار کے ۱۶ دن کے پیچھے استری کا سماگم کبھی نہ کرے۔ کیونکہ سمبھاویہ ویرج نشٹ ہوگا۔ اور گربھ کبھی نہ رہے گا۔ اس سے سمبھاویہ ویرج کا ناش کبھی نہ کرنا چاہیے۔ جس دن سے گربھ ہووے۔ اس دن سے لے کر ایک برس تک استری کا تیاگ کرنا اوشیہ چاہیے۔ کیونکہ گربھ کا ناش اور پرش کا بل بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے ایک برس تک تیاگ اوشیہ کرنا چاہیے۔ جو پرش پر استری اتھوا ویشیا گمن سے ویرج ناش کرتے ہیں۔ وے بڑے مورکھ ہیں۔ کیونکہ ان کا ویرج سمبھا ہی جائے گا۔ اور بڑے روگ ہونگے۔ جو کبھی گربھ رہے گا۔ تو بھی اس کا کچھ پھل نہیں۔ کیونکہ جس کی استری ہے۔ اسی کا سنتان ہوگا۔ اور ویرج دینے والے کا نہیں۔ اور ویشیا سے جو پتر ہوگا۔ سو بھڑوا ہی ہوگا۔ اور جو کنیا ہوگی۔ تو وہ ویشیا ہی ہوگی۔ اس سے ویرج دینے والوں کو کچھ لابھ نہیں۔ سوائے ہانی کے۔ اور روگ بھی ان کو بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ جس سے کہ بڑا دکھ پاتے ہیں۔ کیونکہ جب پر استری گمن کی اچھا کرتا ہے۔ اتھوا جس وقت سماگم کرتا ہے۔ تب اس کے ہردے میں بھے۔ شنکا۔ اور لجا پورن ہوتی ہے۔ کہ اس کرم کو کوئی نہ جانے۔ جو کوئی جان لیگا۔ تو میری دردشا ہو جائے گی۔ ایک تو یہ اگنی دوسرا سنتھن کا اگنی اور تیسرا چنتا اگنی۔ کہ رات دن اسی چنتا سے جلتا جائے گا۔ یہ تینوں اگنی سے اس کی دھاتو سب دگدھ ہو جاتی ہیں۔ اس سے ہاروگی ہو کر مر جاتا ہے۔ اور یہ بڑا پاپ بھی ہے۔ اس سے منش و استری الپ آیو ہو جاتے ہیں۔ اور جو ویشیا گمن کرتا ہے۔ کتے کی نیائیں وہ پرش ہے۔ کیونکہ جیسے کتا سب کا جوٹھا اور چھانٹ کے ان کو کھا لیتا ہے۔ اس کو گھرنا نہیں ہوتی۔ ویسے ہی گھرنا کے نہ ہونے سے سجن لوگ اس پرش کو کتے کی نیائیں جانیں۔ اور جو

[illegible] گو بیدہ آدک بکہ ادھ وید پیتری کار ج اِن میں مانس کر جو کھانا ہو۔ تو اس کے
واسطے مانس کے پیدا کرنے کا ودھان ہے۔ اس میں مانس کے پنڈ دینے
میں بھی کچھ پاپ نہیں۔ سو یہاں واجیشٹھ سے نیوگ کا ودھی لکھ دیا۔ سو یہی جان
کلی میں پانچوں کو نہ کرنا۔ سو یہ بات مِتھیا ہی ہے۔ ارتھات پر دیش
[illegible] چلا گیا ہو۔ تو استری دوسرا پتی کرے۔ پھر جو دونسرو داہت پتی آ جائے
[illegible] ان میں بڑا جھگڑا ہوگا۔ کیونکہ ایک کہے گا۔ میری استری ہے۔ دوسرا کہے گا
[illegible] ہی ہے۔ پھر کیا وے آدھی آدھی استری کو کر لیں۔ وا باری لگا لیں۔
[illegible] پرکار کا کہنا مِتھیا ہی ہے۔ اور پانچ پرکار کا آپت کال سے چھٹی آپت
[illegible] گی۔ تو وہ استری کیا کرے گی۔ اس سے یہ تینوں شلوک مِتھیا ہی ہیں۔
[illegible] ہی پاراشری میں مِتھیا۔ اکیت بہت شلوک کہتے ہیں اور جو کوئی ستیہ
سو منو سمرتی ہی کا ہے۔ اس سے پاراشری کا پرمان کرنا سجنوں کو اوچت
[illegible] اور جیسی پاراشری۔ ویسی یاگیہ ولکیہ آدی سمرتیاں ہیں۔ اس سے
[illegible] سمرتی کو چھوڑ کے اور کسی کا پرمان کرنا اوچت نہیں۔ اس واسطے جہاں جہاں
[illegible] ن لکھا۔ وہاں وہاں منو سمرتی ہی کا لکھا گیا رہے) جب جس دن استری
[illegible] ہو۔ اس دن سے لے کے ۱۶ دن تک رتو کال ہے۔ اُن میں سے
[illegible] کے چار دن نِندا جیہ ہیں۔ اور گیارھواں اور تیرھواں دن چھوڑ دیا۔ اور
[illegible] اور پورنماشی بھی نِندا جیہ ہے۔ ارتھات سولہ میں سے آٹھ دن باقی رہے
اُن میں سے بھی چھٹواں۔ آٹھواں۔ دسواں۔ اور بارھواں دن ویرج دان
[illegible] اُن اچھے ہیں۔ کیونکہ اِن دنوں میں استری کے شریر کی دھاتو سب سوجاتی
[illegible] ہیں ہوگ [illegible] ہی پر پانچواں۔ ساتواں اور نواں یہ تین دن مدھم
[illegible] ودتمان رہتی ہیں۔ ادھا پر [illegible] دھاتوؤں کا ادہک بل رہتا ہے۔ سو پہلے چار
[illegible] کیونکہ اسی دن استری کے [illegible] پتری ہی ہوگا۔ اُلٹا کہنا ہوگی۔ تو شششے
[illegible] میں ویرج دان کرے گا۔ تو پرایا [illegible] ان کرے گا۔ تو پرایہ کہنا ہوگی۔ اور
[illegible] گی۔ اور جو تین دنوں میں ویرج دان [illegible] نہیں۔ اُس سے چار دن اُلٹا سات
[illegible] بھی ہو جائے۔ تو آشچرج نہیں۔ اِن دن میں سمآگم کرے گا۔ تو کشین
[illegible] دن کے اُتم اور مدھم ہیں۔

نشٹ کا کرنا۔ تدھن سنسرگ ارتھات ویشٹ پرشوں کا سنگ ہوتا۔ پتیا دراما۔ ارتھات پتی اور استری کا ویوگ۔ نام استری اپنے دیش میں اور پرش اپنے دیش میں رہے۔ اٹن ارتھات پتی کو چھوڑ کے جہاں تہاں استری بھرمن کرے۔ جیسے کرنا تا پرکار کی مندروں میں تھا تیر تھوں میں سنان کے واسطے اور بہت پاکھنڈیوں کے درشن کے واسطے استری کا بھرمن کرنا۔ سونپو نی۔ گریہ۔ واسیچہ" ارتھات اتینت شدا۔ انیہ کے گھر میں استری کا سونا۔ اور انیہ کے گھر میں واس کرے۔ پتی کے بنا اور انیہ پرشوں کے سنگ کا ہونا۔ یہ چھ اتینت دوشن استریوں کے بھرشٹ ہونے کے واسطے ہیں۔ ان چھ کرموں سے استری اوشیہ بھرشٹ ہو جائے گی۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور پرشوں کے واسطے بھی ایسے بہت دوشن ہیں۔

"ماترا۔ سوسرا۔ دوہترا۔ وان۔ ودکتا۔ سنو بھویت"

"پکوان۔ اندریا۔ گرام۔ ودوان۔ پلی کرشتی"

ماتا۔ اور سوسا۔ ارتھات بہن۔ دوہتا نام لڑکیا۔ ان کے ساتھ بھی ایکانت میں واس کبھی نہ کرے۔ اور اتینت سمبھاشن بھی نہ کرے۔ اندریاں بڑے بلوان ہیں۔ ان کا سو روپ اور ان کا چیشٹا نہ دیکھے۔ جو کچھ ان سے کہنا واجب ہو دے سو نیچے درشٹی کر کے کہے۔ وششٹ۔ اس سے کیا آیا۔ کہ ستبی وبھچارنی استری والیشیا اور جتنے ویشیا گامی وہ استری گامی پرش ہیں۔ ان میں پرتیا دھا سمبھاشن دیکھنا ان کا سنگ کبھی نہ کرے۔ اس پرکار کے دوشٹوں سے سگھر پرش بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ جو اندری گرام ارتھات اس اندریاں رہیں) یہ بڑے پربل ہیں۔ بڑے وہ ودوان۔ ایشوا جتیندری۔ ویراگی رہیں) وے بھی اس پرکار کے سنگوں سے بھرشٹ ہو جاتے ہیں۔ تو سادھارن جو گرہست واسو رکھ رہے) وہ تو اوشیہ بھرشٹ ہی ہو جائیگا اسواسطے استری اور پرش سدا ان دوشٹ سنگوں سے بچے رہیں۔ اور استریوں کو اتینت بندھن میں رکھتے ہیں یہ بھی بڑا بھرشٹ کام ہے۔ کیونکہ استریوں کو بڑا دکھ ہوتا ہے۔

وجیسا تی استری اور ویشیا رہے) انکو بھی مکتی کی پتا نہیں جاتیں۔ کیونکہ ان کو بھی مکتی نہیں ہوتی ہے۔ اور دیکھنا چاہیئے۔ کہ مالی اور کھیتی کرنے والے لوگ اپنے باغ میں اور اپنے ہی کھیت میں بیج ڈال کر آن لوتے ہیں۔ اینیہ کے باغ وا کھشیتر میں نہیں۔ یہ مورکھ بھی ہیں۔ تو بھی پرائے باغ وا کھیت میں کبھی کچھ نہیں بوتے اور جو لونڈے بازی کرتے ہیں۔ وے تو سوروں واکوے کی نیائیں ہیں۔ کیونکہ جیسے سور واکوے وشٹھا سے بڑی پریتی رکھتے ہیں۔ اور لجا بھی کبھی نہیں کرتے۔ ویسے وے بھی پرش وشٹھا جس مارگ سے نکلتی ہے۔ اس مارگ میں بڑی پریتی رکھتے ہیں۔ اس نے اِس پرکار کے جو منش ہیں۔ وے مورکھ سے بڑھ کر ہیں۔ کہ ویرج جو سب انگوں سے اتم بنتا ہے۔ اسکو ویرتھ نشٹ کرتے ہیں۔ اور کیول پاپ ہی کماتے ہیں۔ جو ایسا ویرج کے رکھنے میں سکھ ہوتا ہے۔ اتنا سکھ لاکھ وقت استری کے سماگم سے بھی نہیں ہوتا۔ اور جب ۲۴ و ۴۴ و ۴۸ برس تک برہمچریہ آشرم سے ویرج کی رکشا کریں۔ پھر جب پورن بل شریر میں ہو جائے اور استری بھی برہمچریہ آشرم کر کے پورن یووتی ہو جائے۔ تب جو ان دونوں کو ایک بار وشے بھوگ میں سکھ ہوتا ہے۔ سو بال اوستھا میں وواہ کرنے سے لاکھ وقت سماگم میں بھی سکھ نہیں ہوتا اور سنتان بھی روگ یکت نشٹ بھرشٹ ہوتی ہیں۔ [illegible] برہمچریہ آشرم کرنے والے کے سنتان ہونگے۔ تو بڑے سامرتھ وان۔ [illegible] اور سشیل بھی ہونگے۔ [illegible] بار بار [illegible] ہے۔ کہ برہمچریہ آشرم تھا دویا کے بنا منش شریر دھارن [illegible] نشٹ ہے۔ [illegible] پشو سے وار۔ [illegible] اور تمام پرکار کے شبھ [illegible] کی بردھی بھی کرنی اوچت ہے۔ اور استری لوگوں کے [illegible] بال کو استری [illegible] اور سب پرش [illegible] ہیں۔

[illegible] ستیارتھ چتیا — [illegible] ہ

سہ [illegible] ۔ فی ۔ کیا [illegible] ۔ ناری سم [illegible] شٹ ہ

[illegible] ہے ۔ اسکا یہ ابھپرائے ہے ۔ کہ پانچ ارتھات مداور بھنگ آدک

اور سنیاسیوں کے وشے میں لکھا جائے گا۔

"اِتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے"

"سوبھاشا ورِچتے۔ چترتھ۔ سمولاسا۔ سمپورنا"

سریشٹ پرشوں کا تو درشن بھی نہیں ہوتا۔ اور نیچ پرشوں سے بھرشٹ ہو
جاتی ہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ پرمیشور نے تو سب جیووں کو سوتنتر رچا ہے۔
اور ان کو منش لوگ بنا اپرادھ کے پرتنتر ارتھات بندھن میں رکھ دیتے
ہیں۔ وے بڑا پاپ کرتے ہیں۔ سو اس بات کو سجن لوگ کبھی نہ کریں۔ یہ رسم
مسلمانوں کے راج سے پرورت ہوئی ہے۔ آگے نہ تھی۔ کنتی۔ گندھاری
اور دروپدی آدک کی استریاں راج سبھا میں جہاں کہ راجہ لوگوں کی سبھا
ہوتی تھی۔ اور راج سبھا سمبھاشن کرتی تھیں۔ اپنے پتی کو سکھ اور جل آدکوں
سے سیوا بھی کرتی تھیں۔ اور گارگی۔ میتری آدک رشی لوگوں کی استریاں
بھی سبھا میں شاستر ارتھ کرتی تھیں۔ یہ بات مہا بھارت اور برہدارنیک
اُپنشد میں لکھی ہے۔ اس کو اوشیہ کرنا چاہیئے۔ مسلمان لوگوں کا جب راج
ہوا تھا۔ تب جس کسی کی اچھی دار استری کو پکڑ لیتے۔ اور بھرشٹ کر دیتے تھے۔
اسی دن سے سریشٹ آریہ ورت دیش کے واسی لوگ استریوں کو گھر میں
رکھنے لگے۔ اور استریاں بھی گھر کے اندر وستر رکھنے لگیں۔ سو اس بات
کو چھوڑ ہی دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کا ہونا نہیں سوائے دکھ کے سکھ کچھ
نہیں۔ جیسے ... نت لوگوں کی استریاں وستر دھارن کرتی ہیں۔ ویسا
ہی پہلے تھا۔ کیونکہ کبھی وستر اشدھ نہیں رہتا۔ سب دن جیسے پرشوں کے
وستر شدھ رہتے ہیں۔ ویسے استری لوگوں کے بھی شدھ رہتے ہیں۔ اس سے
اس پرکار کا وستر دھارن کرنا اوچت ہے۔ استری لوگوں کو پتی کی سیوا میں۔
اور پتر کے ستھان میں ساس سسر۔ ان تینوں کی سیوا جو ہے۔ سوہی
اتم کرم ہے۔ اور اپنے گھر کا کام اور دھن آدکوں کی رکھشا کرنا اور سب
کشٹ میں پرسپر پریتی کا ہونا سب دن ودیا اور نانا پرکار کے شلپوں کی
نتی وستری نوک کریں۔ اور پرش لوگ بھی گھر میں کلہ نہ کریں۔ پرسپر پرسن
ہوکے رہنا یہی گرہست لوگوں کا بھاگ اور سکھ کی انتی ہے۔ یہ گرہست لوگوں
کی شکھیا سنکشیپ سے لکھ دیا۔ اور جو وستار سے دیکھنا چاہئے۔ تو وید
آدک ستیہ شاستر اور منوسمرتی میں دیکھ لیوے۔ اس کے آگے ورن پرستھ

"سن - یتاجہ - گرامیاا - ارم سردم - چوپر یچھدم"
"پیترے سبھاریا - سنکش - پیوم گچھے تند ویوا" (۴)

گراموں کے جتنے پدارتھ ہیں ان سبھوں کو چھوڑ دے اور سر شیٹ سر شیٹ وستر آرک بھی چھوڑ دے - ارتھات نزواہ ماترے جائے اس کو بھی چھوڑ دے۔ بن میں جا کے اپنی استری کو پیتر کے پاس رکھ دے - اتھوا استری جو کہے کہ سیوا کے واسطے میں چلونگی - تو سنگ میں لے کے بن کو دونوں جائیں - جو استری کہے - کہ میں پتروں کے پاس رہونگی - تو اس کو چھوڑ کے اکیلا ہی جائے۔

"اگنی ہوترم - سماداید - گراہیم چاگنے پریچھدم"
"گراما دارنیم - نہ سرتیا - نو سو نینتے اندریا"

اگنی ہوتر کی سب سامگری ارتھات کنڈ اور ہاتر آدکوں کو لے کے گرام سے نکل کے جتیندریہ ہو کے بن میں باس کرے۔

"وو ا موینیہ - نیز ودھ - وبیدم - مہہ مسنے - شاک مول - پھلے تا"
"ربنابیہ - مہانگیان - نزوید ودھی پوربکم" (۵)

مونیہ نن نام منیوں کے وزودھ جو ان سوانک - چاول جو کہ بن میں بنا بوئے ہوتے ہیں - دوسرے میو تہیہ ہوتے ہیں - ارتھات جیتی پرودھ کرنے والے ہیں ان سے اک جو کہ پتر اور پشپ مول نام کند جو کہ بھومی میں سے نکلتے ہیں۔ اور پھل ان میں سے پورودکت پنچ مہانگیوں کو ودھی پوروک نتیہ کرے۔

"دولبستہ چرم - چیرم - واساسیم - ستایات - پرگے تتھا"
"چنارج - وبھریا - بانیتم - شم مشر ولومن کھانچ" (۶)

رگ چرم اتھوا چیر جو کہ برکھشوں کے چھال سے ہوتا ہے - اس کو دھارن کرے۔ شریر کی رکھشا کے واسطے سائینگ کال اور پراتہ کال دو بار سنان کرے۔ جٹا داڑھی - مونچھ لوم اور نکھ اکو نتیہ دھارن کرے - ارتھات گرہ آشرم میں ان کا دھارن کرنا چاہئے - سو ہی لکھا ہے۔

"ورکمبشانتہ ۔۔۔ [illegible]"

پانچواں سمولاس

"اتھ - وان پرستھ - سنیاس - ودھی - وکھیاما"

"برہم چریہ - آشرم - سماپیا - گرہی بھوبیت"

"گرہی بھوترا - ونی بھویت - ونی بھوترا - پرورجیت"

یہ برہدارنک اپنشد کی شرتی ہے - اس کا بھاشا یہ ہے - کہ برہم چریہ آشرم ارتھات بتھا دستہ ودیاؤں کو پڑھ کے پھر گرہ آشرمی ہوئے - پھر بان پرستھ ہوئے - اور بان پرستھ ہو کے سنیاسی ہوئے - ایسا کرم ہے - کہ اس میں جتنے اشلوک لکھینگے - وے سب منو سمرتی ہی کے جان لے اس کے آگے ایسا چنہ لکھ دینگے -

"ایوم - گرہ آشرمے - استھتوا - ودھی وتسناتکہ - دوِج"

"ونے - ویسیت - نیاتو یتھا - ودو جتیندریہ" (۱)

اسی پرکار سے ودھی وت سے گرہ آشرم میں رہ کے سناتک دوِج ارتھات ودیا والے برہمن - کھشتریہ - اور ویش - یہ تینوں بان پرستھ ہوں - سو بن میں جا کے باس کریں - جتھا رت نیچے کر کے اور جتیندریہ ہو کے سوکس یہ بان پرستھ ہوئے مدکہ

"گرہستھ - ستو یدا - پیشیت - بلیہ لتمانمنا"

"آپتیے - وچا بیتم - تدارنیم - سماشریت" (۲)

جب گرہستھ ارتھات شریر کا چرم ڈھیلا ہو جائے - اپتنام لیش شوبیتہ ہو جائیں اور اس کا پتر برہم چریہ سے سب ودیاؤں کو پڑھ کے وواہ کر لے ویسے جب پتر کا بھی پتر ہوئے - تب وہ گرہستھی بن کو چلا جائے -

کوٹ کوٹ کے پھل آدکوں کو کھاوے۔ دنت اُلکھلنگ نام دانت تو موسل کی نیائیں اور مکھ اوکھل کی نیائیں۔ ویسے ہی ہاتھ سے پھل آدک لے کے مکھ اور دانتوں سے کھالیوے۔

" سدیا۔ پرکھشال۔ کو وا لیا۔ تما سنچیہ کو پوا "

" شرا ماسن۔ پہیووا سیا ستماسیج ایووا " منو ۱۲

ایک تو یہ دکھیشا ہے کہ جتنے سے اپنا نرواہ ہوئے اتنا ہی لے آوے۔ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھے۔ دوسری یہ دکھیشا۔ کہ ماس بھر کے واسطے پھل آدکوں کا سنچیہ کرلیوے۔ اتھوا چھ ماس پرینت کا سنچیہ کرلیوے یہ تیسری دکھیشا ہے۔ چوتھی دکھیشا یہ ہے کہ سال بھر کا سنچیہ کرے اتیادک بہت وان پرستھ کے واسطے برت لکھے ہیں۔

" گریشمے پنچ۔ تپاستو۔ ورشاسو وابھراو کاشکا "

" آدر رواساستو۔ ہیمنتے کرم سو بروھیم اسیا " منو ۱۳

گریشم نام ویشاکھ جیشٹھ میں جب سوریہ دس گھنٹے کے اوپر آوے تب چاروں دشاؤں میں اگنی کرے۔ آپ بیچ میں بیٹھے جب تک تین نہ بجے۔ تب تک اور ورشا کال میں میدان میں بیٹھے اور اپنے اوپر چھایا کچھ نہ رہے۔ شیت کال میں گیلے وستر دھارن کرے اتیادک پرکاروں سے آہستہ آہستہ تپ کرے۔ کیونکہ بنا تپ انتہ کرن شدھ نہیں ہوتا اور اندریوں کا جے بھی نہیں ہوتا۔ اس سے اوشیہ تپ کرنا چاہیئے۔

" اگنی۔ نامن رتیا ناں سماروپیہ یتھا ودھی "

" انگر: کمیتا سیا نموز مول پھلاشنا " ۱۴

جب تپ سے من اور اندریاں سب وشی بھوت ہو جائیں تب " اگنی۔ آہونی۔ گارہپتیا۔ راکھشاتہ۔ سبھ اور آوستھا" یہ پانچ پرکار کا اگنی ہوتا ہے۔ اور ردتیان ارتھات۔ اشٹیوں کی ساگری اور اگنی ہوتر کی ساگری ان کی وار یہ کریا کر چھوڑ دے کیونکہ جتنے وار یہ کریا ہیں وے من کی شدھی کے لیے ہیں۔ سو جب من شدھ ہو جائے۔ تب ان کے کرنے کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنتو کیول بھیتر کی جو کریا

"اوروَی مبنشہات۔ کھشتر۔ بندصور چتزر ورشیت دشا" (۶)

سولہ برس میں براہمن۔ بائیس برس میں کھشتریہ۔ چوبیس برس میں ویش اور شودر بھی داڑھی موچھ اور سکھ بھی نہ رکھیں۔ اس سے یہاں وان پرستھ کے واسطے دھارن کہا۔

"ویدِ بھکمشیات بتیتو وریات۔ والم بھِکشاپنچ شکلتیا"

"اموِل۔ پھل۔ بھکشا۔ بھرچینے۔ واشر ماگتان" (۷)

جو آپ بھکشن کرے۔ اسی سے پانچ مہایگیہ سارھتیہ کے انزکول کرے۔ جل۔ مول نام کند پھل اور بھکشا ان سے اپنے آشرم میں کوئی اتتھی آوے اس کا بھی ستکار کرے۔

"سوادھیائیں۔ تیکتا۔ سیادانتو میترا۔ سماتیا"

"وتانیتر منادتا۔ سرو بھوتانکم پکا۔" منو ۸

سوادھیائے ارتھات شاستر کے وچار اتھوا یوگا بھیاس میں نتیہ یکت ہوئے اور دات نام اور تاسے سب اندریوں کو جیتے سب سے منتر تا رکھے۔ سماہت نام شریر اور چت کا سماودھان رکھے۔ اپدھیہ کرم کا بھی سماودھان رکھے نت اوروں کو دیوے۔ آپ کسی سے نہ لیوے۔ اور سب جیوؤں کے اوپر کرپا رکھے۔ یکشیش آدک بھی پتھاوت کرے۔

"نہ بھال کرشٹم۔ شنی یاؤت۔ سرلیشتم پی کیفیت"

"نہ گرام جاتانیور۔ توپی مولانچ۔ بھلانچ"

پھال کرشٹ ارتھات ہل کے جوتنے سے کھشیتر میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو کبھی نہ گرہن کرے۔ اور کھیت اور کھلیان میں چھوٹا بھیا جران رہے) اس کا بھی گرہن نہ کرے۔ اور جو گرام کے مول و پھل ہیں ان کو بھی گرہن کبھی نہ کرے

"اگنی پکاسش۔ نزوا تکا پکو بھوگیوا"

"استم کٹو بھویدما پیدنتو کو کھ لکو پیوا" منو ۱۱

اگنی پکاشن ارتھات اگنی میں پکا کے کھاوے۔ کالپک بھوگ ارتھات جو آپسے پرکھشودر بھی پھل پکے واشر ان کو کھاوے۔ اشم کوٹ ارتھات پاشان سے

کوٹ کوٹ کے پھل آدکوں کو کھاوے۔ دنت اُلکھنگ تام وانت توڑ سل کی بنائیں اور مکھ اوکھل کی بنائیں۔ ویسے ہی ہاتھ سے پھل آدک سے کے مکھ اور دانتوں سے کھالیوے۔

"سدیا۔ پرکھشال۔ کو والیا۔ تماسنچیہ کو پوا"

"شرا ماسن۔ چیو واسیا لستما یچ ایوا" منو ۱۲

ایک تو یہ دیکھتا ہے کہ جتنے سے اپنا نرواہ ہوئے اتنا ہی لے آوے۔ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھے۔ دوسری یہ دیکھنا۔ کہ ماس بھر کے واسطے پھل آدکوں کا سنچیہ کرلیوے۔ اتھوا چھ ماس پرنیت کا سنچیہ کرلیوے یہ تیسری دیکھشا ہے۔ چوتھی دیکھشا یہ ہے کہ سال بھر کا سنچیہ کرلے اتیادک بہت وان پرستھ کے واسطے برت لکھے ہیں۔

"گریشمے پنچ۔ تپاستو۔ ورشسو ابھرا اوکاشکا"

"آدر رواساستو۔ ہیمنتے کرم سو بردھیم اسیا" منو۱۱

گریشم نام ویشاکھ جیشٹھ میں جب سوریہ دس گھنٹہ کے اوپر آوے تب چاروں دشاؤں میں اگنی کرے۔ آپ بیچ میں بیٹھے جب تک تین نہ بجے۔ تب تک اور ورشا کال میں میدان میں بیٹھے اور اپنے اوپر چھایا کچھ نہ رہے۔ شیت کال میں گیلے وستر دھارن کرے اتیادک پرکاروں سے تپسیا اوگر تپ کرے۔ کیونکہ بنا تپ انتش کرن شدھ نہیں ہوتا اور اندریوں کا جے بھی نہیں ہوتا۔ اس سے اوشیہ تپ کرنا چاہئے۔

"اگنی۔ نامتن ونیا ناں سماردھیہ تھا ودھی"

"انگر کمیتا سیا مونر مول پھلاشنا" ۱۴

جب تپ سے من اور اندریاں سب وشی بھوت ہو جائیں تب "اگنی۔ آرسونی۔ گارہہ پتیہ۔ راکھشاتہ۔ سبھہ اور آوستھا" یہ پانچ پرکار کا اگنی ہوتا ہے۔ اور دیتیان ارتھات۔ اشٹیوں کی سامگری اور اگنی ہوتر کی سامگری ان کی واہیہ کریا کو چھوڑ دے کیونکہ جتنے واہیہ کریا ہیں وے من کی شدھی کے لیے ہیں۔ سو جب من شدھ ہو جائے۔ تب انکے کرنے کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنتو کیول بھیتر کی جو کریا

"اروتی منشیہات۔ کھشتر۔ بندھور چتار ورشیت وشا" (۶)

سولہ برس میں براہمن۔ بائیس برس میں کھشتریہ۔ چوبیس برس میں ویش اور شودر بھی واڑھی مونچھ اور چٹیا بھی نہ رکھیں۔ اس سے یہاں وان پرستھ کے واسطے دھارن کہا۔

"ید بھکشیات ییتو وریات۔ والم بھکشاپنچ شکلتیتا"

"اسول۔ پھل۔ بھکشا۔ بھر چیئے۔ واشر ماگتان" (۷)

جو آپ بھکشن کرے۔ اسے سے پانچ مہا یگیہ سادھیتیہ کے اذکول کرے۔ جل۔ مول نام کند پھل اور بھکشا ان سے اپنے آشرم میں کوئی اتتھی آوے اس کا بھی ستکار کرے۔

"سوادھیائیں۔ تیکتا۔ سیاد انتو میترا۔ سماہیتا"

"داتانیتر مناداتا۔ سرو بھوتا نکم پکا۔" منو ۸

سوادھیائے ارتھات شاستر کے وچار ادتھو ایوگا بھیاس میں نیتہ کیتم ہوئے اور دان نام اوراتا سے سب اندریوں کو جیتے سب سے منتر تار کھے۔ سماہت نام شریر اور چت کا سماوھان رکھے۔ اپدھیہ کرم کا بھی سمادھان رکھے نت اوروں کو دیوے۔ آپ کسی سے نہ لیوے۔ اور سب جیووں کے اوپر کرپا رکھے۔ پکشیش آوک بھی یتھاوت کرے۔

"بھال کرشتم۔ شنی پائوت۔ سرلیشم پی کینیت"

"نہ گرام جاتانیور۔ توپی مولانچ۔ بھلا پنچ"

بھال کرشٹ ارتھات ہل کے جوتنے سے کھشیتر میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو کبھی نہ گرہن کرے۔ اور کھیت اور کھلیان میں چھوٹا بھیا جوان رہے) اس کا بھی گرہن نہ کرے۔ اور جو گرام کے مول و پھل ہیں ان کو کبھی گرہن کبھی نہ کرے

"اگنی پکاشن۔ نروا تکا ںیکو بھوگیجوا"

"استم کوٹ بھو یہ ما پیدنتو ٹوکھ لکو یبوا" منو ۱۱

اگنی پکاشن ارتھات اگنی میں پکا کے کھاوے۔ کالیک بھوگ ارتھات جو آپ سے پرکھشور پھل پکو... وا... ان کو کہا ... اشم کوٹ ارتھات پاشان سے

"ودیا-تپو- ودھیارتھم-شریرسیہ شدھیتی" منو ١٩

ان دکھشاؤں کو ادرانیہ دکھشاؤں کو بھی بن میں رہتا ہوا وہ بان پرستھ سیون کرے - ناناں پرکار کی جو اپنشدوں کی شرتی ہے۔ ان کو آتم گیان ارتھات برہم ودیا کے واسطے نتیہ وچارے۔ رشیوں نے ارتھات بھاوت وید کے منتروں کے ارتھ جاننے والے اور برہمنوں نے ارتھات - برہم ودیا کے جاننے والوں نے اور گرستھوں نے ارتھات پورن ودیا والے دھرماتماؤں نے جن شرتیوں کا سیون کیا ہوئے- ان کو نتیہ ہوگا بھیاس اور گیان درشٹی سے وچار کریں- کیونکہ ودیا ارتھات برہم ودیا اور تپ ارتھات یوگ سے تہی انکی بردھی کے اور شریر کی شدھی کے واسطے ارتھات وش اور بال پانچ پران - من- بدھی چت اور سنسکاران اپنش تتووں کے ملنے سے لنگ شریر ہوتا ہے - اس کی شدھی کے واسطے

"سمسان - مہاراشٹر یام - نیکتوا- نیاستہ - مہاتت بودم"

"ویت شوک- بھیو- وپرو- برہم یو کے ہیتے" منو ٢٠)

ان مہارشیوں کی کریاؤں کے مدھیہ کسی کریا کو کرکے شریر چھوٹ جائے تو بھی وہ ودوان شوک سے آدک دکھوں سے چھوٹ کے برہم لوک ارتھات پرمیشور کی پراپتی اتھوا اوتم سورگ کی پراپتی اوسے ہوتی ہے-

"وسے شوچ - رہیتے - وترتی رہ بھاگ ایوشت"

"چتو رتھم یشو بھاگم - تیکتوا- سنگیار پیرجیت" منو ٢١

اس پرکار سے وان پرستھ آشرم کو تیسرا بھاگ کرسماپت پربیت بنوں میں وہار کے جب آیو کا چوتھا بھاگ ارتھات ستر ورش کے اوپر آیو کے چوتھا بھاگ میں سب سنگوں کا ارتھات استری بگیہ پریت-تشاکھا آدک کو چھوڑ کے پربراٹ ارتھات سب وشیا شیوں بھرمن کرے- کسی پدارتھ میں موہ دکھشنات کبھی نہ کرے وہ ایستری - اپنے پتروں کے پاس چلی جائے - اتھوا بن میں تپسیہ کرے-

اس میں کوئی شنکا کرے - کہ گیہہ پریت لوگ چیزوں کے چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے- ارتھات ان کو نہ چھوڑنا چاہئے - اتر اچھا گیہہ پربیت آدک چیزوں کے

ارتھات پرگابھیاس اور چار اکاان ہی کو کرے۔

"اپریں سکھارتھے شر . برہم چاری دھر اسشا"

"شر یشرم - ستھیو برکھش مول نکمتن"

مثریر واندریوں کے سکھ کی کچھ اچھیا نہ کرے۔ کنتو ان کا تیاگ ہی کرے اور برہم چاری رہے ارتھات اپنی استری سنگ میں بھی ہوئے۔ تو بھی اس سے سنگ کبھی نہ کرے۔ کنتو استری زمین میں سیوا کے واسطے ہی ہے اور بھو می میں شین کرے۔ شرن ارتھات جہاں جہاں رہے اٹھا بیٹھے اس میں ممتا کہ یہ میرا ہی ہے ایسا ابھمان کبھی نہ کرے۔ کچھ وہاں سے کوئی اٹھا دے۔ تو آپ اٹھکے چلا جائے۔ دوسری جگہ جا کے بیٹھے۔ کرودھ آدک کچھ بھی نہ کرے۔ کنتو پرسن ہی رہے۔

"تاپسے - شرو - وپیشو - یا زکم - بھیکھش ماریت"

"گرو میدھی شر چاپنہ شرودیے شربوا تی شو" ۱۶

بن میں ادیہ جتنے بان پرستھ لوگ ہوویں۔ ان سے اپنے نرواہ ماتر بھکشا کرے اور حکم نہیں۔ اتھوا برا ہمن گرہستھ اور ویش یہ تینوں گرہ آشرمی بن میں رہتے ہوں ان سے اپنے نرواہ ماتر بھکشا لے۔

"گراما - وادوتیا - وا شرینیا - وشتواگرا نونیوسن"

"پرتی گریا چپٹے ہتو - پانڑین - ناشک لیپزا"

جب وردھ جتیندریہ ہو جائے۔ تو بھی بن میں رہے۔ پرنتو کبھی کبھی گرام میں چلا آوے۔ بھکشا کرنے کے واسطے۔ اپنے دو ہاتھ و ایک ہاتھ میں جو گرہستوں کے گھر میں ان بھیار ہے۔ اس کو پرتی سے جتنا کوئی دیوے اتنا لے لیوے۔ پرنتو آٹھ گراس مانڑ لے۔ پھر اس کو لے کے بن میں چلا جائے۔ جہاں کہ جل ہووے۔ وہاں بیٹھ کے آٹھ گراس کھاوے۔ اودھک نہیں۔

"ایتاش چ - انیا شچ - سیوے ندیکشا دیپر دونے وسن"

"وودھاش چ اونپشد پرام سندھے شرتی" "منو"

"رشی - بیبر بہنے شرم وگر ہستے ایر سیوتا"

سے پریتی کا نہ کرنا اور دھناؤں کی اَستتی نہ کرنا۔ ان سب باتوں کا جو چھوڑنا اس کا نام وتیشنا کا تیاگ ہے۔ پوترَیشنا ارتھات اپنے پوتروں میں موہ کا کرنا۔ وا جیسے سیوک لوگ ہیں اُن سے موہ ارتھات پریتی کرنا اور اُن کے سکھ میں ہرش کا ہونا۔ اور انکے دکھ میں شوک کا ہونا۔ اس کا پُترَیشنا نام ہے۔

ایشنانام اچھیا کا تین پدارتھوں میں ہونا۔ اِن تینوں ایشناؤں سے جو پرے نہیں ہے۔ وہی سنیاسی ہوتا ہے۔ اور یہ بات بھی سنیاسی یوگاوت ہوتا ہے۔ کیونکہ جتنے برہمچاری۔ گرہست اور وان پرستھ ہیں۔ ان کو بہت ووہار وہے ہونے سے بدھیمان ہوئے۔ تریعی بھے۔ شنکا اور لجیا کچھ کسی ووہار میں رہتی ہی ہے۔ اور جو سنیاسی ہوتا ہے۔ اس کو کسی سنسار سمبندھی ووہار کا کرنا ہوشنک نہیں دکسی منش سے شنکا۔ لجیا بھے۔ اور یہ بات کبھی نہیں ہوتا۔

"آشرم۔ ماد اشرم۔ گستواہت۔ ہوم جتندریہ"
"بھکشا دلی۔ پریشرنتا۔ پربجنیو۔ تیہ بردھتے" منو ۲۲

آشرم سے آشرم کو جاکے ارتھات کرم سے برہمچریہ آشرم آدک تینوں کو کرکے یوگاوت اگنی ہوتر آدک یگیوں کو کرکے جتندریہ جب ہو جائے بھکشا ویدے اور بلی ارتھات بلی وشو دیو کرکے پریشرانت اتینت شرم کیت جب ہوئے تب سنیاس لے۔ تو اس کا سنیاس یوگاوت بڑھتا جائے کھنڈت نہ ہوئے۔

"اِناقی۔ تریا۔ پاکرتیا۔ منو سو کھشے۔ نرولیشیت"
"انیا۔ کرتبا۔ موکھش۔ انتو۔ سیوماکر جتیہ دھا" منو ۲۳

یمن رن ارتھات رشی۔ پتری اور دیو رن اِن کو کرکے موکھش کے واسطے سنیاس میں چت پرورشٹ کرے۔ اور اِن تینوں کو نہ کرکے جو سنیاس کی اچھیا کرتا ہے۔ سو نیچے گر پڑتا ہے۔ اس کو موکھش نہیں پراپت ہوتا۔ وے کون تین رن ہیں۔

"ادھیتیہ۔ ودھو ودیدان۔ پترا۔ نوتیا۔ دیا۔ دھرمتا"
"اشٹوا ع۔ شکتتو یگیے۔ رمنو۔ موکھشے نویشتے" منو ۲۴

رکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ پورو پکش یگیو پویت آدکوں سے دوج دیکھ پڑتا ہے۔
اور ودیا کے چنہہ سے ودیا کی پریکشا بھی ہوتی ہے۔ آتر کہ جب سنسار کے
ویوہار اور اگنی ہوتر آدک واہیہ کریا جن میں آپویت۔ نویت۔ اور پراچیناویت
یگیوپویت سے کریا کرکے ہوتی ہیں۔ ان اگنی ہوتر واہیہ کریاؤں کو تو چھوڑ دیا
اور کہیں پرتشٹھا ودیا سے کرانی اس کی نہیں۔ پھر یگیوپویت آدک کا رکھنا اس
کو ویرتھ ہی ہے اس میں یہ پرمان ہے۔

"پرجاپتیام۔ نرودھے یشٹم۔ تیام۔ سرو ویدسنگتا براہمنا
پرربجیت"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ پرجاپتیہ اشٹ
کو کرکے اس میں سرو وید سوبد سبھی لابھے۔ جو جو یگیوپویت آدک واہیہ چنہہ
پراپت ہوئے تھے۔ ان سبھوں کو ہتوانام نیکتو ارتھات چھوڑ کے براہمن ودیا
گیان وان تیاویراگ۔ ایتادی گن والا پرپوررجیت۔ پرتیا۔ سروتا۔ پرجیت سب
سنسار کے بندھنوں سے مکت ہو کے سنیاسی ہو جائے۔

"لوکے کھشنا۔ یاشچ وتتی کھشنا۔ یاسچ پترے کھشنا۔ یاشچ وتھا یا پیا
بھکشاچریم چرتیا"

یہ برہدارنک اپنشد کی شرتی ہے اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ لوکیشنا ارتھات لوک
کی جت نندا کرے وا استتی کرے اور پرتشٹھا کرے تو بھی جس کے چت میں کچھ
ہرش اور شوک ہوئے۔ اور جتنے لوک کے وشے بھوگ ہیں استری۔ دھن۔
ہستی۔ اشو۔ چندن آدک ان سے اٹھ کے ارتھات ان کو تچھ جانکے جیسے
ہرش شوک کے دینے والے ہیں۔ ویسے بھاوت سمجھ کے ستیہ دھرم اور مکتی ارتھات
سب دکھوں کی نورتی اور پرمیشور کی پراپتی ان میں استھر ہو کے آنند میں رہے۔
اور کسی کا پکش پات اتھوا کسی سے بیر کبھی نہ کرے۔ وتیشنا ارتھات دھن
کی اچھا اور دھن کی پراپتی میں پریتن اور لوبھ۔ کہ مجھ کو دھن ادھک ہوئے
اور جتنے دھنادیہ ہیں ان سے دھن پراپتی کے واسطے بہت پریتی کرے۔
دروبیہ کو بجا پہار تھ بیان کے سنچے کرنا اور دوسروں سے دھن کے نہیں ہونے

پانچ اگنیوں کو آتما میں سماروپن کر کے براہمن ارتھات ودوان وان پرستھ کبھی نہ کرے۔ ارتھات گرہ آشرم ہی سے سنیاس لے لیوے۔

"یدہ ترا۔ سرو بھوتے۔ بھیا۔ پر پر جتنیا بھیم کرہت "

"رتیہ۔ تیجوم۔ یالوکا۔ بھونتی برہم واونا " منو ۴۷

جو سب بھوتوں کو ابھے دان ارتھات برہم ودیا دان دے کے گھر سے ہی سنیاس لیتا ہے اُس کو تیجومے لوک پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات پرمیشور ہی پراپت ہوتے ہیں۔ پھر کبھی جنم مرن میں وہ پرش نہیں آتا۔ سدا آنند میں ہی پرمیشور کو پراپت ہو کے رہتا ہے۔

"دم اگراد۔ بھی۔ نشکرانت۔ پونزو۔ پی۔ جیتو مونا "

"سمیو ڈھے۔ بشو۔ کامے شو۔ نریکھیشا پر برجیت " منو ۴۸

اگر ارتھات برہم چریہ آشرم سے بھی سنیاس لیلے پرنتو ابھیاش کرانت جب انترمکھ من ہو جائے۔ کہ وشئے سیوا کی اچھیا تھوڑی بھی نہ ہوئے اور پوتر گنوں سے ارتھات شم دم آدکوں سے آپ چیت نام جب یکت ہوئے۔ اور مون ارتھات من سنیل ستیہ سنیہ وچار دالا ہوئے۔ ودیہ کا سرل کو جیت لے کوئی کام آسکے من کو ادھرم میں نہ لگا سکے۔ اسمتھ جیت ہوئے۔ نریکھیش کسی سنسار کے پدارتھ کی سوائے پرمیشور کی پراپتی کے اپکیشا نہ ہوئے تب برہمچریہ آشرم سے بھی سنیاس لیوے تو بھی کچھ دوش نہیں۔ اسمیں شرتیوں کا بھی پرمان ہے۔

"یہ برلا۔ درجیت۔ تد ہر یو۔ پربرجیت ۔"

"ودناو۔ واگرہاد۔ وا۔ برہمچریہ۔ دیو۔ پربرجیت "

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جس دن پرن ویراگیہ ہوئے۔ اسی دن سنیاسی ہو جائے۔ بان پرستھ آشرم اتھوا گرہ آشرم سے اور جب پورن ودیا اور پورت ویراگیہ اور پورن گیان اور وشئے بھوگ کی اچھیا کچھ بھی نہ ہوئے تو برہمچریہ آشرم سے ہی سنیاس لے لیوے۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔ پورو پکھش۔ یہ بات پرمیشور کی آگیا سے وردھ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کا مقصد اپنی پرجا کی بڑھتی کرنے کا دیکھا جاتا ہے۔ اور پرجا کی پائی

برھمچاری اوکت پرکار سے برہمچریہ آشرم کو کر کے سب ویدوں کو پڑھے
یا دو وید یا ایک وید کو انگ اور اپانگ وید اور چھ شاستر سمیت پڑھے۔ پھر پڑھ کے
یتھاوت پڑھاوے۔ کیونکہ ودیا کا لوپ اس پرکار سے کبھی نہیں ہوگا۔ یہ پرتھم
پرشٹی رن ہے۔ اس میں جیسے (ودیارتھی) اس آشرم میں جاری لینا۔ سب منشوں
کے اوپر یہ پیہبھو رکوت آگیا ہے کہ برہمچریہ آشرم میں ودیا کو پڑھنا اور پڑھانا۔
اس کے بنا سب آشرم نشٹ ہیں۔ جیسے کہ مول کے بنا برکھش نشٹ ہو جاتا ہے۔
اوکت پرکار سے پتروں کو سنتان دھرم کی ودیا پڑھنے اور پڑھانے کی کرے۔
اپنی کنیا اتھوا اپنا پتر ودیا کے بنا کبھی نہ رہے۔ سب شریشٹ گن والے ہوویں۔
ایسا کرم ماتا پتا کو کرنا اچت ہے۔ اور جو اپنے سنتانوں کو شریشٹ گن والے
نہ کریں گے تو ان ماتا پتاؤں نے بالک کو جیسے مار ڈالا۔ پھر مارنا تو اچھا پرنتو
مورکھ رکھنا اچھا نہیں۔ اس میں اوکت پرکار سے تین اور سب ادھیکاری جان
لیں۔ یہ دوسرا پتری رن ہے۔ پھر گرہاشرم میں یتھاوت اگنی ہوتر آدکوں کا
انشٹھان کرے۔ جس سے کہ سب سنسار کا اپکار ہووے۔ اس سے اسکا بھی
بڑا اپکار ہے ارتھات جس سے سکھ پاتا ہے۔ سو ان تین رنوں کو اتار کے
موکھش ارتھات سنیاس کرنے میں چت دیویں۔ انیتھا نہیں۔

"اندھیتیہ۔ ودھیوت ویدان۔ پتراںشچوتپادیہ دھرمتہ۔ اشٹوا چ شکتیتو یگیہ۔ منو موکھشے نویشیت" منو ۳۵

"انشٹھا۔ اپتیہ۔ ودیا۔ گرہیتیہ۔ موکھش۔ مچھن ورجتیہ دھا" منو ۲۵

وہ ارتھات برہمچریہ آشرم ... ویدوں کو نہ پڑھ کے یتھاوت دھرموں
سے پتروں کا اتپادن بھی نہ کریں۔ اگنی ہوتر آدک یگیہ بھی نہ کریں پھر جو موکھش
ارتھات سنیاس کی اچھیا کرے۔ سنیاس تو اس کا نہ ہوگا۔ کنتو سنسار ہی میں
گر پڑے گا۔ ایک بات تو سنیاس کے کرم کی ہو گئی۔ دوسری یہ بات ہے کہ

"پرجاپتیم۔ نرو پیشٹم۔ سرو ویدس۔ سدکھشنام"

"آتمنیاگنی۔ سماروپیا۔ براہمن۔ پرورجیدگرہات" منو ۲۶

پرجاپتی ایشٹ کا سب سنسکار کر کے اس میں سرو ویدس ارتھات یگیہ
پویت آدک جتنے چنہہ پراپت بھئے تھے۔ ان کو دکھشنا میں دیکے اور پورووکت

سنسار کے ووہار کیسے کرے گا۔ کبھی نہ کرے گا۔ سنسار کے جنوں سے کچھ پریوجن نہ ہونے سے سب کے مکھیہ پرستیہ ہی کہے گا۔ اپنے سامنے جیسا راجہ ویسی ہی پرجا کو سمجھے گا۔ اس واسطے جس پرش کو دیا۔ گیان ویراگیہ پورن جتیندریا ہو اور وشے بھوگ کی اچھیا نہ ہوئے۔ اسی کو سنیاس لینا اوچت ہے۔ انیہ کو نہیں۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش میں بہت سے سمپروائی لوگ ہو گئے ہیں۔ وے کیول دھورتتا سے پرایا دھن ہرن کر لیتے ہیں۔ اور پرائی استری کو بھرشٹ کر دیتے ہیں۔ اور سورکھتا تھتا پکشپات کے ہونے سے متھیا اپدیش کر کے منشیوں کی بدھی نشٹ کر دیتے ہیں اور ادھرم میں پرورت کرا دیتے ہیں۔ اس سے ان کا تو بند ہی ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ انکے ہونے سے سنسار کا بہت اپکار ہوتا ہے۔

کپالم۔ ورکھش۔ مولانی۔ کوچیلم۔ سہاتیا"

ورستا چیَ۔ سروسمنے۔ تن مکتیا۔ لکھشنم" منو ۲۹

کپال ارتھات بھکشا پاتر ورکھش کی جڑیں نواس اور کوتسٹ وستر اور سب کے اوپر سم بدھی نہ کسی سے پریتی اور نہ کسی سے ویر یہ مکت پرش ارتھات سنیاسی کا لکھشن ہے۔

"نابھی نندیت مرنم۔ نابھی نندیت جیوتم"

"کال۔ میو۔ پرتیکھشیتہ۔ نردیشم۔ بھرتکو یتھا" منو۔ ۴۵

جو سنیاسی ہوتے وہ مرنے و جینے میں شوک و ہرش نہ کرے کنتو کال کی پرتیکشا کیا کرے۔ جب مرن سمے آوے تب شریر چھوڑ دے۔ شریر سے وہ کچھ نہ کرے۔ جیسا کہ چھوٹا نوکر سوامی کی آگیا جب ہوتی ہے۔ تبھی وہ کام کرنے لگتا ہے۔ جہاں کہے تہاں چلا جاتا ہے۔ اور سنیاسی کسی پدارتھ سے سوائے پرمیشور کے موہ و پریتی نہ کرے۔

"درشٹی۔ پوتنگ۔ نیسیت پادنگ۔ وستر پوتنگ۔ جلنگ پبیت"

"ستیہ پوتانگ۔ ویدوا چانگ۔ منا پوتنگ سماچریت" منو ۴۶

بیں نہیں۔ جو کوئی سنیاس لیگا۔ سو وواہ نہ کرے گا۔ اس سے سنسار کی بردھی نہ ہو گی۔ اس واسطے سنیاس کا لینا اوچت نہیں۔ جب تک جیئے تب تک گرہستھ آشرم میں رہ کے سنسار کے وِوہار اور شلپ وِدیاؤں کو اُنتی کرے اس سے سنیاس کا کرنا اُچت نہیں۔ کنتو برہمچریہ آشرم سے وِدیا پڑھ کے گرہ آشرم ہی میں رہنا اوچت ہے۔ اوتر۔ پکش ایسا کہنا اوچت نہیں۔ کیونکہ برہمچریہ آشرم نہ ہوگا تو ودیا کی اُنتی نہ ہو گی اور گرہ آشرم نہ کرنے سے آگے منشیہ کی اتپتی سنسار کا وِوہار یہ سب نشٹ ہو جائیں گے۔ اور بان پرستھ کے نہ ہونے سے من بھی شدھ نہ ہو گا۔ اور سنیاس کے نہ ہونے سے سمپورن ودیا اور ستیہ اوپدیش کی انتی نہ ہو گی۔ پاکھنڈ اور ادھرم کا کھنڈن بھی نہ ہو گا۔ اس سے سنسار کی انتی کا ناش ہو گا۔ کیونکہ گیان کی بردھی ہونے سے سب سکھوں کی بردھی ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں۔ اس میں دیکھنا چاہیئے۔ کہ برہمچاری کو پڑھنے سے رات دن اوکاش ہی نہیں۔ اتنا اور گرہستھ کو بھی بہت وِوہار کے ہونے سے چت چنچل ہی رہتا ہے اور بان پرستھ کا تپ میں ہی چت رہتا ہے۔ اور کچھ وِچار بھی کرتا ہے جو سنیاسی ہو گا وہ بچار کے بنا اپنے وِوہار میں رہے گا۔ اس سے پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت پدارتھوں کا یتھارتھ وچار کر کے اوروں کو بھی اپدیش کرے گا۔ سب دیشوں میں بھرمن کرے گا۔ اس سے سب دیشوں کے منشیوں کو اس کے سنگ اور ستیہ اپدیش کے سننے سے بڑا لابھ ہو گا۔ جو گرہستھ ہو گا۔ اس کا جہاں جہاں گھر ہے وہاں وہاں پر ایہ رہیگا۔ انیتر بھرمن نہ کر سکے گا۔ اس سے سنیاس کا ہونا بھی اُچت ہے۔ پرمیشور رنیا سے کاری ہے اور ودیا کی انتی بھی چاہتا ہے۔ جس کو وشے بھوگ کی اچھیا نہ ہو گی۔ اس کو پرمیشور کیسے آگیا دیں گے۔ کہ تو وِواہ کر۔ جیسے کہ کوئی پرش کو روگ کچھ نہیں اُسے وید کہے کہ تو کچھ اوشدھ کھا۔ وہ اشدھ کیوں کھائیگا۔ اور جس کو بھوجن کرنے کی اچھیا نہ ہوئے۔ اس کو کوئی بل سے کہے کہ تو اوشیہ بھوجن کر تو وہ بنا کھشدھا کے بھوجن کیسے کرے گا۔ کنتو کبھی نہ کرے گا۔ ایسے ہی جس کو وشے بھوگ اور سنسار کے وِوہاروں کی اچھا نہیں۔ وہ وِواہ اور

ایک بار بھکشا کرے اتینت بھکشا میں اسکت نہ ہوئے۔ کیونکہ جو بھوجن میں اسکت ہوگا۔ سو وشے میں بھی اسکت ہوگا۔

"ورودھومے ستن بھ سلے۔ ویگارے۔ بھوکتو۔ جنے"

"ورتے۔ شراب۔ سمپاتے۔ بھکشیام۔ ستیام۔ تیشچریت" منو ۴۲

جب گاؤں میں دھوم نہ دیکھ پڑے۔ موسل داچی کا شبد نہ سن پڑے۔ کسی کے گھر میں انگار نہ دیکھ پڑے۔ سب گرہستھ لوگ بھوجن کر چکیں اور بھوجن کرکے پتر ی اور سکورے باہر کو پھینک دیویں۔ اس سمے سنیاسی گرہست لوگوں کے گھر بھکشا کے واسطے نتیہ جائیں۔ اور جو ایسا کہتے ہیں کہ ہم پہلے ہی بھکشا کریں گے۔ یہ انکا پاکھنڈ ہی جاننا۔ کیونکہ گرہستھ لوگوں کو پیڑا ہوتی ہے اور جو ورکت ہوکے۔ بیراگی آدک ہاتھ سے لے کے کرتے ہیں وے بیشے پاکھنڈی ہیں۔

"الابھین وشادیسیا۔ للابھیچو۔ نہ ہرشیت"

"پران یاتر۔ کماترا سیا۔ ماترا سنگا۔ دوِرگتا"

جب بھکشا کا لابھ نہ ہوئے تب وشاد نہ کرے اور لابھ میں ہرش نہ کرے پران رکھشن ماتر پر یوجن رکھے۔ بھکشا میں پرسکت نہ ہوئے اور دیشوں کے سنگوں سے پرتھک رہے۔

"ابھیوجیت۔ لابھا منتو۔ جو گیتی۔ وسروشیا"

"ابھیوجت لابھتی رشچ۔ یتر مکتو۔ پرد چیتے" منو ۲۰

اتینت سرشٹ پدارتھ استوتی آدک انکی ننداہی کرے کیونکہ استتی آدک بندھن ہی کرنے والے ہیں۔ مکت بھی ہوئے تو بھی انکا سے بندھ ہی ہو جاتا ہے۔

"الپ نِنا۔ ووہاریں۔ اپاستھا۔ تا سنین"

"ہریہ ماما۔ رُوشتی۔ اندریانے۔ نورنتیت" منو ۴۸

"اندریانی۔ نرودھین۔ راگ دویشن۔ کھیشنچ"

"آہنیاچ۔ بھوتانام۔ امرتاہیہ۔ کلپتے۔" منو ۳۹

اندریوں کا نرودھ راگ دویش اور اہنسا ان چاروں کا جو تیاگ کرتا ہے۔ سو مُوکھش کا ادھکاری ہوتا ہے۔ اسیہ کوئی نہیں۔

اس کا ارتھ تو پہلے کر دیا ہے۔ پرنتو سنیاس دھرم کے پرکرن میں لکھنے کا یہ پریوجن ہے کہ بہت لوگ کہتے ہیں۔ کہ سنیاسی کسی کو اپدیش نہ کرے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ستیہ پو تام وید وابیم۔ ستیہ ارتھات پرمان اور وچار سے بھاوت نیچے کرکے ستیہ اپدیش کرے سب وویا سے۔ جو پورن وِدوان سنیاسی سو تو اپدیش نہ کرے اور جتنے پاکھنڈی مورکھ لوگ ہیں۔ وہ اپدیش کریں۔ بتی تو سنسار کا ستیاناش ہوتا ہے۔ جتنے مورکھ پاکھنڈی ان کا تو ایسا پربندھ کرنا چاہئے کہ وے اپدیش ہی نہ کرنے پاویں اور جتنے وِدوان سنیاسی لوگ ہیں وے سدا اپدیش کیا کریں۔ انیہ کوئی نہیں۔ انیتھا مورکھ پاکھنڈیوں کے اپدیش سے دیش کا ناش ہوتا ہے۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش کی اوستھا بھی ہے۔

"کرودھیتت پرتیں۔ کرودھیے۔ داکروشتھا۔ کلم بدیت "

"سپت دوارا۔ وکیرناپنخ۔ نہ واچم۔ نرتام۔ ودیت " منو ۳۴

جو کوئی کرودھ کرے اس سے سنیاسی کرودھ نہ کرے۔ اور کوئی نندا کرے اسکو بھی کلیان کا اپدیش کرے۔ کینچ سپت دوار۔ مکھ۔ ناسکا کے دو چھدر آنکھ کے اور کان کے ان سات دواروں میں جو بانی بکھر رہی ہے۔ اس سے متھیا کبھی نہ کہے۔ ارتھات سنیاسی سدا ستیہ ہی بولے۔

"کلرپت کیش۔ نکھ۔ شمشرا پاتری ونڈی۔ کسمبھوان "

"وچرے نیتو۔ نیتم۔ سروبھوتانیہ۔ پیڑین " منو ۳۳

کیش کرکے سب بال نکھ اور شمشرو ارتھات داڑھی۔ مونچھ ان کو کبھی نہ رکھے۔ ارتھات چھیدن کرا دیوے۔ پاتری ایک ہی پاتر رکھے اور ایک ہی ڈنڈ رکھے۔ اس سے تین ڈنڈوں کا دھارنا پاکھنڈ ہی ہے جیسا کہ چکرانکتوں کا کسمبھ رنگ سے رنگے وستر پہریں اور گیرو و ترنکا کے رنگے نہیں انفوا شویت وستر دھارن کریں۔ نشچے بڑھی ہوکے سب بھوتوں سے راگ دویش چھوڑ کے اپنے برہمانند میں وچرے۔

"ایک کالم۔ چریت بھکشم۔ نپر سجیت بستر ے"

"بھیکشے۔ پرسکتو۔ ہیتر۔ جیشو۔ سجتی " منو ۳۴

پرانا یاموں سے سب اندریاں اور شریر کے دوشوں کو بھسم کر دے - اور دھارن یوگ شاستر کی ریتی سے کرے - اس سے ویراگیہ اور دویش جو پر وہ ہیں پاپ اس کو چھڑا دے - پرتیہار سے اندریوں کا وشیوں سے نزدھ کر کے سب دوشوں کو جیت لے اور دھیان سے انگپیہ آدک کے جتنے گن ان کو چھڑا دے ارتھات سروگیہ آدک گن سمپادن کرے -

"اوچاو - چیشو - بھوتیشو - دورگیام - کرتا تمابھی "

"دھیان - یوگین - سمپشید - گنم یسیام - ترآتمنا " منو ۶ء۴

سوقول اور سوکھشم ان میں جو پرمیشور ویاپت ہے - اور اپنے شریر میں جو اپنا آتما اور پرماتما ان کی جو گتی نام گیان - اس کو سمادھی سے سمیک دیکھ لے - جو وشٹ لوگوں کو دیکھنے میں کبھی نہیں آتی -

"سمیک - درشن - سمپنا - کرم بھر - نتو دھیتے "

"درشنین وہینیتو - سنسارم - پرتی پدیتے " منو ۶ء۴

جب سنیاسی سمیگ گیان سے سمپن ہوتا ہے - تب کرموں سے بندھ نہیں ہوتا - اور جو گیان سے ہین سنیاسی ہے - سو موکھش کو نہیں پراپت ہوتا - کنتو - سنسار میں ہی گر پڑتا ہے -

"اسبھد یہ سم - گیر وید کمی شچھی - وکرم بھی "

"تپسچرنتی - شچاگر ہی - سادھینتو - ہت - تپدم "

ویر اندریوں سے وشیوں کا اسنگ ویدک کرم کا کرنا - اتینت اوگر تپ انہیں سے موکھش پد کو سدھ لوگ پراپت ہوتے ہیں - انیتھا نہیں -

"استھتہ - منت پورتیم - مانس - شونت - لیپم "

"چرماوندھم - درگندھ یہ پورونم - موترپروشیو " منو ۹ء۴

"جرا شوک - سماوشٹم - روگایت - تماترم "

"رجسولم - انتیم - بھوتاواس - میم تیاجیت "

ہڈیوں کا کھمبھا ہے - ناڑیوں سے باندھا ہوا ماس اور رودر کا اوپر پت چام سے ڈھپا ہوا - درگندھ - موت اور وشٹا سے پورن - جرا اور شوک ست روگ کا

"دوِشتو بِیپرے دھرم۔ تیر تترا شر سیرتا"
"کُسم سرو یشّو۔ بھوتیشو۔ نہ لنگم دھرم کارنم"

جس کسی آشرم میں دوش یکت پرش بھی ہوئے۔ پرنتو دھرم ہی کو کرے اور سب بھوتوں میں سم بدھی ارتھات راگ دویش رہت ہوئے۔ سوئی پرش سریشٹھ ہے۔ جتنے واہیہ چنہیہ ہیں گیرو پویت دنڈ دونوں کو دھارن کرے اور دھرم نہ کرے تو دھارن ماتر ہی سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ وہ تلک چھاپا۔ مالا یہ تو سب پاکھنڈوں ہی کے چنہیہ ہیں ان کو تو کبھی نہ دھارنا چاہئے۔

"پھلم۔ کتکو رکھشسیہ۔ یدیاپیم۔ بوپر۔ اودکم"
"نہ نام گرہنا۔ دیو تسیہ۔ واری۔ پرسیدتی" (۶۷)

یہ پی کتک نام نرملی ورکھش کا پھل جل کو شدھ کرنے والا ہے۔ سو جب اس کو پیس کے جل میں ڈالے۔ تب تو جل شدھ ہو جاتا ہے۔ اور جو پیس کے نہ ڈالے کتک ورکھش سے پھلا ئیم ایسا مالا لیکے جپ کیا کرے وہ اس کا نام جل کے پاس لیا کرے اس سے جل کبھی نہ شدھ ہوگا۔ ویسے ہی نام ماتر سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک دھرم نہیں کرتا۔

"پرانایام پرہیسہ۔ تریو پی۔ ودھوت کرتا"
"ویاودھرت۔ پرانویر۔ یکتا۔ وگیم۔ پرچم۔ تپا" منو ۲۴

"اوم بھو۔ اوم بھوہ۔ اوم سوہا۔ اوم تہا۔ اوم جنہ۔ اوم تپہ۔ اوم ستیم"
اس منتر کا ہردیہ میں اچارن کرے۔ پورو وکت ریتی سے تین بار بھی پرانوں کا نگرہ کرے۔ تو بھی اس سنیاسی کا پرم تپ جانتا۔

"دوہتی۔ نیتے۔ دھیا۔ یمانانا۔ دھاتو نام ہی۔ یتھاملا"
"تھیندریانام۔ دہتی نیتے۔ دوشا۔ پرانیہ نگرہات" منو ۴۳

جیسے سورن آدک دھاتوں کو اگنی میں تپانے سے میل نشٹ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی پرانوں کے نگرہ سے اندریوں کے میل بھسم ہو جاتے ہیں۔

"پرانایامیر۔ دہیت دوشا۔ نہ دھارنا۔ بھیش۔ کلو ستھم"
"پرتیاہا۔ ریت۔ سسنگا۔ ندھیانین۔ نانیشور ان گنان"

اربھو کیا ہے۔ پھر بڑے بھاگیہ اور آنند پریشرم سے پرمیشور کی پراپتی بھی کیا وہ مورکھ ہے کہ پرم آنند کو چھوڑ کے پھر دکھ میں گرے۔ کبھی نہ گرے گا۔

" دھیان۔ کم۔ سروے دیت۔ دیا دیت۔ وابھی۔ بشدتم "

" ہنیان۔ دھیاتم۔ دت کا شیچ۔ کریا۔ پھل۔ مہاشرنے "

سنیاس کا یہی مارگ ہے۔ کہ نت دھیان او تھقت ہو کے ایکانت میں سب پدارتھوں کا۔ یتھاوت گیان کرنا۔ سو اس پرکرن میں سب دھیان نام ماتر سے کہہ دیا پرنتو اسکا یتھاوت ودھان پاتنجل درشن میں لکھا ہے۔ وہاں سب دیکھ لیویں۔ انیتھا سدھ کبھی نہ ہوگا۔ کیونکہ پرانا یام آدک اودھیاتم ودیا جو کوئی نہیں جانتا اس کو سنیاس گرہن کا کچھ پھل نہیں ہوتا۔ اسکا سنیاس لینا ہی ویرتھ ہے۔

" ادھ یگیم۔ برہم۔ جپنے۔ ادھی دیک۔ میوچ "

" اودھیاتم۔ کیجس۔ تتم۔ ویدانتا۔ بھی ہنشچیت " منو ۵۶

ادھی یگیہ برہم جو اوم کار اسکا جپ اس کا ارتھ۔ جو پرمیشور اس میں نت چت لگاوے۔ اور ادھی دیک اندریاں اور انتہ کرن۔ اس کے وشش آدک دیوتا۔ شرو تر آدکوں کے انکا جو پرسپر سمبندھ اس کو یوگ سے ساکھشات کرے اور اودھیاتمک۔ جیو آتما اور پرماتما کا یتھاوت گیان اور پران آدکوں کا نگرہ اس کو یتھاوت کرے تب اس پرش کا موکھش ہوسکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

" ایشس۔ ودھرو۔ الشطو۔ ودیتی۔ تا متاینتا۔ آتم نا "

" وید سنیاس۔ کانام۔ ترکرم یوگیم۔ بنودھم "

نکھیہ سنیاسی نیت آتمانام جن کا آتما استھر شدھ ہوگیا ہے ان کا دھرم رشی لوگ سے سنو جی کہتے ہیں۔ میں نے کہہ دیا اور جو وید سنیاسک ارتھات اوتم سنیاسی اس کا کرم یوگ مجھ سے آپ سن لیویں۔

" برہمچاری۔ گرہستھشچ۔ وان پرستھو۔ تیتھتھا "

" اپنے۔ گرہستھ۔ پربھاوشچ۔ ترورا۔ پرتھگا شرما "

برہمچاری۔ گرہستھ۔ بان پرستھ۔ اور سنیاسی وے چاروں گرہستھ آشرم سے

گھر کھشتد تھا۔ تیرشنا آدک پیڑاؤں سے رت ۳ تزاور رت ہی رجو سول ارتھات جیسے رجھولا استری نیتہ جس کی استھتی نہیں اور سب بھوتوں کا ناس ایسا جو یہ دیہ ہے۔ اس کو سنیاسی یوگا بھیاس سے چھوڑ دے

"ندی ۔کلم ۔یتھا ۔ورکھشم ۔ واسکو ۔ یتر یتھا"
"ورتھا یتا جن ۔ سندیہم ۔کرچھاد ۔ گراہ ۔ دموچیت"

جیسے ورکھش جب ندی کے تٹ سے جل میں گر کے چلا جائے ویسے ہی سمادھی یوگ سے اس کو چھوڑ دے۔ تب بڑا ابھاری جنم مرن روپ سنسار کے سب دکھ سے چھوٹ کے مکت ہو جائے

"پریہ شُو ۔ سوشیشُو ۔ سُکرتم ۔ پریہ شُو ۔ چید سُکرتم"
"دسرجیا ۔ دھیان ۔ یوگین ۔ برہما بھے ۔ت ۔ پرم پدم"

جتنے اپنی سیوا کرنے والے ان میں دھیان یوگ سے سب پنیہ کو چھوڑ دے۔ اور دکھ دینے والے پرشوں میں سب پاپوں کو چھوڑ دے۔ اس سے پاپ پن رہت جو شدھ ہوتا ہے۔ تب سناتن پرم آکرشٹ پرم برہم اس کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر کبھی دکھ ساگر میں نہیں آتا۔

"ویدابھاویں ۔ بھوتی ۔ سرو بھاؤیشُو ۔ لس پریا"
"تدا سوکھم ۔ واپنوتی ۔ پریت ۔ چیچ ۔ شاشوتم" منو ۴۰

جب سب پرکار سے سنیاسی کا انتہ کرن اور آتما شدھ ہو جاتا ہے اس کا یہ لکھشن ہے کہ کسی پدارتھ میں موہ نہیں ہوتا تب وہ پرش جیتا بھیا اور مرتیو ہو کے نرنتر برہم سکھ اس کو پراپت ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

"انیت ۔ ودھتا ۔ سروام ۔ ستیکتا ۔ منگان ۔ششنی ششنی"
"سرود ۔ وندو ۔ ونرمکتو ۔ برہمنئ ۔ وردو نشٹئے"

اس ودھی سے جتنے دیہ آدک انیتہ پدارتھ ہیں۔ ان کو دھیرے دھیرے چھوڑ اور ہرش ۔ شوک ۔ سکھ ۔ یشت ۔ اوشن ۔ راگ ۔ دویش ۔ جنم ۔ مرن آدک سب دھندوں سے چھوٹ کے جیتا بھیا ۔ اتھوا اشریر چھوڑ کے برہم ہی میں سدا رہتا ہے۔ پھر دکھ ساگر میں کبھی نہیں گرتا۔ کیونکہ پررو سب دکھوں کو بھوگ سے

جل تھا گھرت آدک شدھ دیش میں نواس راگ دویش آدک کا تیاگ اسکا
نام شوچ ہے۔ اندریہ نگرہ شروتر آدک اندریہ وے ادھرم میں کبھی نہ جاویں۔
اور اندریوں کو سدا دھرم میں استھر رکھیں۔ تتھا پوروکت جتیندریتا کا کرنا اسکا
نام اندریہ نگرہ ہیں۔ ستیہ شاستر پٹھن۔ ستیہ پرشوں کا سنگ یوگا بھیاس سچا
ایکانت سیون پرمیشور میں وشواس اور پرمیشور کی پدارتھتا استتی اور اپاسنا۔
سُشیل سنتوش کا دھارن ان سے سدا بدھی بردھ کرنی اس کا نام دھی ہے۔
ودیا نام پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت پدارتھوں کا گیان ہونا۔ جو جیسا
پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جاننا اسکا نام ودیا ہے ستیہ سدا بھاشن کرنا پوروکت
نیم ہے۔ اکرودھ نام کرودھ کام لوبھ۔ موہ۔ شوک۔ بھے آدکوں کا تیاگ
اس کا نام اکرودھ کا تیاگ ہے۔ اتنے سنکشیپ سے دھرم کے گیارہ لکھشن
لکھ دیئے پرنتو وید آدک ستیہ شاستروں میں دھرم اتیادک سہسروں لکھشن
لکھے ہیں جس کی اچھیا ہووے۔ اُن شاستروں میں دیکھ لیوے اب اس کے آگے
ادھرم کے لکھشن لکھے جاتے ہیں۔ ادھرم نام انیائے کا انیائے نام پکش پات
کا نہ چھوڑنا۔ اس کے بھی ایکادش لکھشن ہیں۔

پہلا لکھشن ہنسا ارتھات ویر ورودھ کا کرنا۔

"پردرویشو۔ بھگیانم مہنسا۔ نشٹ۔ چنتم"
"وتھا۔ بھن۔ ویشچ۔ تری۔ دودھم۔ کرم۔ مانسم۔"
"پارولیشم۔ نرتم جیو۔ پٹی شوئیم۔ پسر دشا"
"اسمبدھ۔ پرلاپشی وانگ۔ سیا۔ چتور ودھم"
"ادتا نام۔ اپادانم۔ ہنسا۔ جیوا۔ بدھانتا"
"پردارو۔ پسے واچ۔ شارریرم۔ تری وودھم سمرتم"

پر دھن ہرن کرنے کی چھل کپٹ اور انیائے سے اچھیا یہ دوسرا لکھشن ادھرم
کا ہے۔ اور تیسرا لکھشن پرکا انشٹ چنتن انیہ جیوں کو دکھ دینا اپنا سکھ
چاہنا۔ چوتھا وتتھا بھی نویش ارتھات سمجھنا نشچے جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو
ویسا نہ جاننا کنتو وپریت ہی جاننا۔ جیسے کہ ودیا کو اودیا اور اودیا کو ودیا جاننا

اُتپن ہوئے ہیں۔ پرنتھک۔ پرنتھک کیونکہ گرہ آشرم نہ ہوتے تو منش کی اُتپتی ہی نہ ہوتے۔ پھر برہمچریہ آشرم کبھی نہ ہو سکے اس سے اُتپتی ستھاسب آشرموں کا اور وستر استھان۔ اور دھن آدک دانوں سے گرہستھی لوگ ہی پالن کرتے ہیں۔ اِن وید باتوں میں گرہستھ ہی لکھے ہیں۔ وِدیا گرہن میں برہم چاری تپ میں بان پرستھ۔ و چار یگ اور گیان میں سنیاسی سریشٹھ ہے

"سروے۔ ہکرم۔ شوبتے۔ بھقا۔ شاسنترم۔ رنشیوتا"

"جھوکنا۔ کارتم۔ وپرم۔ نیت۔ پرما گتم" منو ۵۹

سب آشری بھارت شاستر وکت کرم جو دھرم آچرن اس سے چلنے والے پُرشوں کرکے آشرموں کے جتنے ووہار سریشٹھ ہیں ان سے سب آشرمی لوگ موکھش پا سکتے ہیں۔ پرنتو بار بار دیکھنے مات بھید رہے گا ان کا بھیتر ووہار سنیاس وت دیکھیں (؟) جو جگنا۔

"دھرتی۔ بھر۔ بچھی وئی۔ تیر۔ بنتماسشری۔ بھر۔ دویچی"

"وسس لکھشن۔ کو دھرما تما۔ سیوتریہ۔ پرنیتیا"

یہ برہمچاری آدک سب آشرمی لکھشن ہے۔ جس دھرم کے اس دھرم کا نیتہ سیون کریں۔ وے لکھشن یہ ہیں۔

"دھرتی۔ کھشما۔ دمو۔ استیم۔ شورچ۔ مندریہ نگرہا"

"دھیر۔ ودیا۔ ستیہ۔ مکرودھو۔ دشکم۔ دھرم لکھشنم"

دھرم ہے نام نیائے کا۔ نیائے ہے نام پکشپات کا چھوڑنا اس کا پہلا لکھشن اہنسا۔ کسی سے دیر نہ کرنا۔ دوسرا لکھشن دھرتی کر ادھرم سے چکر ورتی راجیہ بھی ملتا ہو تے۔ تو بھی دھرم کو چھوڑ کے چکرورتی راجیہ کا گرہن نہ کرنا تیسرا لکھشن کھشما کوئی استتی و نندا اکھقواد کرے تو بھی سب کی سہ لے۔ پرنتو دھرم کو نہ چھوڑے سُند کر سکھ آدک بھی سب سہ لے۔ پرنتو ادھرم کبھی نہ کرے۔ دم نام چت ستہ ادھرم کرنے کی اچھیا نہ کرے اس کا نام ہے دم۔ استے ارتھات چوری کا پرائی کا پدارتھ آگیا کے بنا لے لینا اس کا نام چوری ہے اس کا جو سداتیاگ اس کا نام ہے استے۔ شوچ نام پوترتا۔ سدا اشریر وستر استھان ان باتر اور

ادھرم نہ جاننے سے کبھی گیان نہیں ہو سکتا۔ دھرم اور ادھرم سب منشوں کے واسطے ایک ہی ہیں ان میں بھید نہیں۔ جتنے بھید ہیں وہ سب ادھرم ہی سے ہیں کیونکہ سب کا ایشور ایک ہی ہے۔ اس سے اس کی آگیا بھی سب کے واسطے ہی نشچت ہونی چاہئے۔ کنتو جو سینیہ بات واستیہ بات ہے سو تو سروتر ایک ہی ہوتی ہے۔ اسی کر جتنے بدھیمان لوگ جاتے ہیں وے کسی جال وبندھن میں نہیں گرتے کنتو دھرم ہی کرتے ہیں اور ادھرم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یہی بدھی مانوں کا مارگ ہے اور جتنے سمپردائے جال پاکھنڈ ہیں وے مورکھوں ہی کے ہیں۔ چاروں آشرم والے پرش دھرم ہی کا سیون کریں ادھرم کبھی نہیں۔

"دھرتی۔ چھما۔ دموستیم۔ شوچم۔ اندریہ نگرہ"

"دھی ودیا ستیم اکرودھو دشکم دھرم لکشنم"

دش لکشن اور ایک یوگ شاستر کی ریتی سے ایوم گیارہ لکشن کہہ دیئے اس دھرم کا انشٹھان یتھاوت کریں۔ سماہت چت ہو کے وبدانت شاستر کو ودھی وت سنکے انرن جو دوج نام براہمن۔ کھشتریہ۔ ویش۔ یہ تینوں دوان ہو کے یتھا کرم سے سنیاس گرہن کریں۔

"ورسنیاسیہ۔ سروکرمانی۔ کرم ووشان پاتوؤں"

"ویدیہ بھاسیہ۔ اپتر ییچیہ۔ سوکھم وسبیت"

واپسیہ جتنے کرم انکا تیاگ کرے اور ابھیتر یوگا بھیاس آدک جتنے کرم انکو یتھاوت کرے۔ اس سے سب کرم دوش ادھقات انتہ کرن کی ملینتا راگ دویش بیتا دکوں کو چھوڑا دے نشچت ہو کے وید کا ابھیاس سدا کرے۔ اور اپنے پتروں سے ان وستر منتر پر نرواہ ماترے لیوے۔ بگڑ کے سمیپ ایکانت میں جا کے واس کرے۔ نتیہ گھر سے بھوجن آچھادن کرے ہانی و لابھ میں کبھی ورشٹ نہ دے۔ کسی کا جنم مرن ہو تو گھر میں تو بھی اس کا کچھ موہ و دویش نہ کرے۔ اپنی مکتی کے سادھن میں سدا انت پر رہے۔

"ورایوم۔ سنیاس۔ کرمانی۔ سواکاریہ۔ پرموسپرہیا"

ستیہ آچار شریشٹ سادھوان کو استیہ آچار اسریشٹ اسادھو جاننا اور
پاشان آدک مورتی اور ان کے پوجنے سے وویدھی اور مکتی کا ہونا اتیادک
متھیا نشچے سے جان لینا یہ تین من سے ادھرم کے لکھشن اتپن ہوتے
ہیں پاروشیہ نام کٹھور وچن بولنا جیسے کہ آنکھ کانا" اتیادک اس کا نام
پاروشیہ ہے۔ متھیا بھاشن نام استیہ کا بولنا دیکھنے سننے اور ہردیہ سے
ورودھ بولنا اس کا نام استیہ بھاشن ہے پیشونیہ نام چغلی کھانا۔ جیسے کہ
کسی نے دھن دینے کو کہا دا دیا۔ اس سے راجا کے وا اپنے کے سمیپ
جا کے اس کی کاریہ کی ہانی کرنی اور انکے سامنے اس کی نندا کرنی ارتھات
اپنے پرش کی پرتشٹھا وسکھ ونگیہ کے ہردے سے بڑا دکھت ہوئے پھر
جہاں تہاں چغلی کھاتا پھرے۔ اس کا نام پیشونیہ ہے اسمبندھ پرلاپ نام
پورا پر ورودھ بھاشن اور پرتگیا کی ہانی جیسے کہ بھاگوت آدک اور
کو دیہ آدک گرنتھوں میں پورواپر ورودھ اور متھیا بھاشن ہیں۔ اس
کا نام اسمبندھ پرلاپ ہے ادتا نام اپادانم بنا آگیا سے پر پدارتھ کا گرہن
کرنا ارتھات چوری ودھان کے بنا ہنسا نام پشوؤں کا ہنن کرنا۔ اپنی اندریوں
کی سنتشٹی کے واسطے مانس کا کھانا اور پشوؤں کا مارنا یہ راکھشس ودھان
ہے۔ اور یگیہ کے واسطے جو پشوؤں کی ہنسا ہے سو ودھی پوروک ہنسا ہے۔
اور جن پشوؤں سے سنسار کا اپکار ہوتا ہے ان پشوؤں کو کبھی نہ مارنا
چاہئے۔ کیونکہ ان کو مارنے سے آگے پشو ورودھ اور گھی کی اتپتی ہی ماری
جاتی ہے اور انہیں سے سنسار کا پالن ہوتا ہے۔ اس سے پشوؤں کی
استریوں کو تو کبھی نہ مارنا چاہئے۔ اور جو ان پشوؤں کو مارتا ہے اس
کا نام ادودھان سے ہنسا ہے پرداراپسیون پر استری گمن ارتھات
ویشیا وا اپنے کسی کی استری کے ساتھ گمن کرنا اور اپنے پرشوں کے ساتھ
استری لوگوں کا گمن کرنا دونوں کو تلیہ پاپ ہے یہ ایکادرش ادھرم
کے لکھشن کہہ دیئے ان سے اپنے بھی وید آدک شاستروں میں ابھیمان
آدک سہسروں ادھرم کے لکھشن لکھے ہیں۔ سو ان کے بنا چھٹن اور

وشے میں بھی جان لینا۔ چور کے وشے میں جو اس نے لکھا سو تو ٹھیک ہی
ہے اور سب متھیا کتھن ہے۔ اچھا تو شلوک کا ایسا پاٹھ ہے۔

"دیہ ہتے۔ دھن۔ ودیا۔ تانبولم۔ برہمچاری۔ نام"

انیت پورودت یہ بھی متھیا شلوک ہے۔ کیونکہ یتی کے پاد اور آگے وستر سے باندھ کے دھن دینے میں تو پاپ نہ ہوگا۔ اس سے ایسی جو بات کہنا سو متھیا ہی ہے۔ اور جو دھن میں دوش اتھوا گن ہے۔ سو سروت تلیہ ہی ہے۔ جیسا اپدرو دھن کے رکھنے میں گرہستیوں کو ہوتا ہے۔ اس سے سنیاسی کو دھن کے رکھنے میں کچھ ادھک اپدرو ہوگا۔ کیونکہ گرہستیوں کے استری پتر اور بھرتیہ آدک رکھشا کرنے والے ہیں۔ اس کو کوئی نہیں۔ شریر کے نرواہ ماتر دھن رکھے۔ تب تو ورکت کو بھی کچھ دوش نہیں۔ اور جو ادھک رکھے گا۔ سو تو موکھش پد کو پراپت ہو کے سنسار میں گر پڑے گا۔ جیسے کہ ویراگی گوسائیں بہت سے مہنت اور مٹھ دھاری ہو گئے ہیں۔ جیسے کہ گرہستیوں سے بھی نیچ ہو جاتے ہیں۔ اور سائیں دھن کو پا کے امیر ہو جاتا ہے۔ اس سے کیا آیا کہ پہلے تو ادھیکار کے بنا سنیاس گرہن ہی نہیں کرنا چاہیئے۔ جب تک ودیا گیان۔ ویراگیہ اور جتیندریتا پورن نہ ہو جائے۔ تب تک گرہ آشرم ہی میں رہنا اوچت ہے۔ اس سے دھاتو پرش دھن دینے اور لینے میں دوش کرتے ہیں۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ ان کو کوئی دے اور ورکت لیوے۔ انرتھ نہ لیوے۔ اپنی اپنی اچھیا کے ادھین ودھا ہے۔ ایک بات دیکھنا چاہیئے کہ جو وِدوان سو سب پدارتھوں کا گن اور دوش جانتا ہے۔ اس کو دینے والا سورگ جائے۔ سو تو ٹھیک بات ہے پرنتو نرک کو وے جاتا ہے۔ یہ بات اتینت نشٹ ہے وہ وِدوان جو سنیاسی سنسکار اور اتم پدارتھوں کی پراپتی میں ہرش کبھی نہ کرے گا۔ استکار اور انشٹ پدارتھوں کی پراپتی میں شوک نہ کرے گا۔ سو دینے لینے والے دونوں دھرماتما اور وِدوان ہوں گے۔ تب تو ہم بھی سکھ ہو سکتا ہے اور جو دونوں کو کرمی ہیں۔ تو پاپ ہی ہے۔ جیسے کہ چکرانکت آدک ویراگی اور گوکلئے گوسائیں اور نانک کبیر آدکوں کے سمپردائی لوگ

"مُین تے۔ ناپ۔ ہنتئے نہ۔ پرا۔ پنوتی۔ پرماگتم"
اس پرکار سے سب واہیہ کرموں کو چھوڑ دے۔ سو کاریہ جو مکت کا ہونا۔ ارتھات سب دکھوں سے چھوٹ کے پرمیشور کو پراپت ہونا۔ اس کاریہ میں تت پر ہوئے۔ اس سے بھن یہ ارتھ کی اچھیا کبھی نہ کرے۔ اس پرکار کے سنیاسی سب پاپوں کا ناش کر دے اور یہ مگتی جو بوگش اس کو پراپت ہو جائے۔ پوروپکش سنیاسی دھاتوں کا سپرش کرے وانہیں۔ اُتر۔ اوشیہ۔ دھاتوؤں کے سپرش کے بنا کسی کا نرواہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بھو آدک دھاتوؤں کا سپرش بھاشا وسنسکرت۔ بولنے میں نشچت ہی کریگا۔ اور دریہ آدک سات دھاتوؤں کا بھی سپرش نشچت ہوگا۔ اور سورن آدک جتنی دھاتو ہیں ان کا بھی سپرش ہوگا۔ پوروپکش

"دریتی نام۔ کانچنم۔ ونیا۔ تانبوسم۔ برہمچاری تم"
"ورچورانام۔ بھیہم۔ وویا۔ سم۔ نو۔ نرکم برجیت"

اس شلوک سے یہ کتھن آپ کا وردھ ہوا۔ سنیاسی کو سورن برہم چاری کو تانبول۔ چور۔ ان کو ابھے کا دینے والا پرش نرک میں جاتا ہے۔

اوتر پکش

برہمو داپرح یدگرہی نام۔ کانچنم۔ دویات۔ وسترم۔ وتی
برہم چاری نام"
"تُزرانا ما۔ ابھے۔ نند دیا۔ تی۔ زو۔ نرکم ورجیت"

اس سے آپ کا کہنا وردھ ہوا۔ جیسا کہ میرا وچن اس شلوک سے۔ کون شاستر کا شلوک ہے۔ اچھا وہ کون شاستر کا ہے۔ یہ تو پدھتی کا ہے۔ اچھا تو یہ ہماری پدھتی کا ہے اور برہما کا کہا ہے۔ ایسا شلوک برہما جی کبھی نہ رچینگے۔ اچھا تو یہ میں نے رچا ہے۔ جیسا کہ وہ کسی نے رچ لیا ہے۔ یہ دونوں شلوک ارتھ و دھار نے سے مِتھیا ہی ہیں۔ کیونکہ سنیاسی کو کانچن نام سورن کے دینے سے ان نے نرک لکھا۔ اس سے پوچھنا چاہئے کہ چاندی ہیرا آدک رتن بھوئی راشیہ اور سنمان دینے سے نرک کو نہیں جائے گا اور برہم چاری کے

چھٹا سمولاس

"اتھ-راج-پرجا-دھرمان-ویاکھیا-سیاما"

"راج-دھرمان-پروکشیامی-یتھاورتو-بھوین-رزپا"
"سمبھوشچہ-یتھا-تسیہ-سدھشچہ-پرم-یتھا" (۱)

راج دھرموں کو منو بھگوان کہتے ہیں۔ کہ میں کہوں گا۔ جس پرکار سے راجا کو ورتمان کرنا چاہیئے۔ جن گنوں سے راجہ ہوتا ہے۔ اور جن کرموں کے کرنے سے پرم سدھی ہوتی ہے۔ پھر راج کرے۔ اور سدگتی بھی اس کی ہو۔ اسں کو یتھاوت پرتی پادن آگے آگے کہا جائے گا۔

"براھم-پراپتے-نہ سنسکارم-کھشترین-یتھا ودھی"
"سمروسیہ-سیہ-یتھا نیایم-کرتویم-پری رکھشنم" (۲)

جیسا برھمنوں کا سنسکار ہوتا ہے۔ ویسا ہی سب سنسکار یتھا ودھی جس کا ہوتا ہے۔ ارتھات سب ودیاؤں میں پورن بل۔ بدھی-پراکرم-تیج-جتیندریتا۔ اور شوربیرتا۔ جس منش میں اس پرکار کے گن ہوویں۔ اور کوئی منش اس دیش میں ودیا آدک گنوں میں اس سے ادھک نہ ہو۔ ایسے پرش کو دیش کا راجہ کرنا چاہیئے۔ تب وہ دیش آنندت اور انتیت سکھی ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ اس راجہ کا مکھ ہی دھرم ہے۔ کہ اپنی پرجا کی یتھاوت رکھشا کرے۔"

"اراجکے-ہی لوکے-اسمن سروتو-وڈرتے-بھیات"
"رکھشارتھم-اسیہ سروسیہ-راجانام-سرجت پربھو" (۳)

ہیں اور سورکھ۔ ہم چاری گرہستھ۔ بان پرستھ اور سنیاسی ان کو دیتے ہیں پاپ ہی ہوگا۔ پنیہ کچھ نہیں۔ کیونکہ پنیہ تو ودوان اور دھرماتماؤں کو دینے میں ہے۔ اپاترکو نہیں۔ چار ورن اور چار آشرم ان کی سنکشپ سے لکھ دیا۔ اور وستار سے جو دیکھنا چاہے۔ سو ویدآدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے راجا اور پرجا کے وشئے میں لکھا جائے گا۔

"اتی شری مد دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے سوبھاشا وبھوشتے پنچم سمولاس سمپورناہ"

بھگت کر دیتا ہے۔ اور راجہ اپنی پرجا کے اوپر کرپا درشٹی رکھے۔ اور [illegible] کہ کسی پرکار سے پرجا دُکھت نہ ہووے۔ سدا پرسن ہی رہے۔ کوبیر کا گُن جیسے کہ [illegible] دھن کی ورِدھی اور دھن کی رکھشا بیتھا دت کرکے [illegible] دھن کی رکھشا سدا کرے۔ جس سے [illegible] را جا کے اوپر اپنا [illegible] [illegible] اپنے واپرجا کے اوپر جب آپتکا کال آوے۔ تب [illegible] سے اپنی واپرجا کی رکھشا کرے۔ ان آٹھ گنوں سے راجا ہوتا ہے۔ انتقا [illegible]۔

"سو۔ اگنی۔ سمبرتی۔ ورینشچہ۔ سوار تھا۔ [illegible]"

"ساکوویرا۔ ساد ورنا۔ ساہیندر۔ پرتھاوتا" (۵)

پھر [illegible] ارتھات گنوں ہی سے اگنی۔ وایو۔ آدتیہ۔ سوم۔ دھرم راج۔ کوبیر۔ ورن۔ اور مہندر نام اندر راجا ہی ان گنوں سے جب یکت ہوتا ہے۔ تب [illegible] یہ آٹھ نام والا ہوتا ہے۔

"کاریم۔ سو۔ اویکشیہ۔ شکتم۔ دیش کالو چہ۔ تتو وتا"

"کروتے۔ دھرم سدھی ارتھم۔ وشو۔ روپم۔ [illegible]" (۹)

سو راجہ کاریہ اور شکتی نام سامرتھ و دیش اور کال [illegible] بیچار سے ان کو بچار کے کرے۔ کسی [illegible] [illegible] دھرم [illegible] [illegible] پار [illegible] وشو [illegible] دھارن کرتا ہے۔

"[illegible] پراکر [illegible]"

"[illegible] [illegible]" (۸)

جس کی کرپا سے [illegible] [illegible] پیدا ہو جاتے۔ اور اگر پا سے وشٹ [illegible] اور پراکرم جس [illegible] رکھے ہوئے ہو۔ اس سے راجہ سروتجو مے ہوتا ہے۔ اور جیسے کرودھ میں وشنوں کا مرتیو ہی واس کرتا ہو۔ ارتھات سب پرکار کے گن۔ بل۔ پراکرم جس میں ہوویں۔ وہی راجہ ہو سکتا ہے۔ انتقا نہیں۔

"ستماد۔ دھرم۔ [illegible]۔ وسین۔ نرادھی پا"

"انشٹم چہ۔ پیا [illegible]۔ دھرم۔ نہ وچالی۔ ایت" (۱۰)

جس دیش میں دھرماتما راجہ ودوان نہیں ہوتا۔ اس دیش میں بڑے بڑے دوش سنسار میں بہت ہو جاتے ہیں۔ اسواسطے راجہ کو پرمیشور نے اتپن کیا ہے۔ کہ یہ سب جگت کی رکھشا کرے۔ اور جگت میں ادھرم نہ ہونے پاوے۔

"اندر۔انل۔ اریام۔ اگنیشچہ۔ ورنشچہ"

"چندر ووتتہ۔ ستیسو ہجو۔ ماترا۔ نرہرتہ۔ شاشوتی" (۴)

اندر۔ انل نام وایو۔ ارک نام سورج۔ اگنی۔ ورون۔ چندر و تیش ارتھات کوبیر ان آٹھ راجاؤں کی نیتی اور گنوں سے منش راجا ہونے کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ جیسے ہی اندر کا گن سورا۔ ویرتا داتا کا ہونا۔ اندر جیسا پرجا کی رکھشا سب پرکار سے کرتا ہے۔ تیسے ہی راجہ۔ وایو کا گن بل اور دوت دوارا سب پرجا کرورتا ن کا جاننا جیسا کہ وایو سب کے ہردے میں ویاپت ہوکے دھارن کرتا ہے۔ اور سب برول کو جانتا ہے۔ یم کا گن پکشپات کو چھوڑنا۔ سدا نیائے ہی کرنا۔ انیائے کبھی نہیں۔ جیسا کہ بھرت راجانے اپنے پتر جو انیائے کاری تھے (۹) انکا سوہت را اپنے ہاتھ سے سرچھیدن کردیا۔ اور سگر نے اپنے ایک جو پتر اسمنجا تھوڑے اپرادھ سے بن میں نکال دیا۔ یہ بات مہابھارت میں وستار سے لکھی ہے۔ کہ اپنے پتر کا جب پکشش بات نہ کیا۔ تو اور کا کیسے کرینگے۔ ارک نام سورج۔ جیسا کہ سب پدارتھوں کو تیلیہ پرکاش کرتا ہے۔ اور اندھکار کا ناش کر دیتا ہے۔ ایسے ہی راجا سب راج میں پرجا کے اوپر تیلیہ پرکاش کرے۔ اور ادھرم کرنے والے جتنے دشٹ اندھکار روپ رہیں ان کا ناش کرے۔ اور جیسے اگنی میں پراپت بھیا پدارتھ دگدھ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی دھرم نیتی سے ورودھ کرنے والے پرشوں کو دگدھ ارتھات بھسم کر دیوے۔ جیسے کہ اگنی سوکھے وا گیلے پدارتھوں کا بھسم کر دیتا ہے۔ اور متر وا ستری جب جب ادھرم کریں۔ تب تب کبھی ونڈ کے بنا نہ چھوڑے۔ ورن کا گن ایسے پاشش ارتھات بندھنوں سے دشٹوں کو باندھے۔ کہ پھر چھوٹنے نہ پاویں۔ اور کبھی چھوٹیں۔ تو ایسا دکھ پاویں۔ کہ اس دکھ کا سمرن کبھی نہ ہو۔ جس سے ادھرم میں ان کا چت کبھی نہ جائے۔ چندر کا گن۔ جیسے کہ چندرما سب پرانیوں کو تھاستا وا اوشدھیوں کو شیتل پرکاش اور بشٹی سے آنند

،، بیتھارتا - سمپرین - نرلیشو - نیایئے - ورتی - ستو ،، (۱۱)

اس ونڈ کو اینائے کرنے والے جو منش ہیں - اُن میں یتھاوت ستھاپن کریں - ارتھات یتھاوت ونڈ دیوے - پرنتو دیش کال سامرتھ اور ودیا ان سے یتھاوت تتو کا وچار کرکے ونڈ دیوے - کیونکہ ادنڈ ہیہ پرش ارتھات دھرماتما کو کبھی ونڈ دیا جاوے - اور ادھرماتما پرش ونڈ کے بنا تیاگ کبھی نہ کیا جاوے -

،، سا - راجا - پرشو - ونڈا - سا - نیتا - شاستا - چوسا ،،

،، چیترنام - آشراام - چہ - دھرمسیہ - پرتی - بھو - سمرتا ،، (۱۲)

راجہ پرش نیتا ارتھات ویوستھا میں سب جگت کو چلانے والا - شاستا ارتھات یتھاوت سکھشک ونڈہی ہے - کیونکہ راجا اور پرجا سب منش سب تمیہ ہی ہیں - جیسا راجہ منش ہے - ویسے ہی اور سب منش ہیں - اس واسطے منو بھگوان نے لکھا ہے) کہ ونڈ ہی راجا - ونڈ ہی پرش - ونڈ ہی نیتا اور ونڈ ہی شاستا رہے) جس میں یتھاوت ودیا آدک گن اور ونڈ کی ویوستھا ہو - سو نی راجہ ہے - اینہ کوئی نہیں - اور برہمچریہ آشرم آدک چار آشرم اور چار ورنوں کا یتھاوت ستھاپن ستھاان کا رچن کرنے والا ونڈ ہی ہے - کینتو پرتی بھو ارتھات ضامن ہے - اس کی بنا دھرم یا ورن آشرم ویوستھا نشٹ ہو جاتی ہے - کبھی نہیں چلتی - اس ویوستھا کے بنا جتنے اُتم ویوہار ہیں - وے تو نشٹ ہی ہو جاتے ہیں - کینتو بھرشٹ ویوہار بھی ہو جاتے ہیں - جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش کی ویوستھا ہے -

،، ونڈا - شاستی - پرجا - سرو - ونڈایو - ابھی رکھشتی ،،

،، ونڈا - سپتیشو - جاگرتی - ونڈم - دھرم - وودبدھا ،، (۱۳)

سب پرجا کو ونڈ ہی سکھشا کرتا ہے - اور ونڈ ہی سب جگت کا رکھشک ہے جب پرانی سو جاتے ہیں - تب پرایہ مرتک ہو جاتے ہیں - پرنتو ونڈ ہی نہیں سوتا - اس سے سب آنند سے سو کے اُٹھتے ہیں - اٹھ کے اپنا اپنا کام کاج اور آنند کرتے ہیں - اور جو ونڈ سو جائے - تو جگت کا ناش ہی ہو جائے - اس سے جو ونڈ ہے - سو ہی دھرم ہے - ایسا بدھمان لوگوں کا ورشچے ہے -

جو راجہ دھرم کو اشٹ ارتھات دھرماتما۔ وودوانوں کے اوپر نشچت کرے۔ تتھا انشٹ ارتھات مورکھ اور دشٹوں کے بیچ میں ونڈ کی ویوستھا کرے۔ اس دھرم کو کوئی منش نہ چھوڑے۔ کنتو سب نوش کریں۔ جس سے دھرماتما اور وودوانوں کی بڑھتی ہو۔ اور مورکھ اور دشٹوں کی گھٹتی۔ اس ہیتو۔ اوشیہ اس ویوستھا کو کرے۔

"ورتسیہ ارتھے۔ سرو بھوتانام۔ گوپتارم۔ دھرم۔ آتم۔ جم "
" برہم۔ تیجو۔ میم۔ ونڈم۔ سرجت پوروم۔ ایشورا "

اس راجا کے لئے ونڈ کو پرمیشور نے پورب ہی سے اتپن کیا۔ وہ ونڈ کیسا ہے۔ کہ برہم تیجو مے۔ برہم پرمیشور اور ودیا کا نام ہے۔ انکا جو تیج ارتھات ستیہ ویوستھا (ہے) وہی ونڈ کہلاتا ہے۔ پھر وہ ونڈ کیسا ہے۔ کہ پرمیشور ہی سے اتپن بھیا۔ کیونکہ پرمیشور نیائے کاری ہے۔ اس کی آگیا نیائے ہی کرنے کی ہے۔ اسی کا نام ونڈ ہے۔ اور جو نیائے ہے۔ کہ پکشپات کا چھوڑنا۔ سو ئی دھرم ہے۔ جو دھرم ہے۔ سو ئی سب بھوتوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اور وہ ونڈ راجہ کے ادھین رکھا گیا ہے۔ کیونکہ وہی راجہ سامرتھ ہے۔ اس ونڈ کے دھارن میں۔ انیہ کوئی نہیں۔ جو کوئی راجہ کہے۔ کہ دھرم کی بات ہم نہیں سنتے۔ تو اُس کا کہنا متھیا ہے۔ کیونکہ دھرم نہ کریگا۔ تو راج اور دھرم کا ستھاپن۔ تتھا پالن بھی نہ کرے گا۔ وہ راجہ ہی نہیں۔ راجہ تو وہ ہوتا ہے۔ کہ دھرم کا یتھاوت ستھاپن اور ادھرم کا کھنڈن کرے۔ یہی راجا کا مکھیہ پرشارتھ ہے۔

"ورتسیہ۔ سروانی۔ بھوتانی۔ ستھا ورانی۔ چرانی۔ چہ "
"وربھیام۔ بھوگائے۔ کلپنتے۔ سودھرمان۔ چلنتی چہ " (۱۰)

اسس ونڈ کے بھے سے ہی جتنے جڑ اور چیتن بھوت ہیں۔ ونڈ کے بھے سے وے سب بھوگ میں آتے ہیں۔ اپنا اپنا جو پرشارتھ ارتھات ادھیکار (ہے) اسس میں بھیامان رہے) اور جتنے بھوت چلتے ہیں۔ اپنے سودھرم ارتھات جو جوجس کا ویوہار کرنے کا ادھیکار۔ ہے تم نہ ہو یا سے بھن مارگ میں کبھی نہیں چلتے "

" سب پر۔ ایشن کا سوؤ۔ شکتینہ۔ وویام چہ۔ اوکیش تتو تا "

"تم۔ راجا۔ پرنیتم۔ سمیک۔ نری ورکین۔ ابھروو ھتے"

"کام آتما۔ وشما۔ کھشدرو۔ ونڈ ہی۔ [illegible]۔ نپتنے" (۱۸)

اس ونڈ ارتھات دھرم کو راجہ ٹھیک ٹھیک چلاتا ہے۔ تو دھرم۔ ارتھ اور کام یہ تینوں راجہ کے سدھ ہو جاتے ہیں۔ اور جو کام آتما ارتھات وشیا استری۔ ونڈ ہے ایاوکون کے ساتھ چھپا رہتا ہے۔ تھا۔ نرتا۔ سشیل۔ نیتی۔ دھیرج۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ تھا ستپرشوں کا سنگ ان کو چھوڑ تے۔ ارتھات اعمال ارتھات اپمان۔ ایرشا دوش۔ بات سریہ۔ اور کرودھ ان سے یکت ہو کے کرم وپریت کرنے سے وہ راجہ وشم پتت ہو جاتا ہے۔ نیچ بدھی۔ نیچ سنگ۔ نیچ کرم۔ اور نیچ سبھاؤ۔ ایاوکون دوشوں سے پوشش نہیں پہنچ سکتا۔ تب وہ پرش نام کھشدر ہو جائے گا۔ جس ونڈ نیتی سے ونڈ تھا دت تا کیسکے گا۔ تب اس کے اوپر ونڈ آکے گرے گا۔ سو ونڈ ستہ نیشٹ ہو جائے گا۔ جیسے کہ آپ کا کہ یہ ورت ونشٹ کے راجا ؤں کی وشنا پتنر دیکھنے میں آتی ہے۔

"ونڈو ہی۔ سمہ ستہ۔ تیج۔ [illegible] ارت آتم بھی"

"دھرماد۔ وچلتم۔ نہتی۔ نرپ مھ۔ سابا ندھوام" (۱۹)

"تتو۔ درگم چہ۔ راسٹر م چہ۔ لوکم چہ۔ چرا چرم"

"انترکش گتان چیو۔ منی۔ [illegible] دیو اشچہ پیڑ اینیتہ" (۲۰)

ونڈ جو ہے۔ سو بڑا اپھاری تیج ہے۔ اس کا دھارن کرنا موڑھ لوگوں کو کٹھن ہے۔ جب وے ونڈ ارتھات دھرم سے وچل جاتے ہیں۔ تب کٹمب سمیت راجہ کا وہ ونڈ ناش کر دیتا ہے۔ تدنتر ذرک۔ چو قلعہ راشٹر نام راج جو۔ اور ارک انترکش میں رہنے والے ارتھات سورج۔ چندر تارک لوک ان میں۔ رہنے والے۔ اکھتوا۔ منہ نام وچار کرنے والے دیوتا۔ پوران دیا والے۔ ان کا ناش اور انتیت ویڑا کرتا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جس بات کر چور کے تجاوت ونڈ کو چلا جنے۔ تب ہی سکھ کی انتی ہوگی۔ اور جو ونڈ کو تجاوت چلانے سے نہ کرینگے۔ تو ان کا ہی ناش ہو جائے گا۔

"سو۔ اسہائے۔ نہ سین۔ بدھیں۔ کرتے بدھی تا"

"سمیک بیہ - سمیکشیہ - سنگرت رس - سمیک - سرو رنجتی - پرجا" ۔

"اسمیکشہ - پرنی تستو - وناشئتی - سرو تا" (۱۴۷)

اس ونڈ کو سمیک وچار کرکے جو دھارن کرتا ہے - وہ راجہ سب پرجا کو پرسن کر دیتا ہے - اور جو وچار کے بنا ونڈ دیتا ہے - وہی راجہ سب جگت کا ناش کرنے والا ہوتا ہے ۔ "ابری - ردیتی ونڈ" اس دھاتو سے راجہ سبدھ ہوتا ہے - دیپت نام پرکاش کا ہے - جو سب دھرموں کا پرکاش اور ادھرم ماتر کا ناش کرے - اس کا نام راجہ ہے - اور جو ایسا نہیں ہے - اس کا نام راجہ تو نہیں رکھنا چاہئے - کنتو اس کا نام مڑاکو اور اندھکار رکھنا چاہئے ۔

"دوشئے - یا سرو وا ناشچہ - وویرے - نہ سرو سیوتا" ،

"سرو لوک پرکوپشچہ - بھریر - ونڈسیہ - بھی - بھرمات" (۱۵۱)

ونڈ کے ناش سے سب ورن آشرم نشٹ ہو جاتے ہیں - تتھا دھرم کی جتنی مریادا (حد) وہ بھی سب نشٹ ہو جاتی ہے - اور سب لوگوں میں پرکوپ ارتھات ادھرم پھیلن ہو جاتا ہے - اس سے ونڈ کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے ۔

"وحیشبر شام - لوہتا - اکھشو - ونڈ شچرتی - پاپ ہا"

"پرجا - نترنہ موہیتی - نیتا - چیت - سادھو - پشیتی" (۱۸)

جن دیشوں میں شام ورن - رکت جس کے نیتر - ایسا جو پاپ ناش کرنے والا ونڈ وچرتا ہے - اس دیش میں پرجا مرہ وا دکھ کو پراپت نہیں ہوتی - پرنتو ونڈ کا دھارن کرنے والا راجہ وودوان اور دھرماتما ہوسکے تو - [illegible] نہیں - کیسا راجہ ہو کہو ۔

"ستیہ - آہو - سمپرنیتارم - راجا - نم نہ ستیہ ودوتی نم"

"سمیکشئے - پکاری نم - پراگیم - دھرم کام ارتھ کو ودم" ،

اس ونڈ کا سمیک چلانے والا ستیہ وادی کہ کبھی متھیا نہ بولے - اور جو کچھ کرے سو وچار ہی سے ستیہ کرے - استیہ کبھی نہیں - پراگیہ ارتھات پورن ودیا - اور پورن بدھی جس کی ہو - دھرم - ارتھ اور کام ان کو یتھارت جانتا ہو - اس کو ونڈ چلانے کا ادھیکاری کہتے ہیں - اور کسی کو نہیں ۔

تینوں ویدوں کو جو یاٹھ سوٹر۔ اور ارتھ سہت پڑھا ہووے۔ اس سے تین ویدوں کو راجہ بدیا وت پڑھے۔ ونڈ۔ نیتی۔ جو کہ سناتن راجہ دھرم شکھشا۔ ارتھات دینے کی جو ودیا ہے۔ اس کو بھی پڑھے۔ تتھا ازکھشکی کی جو نیائے شاستر۔ آتم ودیا۔ اور سرشٹ منشوں سے کہنے پوچھنے اور نشچے کرنے کے واسطے وارتاؤں کا آرمبھ ان کو راجہ بدیاوت پڑھے۔ اور پڑھ کے بدیاوت کرے۔

"اندریانام۔ چیتے۔ یوگم۔ سماتشٹھے۔ دیوی۔ ودانشم"

"جتیندر یو ہی۔ شکنوتی۔ وشیش ستھاپئی۔ تم۔ پرجا" (۴۶)

راجہ رات دن اندریوں کے جیتنے میں نیتہ ہی پریتن کرے۔ کیونکہ جو جتیندری راجہ ہوتا ہے۔ وہی پرجا کو وش میں ستھاپن کرنے میں سمرتھ ہوتا ہے۔ اور جو اجتیندری ارتھات کامی (ہوتا ہے) سو تو آپ ہی نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر پرجا کو وش کیسے کرے گا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو شریر۔ من اور اندری انکو وش میں رکھتا ہے۔ سوئی راجہ پرجا کو وش میں کرتا ہے۔ انتھا کبھی پرجا بس میں راجا کے نہیں ہوتی۔ جب تک پرجا بس میں نہ ہوگی۔ تب تک نشچل راج کبھی نہ ہوگا۔ اس سے جو جتیندری ہو۔ اس کو ہی راجا کرنا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔

"دوش۔ کام۔ سموتھان۔ تتھا اشٹو کرودھ جان چہ"

"ویسنان۔ درنتان۔ پرتییتن۔ وورجیٹ" (۴۷)

جو راجہ کامی ہوتا ہے۔ اس میں دس وشٹ ویسن اوشیہ ہوں گے۔ اور جو راجہ کرودھی ہوگا۔ اس میں آٹھ وشٹ ویسن اوشیہ ہوں گے۔ ان کو یتنت پریتن سے چھوڑ دے۔ انتھا راجہ کا راج سہت نشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر کیا ہوگا۔ کہ:۔

"کام جیشو۔ پرسکتو۔ ہی ویسنے شو۔ بھی پتی"

"دیوبھنے۔ ارتھ۔ دھرما بھیام۔ کرودھ شے شو۔ آتم نیو۔ تو"

جو راجہ کام سے اُتپن ہوئے جو دس وشٹ ویسن (ہیں) اُن میں جب پھنس جائے گا۔ تب اس کا ارتھ نام دروبیہ اور راج آدک سب پدارتھ تتھا دھرم ہان

"دنڈ مکھو۔ نیاسے۔ تو۔ نیتم۔ سکیتن۔ وشیشو چہ " (۲۱)

سو سرشیٹ پرشوں کے سہارے سے رہت موڑھ نام مورکھ بُدّھ نام بڑا لوبھی۔ اکرت
بدھی جس کو بدھی نہیں ہے۔ سو راجا مورکھ ہے۔ وہ نیاتے سے دنڈ کبھی نہ دے
سکے گا۔ کیونکہ جو جتیندری ہوتا ہے۔ وہی راج کرنے کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ اور
جو وشے اسکت تھا موڑھ ہے (رہے) سو کبھی ونڈ دینے و اراج کرنے کو سامرتھ
نہیں ہوتا۔ راجہ کیسا ہونا چاہئے :۔

"شوچی۔ نہ ستیہ۔ سندھین۔ یتھات ستر انوسارینا"

"پرنے تو۔ شکیتے۔ ونڈا۔ سوسہائے۔ نا دھیمتا " (۲۲)

شوچی۔ جو باہر بھیتر آتمیت پوتر ہو۔ ستیہ دھرم سے سدا جس کا سندھان رہے۔
تھا جیسی شاستر میں پرمیشور کی آگیا ہے۔ ویسا ہی کرے۔ سوسہائے۔ ارتھات
ست پرشوں کا سنگ جو کرتا ہے۔ اور بڑا بدھیمان وہی راجہ دنڈ دیو ستھا کرنے
کو سامرتھ ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔

"برھانشچہ۔ نیتم۔ سیویت۔ ویران۔ وید۔ ودا شوچی "

"ویردھ سیوی ہی ستتم رکھشو ابھی۔ اپی۔ پوجیہ۔ ایت " (۲۳)

جتنے گیان بردھ۔ ودیا بردھ۔ تپو بردھ۔ پوتر۔ وچکشن۔ وید وت دھرماتما دھرم
وان سوریں۔ انکی ہی راجہ نتیہ سیوا اور سنگ کرے۔ جو ان پرشوں کا راجہ سنگ
کرے گا۔ تو اس کا رکھشس ارتھات دشٹ پرش بھی تسکار اور آگیا کرینگے۔

"اے۔ بھبو۔ ادھی گچھیتی۔ نیم۔ ونیت آتما پی نتیہ شا "

"ونیت۔ آتما ہی پرجا۔ نہ ونشتی۔ کر۔ ہا۔ چیت " (۲۴)

جو راجہ ونیت آتما ہووے۔ ارتھات سب سرشیٹ گنوں سے سمپن بھی ہووے۔
تو بھی اتم پرشوں سے ونے کو گرہن کرے۔ کیونکہ جو ادھان آرک ووشوں سے
رہت اور ودیا نرتا آوک گنوں سے یکت ہوتا ہے۔ اس راجہ کا کبھی ناش نہیں
ہوتا۔

"دتری۔ وؤسے۔ جلیس۔ تیہم۔ ودیام۔ ونڈ۔ بنیتی۔ یچہ شاشوتم "

"آنو کشتی۔ کیچ آتم وودیام وارتا ایسھانشچہ۔ لوکتا " (۲۵)

کو ونڈ دینا۔ اپرادھ کے اوپر بھن کشٹ پات سے متر آدکوں کو ونڈ کا نہ دینا۔ یہ کرودھ سے آٹھ وشٹ ویسن بحیثیت گن اتپن ہوتا ہے۔ اس کو اتینت پریتن سے راجا چھوڑ دے۔ انیعقا اپنے شریر بہت شیگھر ہی راجیہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ ان دونوں گنو کا جو مول ہے سو یہ ہے۔

"دو ویور پیٹھے۔ تیور موئم۔ سرد سے۔ کویو۔ وود"

"درتم تیمین سنہ یے۔ للوبھم۔ تجا دیتا دو۔ بھو گنو"

جس سے کام ج اور کرود ھ ج۔ یہ دونوں گن اتپن ہوتے ہیں۔ ارتھات سب پ پ اور سب ازمتوں کا مول لوبھ ہی ہے۔ ایسا سب وودان لوگ جانتے ہیں۔ اس لوبھ کو پریتن سے راجا چھوڑ دے۔ کیونکہ لوبھ ہی سے دونوں گن پورو وکت کام ج اور کرود ھ ج اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے راجا اور سجن لوگ جو سب پاپوں کا مول اُسی کو چھیدن کر دیویں۔ اس کے چھیدن سے پرکھش نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"درپان کھشا ستر یاشچیو۔ مرگیاچ۔ یتھا کرم"

"درایتت کیشٹتم۔ وودیا۔ چتو شکم۔ کا مجگنے"

پان نام مد آدک نشہ کا کرنا۔ اکھشت تتھا استری سنگ مرگیا پورو وکت سب جان لینا یہ چار کام ج گن میں اتینت وشٹ ہیں ایسا راجا جانے۔

"درونڈسیہ۔ پاتم چیو۔ واک۔ پاروشیہ کدکھا۔ ودشٹئے"

"درکرودھ۔ جیسپی۔ گنو۔ ودیات۔ کشٹمت۔ ترکم۔ سدا"

ونڈ کا نپاتن۔ واک پاروشیہ اور ارتھ دوشن یہ تین کرودھ کے گن بہت اتینت وشٹ ہیں۔ اٹھارہ میں سے یہ سات اتینت ووشٹ ہیں۔

"دوسپت۔ کسیا۔ سیا۔ ورگیہ۔ سروتری۔ وانو شم۔ گنا۔"

"درپوروم۔ پوروم۔ گوروترم۔ ودیا یم۔ من ماتوان"

چارکام کے گن میں اور تین کرودھ کے گن میں سرو تر یہ انو سنگی ہے اگر ایک ہو تو دوسرا بھی ہو جائے۔ ان ساتوں میں پورو پورو اتینت وشٹ ہیں۔ ایسا وچاروان کو جاننا چاہئے۔ جیسے ارتھ دوشن سے واک پاروشیہ وشٹ ہے۔ واک پاروشیہ سے ونڈ کا نپاتن۔ ونڈ کے نپاتن سے شکار۔ شکار سے استری کا

سے رہت ہو جائے گا۔ ارتھات دروراور پاپی ہو جائے گا۔ اور گروہ وہ سے اچھن ہوتے ہیں۔ جو آٹھ دشٹ ویسن ان میں پھنس جانے سے وہ آپ راجا ہی مر جاتا ہے۔ اس سے ان [illegible] دشٹ ویسنوں کو راجا چھوڑ دے۔ جو اپنے کلیان کی اچھا [illegible] ویسن [illegible]

"[illegible] ۔ اَستری [illegible] ۔ ۔"

"[illegible] ۔ [illegible] ۔ گتیا ۔ ۔"

[illegible] نام [illegible] کھیلنا۔ [illegible] نام [illegible] [illegible] دوسروں میں [illegible] نام [illegible] استری نام وشیا اور [illegible] اس [illegible] کام [illegible] استری [illegible] میں [illegible] کرنا۔ [illegible] نام [illegible] ان کا سیون کرنا۔ [illegible] کا سننا [illegible] کام میں ویسن [illegible] اس [illegible] ہوگا۔ اس میں کچھ [illegible] ہیں۔

"[illegible] ۔ ۔"

"[illegible] ۔ [illegible] ۔ ۔"

[illegible] کا [illegible] کرنا۔ [illegible] پرارتھ کا [illegible] کرنا۔ [illegible] ہو کے۔ [illegible] نام [illegible] پریتی کا [illegible] کرنا۔ [illegible] نام [illegible] سکھ نہ سہنا۔ اسویہ نام گنوں میں دوش [illegible] اور دوشوں میں گن کا کہنا۔ ارتھ دوشن نام اپنے [illegible] کا [illegible] کرنا۔ [illegible] دوسرے کے ارتھ میں [illegible] کا [illegible] واگ دنڈ پاروشیہ نام بنا بچارے [illegible] بول دینا۔ [illegible] سکھ کا [illegible] اس کا نام واک ہے۔ پاروشیہ بنا بچارے ڈنڈ کا دینا [illegible] کے بنا کسی

ستیہ شاستروں میں رچو) پورن وروان ہوں اُن ہی کو دیویں - انیہ کو نہیں - کیونکہ وے چار ادھیکار مکھیہ ہیں - بنا وروانوں کے وے چار ادھیکار یتھاوت نہیں ہوتے - اور جو مورکھ کام - کرودھ آدک ووش یکت ان کو دینے سے وے چار ادھیکار نشٹ ہو جائیں گے اس واسطے اتنیت پریکھیشا کر کے چار پرش وروانوں کو چار ادھیکار دینا چاہئے جس سے کہ وبے راج پر دھی دھرم - نیائے اور سب ووہاروں کی یتھاوت وستھا ہوئے - انیتھا سب راجیہ اور ایشوریہ نشٹ ہو جاتے ہیں -

" تیشا مرتھے - نیو بجیت - شورا ن - دکھشان - کلودگتان "

" شوچنا - کرکر مننے - بھیرو - نرتن - ویشنے "

اُن راماتیوں کے سمیپ راجیہ کاریہ کرنے کے واسطے راجا شوور - چہتر - کلین - پوتر جو ہوویں - انکو راجا رکھ دیوے - اماتیہ ان سے سب راجیہ کاریوں کو سدھ کریں - ان میں سے جتنے شور ہوویں - انکو جہاں جہاں شنکا وتیدھ وہاں وہاں رکھ دے اور جتنے بھیرو ہوئیں اُن کو بھیتر گرہ کے ادھیکار میں رکھے - جہانکہ استری لوگ اور پرش وہاں ڈرنے والوں کو رکھے - اور جہاں شور بیر لوگوں کا کام ہوئے وہاں شور بیروں کو رکھے -

" دوتم - چیو - پرکوویت - سرو - شاستر - وشاردم "

" انگنا - کار - چشٹگیم - شوچند کھشم - کلودگتم "

پھر راجا دوت کو رکھے وہ دوت کیسا ہوئے - کہ سب شاستر ودیا سے پورن ہوئے - منش کو ہردیہ کی بات گمن شریر کی آکرت اور چشٹا ان سے جان لینا جو کہ اُس کے ہردیہ میں ہوئے - پوتر - چہتر - اور بڑے کل کا جو پرش ہوتے - ایسے پرش کو راجا دوت کا ادھیکار دیوے -

" انرکتا - شوچ - دکھشا - سمرتی - مان - دیش - کال - وت "

" وپشمان - بھیرواگمی - دوتو راگیا - پرشسینے "

پھر ویسے دوت کرے - کہ راجا مین بڑی پریتی جس کی ہوئے دکھش نام بڑا چہتر

سیون - اس سے الکش کریگا - اور سب سے مدھیہ آدک پان وشٹ ہے - ایسا نشچت سب سجنوں کو جاننا چاہئے -

"وسینیہ - چ - مرتیو شچ - وسینم - کشٹ - موچتے"

"وسین - ادھو - ادھو - برجت - سوریا تیہ وسلمرتا"

وسن اور مرتیو ان دونوں میں جو وسن ہے سو مرتیو سے بھی برا ہے - کیونکہ جو وسنی پرش ہے - سو ہا پول میں پھنس کے نیچ نیچ گتی کو چلا جاتا ہے - اور جو وسن رہت پرش ہے سو مر جائے تو بھی سورگ ارتھات سکھ کو پراپت ہوتا ہے - اس سے جس کا بڑا دشٹ بھاگیہ ہوتا ہے وہی وشٹ وسین میں پھنس جاتا ہے - اور جس کا بھاگیہ اچھا ہوتا ہے - وہ دشٹ وسینوں سے دور رہتا ہے -

"مولانی - شاستر - ودا - شوران - کلودگتان"

"سچوان - سپت - چاشٹو - پرکورت - پرکیشتان"

پھر راجا سات وآٹھ پرشوں کو اپنے پاس رکھ لیوے - کیسے ہوں کہ جو اور سب شاستر کے جاننے والے - شور بیر جنوں نے پرمانوں سے پدارتھ ودیا پڑھ لیا ہے - شریانوں کے اوتم کل میں جن کا جنم ہوئے ان کی پریکشا کرکے راجا دیکھ لے - کیونکہ راجیہ کے کاریہ ایک سے کبھی نہیں ہوتے - اس سے جتنے پرشوں سے اپنا کام ہو سکے اتنے پرشوں کی پریکشا کرکے رکھ لے - ان سے سیّاوت کام لیوے - پرنتو بنا پریکشا مورکھ کو کبھی نہ رکھے - اور بنا ان سبھاسدوں کی سمتی سے کسی چھوٹے کام کو بھی راجا سوتنتر ہو کے نہ کرے - اور جو سوادھین ہو کے کو کرمی راجا کرے تو وہ سبھاسد آپرش راجا کو ڈنڈ دیں - پھر ڈنڈ سے بھی نہ جانے تو اس کو نکال کے دوسرا راجا اسی وقت بیٹھا دیں -

"مینا پتیم - چراجیہنچ - راجیہنچ - ڈنڈنے - ترتو - میوچ"

"سرو - لوکا - دھی پتی - اتیچ - وید شاستر - وورتھا"

سیناپتی راجیہ کرنے کے یوگ راجا ڈنڈ دینے والا سرو لوک ادھی پتی ارتھات راجا کے نیچے مکھیہ سبھاسد پرمی جس کا نام دیوان کہتے ہیں یہ چاروں ادھیکار وید اور سب

کلے۔ مہت۔ سم۔ تام۔ ہروبام۔ روپ۔ گنا نژتام "

اس استھان میں رہکے۔ اپنے ورن کو سب سریشٹ لکشنوں سے یکت اور بڑے کل میں اپنی جیسی اتینت ہردیہ کو پرسن کرنے والی اوتم جسکا روپ اور سب ودیا آدک سریشٹ گنوں سے سمپن استری کے ساتھ راجا وواہ کرے دیکھنا چاہئے کہ برہمچریہ آشرم سے سب ودیا کا پڑھنا سب راجیہ کاریہ کا پربندھ کرنا اور سب ودوانوں کو یتھاوت جاننا پیچھے راجا کا وواہ منو مہاراج نے لکھا۔ اس سے کیا آیا کہ ۴۸، ۴۴، ۴۰، ۳۶ چھتیس ورش میں راجا کو وواہ کرنا اوچت ہے۔ اس سے پہلے کبھی نہیں۔ اور استری بھی بیس ورش سے اوپر چوبیس ورش تک کی ہونا چاہئے تب راجا کا سنتان سرو اوتم ہوئے۔ انیتھا نشٹ بھرشٹ ہی ہو جاتا ہے۔

"پروہتم۔ چکوروِیت۔ ورنو۔ یاو یوچ۔ رتوِجم "

"ر نے اسیہ۔ گرہ مانی۔ کرمانی۔ کوریو ویتانی۔ کاینچ "

سب شاستروں میں وشارد نام نپن دھرماتما جتیندریہ اور سشیل ودادی جو کہ پوروکت لکھشن مالا کہا اس کو پروہت کرے اور رتوج بھی ویسے ہی کرے یہ راجا کے جتنے اگنی ہوتر آدک گرہی کرم اور اِشٹ یان ان کو نتیہ کریں۔

"یجیت راجا۔ کرتو۔ بھر۔ وودھیراپت۔ دکشنے "

"وھرمارتھم۔ چیو۔ وپرو۔ بھیو۔ ودیا۔ بھوگا۔ ندھ۔ نارینچ "

اگنی شٹوم سے لے کے جتنے اشومیدھ تک یگیہ ہیں۔ ان میں سے کوئی یگیہ کرا ہا کرے۔ سو پورن کریا اور پورن دکھشنا سے کرے۔ جتنے ودوان اور دھرماتما ہوئیں ان کو نانا پرکار کے بھوجن کرا دے اور دکھشنا بھی دیوے۔

"سانوت۔ سرکما پتے۔ شیچ۔ راشٹرا۔ داماریہ۔ دلم "

"سیا چامنایہ۔ پرو کے۔ ورتیت۔ پتریو نرشو "

سریشٹھ پرشوں کے دوارہ ورش کے پرجا سے کر و ٹکو راجا لیا کرے۔ کیول ویدوکت اور دھرم شاستروکت اچار میں نت پربو ہوئے۔ جتنی پرجا

ایک وقت کہی بات کو کبھی نہ بھولے اور جیسا وسِشٹھ چِلکال ویسی بات کو جانے ویستان نام روپ بل اور سُور ہیرتا جس میں ہوئے ویت بھی نام کسی سے جس کو بھئے نہ ہوئے - واگمی بڑا وکتا - دھرشٹ اور پرگلبھ ہوئے -

"ورآمتیئے - وند - امیتو وندفے - وئی - شیلی - کریا"

"ودنپ - تر - کرشش - راشٹرپچ - پروتے - سندھی - وپرییہ"

دنڈ دینے کا جتنا وِہار وہ سروشاسترویت دھرماتما پرشوں کے ادھین رکھے اور دنڈ اپنا تب سے نہ ہوئے پاوے - کنتو وتے پرروک ہی ہوتے - کرش اور راجیہ یہ دونوں راجا کے ادھیکار میں رہیں - سندھ نام ملاپ وپرییہ نام وِرودھ یہ دونوں دوت کے ادھین راجا رکھے -

"ورتتتا - سہاوا - بدھ - سمینم - دھن - دھینے - ناوہے"

"ودپرچنے - شلپ - بھریترے - ریو - سینو - کینچ"

تتنام ڈرگ قلعہ سب پرکار کے ایدہ - دھن دھانیہ نام ان - واہن سواری - پراہن - ودوان - شِلپی - نام - کاری گر لوگ نانا پرکار کے یتر تھا گھاس [illegible] چارہ اور آدی تام جل ان سے پورن سدا رہے - کبھی کسی بات کی [illegible]

"[illegible] - [illegible] - سپہ [illegible] چتم - کا [illegible] - دگرییہ - باہمتا"

"ودلیتم - [illegible] - سپتھ یم - جل - ورکھستم - رنوتم"

[illegible] ویشتھ میں سب پرکار سے سرشٹ اپنا گھر راجا رہنے کو بنوائے - سب [illegible] سے [illegible] کی رکھشا کرے اور سب رتوؤں میں جس گھر میں [illegible] ہو گھر ہوئے - چاروں اور گھر کے جل اور سرشٹ [illegible] ویشر [illegible] اس میں آپ رہے - سب راجہ کو [illegible] اور سب کے اوپر [illegible] رکھے - جس سے کرتی [illegible] ہووے -

"[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] نام"

اور نہ کبھی اس کا ناش ہوتا ہے۔ اس سے راجا لوگوں کو ودیا کا پرکاش روپ جو ندھی اس کو دونوں کے بیچ میں استھاپن کرنا چاہیئے۔ اور نیتہ اس کا پرچار کرنا چاہیئے۔ جو ودیا ندھی ہے۔ اس کو کوئی اٹھائی گیرا اٹھا نہیں سکتا۔ نہ اس کو دشمن ارتھات کبھی پیڑا ہوتی ہے۔ اگنی ہوتر آدک جتنے یگیہ ہیں۔ ان سے یہ جو ودیا روپی ستر ارتھات مکھ میں برہم کے جاننے والے۔ اتھوا پڑھنے والے کے مکھ روپ ویدی میں ہوم ارتھات ودیا کا جو استھاپن کرنا ہے۔ سو سریشٹ ارتھات سریشٹ ہے۔ اس سے راجا لوگوں کو اوشیہ۔ اوشیہ چاہیئے۔ کہ شریر۔ من۔ اور دھن سے اتینت پریتی ودیا کے پرچار میں کریں۔ اسی سے راجا لوگوں کا ایشوریہ پورن۔ آیو۔ بل۔ بدھی۔ اور پراکرم۔ سدا ادھک ہوتے ہیں۔

"سنگرامیشو نی۔ ورتا۔ کرم پرجا۔ نا بھیہ۔ پالنم"
"دستشروتا۔ برہمنا پچ۔ راگیام۔ شریہ۔ سیکرم۔
پرم"

سنگراموں سے کبھی نورت نہ ہونا۔ کہ جب تک اس شترو کو نہ جیت لے تب تک اپنے جیت ہی رہے۔ کنتو بھاگنے کے سمے میں بھاگ بھی جانا اور پراکرم کے سمے میں پراکرم کرنا۔ اس کا نام شور ویریتی ہے۔ جو کہ پشو کی نیائیں مار کھا نا و مر جانا (رہے) اسکا نام شور ویرتا نہیں کنتو بدھی ہی سے وجے ہوتا ہے۔ انیتھا بھی نہیں۔ پرجاؤں کا پالن کرنا جتنے وِدوان ستیہ وادی دھرماتما۔ برہمن ارتھات برہم وت سب ودیاؤں میں پورن ان کا بیجھا دت ستکار کرنا ہی راجا لوگوں کا کلیان کرنے والا پرم سریشٹ کرم (رہے) انیہ کوئی نہیں۔

"آہو یشو۔ معیقو۔ نیو۔ انیم۔ حگیام۔ سنتو۔ سیکیشا"
"یدھیہ۔ مانا۔ پرم شکتیا۔ سورگم۔ یانتیہ۔ پراِنگ مکھا"

اور دشنوں کا تاڑن کرنے کے لیے۔ جتنا اپنا سامرتھ (ہو) اسے بیھاوت سب پرش مل کے پرسپر جو راجا لوگ ہیں دشمنوں کا کرتے ہیں اس میں اپنے بھی رن سے جو شنکا نہیں کرتے ہیں اور یدھ میں پیٹھ نہیں دکھاتے ہیں ارتھات

ہیں کنیاں ہوتی اور بردھ ہوویں ان کو کنیا بھگنی اور ماتا کی نیائیں راجا جانیں جتنے بالک ہوا اور بردھ۔ ان کو بھائی اور پتا کی نیائیں جانیں۔ اور اپنے پتا کی نیائیں ورتاؤ کرے۔

ودادھیا کھشا تو۔ ودھان۔ کوبا۔ تنز ستر۔ ولشیتا "
ورتے اسبیہ۔ سروانیا۔ وکھشے۔ رن۔ نزنام۔ کاریا نی۔
کرونام "

جہاں جہاں جیسا۔ جیسا کام ہوئے وہاں وہاں نانا پرکار کے منتریوں کو رکھ دیوے۔ سب پر چاسکے سکھ کے واسطے سب کاریوں کو دیکھتے رہیں۔ اور وچار کرتے رہیں۔ جس سے کہ ادھرم نہ ہونے پاوے۔ پرنتو دسے مورکھ نہ ہوویں کنتو سب وودوان ہی ہوویں۔

دد اور تیا نام۔ گوروکلا۔ دد پرانا ہو۔ جس کو بھوبیت "
ودر پانا۔ کھشیتر۔ ہیش۔ [illegible]۔ برہم۔ ابھید چھینے "
"ستم۔ استے۔ نانا چا۔ ہرنیتج۔ نشیتی۔ "
ودستما دا۔ راگیا۔ ندھا۔ تو یو۔ ہراپنے۔ شوا کھیتو۔ ندھی "
ودنسلند تے۔ نو مقیتن۔ پرنشیتی۔ کرسچت "
ورپشتم۔ اگن ہوترسے۔ بھیو۔ براہمنہ۔ مکھے۔ ہتم "

جو برہم چریہ آشرم سے گوروکل میں گورو کے پاس وِدیا پڑھ کے پورن وِدوان ہو کے آویں۔ ان کو راجا پتھا یوگیہ ستکار کرے۔ اور یتھا یوگیہ ان کو ادھیکار بھی دیوے۔ جس سے کہ سنیہ ودیا کا لوپ کبھی نہ ہوئے۔ کنتو سب ودیا سب منشوں کے بیچ میں سدا پرکاشت رہے۔ ارتھاپت پرش وا استری وِدیا رہت نہ رہنے پاوے۔ یہی راجاؤں کا اکھشیا ندھ ارتھات اکھشیا تپیہ ہے۔ جو کہ برہم نام وید کا پٹھاوت پڑھنا اور پٹھاوت وید وکت کرموں کا کرنا اس سے آگے کوئی تپیہ نہیں ہے کیونکہ۔ جتنے دھن ہیں سوورن ہے رجت آدک چتر دار اور شریر ان کو چورا لے سکتے ہیں۔ شترو بھی ہرن کر سکتے ہیں۔ اور ان کا ناش بھی ہو جاتا ہے۔ پرنتو جو ودیا ندھی ہے۔ اس کو نہ چور نہ شترو ہر سکتے

ست اسی کو مارے اتیہ کو نہیں کنتو پکڑ کے سکھ ہیں اپنے وش میں اسیو نت کرے۔ جو استری اور بالک ہیں ان کو مارنے کی اچھیا بھی راجا لوگ نہ کریں۔ کیونکہ جو یدھ کی اچھیا ویدھ نہیں کرتے ہیں ان کے مارنے میں بڑا پاپ ہے۔ اس سے کبھی ان کو نہ مارے۔ اور جو راجا کا بھرتیہ ہو تے۔ وہ یدھ نہ کرے۔ ویدھ سے بھاگ جاتے۔ اتھوا چھل کپٹ رکھے یدھ میں اس کو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے۔

"یستو بھیتیا۔ پراورتہ سنگرامے۔ ہنتے۔ پرتی"

"بھرترر۔ یدوشکرتم۔ کنچتت۔ سروم۔ پرتی پدیتے"

جو بھرتیہ بھے یکت ہو کے یدھ سے بھاگ جاتا ہے۔ اور بھاگے ہوئے کو بھی ششترو لوگ مار ڈالیں۔ تو بڑی کرتگھنتا اس نے کیا۔ کیونکہ راجا نے اس کا پالن اور ستکار کیا تھا۔ سو یدھ کے واسطے ہی کیا تھا۔ سو یدھ ان سے کچھ کیا نہیں راجا کے کئے کو ناشں کرنے سے وہ کرتگھن ہوتا ہے۔ اور جو راجا کا کچھ پاپ ہے اس کو وہی پراپت ہوتا ہے۔

"یچاسیہ۔ سوکرتم۔ کنچد موترا تھ۔ سرو پا جتم"

"بھرتا۔ تت۔ سرو۔ ماوتے۔ پرادرت ہتسیا ستو"

اس جو بھرتیہ نے جو کچھ پر لوک کے واسطے پن کیا تھا۔ اس سب پنیہ کو راجا لے لیتا ہے۔ اور اس بھرتیہ کو گھور نرک ہوتا ہے۔ سکھ کبھی نہیں۔ یہ ہی دھرم سوامی اور سب سیوکوں کا بھی ہے۔ کہ جو جس کا سوامی و جو جس کا بھرتیہ وے پرسپر ہت کرنے ہی میں سدا پرورت رہیں۔ چھل اور کپٹ من سے نہ کرے۔ انیتھا دونوں ادھرمی ہوتے ہیں۔

"رتھا۔ سویم۔ ہستنم۔ چھترم۔ دھنم۔ دھانیم۔ پشوں ستریہ"

"سرو۔ درویانی۔ کنچیو۔ یجیت۔ تسیہ تتا سا)"

رتھ گھوڑا۔ ہاتھی۔ چھاتا۔ دھن دھانیہ۔ پشو گائے۔ چھیری آدک استری اور وستر آدک سب درویہ۔ گھی و تیل کا کپا۔ ان کو جو یدھ کرنے والا جیتے سوئی لیلوے۔ انہیں سے راجا کچھ نہ لیوے۔

کبھی یدھ سے بھاگتے نہیں پرم ہرش اور شور بیرتا سے جو یدھ کرتے ہیں ان کا اس لوک میں اکھنڈٹ راج ہوتا ہے اور مر جائیں تو مرنے کے پیچھے پرم سورگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان راجا لوگوں کا جتنا کرم ہے سو سب دھرم کے واسطے ہی ہے۔ اور شور بیرتا سے اتساہ پوروک نربھے سمیہ میں دیہ کا جو چھوٹنا سوئی سورگ جانے کا کارن ہے۔ یدھ میں دھرم سے اتنے نیم راجا لوگوں کو اوشیہ ماننا چاہئے۔

"نہ کوٹ راہ۔ یدھ میر۔ ہنیاد۔ یدھمیہ۔ مانو۔ رنوز۔ پنا"

"نہ کرن بھرنا۔ یہ گدھیر ناگن۔ جولت۔ تیجنے"

"نہ چنیات۔ استھالا۔ روڑن۔ کلی بن۔ کرتا بجلم"

"نہ مکت۔ کیشن۔ ناسین۔ تنبا سمو۔ تو او نیم"

"نہ سو پتن۔ وسنا ہم۔ نن۔ گن۔ زایدھم"

"نہ یدھیہ۔ مانم۔ پشیتم۔ سپرین۔ سماگتم"

"نہ یدھیہ۔ دیاسن۔ پراتپا رتنا تی۔ پرکھیتم"

"نہ بھیتی۔ تن۔ پراورتم۔ ستام۔ دھرم۔ منو سمران"

کوٹ آیدھ ارتھات کپٹ چھل سے کوئی کبھی یدھ میں نہ مارے۔ پونام ششتروں کا کرن نام کھل ششتر۔ وش سے یکت ششتر سے تھا اگنی سے تپاتے۔ ان ششتروں سے ششتروں کو کبھی نہ مارے۔ جو آسن میں بیٹھا ہوئے۔ یڑ فنک ہاتھ کو جوڑے۔ جس کے سر کے بال کھل جائیں۔ میں آپ کا ہوں مجھ کو مت مارو جو ایسا کہے۔ جو سوتا ہوئے۔ جو یدھ سے بھاگ کھڑا ہوئے۔ وشش آوک کو پراپت بھیا ہوئے ننگن ہو گیا ہوئے۔ آیدھ سے رہت کہ جس کے ہاتھ میں ششتر نہ ہوئے جو یدھ نہ کرتا ہوئے۔ و دیکھنے کو آیا ہوئے۔ اتھوا دوسرے کے ساتھ آیا ہوئے۔ مرچھت ہو گیا ہوئے۔ ششتر کے پرہار سے دکھت ہو گیا ہوئے اور ششتروں کے لگنے سے سر میں چھیدن ہو گیا ہوئے۔ بھے بھیت ہو گیا ہوئے۔ بھومی میں کھڑا۔ کلبونا ہرینک اور بھے سے ہاتھ جوڑے۔ ان کو یدھ میں راجا کبھی نہ مارے کیونکہ ست پرش راجاؤں کا یہی دھرم ہے۔ جو یدھ کرنے کو آوے شور بیرتا

"تتھا رکیا۔ یہی۔ پرانا۔ کھشینتے۔ راشٹر۔ کرشتا"

جیسے شریر دبل کرنے سے بل آورک جو پران وکھیشن ہو جاتے ہیں ویسے ہی راجیہ کے ناش ارتھات رکھشن سے راجا لوگوں کے بھی پران کھیشن ہو جاتے ہیں۔ ارتھات راج سہت نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"یتھالپا۔ الپ۔ مدنتیا۔ ویہم۔ واریوکو۔ وتس شٹپدا"

"تتھالپا۔ الپو گرہی۔ تویو راشٹر۔ اور اگیا۔ بدکاکرا"

جیسے جونک وچھوا اور بھونرا تھوڑا تھوڑا ادور۔ دودھ اور رس، گندھ کو سنچہ کرتے ہیں۔ ان کا ناش کبھی نہیں کرتے۔ ویسے ہی راجا پرجا سے تھوڑا تھوڑا کر گرہن کرے۔ سال سال میں

"پرسپر۔ وردھانئے۔ شاپنخ۔ سمو۔ پار جنم"

"کنیا نام سیمپر وانیخ۔ کمامانپخ۔ رکھشتم"

جب سب آماتیوں کے ساتھ وپرجا ستھ پرشوں کے ساتھ کوئی وہار کے نشچے کے واسطے راجا وچار کرے۔ ان میں جس بات میں پرسپر وردودھ ہوئے۔ اس میں سے وروودھ انش کو چھوڑ اسکے سدھانت میں سب کر جب ایکتا ہوئے۔ اسباب کا آرنبھ کرے۔ انیہ کا نہیں۔ کنیاؤں کا سولھویں ورش سے پہلے وواہ کبھی نہ ہونے پاوے۔ تتھا چوبیس برس سے آگے کنیاں وواہ کے بنا کبھی نہ رہنے پاوے۔ جس کو کہ وواہ کی اچھیا ہوئے۔ تتھا کمار پرشوں کا پچیس ورش سے پہلے وواہ کسی کا نہ ہونے پاوے۔ اور ۴۰ و ۴۴ و ۴۸ اٹھتالیس ورش کے آگے وواہ کے بنا پرش بھی نہ رہیں تب تک کنیاں اور پرشوں کو ودیا دان راجا کرے۔ اور ان سے کراوے تتھا ان کی رکھشا بھی راجا کراوے۔ جس سے کہ کوئی بھرشٹ نہ ہووے اور ودیا ہین بھی کوئی کنیاں و پرش نہ رہے یہی راجا لوگوں کا پرم دھرم اور پرم پرشارتھ ہے۔ جس سے سب وچار اوتم ہوتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ اور جس پرش وکنیاں کو وواہ کی اچھیا ہی نہ ہوئے ان کے اوپر راجا وانیہ کا کچھ بل نہیں۔

"ووت سم۔ پرشنم۔ چیو۔ کاریہ سشبیشم۔ تیتوپچ"

"راگیا سپھد - ریو روھار - تیئے - شا - وید کی - سشرت"
"راگیا چ - سرو - پروستے - بھیہ داتینم - پرتھگم"

پرنتو سب بھی تیہ لوگ سوبھراا، حصہ ان درویں میں سے راجا کو دیویں جو راجا اور سبھا نے مل کے جیتا ہوئے۔ وردیہ ملا بھیا اس میں سے راجا بھی سولھواں حصہ بھرتیوں کو دیوے۔ اس میں راجا دھک وینزمتا کبھی نہ کرے۔ کیونکہ اس کے بنا یدھ میں اتساہ کبھی کوئی نہ کرے گا۔

"البدھ - بچھے - دنڈسے - نہ لبدھم - رکھشے - دیرکھشیا"
"ورکھشتم - بردھ - بید وردھیا - وردھم - وابین نیکشپیت"

چار بھید میں پرشارتھ کے البدھ جو راجیہ آدک ان کو دنڈ سے گرہن کرے۔ جو پراپت بھیا اس کی خوب بدھی اور پریتی سے رکھشا کرے اور رکھشک پر ارتھوں کو بیاج آدک لم اپاؤں سے بڑھا دے اور جو بڑھیا بھیا دھن اس کو ودیا وان۔ یگیہ دھرماتماؤں کا پالن اور اناتھوں کے پالن میں لگا دے۔ ان میں سے بھی وید آدک ستیہ شاستروں کے پڑھنے اور پڑھانے میں بہو دھا دھن خرچ کرے انیہ میں نہیں

"وکو چینتے - درتھانسم - بوپج - پراکرمیت"
"ورکو چاؤ - لمئے - تشس - شوپج - ولشتیت"

راجا سب ارتھوں کے سنگرہ کرنے میں انتیت بدھی سے بچار کر جیسا کہ تس (بگلا) آدک گرہن کرنے کے واسطے بگلا دھیان اوستھت ہو کے وچار کرتا ہے۔ ویسے راجا دھیان اوستھت ہو کے سب ارتھوں کا وچار کرے۔ یدھ سمیہ میں سنگھ کی نیائیں پراکرم کرے۔ جس سے وجے ہوتے اور پرلے کبھی نہ ہوتے۔ اپت کال میں اتھوا دشٹوں کے نگرہ کرنے کے واسطے ایسا یت رہے جیسا کہ چیتا یہ جھیڑیا۔ اور کھرا (خرگوش) جیسے اپنے بل سے نکل کے کودتا دوڑتا چلا جاتا ہے۔ ویسے ہی راجا ستروں کی سینا سے نکل کے بھاگ جائے۔ وچھپ جائے۔ اتھوا قلعہ توڑنے میں اور ستر وگرہن کرنے میں پراکرم کرے۔

"ستریہ - کرشنات - پرانا - ہنتے - فا ہننام - تیھا"

میں برہمچریہ آشرم سے ودیا کو پڑھ کے ودوان کا ہونا اور پانچویں ورش پتر و کنیاں
کو پڑھنے کے واسطے نہ بھیجیں تو انکے ماتا پتا آدکوں کے اوپر راجا دوشیہ ڈنڈ کرے۔
بیقاوت چھٹن اور پاٹھن کی ووستھا کرے۔ جو کوئی اس مریادا کو بھنگ کرے۔
ودیا آدک گن گرہن نہ کرے۔ تب اس منشیہ کو شودر ادھیکار دے دیوے۔
اور شودر آدک نیچوں میں کوئی اتم ہوئے۔ اس کو یتھا یوگیہ ورج کا ادھیکار
دیوے۔ جیسے کہ براہمن۔ کھشتریہ و ویشوں کے وشٹ پتر و کنیاں مورکھ ہو
جائیں۔ تب ان کو شودر کل میں رکھ دے اور شودر آدکوں میں جب وہ جتیہ ادھیکا
کے یوگیہ ہوویں تب یتھا یوگیہ ورج کا ادھیکار دیوے۔ ارتھات وورج بنادیوے۔
تب جس براہمن کھشتریہ و ویش کے پتر و کنیان ایک دو تین و جتنے شودر
ہوگئے ہوئیں۔ ان کے بدلے پتر و کنیاؤں کو راجا گن گن کے دیوے۔ تھتا
شودر آدکوں کو بھی کیونکہ جس کی ایک ہی پتر و کنیاں ہے اور وہ شودر
ہوگیا۔ اتھوا شودر کی پتر و کنیاں دوج ہو گئی۔ پھر ان کا ونش تو چھین
ہی ہوگیا اس سے راجا لوگوں سے یتھا یوگیہ گن گن کے لیے جائیں اور دیئے بھی
جائیں۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ وید آدک ستیہ شاستروں کا نیت پرچار کرے۔
اور جو کوئی جال پستک رچے و پڑھے جاوے اس کو راجا شریر چھیدن تک ونڈ
دیوے۔ جس سے کہ کوئی متھیا جال پستک نہ رچے۔ تیسری بات یہ ہے۔
کہ جب کوئی جتیندریہ پورن ودوان پورن گیا نواں ستیہ وردی ہو یا لو اور تیبر
بدھی مالا وواہ کرنا اور ورکت ہونا چاہئے۔ اس کی راجا یتھاوت پر یکھیشا
کرکے آگیا دیوے اور کہہ دے کہ آپ ستیہ ودیا ستیہ اپدیش کا پرچار سنسار
میں کریں اس کا آکار سبھاؤ اور گن پتر میں لکھے اور گرام گرام نگر نگر میں ورت
کر دے۔ جس سے کہ کوئی پرش اس کا اپمان نہ کرے اور اس کے ویش
وانام سے کوئی پھرتے نہ پاوے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ کوئی مورکھ دھورت
ادھرمی بدمتھیا وادی ورکت نہ ہونے پاوے۔ کیونکہ اس کے ورکت ہونے سے
سب سنسار کی بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ جیسی اس کی بھرشٹ بدھی ہوگی۔
ویسا ہی اپدیش کرے گا۔ اچھا کہاں سے کرے گا۔ اس سے ایسا پرش

ودانتا پرب۔ پرچارنج۔ پرانی۔ دھی ناپنج۔ جیشیتم "
دوت کو بھیجنا اور اس سے سب بیتھاوت ووہاروں کا جاننا۔ کاریہ ششیش نام اتنا کاریہ سدھ ہوگیا و اتنا کاریہ سدھ باقی ہے۔ اس کو بچار سے بیتھاوت پورن کرے۔ جس نگر میں وجس استھان میں رہے۔ ان منشرں کا بیتھاوت ابھپراۓ جان لے۔ پرندھی نام ودتی اتھوا داسی۔ انکی بھی چیشٹا کو بیتھاوت جانے جس سے کہ کوئی وگھن نہ ہونے پاوے۔

ودکرتسنام۔ چاشٹو دھم۔ کرم پنچ۔ پرگیچ۔ تتوتا "
ودا انوراگا یہ۔ راگونچ۔ پرچارم۔ منڈلسیہ تج "

یہ آٹھ ودھی جو راجا اماتیہ لینا۔ کرشش اور راجیہ یہ پانچ ورگ ہیں جس میں اس کرم کو تتو سے جانیں اور اس کی رکھشا ہی کرے اپنے ہیں سب کی پرتی وا پریتی تھا منڈل کے راجاؤں کا ودہار اوسانکے من کی اچھیا اس کو بیتھاوت راجا جانتا رہے۔

جس سے آپت کال اکسمات کبھی نہ آوے۔

وودھیہ۔سیہ۔ پرچارنج۔ وگچی۔ شرپنچ۔ جیشیتم "
وواداسین۔ پرچارنج۔ ششترو شیوہ۔ پرینتسا "

اپنے اوپر راجیہ کی سیما میں جو راجا ہوئے وجگی شو نام ششترو کے طرف سے جو جیتنے کو آوے۔ اوداسین جو اپنے وششترو کے پکش میں نہ ہووے۔ اور ششترو ان چاروں کی چیشٹا اور ابھپراۓ کو بیتھاوت راجا جان لیوے انیتھا سکھ کبھی نہ ہوگا۔ اس سے اتیت پرتین پورک راجیہ کے مل جتنے ہیں۔ ان کو کہے۔ اور تت پر ہوکے جانے جانکے بیتھاوت ووستھا کرے۔ ان کو سام ارتھات ملاپ دان ارتھات دھن کا دینا بھید نام پرسپر سمجوں کو توڑ پھوڑ رکھے۔ اور ونڈیہ چار راجا لوگوں کے سادھن ہیں۔ پرنتران چاروں میں سے ملاپ اوتم ہے۔ اس سے نیچے دان۔ اور بھید سب کنشٹ ونڈ ہے۔ اس سے تین اپائے سے جب کاریہ سدھ نہ ہوئے تب ونڈ کرے۔ ان کا تتو یہ ہے۔ کہ جس سے بہت دھرماتما ہوں اور دشٹ نہ ہوں۔ ایسے اپائے وویا آدک دانوں سے راجا سدا کرتا رہے۔ ایک تو اوکت پرکار سے پہلا اوستھا

جتیندریہ سب ودیاؤں میں نپن اور شانتی آدک گن جس میں ہوئے اس کو تو ورکت ہی رہنے دے۔ اس سے جتنے وپریت ہوئیں۔ ان کریتھا یوگیہ ہل گرہن آدک کرموں میں راجا لگا دیوے۔ اس ویوستھا کو اوشیہ کرے۔ انیتھا کبھی سکھ نہ ہوگا۔

"سندھیا پنچ۔ وگرہچیو۔ یانماسن۔ میوچ"
دوئی۔ دھی۔ بھاوم۔ سمشریچ۔ شدگنا نسچنت۔ بیت سدا"

سندھی نام ملاپ وگرہ نام بروودھیہ نام یاترا کہ ششتروکے اوپر چڑھنا آسن نام دیدھ کا نہ کرنا اور اپنے راجیہ کا پربندھ کرکے گھر میں بیٹھے رہنا۔ وویدھی بھاؤ نام دو پرکار کا بل ارتھات سینا رچ لینا ان گنوں کا وچار کیا ہے۔ سو منو سمرتی میں وچار لینا۔ اور بھی بہت پرکار کے راجیہ کرموں کا اسی میں وچار کیا ہے۔ سو دیکھ لیویں۔ پرما۔ سچہ۔ کوروتی۔ تیشام۔ دھرم۔ یانیتھو۔ وتان

آنیشچ۔ پرجیئے۔ دیم۔ پردھان۔ برشٹی۔ سہا۔ جس راجا کو
جیت لے۔ اس سے نیم کرے۔ کہ جب ہم تم کو بلاویں وجیسی آگیا
کریں اس کو بیتھاوت کرنا۔ اور میرے اماتیہ کے تلیہ ہوکے سچیوکت میری
آگیا کرو۔ بیتھاوت تم دھرم سے سب کام کروانیائے مت کرو۔ پراجیہ کے شوک کو
نوارن کے نمت راجا اور راجا کے سب پرش مل کے ان کو رتن آدک دے کے اس راجا کو پرسن کریں۔ جس سے کہ اس کو پراجیہ سے دکھ بھیا ہوئے۔ اس کا شوک سے نوارن ہو جائے۔ پھر ان کی بیتھاوت آجیوکا کردے۔ جس سے اُن کے بھوجن آدکوں کا نرواہ ہو سکے اتنی جیوکا کردے۔ اور جو راجا دھرم سے راجیہ کرے ودیا بدھی بل پراکرم اور جتیندریہ ہوئے۔ اس سے نہ یدھ کرے نہ اس سے لینے کی اچھیا کرے۔ کنتو اس کو بندھو اور متروت جانے۔

پرگیانم۔ کلینیم۔ شورپچ۔ اکشم۔ داتار۔ میوچہ
کرتگیم۔ دھرت۔ مینتچ۔ کرشٹ۔ ماہرم۔ بدھا۔

پنڈت کلین۔ شوربیر۔ چہتر۔ داتا۔ کرتگیہ اور دھیریہ وان پرش سے ویر کبھی نہ کرے۔ جو کبھی ویر کرے گا اس کو دکھ ہی ہوگا۔ ایسے پرش کا پراجے کبھی

ورکت نہ ہونے پاوے۔ جو ورکت ہوئے تو اس کو پکڑ کے ونڈ دے۔ پانچویں بات یہ ہے کہ جو کوئی کرم کانڈ کا ادھیکاری ہوئے۔ اس کو کرم کانڈ میں رکھے۔ سو کرم کانڈ وید وکت لینا۔ تنتر و پوران کی ایک بات بھی نہ لینی چاہئے۔ پورومیمانسا ارتھات جس میں جو ویاس جی کے ششیہ کے کیئے سوتروں کے انوسار کرم کانڈ کی ووستھا را جانتیہ رکھے۔ سندھیا اوپاسن اگنی ہوتر سے لے کے اشومیدھ تک کرم کانڈ ہے۔ اس کے دو بھید ہیں۔ ایک نشکام دوسرا سکام۔ نشکام یہ کہتا ہے۔ کہ وشے بھوگ ایشور پر کے واسطے کرم کا کرنا اور نشکام یہ ہے۔ کہ کرموں سے مکتی ہی کا چاہنا۔ اس سے بھن پدارتھوں کا چاہنا نہیں۔ اس میں وید کے جو منتر ہیں وے ہی دیو ہیں۔ ان سے بھن کوئی دیو نہیں اور منتروں کے کہنے والے پرمیشور پرم دیو ہیں۔ ایسا ہی منیجے پوروميمانسا آدکوں اور نروکت آدکوں میں کیا ہے۔ دوسرا اپاسنا کانڈ ہے سو بھی وید وکت ہی لینا۔ اس کے ووستھا منت پاتنجل منی کے سوتر اور اس کے اوپر ویاس منی جی کا کیا بھاشش تتھا دس اپنشد انہیں کو رکھے۔ ان میں جیسی اپاسنا کی ووستھا ہے۔ ویسی پوروک آپ اور اپنی پرجا کو چلاوے۔ پاشان آدک مورتی پوجن آدک اپاسنا ہی نہیں۔ اس سے اس کو چھوڑنا چھوڑانا ہی اُچت ہے تیسرا گیان کانڈ ہے۔ اس میں پرتھوی سے لے کر پرمیشور پرنیت پدارتھوں کا یتھاوت تتو گیان کا ہونا اس کا ودھان دس اپنشد اور ویاس جی کا کیا شاریرک سوتر انہی ریتی سے گیان ونڈ کی ووستھا کرے۔ اس میں آپ راجا چلے اور پرجا کو بھی چلاوے۔ اور جتنے پوروکت شیو۔ ویشنو۔ شاکت آدک پاکھنڈ لکھے ہیں۔ ان کو کبھی نہ پرچلت کرے۔ کیونکہ یہ سب پاکھنڈ ہے۔ تینوں کانڈ میں نہیں ہے۔ ان سے ورودھ ہی ہیں۔ ان پاکھنڈوں کے چلنے میں راجا اور راجیہ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سو اتینت پرتینوں سے ان پاکھنڈوں کا اُٹھا بھی نہ رہنے پاوے۔ جیسے کہ آجکل آریہ ورت دیش میں منڈلی کی منڈلی پھرتی ہیں۔ لاکھوں پرشوں میں ورکتتا دھارن کیا ہے۔ یہ متھیا جال ہی ہے۔ ان لاکھوں میں کوئی ایک پرش ورکتتا کے یوگیہ ہے۔ اور سب پاکھنڈ میں رہے ہیں۔ انکی راجا یتھاوت پرکھشا کرے۔ یستیہ وادی

"شودر شیوتر - ویشہ - سیاددواترم - شکھش - ترسیچ"

"براہمنیہ - چتوشٹشٹ - پورنم - داپی یشتم بھویت"

"ردوگن - واچتوشٹشٹ - ستدووش - گن ودھس"

جتنا پدارتھ کوئی چراوے وہ مورکھ بالک نہ ہووے۔ کنتو گن اور دوشوں کو جانتا ہے سو جو شودر چور ہووے تو اُس سے آٹھ گنا ونڈ ویش سے سولہ گنا۔ کھشتریہ سے بتیس گنا اور سو وایک سو اٹھائیس گنا ونڈ راجا برہمن سے لیوے۔ کیونکہ سریشٹ ہو کے نیچ کرم کرے اس کو ادھک ہی ونڈ ہونا چاہئے۔

"پتاچاریہ - سوہرتیہ - ماتا - بھاریا - پتر - پروہتا"

"ونا ونڈیونام - راگیو - ستیا - سمو - دھرمنیشٹی"

پتا آچاریہ وویا واتا سوہرتیہ نام متر ماتا۔ بھاریہ نام استری پتر اور پروہت جب سب اپرادھ کریں تب تب کبھی ونڈ کے بنا نہ چھوڑے کیونکہ راجا کے سامنے کوئی اپرادھی اونڈیہ نہیں کیونکہ سو دھرم میں استھت نہ رہے۔

"ا نائیہ - ندنڈیہ - نہ راجدنڈیشچو - واپیدنڈتا"

"ایشور نہاداپنوتی - نرکم - چیو - گچھتی"

جو راجا انیائے کرنے والے کو ونڈ نہیں دیتا اور انیہ اپرادھی کو ونڈ دیتا ہے۔ اس کی بڑی اپکیرتی ہوتی ہے۔ اور نرک کو بھی وہ جاتا ہے۔ اس سے راجا کو اوشیہ چاہئے کہ کہش بات کو چھوڑ کے بچارت ونڈ ودستھار کھے۔ کسی کا پکش پات کبھی نہ کرے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کسی نے منو سمرتی و انیتر سے ایسے شلوک پرکشپت کیا ہوئے۔ کہ براہمن دسنیا ہی ان کو ونڈ نہ دینا۔ اس کو سجن لوگ مستھیا ہی مانیں۔ کیونکہ

"دھرمردہ - استھتو دھرمیں - سبھام - یترد - بتنشٹو"

"شلیاپخ - الیانہ کرنتی - نتو دھا - سنتر - سبھاسد ا"

دھرم اور ادھرم سے بدھ ارتھات گھائل ہیا راجا اور سبھاسدوں کے پاس دھرمی اور ادھرمی دونوں آویں۔ پھر اس دھرم کا جو گھاؤ ان کو راجا اور سبھاسد نہ نکالیں۔ جیسے کہ گھاؤ اوشدھ آدک بیڑوں سے اچھا کرتے ہیں ویسے

نہیں ہوسکتا۔

"ایوم۔سروم۔راجا۔منم۔منتریہ۔منتربھی"

"وویا پانیہ۔پلوتیہ۔مدھیان۔ہے۔تھگتو۔منتاسپورم۔وسثیت"

اس پرکار سے سرو راجیہ سمبندھی جو کرم اس کا وچار منتریوں کے ساتھ کرکے ویایام نام ونڈ مدگر کرکے سنگھ کی نیایں اشنان کی نیایں ابھیاس کرکے مدھیان سمے کے پہلے بھوجن کرے۔ بھوجن کرکے نیائے گھر میں جاکے سب نیایوں کو تھاوت کرے۔ جتنی راجیہ سمبندھی باتیں لکھی ہیں یہ سب منوسمرتی سپتما دھیائے کی ہیں۔ یہاں تو سنکشیپ سے لکھی ہیں وستار سے دیکھا چاہئے تو وہاں دیکھ لے۔ ایک یہ بات اوشیہ ہونی چاہئے۔ کہ جو منش راجا ہو اس کی آگیا میں چلیں یہ بات ٹھیک نہیں۔ کیونکہ راجا پرتشٹھا اور مان کے واسطے سرور ہی ہے پرنتو وچار کرنے کو ایک پرش سارتھ نہیں ہوتا۔ جتنے دیش وانیہ دیش میں بدھیمان پرش ہوویں ان سب کی راجیہ ایک سبھا رکھے اس سبھا میں آپ بھی رہے پھر سب پرشوں کے وچار سے جو بات ٹھیک ٹھیک ٹھہرے اس بات کو سب کریں۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو راجا انیائے کاری ہو جائے تو اس کو نکال باہر کریں اور اسی کے استھان میں اوکت لکھشن والے کھشتریہ کو بیٹھا دیویں۔ کیونکہ راجا تو پرجا کے بھے سے انیائے نہ کر سکے گا اور پرجا راجا کے بھے سے انیائے نہ کر سکیں گی۔ راجا جب انیائے کرے۔ تب اس کو تھاونڈ دیوے۔

"کارشاپن۔بھونڈیہ یو۔میتر انیا۔پراکرتو۔جنا"

"نترراجا۔بھویدنڈیا۔سہسرستی۔دھارنا"

جس اپرادھ میں پرجاستھ پرش کے اوپر ایک پیسہ ونڈ ہوئے اسی اپرادھ کو جو راجا کرے۔ اس کے اوپر ہزار پیسہ ونڈ ہوئے۔ یہ کیول آپ لکھشن ماتر ہے۔ کہ پرجا سے ہزار گن ونڈ راجا کے اوپر ہوئے۔ کیونکہ راجا جو ادھرم کرے گا۔ تو دھرم کا پالن کون کرے گا۔ کوئی بھی نہ کرے گا۔ اس سے دونوں کے اوپر ونڈ کی ویوستھا ہونی چاہئے۔

"اشٹا پادیتو۔شودرسیہ۔ستے۔بہ بھوتی۔کلوشم"

ادشیہ ہی دھرم مار ڈالتا ہے۔ اس ادھرمی کی رکھشا کرنے کو برہما آدک دیو بھی سامرتھیہ نہیں۔ اور پرمیشور بھی اپنی آگیا کو اُلٹا نہیں کرتے۔ کیونکہ پرمیشور تو ستیہ سنکلپ ہی ہے۔ اس سے جیسی آگیا و چار کے تیار ت کیا ہے۔ وہی رہتی ہے۔ کہ ادھرم کرے سو ادھرم کا پھل پاوے اور دھرم کرے سو دھرم کا اور جو پرش دھرم کی رکھشا کرتا ہے۔ اس کی دھرم بھی سدا رکھشا کرتا ہے اس کا ناش کرنے کو تینوں لوک میں کوئی بھی سامرتھیہ نہیں۔ اس سے سب سجن لوگ دھرم کا ناش اور ادھرم کا آچار کبھی نہ کریں۔

"وِرِشو ہی بھگوان دھرمستسیہ کُرُوتے ہیہ لم"

"ورِشلم تم وِدُر دیوا ستما دھرم نہ لوپییت"

جو منش دھرم کا لوپ ارتھات دھرم کو چھوڑ کے ادھرم کرتا ہے۔ وہی شودر ورِشل ہے۔ کیونکہ ورِش نام دھرم کا ہے۔ اور بھگوان بھی تینوں لوک میں دھرم ہی ہے۔ جو آگیا کرنے والا ہے۔ سو آگیا سے بھی ہیں کیونکہ ہم سنتے تم روپ رہی آگیا ہے۔ اس دھرم کو جو تیاگ کرتا ہے۔ اس کو دِو نام [illegible] لوگ [illegible] کی پاتے جانتے ہیں اس سے دھرم کا تیاگ کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

"ایک ایو سوہرد دھرمو ندھنے پیانو یاتی یہ"

"شریرین سم ناشم سروسنیا دھ گچھتی"

دیکھنا چاہیئے کہ سب جگت میں ایک دھرم ہی سب منشوں کا مِتر ہے۔ اور کوئی نہیں۔ کیونکہ دھرم مرنے کے پیچھے بھی ساتھ رہتا ہے۔ [illegible] جتنے پدارتھ ہیں وے شریر کے چھوڑنے کے ساتھ ہی چھوٹ جاتے ہیں [illegible] دھرم کا سنگ سدا بنا رہتا ہے اس سے دھرم کو [illegible] کبھی نہ [illegible]

"پادو دھرمسیہ کرتارم پادہ ساکشنیم رچھتی"

"پاداسبھاسد [illegible] پادو [illegible]"

جس سبھا میں انیائے ہوتا ہے۔ اس سبھا میں [illegible] جو ادھرم کرتا ہے۔ اس کو ادھرم کا ترتیہ انش ملتا ہے۔ [illegible] اکیہ انش [illegible] کے چار حصے ہو جاتے

ہی دھرماتما اُنکا ستکار اور وشٹوں کے اوپر ونڈ جس سبھا میں یتھاوت نہ ہوگا
اس سبھا کے راجا اور سبھا سد سب نشٹوں کو مردا ہی جاننا۔ تتھا جہاں جہاں
نشٹ پرشوں کی انھو ستیہ ستیہ نشچے کے واسطے سبھا ہووے پھر جس سبھا میں
ستیہ کا استھاپن نہ ہوئے۔ اور استیہ کا کھنڈن وے بھی سب سبھا سد مورکھ
ہی ہیں اور مردے کیونکہ

" [illegible] سبھام [illegible] پروشٹویام۔ واسمم۔ جسمم "
" [illegible] نرو بھوتی۔ کالوشو "

پرش پرتھم تو سبھا میں پرویش ہی نہ کرے اور جو سبھا میں پرویش کرے تو ستیہ
ہی کہے۔ متھیا کبھی نہ کرے۔ کیونکہ جانتا ہوا پرش ستیہ استیہ کو نہ کہے۔ انھوا
[illegible] جانتا ہوسے۔ [illegible] تو بھی وہ مہا پاپی ہو جاتا ہے۔
[illegible] کہ جیسا جو پرش بررہ سے جانتا ہوئے۔ ویسا ہی کہے۔
اس [illegible] کبھی نہ کرے۔ کیونکہ ستیہ بولنا ہی سب دھرموں کا مول ہے۔
اور استیہ ادھرم کا مول ہے۔ اس میں مہابھارت کا پرمان ہے۔

" [illegible] ستیہ [illegible] ودھرمو۔ [illegible] ہاتکم۔ پرم "

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ستیہ بولنے سے بڑھ کر کوئی دھرم نہیں اور متھیا بولنے
سے بڑھ کر کوئی پاپ نہیں۔ اس سے ستیہ بھاشن ہی سدا کرنا چاہئے۔ متھیا
کبھی نہیں۔

" [illegible] دھرمیں۔ [illegible] منترا۔ [illegible] "
" [illegible] پرکاشش۔ [illegible] ستتر۔ سبھاسدا "

جس راجہ کی سبھا [illegible] ستیہ کا راجا سمجھا انیوں کے و کیھنے
بھی [illegible] ہے۔ کیونکہ [illegible] نہ کریں۔ تتھا سروز سبھا میں انکو
بھی تین لوگ نشٹ ہی جانیں۔ کیونکہ

دھرم ایو۔ ہتو ہنتی۔ دھرمو۔ رکھشتی۔ رکھشتا۔
تسمار۔ دھرمو نہ ہنتویو۔ ماتو دھرمو۔ ہتو ودھیت

جو پرش دھرم کا ناش کرتا ہے۔ ارتھات دھرم کو چھوڑ کے ادھرم کرتا ہے اس

"ستری - پو جم - دھرمو - وبھاگ - دیئو تما - ہویہ - ایو چ"
"پراکیرنکم - وستیٹی تائی - وواہ استھا - وپہی"
"اشو ستھانے شو - بھو شیتم - و واد نج - رتانتر نام"
"دھرم - شا سئو تما - سٹرتیہ - کریات - کاریہ - وِز - نِیُم"

رن کا لینا اور دینا ایک نکشیپ کے دو بھید ہیں - جو کسی کے پاس پدارتھ رکھے اس کا نام نکشیپ ہے - دوسرا گپت باندھ کے کسی کے پاس دھرا کے رکھے - اور آدھے آدھے دھن سے ووہار کرنا - (۲) اسوامی وکریا نام اپنے کا پدارتھ کوئی بیچ لے وکسی کا پدارتھ کوئی دبالے (۳) سمبھو سیتیان نام دھرم ارتھ کچھ ارتھ وو کھشا کے واسطے دھن دیا جائے - ان میں وواد کا ہونا و دانیتھا کرنا (۴) اور دیئے بھے پدارتھ کو چھپالے (۵) نوکری کا دینا و نہ دینا - اکھوا نہ لینا (۶) پرتگیا کا بھنگ کرنا (۷) بیچنا اور خریدنا (۸) پشوؤں کا سوامی اور انکے پالنے والے میں وواد کا ہونا - سیما میں وواد کا ہونا (۱۰) کٹھور وچن اور بنا وچار سے دنڈ کا دینا (۱۱) چوری (۱۲) ساہس نام پرسپر استری پرشوں کا وبھچار اور ڈاکو دینا (۱۳) کسی کی استری کو بل سے دھیلا کرکے لینا (۱۴) استری اور پرشوں کے پرسپر نیم ان کو بھنگ کرنا (۱۵) دایہ بھاگ (۱۶) دیوت نام جوا (۱۷) اور جو پران ارتھات استری پتر کمبھ گاے ہستی - اشو آدک پشوؤں کو دباکر دیوت کا کرنا - اس کا نام سماہویہ ہے - (۱۸) ان اٹھارہ ووہاروں میں پرجامیں اتینت وواد ہوتا ہے - ان کا اوکت لکھشن دوت پرشن اور پوچھنے سے راجا بھاوت نیائے کرے ان نیایوں کا ودھان بھاوت سوسمرتی کے استھاں دھیائے اور نرم ادھیائے کی ریتی سے کرنا چاہئے -

"وداتو یم - سرو ورنے - بھیو - راگیا - چوری - ہرنم - دھنم"
"راجا ہرد - پیو بجانسچو - رسیا پتوتی - کلیشم"

جو پرجامیں چوری ہوتے اس میں جتنے پدارتھ چوری جائیں ان سب پدارتھوں کو چوروں کا نگرہ کرکے جو جس کا پدارتھ چوری گیا ہوتے اس کو

ہیں۔ اور چاروں کو اوکت پرکار سے ایک ایک حصہ مل جاتا ہے۔

"ورراجا۔ بھوتیہ۔ نینا ستو۔ چھینتے چ۔ سبھا سدا"
"ورایو گھپتی۔ کرتارم۔ نندارہو۔ میتر۔ نندیتے"

جس سبھا میں دھرم ادھرم کا وویک ہوتا ہے۔ کہ چھاوٹ ہوتا ہے۔ کہ چھاوت نکٹ پانت کر چھوڑ کے ستیہ ستیہ ہی نیائے ہوتا ہے۔ اس سبھا کے راجا سا کھشی اور اماتیہ سب دھرماتما ہو جاتے ہیں۔ اور جس نے ادھرم کیا ہیں کے اوپر سب ادھرم ہوتا ہے۔ کہ جنہیہ وہی ادھرم کا پھل بھوگتا ہے۔ راجیہ آدک آنند سے جنیہ کا پھل بھوگتے ہیں۔ دکھ کبھی نہیں اس سے راجہ اماتیہ اور سا کھشی کسی بات سے انیائے کبھی نہ کریں۔

"دواجیہ ... بھاو پیشہ۔ الم۔ گیر بھاؤ۔ منترگن۔ نرنا ہے"
"... ورنے۔ کتا کارے۔ تیجا کھشو۔ شاچشتیج"

جب کوئی وادی پرتی وادی کا نیائے کرنے لگے تب باہر کے چنہوں سے بھیتر کے بھاؤ کو جان لیوے۔ اس کا شبد روپ انگت نام سو کھشم ہردیہ اور ناڑی کی چیشٹا آرت نتھنا نیتر کی چیشٹا اور ... انگوں کی بھی چیشٹا ان سے ستیہ سنیہ نشچے کرے۔ کہ ان نے اپرادھ کیا ہے یا ان نے نہیں کیا۔ ایک بات یہ بھی پریکھشا کی ہے۔ جو ہاتھ کے مول میں دھمنی ناڑی اور ہردیہ ان کو دیکھ تا ستھر ... سے سپرش کر کے چھاوت پریکھشا کرے۔ ... [illegible] ... وچار کی دوستھا ہے

"ورشٹا ... [illegible] ... سراجی۔ وکریا"
"... [illegible] ... ستیا تپ۔ کریچ"
"... [illegible] ... سم دوچ۔ وپاتیکر"
"ورریا۔ وکریا تو ستیشیو ... سوامی۔ پالیو"
"ورسیما۔ واو۔ دھرتیج۔ پاروشتیئے۔ ونڈ واچکے"
"ورستے نیچ۔ ... سستری۔ سنگرہ۔ میوچیہ"

جتنے پرسپر وہ دھارمے سمبندھ رکھتے ہوئیں - سہائیکاری ہوویں وشترو ہوئیں جو ودیا دی پرتی ماوی کے وویش وگنوں کو جانتا ہوئے روگ سے آرت ہوتے وودشٹ کرم کو کرنے والے - اس پرکار کے منشو کو راجا و پرجا ساکھشی کبھی نہ کریں۔

"نہ ساکھشی - نرپتا - کاریہ - نہ کاروک کشی - لؤ "

"نشرو - تریونی - لنگ استھو - نہ سنگے - بھیو - وزگتا "

راجہ کارک نام - شلپی - کسیلو نام کداری سے آجیو کا کرنے والے شرو تریہ نام وید پڑھانے والا لنگست برہچاری اور وان پرستھ - سنگے بھیو وزکت نام سنیاسی - ان کو بھی راجا و پرجا ساکھشی نہ کریں - کیونکہ کارک اور کسیلو تو مورکھ ہیں راجا نیائے کرنے والا ہوتا ہے وید پاٹھی برہمچاری - وان پرستھ اور سنیاسی ان کو ساکھشی کرنے سے پڑھنا پڑھانا تپ اور و چاریں وگھن ہوگا۔ اس سے ان کو ساکھشی نہ کرنا چاہئے۔

"نادکھیہ - دھینو - نویکتو یو - نہ سیورن - رکرم کرتا "

"نہ برودھ - نہ سشٹو - نیٹی کو - نانیتیو - نہ - وکلندریہ"

پرادھین دکنتو یہ نام سکھانے سے ساکھشی ہوئے ڈاکو ورودھ کرم کرنے والا برودھ بالک پنچ اور اتبندریہ تھا ایک ہی پُرش ساکھشی ان کو راجا و پرجا کبھی ساکھشی نہ کریں۔

نارتو - نمتو - نرمتو - نکھشو ترسشنو - ہپیرٹتا -

نشر ارتو - نہ کام آرتو - نہ کرودھ ھو نہ پنیکرا "

دکھی مت نام بھانگ مدھیہ آدک پینے والا - انمنت نام پاگل کھشدا اور ترشنا سے جو پیڑت ہوئے شرم کرکے دکھی ہوتے کام آترکرو دکھی اور چور ان کو راجا اور پرجا ساکھشی کبھی نہ کریں۔

"ستری نام - ساکھشیم - ستریا - کریزو جانام - سدوشا - ووجا"

"شودر شچ - سنتا - شودرا گا منتیا - نامنتیو - نیا "

ودیا ستیہ بھاش جتندریہ جو ستریاں ہوویں وے ستریوں کی ساکھشی ہو ویں۔

چوروں سے لے کے پدارتھ کے سوامی کو راجا دیدے۔ اور جو چور نہ پکڑا جائے۔ اور پدارتھ نہ ملے تو اپنے پاس سے راجا دے دے کیونکہ اسی واسطے راجا کا ہونا آوشکیہ ہے۔ پرجا ٹیکس راجا کو دیتی ہے۔ اس واسطے کہ اپنا پالن راجا یتھاوت کرے۔ جو یتھاوت پالن نہ کرے گا۔ اور پرجا سے دھن لے گا تو وہی راجا چور اور ڈاکو کے پاپ کا بھاگی ہوگا۔ جو چوروں سے مل کے چوری کے دھن کو گرہن کرنے کی اچھا کرے وہ راجا نہیں ہے۔ کنتو وہی چور اور ڈاکو ہے۔

یاو۔ دشا۔ دھن بھئی۔ کاریہ۔ وو ہارشو۔ سا کھشنا "

"دتا دشا لسم۔ پروکھشیا می۔ یتھا واچیہ۔ مرتنجتے "

راجا اور دھنیک لوگوں کو جس پرکار کے ساکھشی وو ہاروں میں کرنا چاہئے۔ ان کو یتھاوت کہتے ہیں اور ساکھشیوں کو جیسا ستیہ ستیہ ہی کہنا چاہئے۔

"گرہنا۔ پوتری۔ نومولا۔ کھشتری یوت۔ شودریونیا "

"وارتھ۔ یکتا۔ ساکھشیام۔ رہنت نیئے کے۔ چدناپد "

گرہستھ پُتر والے اور رہنے والے ہوں۔ بھر کھشتریہ۔ ویش۔ شودر۔ ورنوں میں سے کاریہ والا پرش جن کو کہے۔ کہ یہ میرے ساکھشی ہیں۔ اور کوئی آپت کال کے بنا نہ ہوئے۔

"آپتا۔ سروشیو۔ ورنیشو۔ کاریا۔ کاریشو۔ ساکھشیا "

"سرو۔ دھرم۔ ودو۔ الُبدھا۔ وپریتانشچ۔ ورجیت "

براہمن آدک سب ورنوں میں جو آپت بڑا دھرماتما۔ ستیہ وادی اور حقیقت پسند ہوئے۔ تھکاسے دو دھرم کو جاننا ہوئے۔ اور کام کرودھ۔ لوبھ۔ بھے۔ شوک۔ آدک دوش جس میں نہ ہو رہا۔ ستیہ گرہن کرنے کا ہی جسکا نیم ہوئے۔ ایسے ہی کو راجا اور پرجا ساکھشی کریں۔ ان سے وپریت منشیوں کو کبھی ساکھشی نہ کریں۔

نارتھ۔ سمبندھو۔ ناپتان۔ سہایان۔ ویّی۔ رنا۔

ندرشٹ۔ دوشا۔ کرتویہ۔ نویا دھیا۔ رتا نہ دوشتا

برہم گھن نام ۔ برہم وت پرشوں کا مارنے والا ۔ اور دیہ وکسیہ کر دل کا تیاگی استری اور بالکوں کا مارنے والا ۔ متر کا درد ہی کرتگھن ان کو جیسے کبھی پاپ آتک دکھ روپی لوک اور جنم پراپت ہوتے ہیں ۔ ویسے تجھ کو سب ہوویں ۔ جو تو ستیہ نہ بولے ۔

" جنم ۔ پربھرتیہ ۔ نرکم ۔ جیت ۔ پنیم ۔ بھد ۔ توپا ۔ کرتم "
" تتے ۔ سروم ۔ شونو ۔ گچھے ۔ دیاو ۔ بروباست ۔ ونیتھا "

ہے بھدرا ہے اسا کھشن جو تو متھیا کہے گا ۔ تو تو نے جتنا پنیہ جنم بھر کیا ہے ۔ وہ سب تیرا پنیہ کتے کو پراپت ہوئے ۔ اس سے تو ستیہ بولے ۔

" ایکو ۔ آہم ۔ سمیتھا تمانم ۔ تیتوم ۔ پاپم ۔ نئے سے "
" بنتم ۔ ستتھ ۔ ستتے ۔ ہردیشں ۔ پنیہ پاپے ۔ کھشتا ۔

منو ۱۱

ہے کلیان تو جانتا ہے کہ میں ایک ہی ہوں ۔ ایسا تو ست جان کیونکہ نیاتیہ کاری سرو گیہ جو پرمیشور سب جگت میں ویاپی ہے ۔ استھت ہے ۔ سو تیرے ہردیہ میں بھی ویاپک ہے ۔ تیرا جو پاپ پنیہ ان سب کو یتھاوت جانتا ہے ۔ اس سے تو پرمیشور اور دھرم سے بھے کر کے ستیہ ہی بول ۔

" دیوستو ۔ دیووسیت ۔ بیش ۔ ہردو بھتتا ۔
" یتن ۔ چیدہ ۔ وواوستے ۔ ماگم ۔ گاما ۔ کرونہ "

جو یم نام یتھاوت نیائے سے ووستھا کرنے والا وے وسوت نام سوریہ آدک سب جگت کا پرکاش کرنے والا دیو نام سو پرکاش سروپ سرو انتریامی تیرے ہردیہ میں بھی نیتیہ استھت ہے ۔ اس پرمیشور سے ساتھ تیرا ودواد تجھ کو نہ کرنا ہوئے ۔ تو تو ستیہ ہی بول ۔ اور جو تو پرمیشور سے ہی ورودھ رکھے گا ۔ تو تجھ کو کبھی سکھ نہیں ہوگا ۔ اور جو تو ستیہ ہی بولے گا ۔ تو گنگا و کورو کشیتر میں پراشچت کرنا ورتھ گرہ میں دنڈ اٹھوا ۔ پر لوک جنم میں نرک آدک سب دکھ کی پراپتی تجھ کو کبھی نہ ہوگی ۔ اس سے تجھ کو ستیہ ہی بولنا چاہئے متھیا کبھی نہیں ۔

دوجوں کے سدرش ستیہ وادی دوج شودروں کے ستیہ وادی شودر چانڈال آدکوں کے ستیہ وادی چانڈال آدک ساکھشی ہوویں - انیہ کوئی نہیں - اور بھی منوسمرتی کے اشٹما ادھیائے میں وستار سے ساکھشی کا ودھان لکھا ہے۔ جو دیکھا چاہے سو دیکھ لے۔

"سہسیشو - چپرلیشو - ستیہ سم - گرہنیشو چ"

"واگ ونڈپرسچ - پاروشین پرکھشیت - ساکھشی نا"

جتنے بالاتکار کے کرم چوری پراستری سے وبھچار و کرہن کٹھور وچن و بنا بچارے ونڈ کا لینا - ان کرموں میں ساکھشی کی پرکھشا ہی رہا جانہ کرے - کنتو نیتھاوت وچار کرکے ان کو ونڈ دینا اچت ہے۔

"ستیہ - اپن - یویوتے - ساکھشی - دھرم سمبتن وردھتے"

"دلنسما دستم - ہوکیتم - سرودر نیشو - ساکھشی بھی"

ستیہ بولنے سے ساکھشی پوتر اور متھیا بولنے سے مہاپاپی ہوتا ہے - دھرم بھی ستیہ بولنے ہی سے بڑھتا ہے - اس سے سب منشوں کو ستیہ ہی ساکھشی دینی چاہئے - متھیا کبھی نہیں -

"آتمئی - وہیا تمنا - ساکھشی - گتر آتمتھا تمنا"

"ما دمستھا - سو ما تمانم - نرانام ساکھشی نام تتم"

ساکھشی سے پوچھنا چاہئے کہ تیرے آتما کا ساکھشی تو ہی ہے اور تیری ستیہ گت کا کرنے والا بھی تو ہی ہے کیونکہ جو تو ستیہ بولے گا تو تجھ کو کبھی دکھ نہ ہوگا - اور متھیا بولنے سے سدا تو دکھی رہے گا - اس میں کچھ سندیہ نہیں - اس سے ہے! منشیو سب ساکھشیو میں سے اوتم جو ساکھشی اپنا آتما اسکا متھیا بولنے سے اپمان تو مت کر اور جو تو اپمان سو آتما کا کرے گا - تو کسی پرکار سے تیری سدگتی نہیں ہوگی - کنتو اسدگتی ہی ہوگی - اس سے ستیہ ہی ساکھشی بولے متھیا کبھی نہیں -

"برھم - گھنو - یہ ستر تالوکا - یہ یت ستری - بال گھاتن"

"متر دروہ - کرتگھنسیا - تیتیبیو - ردو - ونو - مرشا"

"لسینو۔ وھرمین۔ کاریانی۔ مرہات۔ گریان۔ ناوھیی"
"اچراتم۔ وآتمانم۔ وشے۔ کرونتی۔ ششتروا"

جو راجا اپنے۔ تھقا موہ سے کاریوں کو کرتا ہے۔ اُس راجا کا شگیھر ہی ناش ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کر ششترو لوگ شگیھر ہی وش میں کر لیتے ہیں۔

"سمبھوگو۔ ورشیتے۔ یترنہ۔ ورشتیاگما۔ کرچت"
"اگم کارنم۔ تترنہ۔ سمبھوگیئی۔ نتحصتی"

پرجا میں بھوگ نانا پرکار کا دیکھ پڑے۔ اُس کو راجا وچار کرے۔ کہ آمدنی ان کو کہاں سے ہوتی ہے۔ جو آمدنی نشچت ہوتے تو کچھ چنتا نہیں۔ اور جو نوکری و بیوپار کچھ اودیم نہ کرے اور بھوگ نانا پرکار کا کرتا ہوئے۔ اُس کو پکڑ کے راجا ونڈ دیوے۔ کیونکہ اوشیہ یہ چوری آدک کو کرم کرتا ہوگا۔ اس کے پاس دھن کہاں سے آیا بھوگ کا کارن آگم ہی ہے۔ اور سمبھوگ کا کارن سمبھوگ کبھی نہیں۔ ایسی مریادا ہے اس کو راجا اوشیہ پالن کرے۔

"دھرم۔ ارتھم۔ یہ نہ وتم۔ سیات کسمئی۔ ودیا۔ چتہ۔ وھنم"
"پشچاچن۔ تتھاتنیہ۔ نندتم۔ نیا۔ تدبھویت"

کسی نے کسی کو بھجن پاٹھن اگنی ہوتر آدک یگیہ سپاتروں کو دینے کے واسطے واپنے بھوجن آدک نرواہ کے نمت دھن دیا گیا۔ کہ اتنے کام کے ہیتو ہم آپ کو دھن دیتے ہیں۔ سو آپ اتنا ہی کام اس سے کریں۔ اور پیٹ کے واسطے دان دیا ہو جیسے۔ پھر وہ ویسا کرم نہ کرے۔ اور ویشیاگمن و نشہ آدک پرماد اُس دھن سے کرے۔ تو اس سے سب دھن لے لیا جائے۔ جیسے کر دیا تھا وہی لے لے۔ اور جو اس کو وہ نہ دے تو راجا اس کو پکڑ کے ونڈ سے دلا دے۔

"وھنشتم۔ پریارو۔ گرامستھیا۔ تسمنتتا"
"شبھیہ۔ پانسترپوا۔ واپتیرگو۔ نہ گرمیتو"

گرام کے چاروں اور سو دھنش پرمان سے میدان رکھے۔ دھنش ہوتا ہے ساڑھے تین ہاتھ کا اس کو ئی بلوان پُرش ایک ونڈا کو لے کے بل سے پھینکے۔ جہاں وہ ونڈ پڑے۔ اسے پھر پھینکے۔ اس استھان سے بھی تیسری بار پھینکے جہاں وہ ونڈا جائے وہاں تک

"گیہ ودوان۔ ہوتا۔ کھشیتر گیو۔ نابھی۔ شنکتے"

"ردستمان۔ ویدا۔ شریہ یام۔ سم لوکے۔ ایم۔ پرشم۔ ودو"

جس پرش کا کھشیتر گیہ جو ہردے میں استھت آتما ودوان نام سب پاپ پنیوں کو جاننے والا ساکشی اپنا آتما جس کرم میں شنکا نہیں کرتا ہے۔ جس میں بھے شنکا اور لجیا ہوئے اس کرم کو کبھی نہیں کرتا۔ کہ سینہ آچرن اور سینہ وچن ہی بولتا ہے۔ اس سے ادھک اتیہ ودھرماتما پرش کوئی نہیں۔ ایسا وینام ودوان لوگ نشچت جانتے ہیں۔ اور بھی منوسمرتی کے اشٹادھیائے میں بہت سا وستار لکھا ہے۔ سو دیکھ لینا۔ ودھاروں کو شکشا کرنے کے واسطے وروت کا بھیجنا اور اوکت پرکاروں سے بھاوت شکشے ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

"اسپھتت۔ مدرم۔ جے ہرا استیو۔ پاڈوپچ۔ پنچم"

"حکمشر۔ ناساچ۔ کر پچ۔ دھن۔ واسچ۔ تقیوچ"

اسپھتت نام لنگ اندریہ۔ اُدّر۔ جیبھا۔ ہست۔ پاد۔ چکشو۔ ناسکا۔ کان۔ دھن۔ اور دیہ یہ دش ونڈ دینے کے استھان ہیں۔ انہیں میں ونڈ کا استھاپن ہوتا ہے۔

"واگ ونڈم۔ پرتھم کریاد۔ دھگ ونڈم۔ تدا نترم"

"تری تیم۔ دھن۔ ونڈنتو۔ ودھ۔ ونڈ۔ متاپرم"

پرتھم تو واگ ونڈ کرے۔ کہ ایسا کام کوئی دشت نہ کرے۔ دوسرا دھگ ونڈ کہ تجھ کو دھکار ہے۔ دشت تو نے نیچ کرم کیا۔ تیسرا دھن ونڈ کہ اس سے دھن لے لینا۔ چوتھا بدھ ونڈ کہ اس کو مار ڈالنا۔

"راناویسیہ۔ جاوانا۔ دادلسیہ۔ چیرجانات"

"ودریم۔ کھیاپیتے۔ راگیاسیہ۔ ینشچ۔ جینتی"

راجا جو نہ لینے کی وستو ہو اس کو کبھی نہ لے اور لینے کا اپنا جو کر ہے اس میں سے ایک کوڑی بھی نہ چھوڑے کیونکہ اس سے راجا کی دربلتا جانی جاتی ہے۔ اس راجا کا اس ورپرلوک میں ناش ہی ہوتا ہے۔ اس سے کیا آیا کہ راجا اپنے الشو کر پرجا سے بھاوت لیتا ہے۔ اور پرجا کے دشت کو کبھی گرہن نہیں کرتا۔ سو ہی راجہ سرلیشٹ ہے۔

جو راجا اُتر نام دکھی لوگ گالی تک بھی دیں تو بھی سہن کرتا ہے سو ئی راجہ سورگ میں پوجیہ ہوتا ہے۔ اور جو ایشوریہ کے ابھیمان سے کسی کا سہن نہیں کرتا۔ اسی سے وہ راجا نرک کو جاتا ہے۔ کیونکہ جو سامرتھ ہے۔ اُسی کو سہن کرنا چاہئے اور جو نربل ہے سو تو اپنے ہی سے سہن کرے گا۔

"راج۔ نروھوت وِنڈ استو۔ کرتوا۔ پاپا۔ نا نرا"
"وِنرملا سورگ ماینتی۔ سنتا۔ سوکرت۔ نرتھا"

جن کے اوپراپرادھ کرنے سے راجاؤں کا ڈنڈ ہوتا ہے۔ پھر وے اس لوک میں آنند پاتے ہیں اور مرنے کے پیچھے اوتم سورگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ جیسے کہ دھرماتما سوکرت لوگ۔

"یہ لن۔ برہمن۔ نیچام۔ گیّن۔ ستنے نو نرشو۔ وچیشٹ" "
"رتت دیو۔ برتیبہ۔ پرتیہ۔ وبشابہ۔ بارھتوا"

جس جس انگ سے جیسا کرم منشوں کے بیچ میں کریں چور لوگ اس انگ کو ارتھات پیر سے چوری کرنے کے واسطے چیشٹا کریں اس کا پیر نکال دیں جو زبان سے چوری کا اپدیش کرے۔ تو اس کی زبان کاٹ لے۔ یک اور ہاتھ سے کسی کی وستو اٹھاوے۔ تو راجا اس کا یک ہاتھ کاٹ لے۔ کیونکہ ایک کو ونڈ دینے سے سب لوگ اس دشٹ کرم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ونڈ جو ہوتا ہے سو سب جگت کے منشوں کے واسطے اپدیش ہے۔

"ینن ودھنا۔ راجا۔ کو رواریتے۔ تن گرہم"
"وشوا سمن۔ پرا اپنویالو کے۔ پرپنیہ۔ چانتم تیسکم"

اُستے پدھی سے چوروں کا نگرہ کرتا ہے۔ وہ راجا اس لوک میں اتیت اُنتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور مر کے اتیت اوتم سورگ کو پراپت ہوتا ہے اس سے چوروں کا نگرہ اتیت پریتن سے راجا کرے۔

"واگ دشٹام۔ تشکرا چیّ۔ ووندے۔ نیوچ۔ نبنتا"
"ساہس۔ سہنسرا اکرتا۔ وگیئیہ۔ پاپ کرتم"

جو پرش دشٹ وچن کہتا سکھلانا و چوری کا اپدیش کرتا ہے اور کسی کو مرواڈالتا ہے۔ چھل کپٹ سے وہ سہاسک پرش کہاتا ہے جیسے کہ گنڈے اور دیراگی، آدک سمپرداے والے۔

میدان رکھے۔ ایسا ہونے سے کچھ ادھک میدان رہیگا۔ اور نگر کے چاروں اور ستنا میدان رکھے۔ کیونکہ گرام و نگر میں وایو شُدھ رہے گا اس سے روگ تھوڑے ہونگے اور پشوؤں کو سُکھ ہوگا۔ اس واسطے اوشیہ اتنا میدان رکھنا چاہئے۔

"دو برہم ۔ ہنن ۔ ناتشٹے ۔ تستے ۔ نانام ۔ نگرہ ہسیریہ "

"تستے نانام ۔ نگر ہارسیہ ۔ یشو راشٹرم ۔ چورو وھنے "

چوروں کے نگرہ میں راجا اتیت ینن کرے۔ کیونکہ چوروں اور دسشٹوں کے نگرہ سے راجا کی کیرتی اور راجیہ نت بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔

رکھشن ۔ دھرم ۔ بھوتانی ۔ راجا ۔ ودھیانشچ ۔ گھاتین ۔

یکیہ تے ۔ اہر ہر گیے ۔ سہستر ۔ شتت ۔ دکھشنے

جو راجا دھرم نام نیائے سے سب بھوتوں کی رکھشا کرتا ہے اور دسشٹوں کو ونڈ سے مارتا ہے۔ وہ راجہ ہمسروں وسینکڑوں روپیوں سے ارتھات لکھش اور کوٹی روپیوں جانو کہ نتیہ یگیہ ہی کرتا ہے۔ کیونکہ راجا کا مکھیہ دھرم یہ ہی ہے۔ سرشٹوں کا پالن اور دسشٹوں کا تاڑن کرنا۔

"ارکھشتارم ۔ راجانچ ۔ لنتٹ ۔ بھاگ ۔ آہاریتم"

"دو تماہو ۔ سرو لوکیہ ۔ سم ۔ گرہم ۔ لوہارکم "

جو راجا دھرم سے بیتاوت پرجا کا پالن نہیں کرتا اور پرجا سے دھن میں ششت انش ہاڑوک کروں کو لیتا ہے وہ راجا گویا لیتا ہے کہ سب سنسار کے ملوں کو کھاتا ہے اور سب کے ستھیکی وسشٹا آدکوں کو شُدھ کرتا ہے چانڈال وئیسا ہی وہ راجا ہے"

"نگرانچ ۔ پاپانام ۔ سادھونام ۔ سنگر ہنچ "

"مددو چا نیائی ۔ وپجیابھی ۔ پونینتے ستنم ۔ نرپا "

جو راجا پاپیوں کو تھنبت اوگنڈ دیتا ہے۔ اور سرشٹوں کی رکھشا تتھا سنمان کرتا ہے۔ وہ راجا سدا پوتر ہے اور سورگ کا بھاگی ہے۔ جیسے کہ وہ جاتی لوگ دویا تپ اور یگیوں سے پوتر رہتے ہیں۔

یہ کھشنو ۔ مرشتیا ۔ رتی ۔ ستین ۔ سورگے ۔ مہی پتے ۔

سینو شیا ریہ ۔ شتا ہشتیے ۔ نرلم ۔ ہبتن ۔ گھیپنی "

اور کوئی ان کرموں میں پرورت نہ ہوئے۔ کیونکہ

"ورتت۔ سمیتو۔ ہوکیا۔ جایئتے۔ ورن شنکرا"

"یہ نہ مول ہرودھا۔ سروناشا ئکلپیتے"

انہیں کرموں سے پرجا نشیہ ورن سنکر اور پاپی ہوجاتے ہیں جس سے کہ مول بہت دھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے انکے نگرہ میں راجا اتینت یتن کرے۔

"مدبھرتارم۔ لنگھیئے ریات۔ ستریگیات۔ گن دپتا"

"وتاشوبھی۔ کھادیدراجا۔ سنستھانے بہو سنستھتے"

جو استری جاتی اور گنو کے ابھیمان الغوا مور کھتا سے وواہت پرش کو چھوڑکے اینہ پرش سے وبھیچار کرتی ہے ان کو نگر گرام ودیش کی استریوں اور پرشوں کے سامنے کتوں سے چروا ڈالے اس ریتی سے اس کا مرن ہو جائے۔ جس سے کہ اینہ کوئی استری ایسا کام کبھی نہ کرے۔

"پمام۔ سنداہیہ۔ تپاشے۔ شینے۔ تپتا ئیے"

"ابھیا ودھیشیہ۔ کاشتانی۔ تترد ہیتے تپاپ کرتا"

جو پرش پر استری سے گمن کرے اس کو لوہے کے پلنگ اگنی سے تپا اور مجھے کاشتوں سے اگن کرکے وبھیچار سب پاپ کرنے والے پرش کو سلا دے۔ اسی کے اوپر اس کا شریر وگدھ ہو جائے اور مر جاتے۔ یہ بھی رم سب پرش اور استریوں کے سامنے ہی ہونا چاہیئے۔ جس سے کہ سب کو چھپے ہو جائے۔ پھر ایسا کام کوئی پرش نہ کرے۔

"سینیہ اسنیکن۔ پرنیاستہ۔ نابیہ استری گون۔ دشٹ۔ واک"

"نہ سائہب دنڈ۔ گھنہ سرا تیا۔ سنکر۔ لوگ بھاک"

جس راجا کے پور راجیہ میں جو پرستری کا می دشٹ وچن کا کہنے والا ساہسک اور دنڈگھن ارتھات جو دنڈ کو نہ مانے یہ سب نہیں ہیں وہ راجا شکر لوک ارتھات سورگ کے راجیہ کا بھاگی ہوتا ہے انیتھا نہیں۔

"یتے شام۔ نگر پورا گیا۔ پانچ نام۔ وشٹے۔ سوکے"

"رسام راج۔ کرلسوجا۔ تیشو لوکے۔ چیو۔ لیش سکرا"

جس راجا کے راجیہ میں پوروکت پانچ دشٹ پرش نہیں ہوتے۔ وہ راجا سب راجاؤں

وے سب جگت کو دشٹ کر دیتے ہیں ۔ اس سے

"ورنہ ستر کارناو۔ راجا۔ وپرلاو۔ وردھنا۔ گمات"

"درسموت۔ سرجیت۔ ساہس کان۔ سروبھوت۔ بھیا۔ وہان"

جتنے پرش ساہسک نام دشٹ کرم کرنے اور کرانے والے ہوئیں ۔ ارتھات ادھرم کا اپدیش ۔ چوری ۔ پراستری ۔ وبھیا گمن اور جوا ان کو کرنے والے ساہسک گن لیا ان کو ستر کارن سے اور ان سے بہت دھن لابھ ہوتا ہوئے تو بھی ان کو راجا نہ چھوڑے ۔ کیونکہ سب بھوتوں کو بھے دینے والے وے ہی ہیں

"ودگورودم۔ دبال۔ برردھو۔ دبراہمنم۔ وبھشروتم"

"وآتتا ئینہ۔ یانتم۔ ہنیہ دیوا۔ وچارین"

گورو ویتر اتھوا پتا بالک دبردھ دبراہمن کہ سب شاستروں کو پڑھا ہوا اور بہو شرت نام سب شاستر کو سننے والا وہ جو آتتائی نام دھرم کو چھوڑ کے ادھرم میں پرورت بھیا ہووے ۔ تو ان پرشوں کو مار ہی ڈالنا اُچت ہے ۔ اُن سے کچھ بیچار نہ کرنا ۔ کیونکہ دشٹ ہی سے سب سرشٹ ہو جاتے ہیں ۔ بنا ونڈ کوئی نہیں اس سے سب کے اوپر ونڈ کا ہونا اُچت ہے ۔ کہ کوئی اپرادھی پرش ونڈ کے بنا رہنے نہ پاوے ۔

"وسپرھارا۔ بھر شیشو۔ پرورتتا۔ ننر یتم۔ رہی تپا"

"دساودتیج۔ نہ کرے۔ ونڈ شیج۔ نے ییوا۔ پرسواچیتے"

جو پرش پراستری گمن میں پرورت ہوئے وانیہ پرشوں سے استری لوگ گمن میں پرورت ہوئے وانیہ پرشوں سے استری لوگ گمن کریں انکے للاٹ میں چنیہ کرکے دیش سے باہر نکال دے جو پہلے چوری کرے ۔ اس کے للاٹ میں کتے کے پنچہ کی نیائیں لوہے کا چنیہ اگنی میں تپائے لگاوے کہ مرن تک وہ چنیہ نہ بگڑے ۔ پھر جو دوسری بار وہی پرش چوری کرے تو ہاتھ ونگ اس کا راجا کاٹ ڈالے اور پھر بھی چوری کرے وکراوے تو پہلے دن ناک کاٹ لے ۔ دوسرے دن کان تیسری دن جیبھ ۔ چوتھے دن نکھ نکال لے پانچویں دن آنکھ چھٹویں دن سر چھیدن کرے ۔ سب منشوں کے سامنے جس سے کہ پھر چوری کی اچھیا بھی کوئی نہ کرے اور جو پرستری دویشیا کے پاس گمن کرے ۔ اتھوا پر پرشوں سے استری لوگ گمن کریں انکے للاٹ میں پرش کی لنگ اندری کا چنیہ اگنی میں تپائے لگادے ۔ جس سے کہ مرن تک لجیا اور اپرتشٹھا انکی ہوتے ۔ اُن کو دیکھ کے

وشنگیہ سب کا ناش کرکے آپ ہی ورون جا بیٹھے پھر راجا کے راجیہ میں سب جدرتا چھا جاے گی۔ پھر راجا کو بھی کچھ پراپتی پرجا سے نہ ہوسکے گی۔ اس سے راجیہ اور دھن آدک جتنے پرجا ؤ نکے پدارتھ ہیں اُن پدارتھوں کو راجا کبھی نہ دے اور نہ دلاوے۔ ہر ایک مدیا بدھی اور وچار سے ان پدارتھوں کی رکھشا میں یوگیہ ہوتے۔ اُس کی سمیک پر یکھشا کرکے ان پدارتھوں کا سوامی اس کو کر دے انیتھا نہیں۔

"درسرویشا۔ میں تنیا۔ یم۔ وائم۔ شکلتیام۔ نی شتا"

"درگبراسا۔ چھادن۔ متینتم۔ متینتو ہیہ۔ دو۔ بھویت"

پرنتھان پنڑنسک آدکوں کو اپنے سامرتھ کے یوگیہ دہ وابہ بھاگ لینے والا۔ بھوجن وستر اور انکا استھان آدک سے یوگ کھشیم بیچاوت کرے جو وہ بھوجن آدک بھی انکو نہ دے تو بہت ہو جاے اور راجا اس کو دنڈ بھی دے اس سے کیا آیا۔ کہ بھوجن اور وستر آدکوں کے بناوے دکھی نہ رہیں۔ اور جوان کا سُپتر یوگیہ ہوتے۔ تو اسکے پتا کے دریہ بھاگ کو راجا دلاوے۔ اسبات کو راجا ہر یتن سے کرے انیتھا راجیہ بردھی نہیں ہوگی۔ راجا اپنی پرجا کی رکھشا اور ہت میں سدا پرورت رہے اور پرجا بھی راجا کی رکھشا تھا ہت میں پرورت رہے۔ جو پرجا کی آپت کال آوے تو راجا سب پرتیوں سے پرجا کی رکھشا کرے ارتھات راجا کو آپت کال کسی پرکار کا آوے تو پرجا ستھ سب منش راجا کا سب پرکار سے سہاتے کریں۔ کیونکہ پرجا راجا کے پتر کی نیائیں ہوتی ہے پتا کماوشیہ چاہتے۔ کہ اپنی پرجا کی سدا رکھشا کرے تھا پرجا پتر کی نیائیں جیسے کہ پتا پتر کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے راجا کی پرجا رکھشا کرے جس بات سے پرجا کو پیڑا ہوے۔ اسبات کو راجا کبھی نہ کرے۔ تھا راجا کو جس بات سے دکھ ہوئے۔ اسبات کو پرجا کبھی نہ کرے۔ جیسے کہ جن پشؤں وجن پدارتھوں سے سب پرجا کا اپکار ہوتا ہے۔ اسکا راجا کبھی وناش نہ کرے جیسے کہ گائے بھینس۔ چھیری۔ بیل اور اونٹ تھا گدھا آدک انکو کبھی نہ مارے اور نہ مروا وے کیونکہ دودھ گھرت ان آدک اور سب دودھار انہیں سے سب منش کا چلتا ہے تھا راجا کا بھی۔ ان کا وناش ہونا کر از جت ہی ہے۔ اور بھی نہ تھا یدھ سے ترت کبھی نہ ہو۔ کیونکہ یدھ سے لورتہ ہوگا تو اُسیوقت شترو لوگ سب پدارتھوں کو چھین لینگے۔ تھا مار ڈالینگے۔ تو اینت دکھ دینگے جب یدھ کا سمے آوے۔ تب راجا چل۔ ان منش۔ شستر۔ یان۔ سب پدارتھوں کی پورتی رکھے جس سے کہ کسی پرکار کے بنا دکھ کسی کو نہ ہوئے اور یدھ میں یدھ کا اچار وچار رکھے۔ یدھ کرتے بھی جائیں اور سکھ سے بھی جائیں۔ کچھ شنکا نہ رکھے اسوقت جوتے۔ وستر۔ شستر۔ دھارن کیے رہیں۔ اور جو

کے بیچ میں سراٹ چکرورتی ہونے کے یوگیہ ہے۔ اور لوگوں میں بڑی کیرتی کا کرنے والا ہے،

واسین۔ ترکارین۔ ربھاو۔ بربنا۔ سنکٹا۔ ندوجان

انچھتا۔ پرابھوتیا۔ ورگیا۔ ونڈا۔ بستنا ئی شٹ

جو براہمن بھی ودج لوگوں سے سیوا کرتے ہیں۔ اُن کی اچھیا کے بنا ان کو راجا چوسو مدرا دنڈ کرے۔ کیونکہ سیوا کرنا بدھی مان سرشیٹ لوگوں کا دھرم نہیں۔ وہ وہار شودر ہی کا ہے۔ کیونکہ جو مورکھ پرش ہے۔ وہ اپنے کا کام بنا سیوا کے کیا کرے گا۔

"اہنیا ہنیا۔ وکھشیت۔ کرماتا واہنا یچ"

"آیریو۔ چنیتیا۔ واکسران۔ کوسش۔ بیورچ"

نتیہ نتیہ راجا سب راجیہ کرموں میں اپنے ادھیکاری اماتیہ صینتھا واکرم وارمن۔ ہستی۔ اشو۔ رتھ۔ اور نوکا آدک آمے نام پدارتھوں کا آنا۔ ویاے نام پدارتھوں کا خرچ پدارتھوں کا سمود شاستروں کا سمود اور دھن کا کوش اِن کو بھاوت دیکھتا رہے۔ کہ کوئی پدارتھ و کوئی کرم نشٹ وا نیتھا نہ ہوئے۔

"ایو۔ سروائی۔ مان۔ راجیہ ہہ۔ وہارا۔ لسماہین"

"وبایر بیا۔ کلوششم۔ سروم۔ پراپنوتی۔ پرمام۔ گتم"

اِس پرکار سب ووہاروں کو نیائے پوروک جو راجا کرتا ہے۔ وہ سب پاپوں سے چھوٹ کے پرم گتی جو موکھش اس کو پراپت ہوتا ہے جس ووہار کو کیا چاہے اس کو ٹھیک وچار کے کرے۔ جس سے کہ وہ کاریہ پورن ہو جائے۔ اپورن کبھی نہ رہے۔

"انت۔ شوکلیو۔ تپتوٗ۔ جایتم۔ دھری۔ دھروتھا"

"انت۔ جڑھ مسکا یچ۔ یہ رچ۔ کیچنیہ۔ اندریٰ"

کلیو نام نپونسک پتت نام پاپی۔ جنم سے اندھا تھا۔ دھرانت نام پاگل جڑھ نام مورکھ۔ مرک اور جو ودیا ہیں۔ واحتیندریہ کام کرور دھ آدکوں ہیں یہ سب دایہ بھاگ نہ پاویں کیونکہ یہ دایہ بھاگ پاویں گے تو سب پدارتھوں کا ویرتھ ناش کر دینگے۔ اس سے راجا کو یہ بات اوشیہ کرنی چاہیئے۔ اپنے بتر و پرجا کے سنتانوں کو جتنے پدارتھ راج اور دھن آدک اُنہیں میں سے کچھ نہ دلاوے اور جو کچھ۔ ایرکھتا ورہ سے انکو دایہ بھاگ دیوے تو اسکو راجا دنڈ دے اور نپنسک آدکوں سے ویسے ہر ایک پدارتھوں کو ان کے بھاوت رکھشا کرے۔ کیونکہ مورکھوں کے ہاتھ پدارتھ وادھیکار دیگا

سبھا اور راجا کچھ کرم نہ کریں کنتو دونوں کی سمتی سے بنا کچھ راجیہ کاریہ نہ ہو تب راجیہ کے پرکرتی پرسن رہتے ہیں
دیش میں کبھی دکھ کے دن نہ ہوینگے سدا آنند ہی رہیگا۔ چور دو پرکار کے ہوتے ہیں ایک تو پرسدھ دوسرا اپرسدھ
پرسدھ وہ ہوتے ہیں۔ کہ پاٹ دھاری ڈاکو ہو یا گنٹھی۔ جیسے کہ ویاگل آدک سندر رچے سب شخصوں سے جب
ووستی اپدیش۔ بدھی بہرشٹ شخصوں کو سونے کے چیپ اپنا لیتے ہیں۔ انکو راجا ونڈ سے نشٹ کرے۔ پرنتو کبھی
ونڈ نہ دینا چاہئے۔ کیونکہ وے تو پرستا سے دھن دیا اور لیتے ہیں اور پرستا سے اکھدتے ہیں انکے اور پرنتو یکا یک آپ
نہیں آوتا۔ انکو اوشیہ ونڈ دینا چاہئے کیونکہ جیسے کوئی پرش چھوٹے بالک کو بہلا کے وکھ پشپ پھل کھانے
کی چیز ہاتھ میں دیکے۔ وستر آبھوشن وغیرہ آدک پدارتھوں کو پرستا سے لیتا ہے اور بالک بھی اس کو
پرستا سے دیدیتا ہے۔ پھر لیکے وہ بھاگ جاتے پھر آنکے اور پرراجا دیکھ کر تلنا ہے تو بیسوی جتنے پر جاسن دیدیا۔
بدھی اور سوچار ہین پرش ہیں کہ بالک کی نیائیں ہیں انہیں سے بھی پرمار پوران آدک۔ گنتھی۔ مالا۔ چھاپا۔
اور تلک ابکاش آدک مانم سنا لیکر تھ۔ نام پرن۔ ار ستوتر پاٹھ اپنا دکھ کو سنانا۔ ایادک چھل اور تیرتھ آدی
سے پدارتھ کو لیتے ہیں پھر انکے اوپر ونڈ کیوں نہ کرنا چاہئے کنتو اوشیہ ہی کرنا بلتا ہے۔ جو ایسا انکو ونڈ نہ دیگا تو آتی
پرجا سب بہرشٹ ہو جائیگی اور راج کا بھی ناش ہو جائیگا کیونکہ ادھرم کرتے ہیں۔ اور کراتے ہیں نام رکھتے ہیں دھرم
اور وید کا۔ چلاتے ہیں پاکھنڈ کو۔ اس سے اس جالی کو راجا اوشیہ چھید ن کرے کہ کوئی اسکے دیش میں پاکھنڈی
نہ رہے اور نہ ہونے پاوے وہ اشان آدی کی مورتیوں کو بنا اور سوار کر رکھتے ہیں ان مورتیوں کو تھات ناتھ رام
نراین آدک کہتے ہیں۔ کلا دتو جھوٹے ہیں ابھرشٹ پھر آگے پھر گھڑی گھنٹہ نکلا ... اور شنکھ آدک آدی
بجا کے مورکھوں کو موہت کر کے سب دھن آدک پدارتھوں کو ہرن کر لیتے ہیں جیسے کروڑوں لاکھ نکالے آدک بنا کے
پرسدھ دھن ہر لیتے ہیں ان ٹھگوں کو ونڈ کے بنا کبھی نہ چھوڑنا چاہئے کیونکہ

مداگیو بھرتی۔ وے بالا۔ پتا بھوتی منتر دا۔

مداگیم ہی بالمتیا۔ پتیئے تنئے۔ دھمنتر دا۔

اس میں منو بھگوان کا پرمان ہے کہ جو اگیانی ہے سو ہی بالک ہے اور گیانی ارتھات ستیہ اپدیش ... دیا یکا ... سو ہی پتا ہوتا ہے اس سے کیا آیا۔ کہ جو اگیانی ہے اس کو بالک جاننا چاہئے جتنے دکھلانا پرسدھ چور انکے اور پرنتی
راجا اتیت درشٹی رکھے۔ کہ وے پرسدھ چوری کبھی نہ کرنے پاویں۔

مدلاما نہ پر تی۔ مانم سروم۔ جیپایت۔ سو لکھشنم

مدشٹ سو۔ سشتو پچ۔ ملے شو۔ مینرے۔ ورپکھیتے۔

تلانام تاندرکی ونڈکا اور تاندو کی پریکھشا کرے پرش کا پخس ماس ماس دوجھے چھٹے ماس دینکھہ دکھلانا

بھی کرتے جائیں۔ ایسا نہ کریں۔ کہ وستر ہوتے ستیہ رتیا ادک سب چھوڑ کے ہاتھ گرد دھو کے بھوجن
کریں تبتک سنتوش رکھیں۔ اتو ابھی دیکھنا چاہیے کہ پیشتر ہی کے راجسویہ اور اشومیدھ یگیہ میں سب منڈل
ناپو جگل کے سب راجا آئے تھے سو سب برہمن کھشتریوں کے ساتھ ایک پنگتی میں بھوجن کرتے تھے۔
اور ، راہ بھی : دکا پسپھیرتا تھا جیسے کرکابل ۔ قندھار کی کنیاں گاندھاری و مہاراشٹر سے دوری گئی
تھی۔ تھا مدری ایران دیش کے راجا کی کنیا پانڈو سے دوہی گئی تھی۔ ارجن کے ساتھ ناگ پرتھا تھا
امریکہ کے لڑکی کیا ودواہی گئی تھی۔ اتیادک وو مہابھارت میں لکھے ہیں۔ اور شودر ہی سب برہمن اور
کھشتری آدکوں کے گھروں پاک کرانے لئے تھے جنکا نام سود ایسا پرسدھ تھا۔ جو شودر پاک کرنیوالا ہوتا ہے۔
اسکی سود ایسی سنگیا ہوتی تھی۔ کیونکہ برہمن کھشتریہ ویش وے ترودوا جن اور پاٹھن تھا نامہ پکا کے
پرشار تھ اور شلپ وِدیا سے پیدا ہونا لکار جن انہیں میں سدا پرورت رہیں رسوئی آدک سیوا سب لوگوں کی
شودر ہی کریں اور تھات برہمن کھشتریہ اور ویش انکی بھوجن اکیا ہی ہونی چاہیے۔ جس سے کہ پرسپر پریتی
بہت اور بھیڑ بن سکے جیسے جھگڑے ہیں وہ سب نشٹ ہو جائیں۔ کوئی پردیش کو جاتا ہے تب پاترا دکوں
کا بھار گدھے کی نیائیں اٹھایا کرتا ہے تھا۔ مانجنا اور چوکا دینا۔ آن کا نشٹ۔ اگنی آدک کو اپنے ہاتھ سے
لے آنا اور بنانا اگن سے بڑے پرشرت ہوکے آتے۔ پھر بھی سے کے اور بھوجن کا شرنا اس سے بڑے دکھ ہوتے
ہیں۔ اس سے برہمن۔ کھشتریہ اور ویش انکے ایک بھوجن ہونے سے کسی کو کسی پرکار کا دکھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ شودر
ہی سب کر دیگا۔ اور کھلاوے پلاویگا۔ پرنتو برہمن آدکوں ہی کے پدارتھ سب پاترا دک ہوئیں شودر کے گھر
کے نہیں۔ شدھ ہوکے بنا رہے اور برہمن آدک وِدیا آدک سریشٹھ پدارتھوں کی اونتی کریں جس سے کہ سب
سکھ ہوتیں۔ اس سے اس بات کو راجا لوگ اوشیہ کریں۔ اس کی بنا انکی اونتی نہیں ہوتی ہے۔ دیکھنا چاہیے۔
بھوجن کے پاکھنڈوں سے آریہ ورت دیش کا ناش ہو گیا۔ برہمن آدک چوکا دینے لگے۔ ایسا چوکا دیا۔ کہ جیسے
دھن اور سرتنتر تا آدک سکھ ہیں وے اور پرم کا ہی چھوڑ دیا۔ کہ سب ہی بھارت دیش کو صفاچٹ کر دیا۔ اس سے راجا لوگ
کو چاہیے۔ کہ وے یہ پاکھنڈ پرجا میں نہ ہونے دیویں۔ وہاں کا جس کال میں جیسا پرسدھ لکھا ہے اور پرکھشا اسی
پرکار سے راجا کروا دے۔ سب پرجا آشرم کنیاں وِدیش کا جب ہو جاتی تھی و دواہ کی آگیا راجا دے۔ کہ یہی سب سکھ
اور دھرم کا مول ہے اپنہ نہیں۔ سب ویش وِدیشانتر ستہ پرشوں سے بھوجن ودواہ اور پرسپر پریتی رکھیں۔ پرجا میں
جتنے دھرما تما۔ بدھی۔ مان۔ یکھشپاٹ رہت اور سب وِدیاؤں میں پوران انکی سمتی سے سب کام اور سب نیم کیا
کریں۔ کہ جیسے اور سب پرجا پرسن ہوئے۔ ہری۔ ایجا ہوتے ہی ویش کے سب پرجا اس راجا کو پرسن رکھیں اور سب
سب گھر کی اونتی کریں اتھات راجا اور سبھا کی سمتی کے بنا پرجا میں کچھ کرم نہ ہوتے اور پرجا کی سمتی کے بنا

تب وے پہچان ہوتے ہیں۔ پھر ان سے اپنے دیوگن ہیں۔ کہ برہما آدیوں کے یگیہ میں جن کی پوجا
کی جائے۔ وہاں آگے یوں انکے سوائے کوئی دیو ریہ ودھاری نہیں ہے۔ اور کوئی کہو کہ
اُن سے اپنے دیو ہیں۔ تو ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وے جب یگیہ کریں گے تب اُن سے
آگے بھی تیسرے دیو مانے جائیں گے۔ تیسرے جب یگیہ کریں گے تب چوتھے ان سے
آگے دیو مانے جائیں گے۔ ایسے ہی انوستھا اُن کے مت میں آوے گی۔ اس لئے پرمیشور
اور منتروں ہی کو دیو ماننا چاہئے اور اپنے کو نہیں جب برہما آدک ودیا سدھی گیان۔ یوگ
اور سیوا وغیرہ کی واروں کا نشیدھ جمنی۔ جی نے کیا تو پاشان آدک۔ مورتیوں کی پوجا
کا نشیدھ آپ ہی ہو گیا۔ کیونکہ پاشان آدک مورتیوں میں جو دیو بھاؤ کرنا ہے سو
تو امیت پاری ہے اس بات میں کچھ سندیہ نہیں اور جو کہے کہ وے ہے تو پاشان
آدک پرنتو بہرے بھاؤ سے دیو ہو جاتے ہیں اور پھل بھی دیتے ہیں تو ان سے پوچھنا چاہئے
کہ آپ کا بھاؤ سینہ ہے وسمجھا جو وہ کہیں کہ سچا ہے۔ تو دکھ کا بھاؤ اور سکھ کا بھاؤ کرنی
نہیں چاہتا پھر ان کو دکھ کا بھاؤ اور سکھ کا بھاؤ کیوں ہوتا ہے جو اپنے پدارتھ میں اپنے
کا بھاؤ کرتا ہے۔ سو سچا ہی ہے۔ جیسے کہ اگنی میں جل کا بھاؤ کر کے ہاتھ ڈالے تو ہاتھ
جل ہی جاتے گا اس سے ایسا بھاؤ سچا ہی ہے اور پاشان آدکوں کو پاشان آدک ماننا
اور دیوتاؤں کو دیو ماننا یہ بھاؤ تو سچا ہے جیسا کہ اگنی کو اگنی ماننا اور جل کو جل اس سے
کیا آیا کہ جو جیسا پدارتھ ہے اس کو ویسا ہی جاننا۔ ایسا نہیں۔ پھر ان سے پوچھنا چاہئے
کہ آپ لوگ بھاؤ سے پاشان آدکوں کو دیو بنا لیتے ہو اور ان سے اپنی اچھیا کے یوگ
پھل لے لیتے ہو تو اس بھاؤ سے آپ ہی دیو کیوں نہیں بن جاتے اور چکرورتی آدک
راج پیر و سب پھل کو کیوں نہیں پاتے تھے سب دکھوں کا ناش روپ پھل کیوں نہیں ہوتا
پھر وہ ایسا نہیں کہ سکھ و دکھ و چکرورتی آدک راجوں کا پاپ کرموں کا پھل ہے
یہ بات تو آپ لوگوں کی سچی ہے۔ کہ جیسا کرم کرے ویسا ہی پھل ہوتا ہے۔ پھر آپ
لوگوں نے کہا تھا کہ پاشان آدک مورتیوں سے پھل ملتا ہے۔ یہ بات آپ لوگوں کی
جھوٹی ہو گئی۔ پھر تو کہتے جب تک وید منتروں سے پران پرتشٹھا نہیں کرتے تب تک تو
وے پاشان آدک ہی رہتا ہیں۔ اور پران پرتشٹھا کے کرنے سے وے دیو ہو جاتے ہیں یہ اور تو
یہ بات بھی آپ لوگوں کی جھوٹی ہے کیونکہ وید رشی منیوں کے کئے شاستروں میں پران

لوگ بھی بیچ کا سوت اور دو ڈبے وغیرہ کے بیچ میں چھید کر کے پارہ بھر دیتے ہیں اس سے لیتے ہیں تب ادھک لیتے ہیں اور دیتے ہیں تب نیون دیتے ہیں۔ جب بدھی مان جائے تب ادھک بھاؤ جب سوکھ جائے تب ادھک بھاؤ ایسا کر کے مونڈ لیتے ہیں۔ پرنتو ارتھات پرنتو نام چھپا نک آدک اس کو گھٹا بڑھا لیتے ہیں۔ اس سے بھی ادھک لیتے ہیں۔ اور نیون دیتے ہیں۔ پھر مہاجن اور ساہوکار بن رہتے ہیں پرنتو وے بڑے ٹھگ ہیں۔ جیسے کہ دیاس ارتھات ایکادش بھاگوت آدکوں کی کتھا کرنے والے اور مندروں کے پجاری اور سمپرادائے والے ویراگی۔ شیو۔ وام مارگی آدک پنڈت مہاتما اور سدھ یتر اوپر سے بنے رہتے ہیں۔ پرنتو ان کو سب جگت کے ٹھگنے والے جاننا۔ وشتی اور یہ سب پرسدھ چور ہیں انکو دنڈ سے راجا اپدیش کرے۔ ایسا دنڈ دے سکے کوئی اس پرکار کا منش پرجا میں نہ رہنے پاوے تبھی راجا اور پرجا کی انتی ہو گی۔ انیتھا نہیں۔ پران شبد وششٹ واچی سدا جیسے کہ پراتن پراچین سناتن شبد ہیں انکے ورودھی ہیں۔ اوچین اروا چین ادھنتن شبد وششٹن واچی ہیں۔ کہ یہ چیز نئی ہے ارتھات پرانی نہیں اسے پرسپر وششٹن ورودھ سے ورت کماتے ہیں۔ تھا دیوالیہ دیو مندر دیو آگار۔ دیوائتن۔ ایڈیو کا نام یگیہ شالا کے ہیں۔ کیونکہ جس استھان میں دیووں کی پوجا ہو۔ اس کے یہ نام ہیں۔ دیو ہیں وید کے سب منتر اور پرمیشور کیونکہ پرمیشور سب کا پرکاشک اور وید کے منتر بھی سب پدارتھ ودیاؤں کے پرکاشنے والے ہیں اس سے ان کا نام دیو ہے۔ سو ہی شاستر میں لکھا ہے۔

"دیوتا دیوا وچنے۔ تترتت لنگو منترا"

یہ نرکت کا وچن ہے اسکا یہ ابھپرائے ہے کہ جہاں جہاں دیوتا شبد آوے وہاں وہاں منتر ہی کو لینا۔ پرنتو کرم کانڈ میں اوپاسنا اور گیان کانڈ میں پرمیشور ہی دیو ہے۔ جیسے کہ "اگنی میلے پروہتم" اتیادی رگ وید کے منتر ہیں۔ ان میں اگنی دیوتا ہے اس سے اگنی شبد دیوتا وششٹن اور لوک جس منتر میں ہوگا۔ اتیادی سو جو اگنی شبد والا منتر ہے اس کو لینا۔ جیسا کہ "اگنی میلے پروہتم" اتیادک یہی بات ویاس جی کے ششیہ جیمنی نے کرم کانڈ کے اوپر پوروا میمانسا ایک درشن شاستر بنایا ہے۔ اس میں وستار سے لکھی ہے۔ کہ منتر ہی دیو ہیں اور کوئی نہیں۔ اور بھی اس پرکار سے درشن لکھے ہیں۔

"یگیہ تیگیم۔ کیتیت دیو استانہ یا اپی پرتھما نیا سن"

اتیادی سب منتروں سے یگیوں میں برہما آدک دیو انکے بھی پرجن کا اتینت نشیدھ کیا ہے۔ سو ٹھیک ہی کیا ہے۔ کیونکہ برہما آدک دیو نیتہ پنچ مہا یگیہ اور اگنی ہوم آدک یگیوں کو کرتے ہیں۔

ودکشتتو۔ دیول۔ دیولک کتتے۔ رینہ بین۔ نچھرتیہ "

جو یگیہ کے دھن کی چوری کرکے بھوجن چھادن آدک کرے اس سے پراستری گمن وویشیا گمن بھی کرے۔ اس کو دیولک کہتے ہیں۔ یہ دیول سے بھی وشسٹ ہے۔ ان دونوں کا سر لشٹ کرموں میں، دیو پتری کرم آدک یگیوں میں نشیدھ ہے۔ کہ ان کو نمنترن وادھیکار کبھی نہ دینا۔ ایسے نام سمرن ایکادشی اپنادک کال کاشی آدک تیرتھ اتنا جو دھام جس کسی نے لکھا ہے وہ سب متھیا ہی ہے۔ کیونکہ وید آدک ستیہ شاستروں میں ان کا کچھ بھی لکھا نہیں دیکھنے میں آتا اور یکتی سے بھی یہ پرتا پوجن آدک متھیا ہی ہے۔ ایسے ووہاروں میں راجا اور پرجا کو بھرم ہو سکتا ہے۔ اس نمت لکھا گیا۔ کہ راجا اور پرجا ان بھرموں میں پرورت نہ ہوویں۔ نہ کسی کو ہونے دیں جتنی یدھ کی ودیا اس کو ٹھیک ٹھیک جانے اور پرجا کو جناویں نانا پرکار کی پدارتھ ودیا تھا شلپ ودیا کا بھی راجا اور پرجا سدا اتینت پرکاش رکھیں۔ یدھ ودیا کے دو بھید ہیں۔ ایک شستر ودیا دوسری استر ودیا استر ودیا یہ کہاتی ہے۔ کہ تلوار بندوق توپ لکڑی پاشان اور مل ودیا آدکوں کا ٹھیک ٹھیک جاننا اور چلانا دوسرے کے شستروں کا نوارن کرنا ور اپنی رکھشا کرنی۔ تتھا شستر و کو مارنا اور استر ودیا یہ کہانی ہے۔ کہ جو پدارتھوں کے پرسپر میلن اور گنوں سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ اگنی استر ایسے پدارتھوں کا رچن ہیں۔ کہ وایو کے سپرش سے اس سے اگنی اتپن ہوئے پھر اس کو پھینکنے سے جو پدارتھ اس کے سمیپ ہوئے۔ اس کو وہ بھسم ہی کر دیتا ہے۔ جیسے دیپ سلاکا کو گھسنے سے اگنی اتپن ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب استر ودیا جانی۔ اس پرکار کی آریہ ورت میں پور و بہت پدارتھ رچنے کی اُنتی تھی۔ جیسے کہ وشلیا ایک اوشدھ راجا لوگ رچ لیتے تھے۔ کیسا ہی گھاو شستر سے ہو جائے۔ پرنتو اس کو گھس کے لگایا۔ اسی وقت وہ گھاو پور جائے۔ اور اس میں پیڑا بھی کچھ نہیں ہوتی تھی۔ تتھا وِمان ارتھات آکاش یان بہت پرکاروں کے اور جہاز سمندر پار جانے کے نمت تتھا دیپ دیپانتر میں۔ جاتے اور آتے تھے یہ مہابھارت تتھا والمیکی رامائن میں لکھا ہے۔ آریہ ورت کے راجاؤں کی آگیا اور راجیہ سب دویپ و دیپانتر میں تھا۔ کیونکہ یہ مہاشٹر آدکوں کے اجبوہ تھا اشومیدھ میں سب دیپ دیپانتر کے راجا آتے تھے۔ یہ سبھا اور اشو

پرتشٹھا کا پاشان آدک مورتیوں میں ایک اکھشر بھی نہیں تو منتر کیسے ہونگے۔ جس جس منتر سے پران پرتشٹھا کرتے کراتے ہو۔ اُس اُس منتر کا آپ لوگ ارتھ بھی نہیں جانتے۔ جیسا کہ "پران وا۔ اپانداـ آدیدھبواـ اگنے" اس سے لیکے "او م پرتشٹھ" یہاں تک ایک منتر ہے دوسرا "شبیر شتا۔ پرشا" "سشنو دیوی۔ بعشیہ" پرانم دواتی اتی پران واپریشورا" انیادک رتھ منتروں کا ہے ان پاشان آدک مورتیوں میں پران پرتشٹھا کرنا اس کا لیش اتر بھی سمبندھ نہیں اور دوپرانا۔ ای ہا گھنسو۔ سکھم۔ چرم۔ تشٹنتو۔ سواہا" یہ تو ستھیا سنسکرت کسی نے رچ لیا ہے۔ اور ویدوں کے منتر بھی آپ لوگوں کے کہنے کی ریتی سے دوش آتے ہیں کہ وید کے منتروں سے تو پران پرتشٹھا کی جائے پھر پرانوں کا مورتی میں لیش بھی نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے یہ بات بھی نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ جو پران مورتی میں آتے تو مورتی چیتن ہی بن جاتی سو تو جیسی پرو جڑھ تھی ویسی ہی جڑھ سدا رہتی ہے۔ پاشان آدک مورتیوں میں پران کے جانے اور آنیکے چھدر بھی نہیں پرنتو منش جو مر جاتا ہے اس کے شریر میں سب چھدر مارگ پران کے جانے اور آنے کے ہیں۔ اس میں پران پرتشٹھا کر کے کیوں نہیں جلا لیتے ہیں کہ کوئی منشیہ کبھی مرنے ہی نہ پاوے۔ ایسا کسی کا بھی سامرتھ نہیں اس سے یہ بات اتینت متھیا ہے۔ پوجا نام سنسکار ہے۔ دیوپوجا ہوم ہی سے ہوتی ہے انیہ پرکار سے نہیں۔ کیونکہ منو آدک رشی لوگوں کے گرنتھوں میں اور وید میں یہی بات لکھی ہے "سوادھیائے نارچیت۔ رشی سنہوئی۔ ردیہ اتھا۔ ودھی" اس پوروکت شلوک سے ہوم ہی سے دیوپوجا ستھاوت کرنی چاہئے۔ ایسا سدھ بھیا کہ ہوم جو ہے۔ سوئی دیوپوجا ہے۔ اور جن استھانوں میں ہوم ہوتے۔ اُن ہی کا دیو آلیہ آدک نام جانتا۔

"یہ یتم۔ یگیہ۔ ششیلانام۔ دیوم۔ سوم۔ تدد ور بدھا"

"انجیہ۔ ونا ونشو۔ یہ وتما۔ سور۔ سوم۔ پرچکشبت"

جو یگیہ ہی کو نت کرتا ہے اسکا جو دھن سو دیوشبواچیہ ہے۔ جو کوئی یگیہ کے واسطے انیہ پرشوں سے دھن لے کے بھوجن چھادن آدک اس سے کرے۔ اور یگیہ کو نہ کرے۔ اسکا نام دیول ہے۔

ساتواں سمولاس

"اتھ ایشور۔ وید۔ وشیم۔ ویاکھیاسیاما۔"

"ہرنیہ گربھ۔ سموَرتتا گرے۔ بھوتسیہ جاتا۔ پتی رایک آسیت"
"سدا دھار۔ پرتھویم۔ دیا مُتیم۔ کسمئی۔ دیوا۔ ہویشا ودھیم"

"ہرنیہ گربھ۔ سموَرتتا گرے۔ بھُوتسیہ۔ جاتا۔ پتی۔ ایک۔ آسیت۔"
"سدا۔ دھار۔ پرتھویم۔ دیام۔ اُت۔ ایم۔ کسمئی۔ دیوا۔ یا۔"
"ہویشا ودھیم"

اگرے نام جب کچھ جگت اتپن ہی نہیں تھا۔ تب ایک ادوتیہ سچدانند سوروپ نتیہ شُدھ۔ بُدھ۔ مکت۔ سوبھاؤ۔ ہرنیہ گربھ۔ ارتھات پرمیشور ہی تھا۔ سو سب بھوتوں کا جنک اور پتی ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ سو پرمیشور پرتھوی سے لے کر سُورگ پرینت جگت کو رچ کے دھارن کرتا بھیا۔ تسمئی۔ ایکس مئی۔ پرمیشورائے دیوائے ہوی۔ "نام پران چت۔ من آدکوں سے ستوتی پرارتھنا اور اپاسنا ہم لوگ نتیہ کریں۔ پو۔ وپکش۔ ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہو سکتی اور ایشور کے ملنے کا پریوجن بھی کچھ نہیں۔ کیونکہ ہلدی۔ چونا اور جل کے ملانے سے ایک روری پدارتھ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی پرتھوی آدک ستھول بھوت تھا ان کے پرمانو اور جیو پرسپر ملنے سے سب پدارتھوں کی اتپتی ہوتی ہے۔ جیسے کہ مٹی۔ جل۔ چاک اور ونڈ آدک سامگری سے کلال گھٹ آدک پدارتھوں کو رچ لیتا ہے۔ ان سے بھن پدارتھ کی اپیکشا نہیں۔ ویسے ہی جیو اور پرتھوی آدک بھوتوں سے بھن جو ایشور ہے اس کے ماننے کا کچھ اوشیک نہیں۔ سو سبھاؤ ہی سے سب جگت ہوتا ہے اور جگت نتیہ بھی ہے کبھی اس کا ناش نہیں

میدھک پرب میں مہابھارت میں لکھی ہے۔ اس سے بہت بات یتھاوت ملتی بھی نہیں بڑے بڑان تھاوودوان اس دیش میں ہوتے تھے۔ اسی دیش میں بھی گرکل میں ودیا و آچار سب منش سیکھتے تھے۔ سب استریاں بھی آریہ ورت میں ودوان ہوتی تھیں۔ سو آجکل آریہ ورت دیش والوں کی جیسی مورکھتا اور دشا ہے ایسی کوئی دیش کی نہ ہوگی۔ پھر بھی وید آدک ستیہ ودیاؤں کو یتھاوت پڑھیں اور پڑھاویں دھرم آچارن اور شریشٹ آچار راجا اور پرجا کی پرسپر پریتی تھا پرسپر گن گرہن کریں بھی منشوں کر آنند ہوگا انیتھا نہیں برہمچریہ آشرم ۴۸ و ۴۴ و ۴۰ و ۳۶ و ۳۰ و ۲۵ ورش تک ہوگا۔ سب ودیاؤں کا گرہن کرنا۔ مکھ سنات چھوڑے یہی سب سکھونکے مول ہیں۔ منو سمرتی کے ستیم اشٹم اور نوم ادھیائوں میں راجا اور پرجا کا دھرم وستار سے لکھا ہے۔ مہابھارت اور وید آدکوں میں بھی بہت پرکار سے لکھا ہے راجا اور پرجاؤں کا دھرم جو دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے۔ اس میں تو ہم نے سنکشیپ سے لکھا ہے۔ اس کے آگے ایشور اور وید وشے میں لکھا جائے گا۔

„اتی شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے

سوبھاشا وربھتے ششٹھا سمولاس سمپورناً“

کے ہیں۔ وے سب مل گئے۔ اتھوا اُن سے نیارے بھی ہیں۔ جو کہے
کہ سب مل گئے۔ تو تریسرینو آدک ہم کو پرتیکش دیکھ پڑتے نہیں۔
اس سے وہ بات متھیا ہوگئی۔ اور جو کہے کہ کچھ ملے اور کچھ نہیں ملے
بھی ہیں۔ تو اُن سے پوچھنا چاہئے۔ کہ سب کیوں نہیں ملے۔ اتھوا۔
پرتھک پرتھک کیوں نہ رہے۔ تتھا ایک پرکار کے روپ والے
سب پدارتھ کیوں نہیں ہوئے۔ بھِن بھِن سنیوگ اور روپ کے ہونے
سے سب جگت کا کرتا اور نینتا اوشیہ سدھ ہوتا ہے۔ تیسرا دوش اس
کے مت میں یہ ہے۔ کہ کوئی کرم کرتا کے بنا ہوتا ہے وا نہیں۔ جو
کہے۔ کہ بن آدکوں میں گھاس آدک پدارتھ آپ سے ہی ہوتے ہیں۔
اس کا کرتا اور نمت کوئی نہیں دیکھ پڑتا۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ
پرتھوی آدک سب بھوت نمت ہیں۔ اور سب بیج بنا کرتا اور نینتا
کے کبھی نہیں بن سکتے۔ کیونکہ آم کے بیج میں جیسا پرمانوؤں کا میلن
کرتا نے کیا ہے۔ ویسا ہی انکر۔ تیر۔ پشپ۔ پھل۔ کاشٹ اور سواد
دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس سے بھِن جو کدلی۔ اس کے او بو۔ وا سواد
آم سے کوئی نہیں ملتے۔ کیونکہ سب پدارتھوں میں پرمانو تو وے ہی ہیں
پھر رچنے والے کے بنا بھِن بھِن پدارتھ کیسے ہوں گے۔ اس سے جانا جاتا ہے۔
کہ سب جگت کا رچنے والا کوئی پدارتھ ہے جو چونا ہلدی اور جل کے ملانے سے روری ہوتی ہے اس کا میلن کرنے
والا جیسے ملاتا ہے۔ تب وے مل کے روری ہوتی ہے۔ وے آپس
میں آپ تو نہیں ملتے۔ اس سے وہ درشٹانت متھیا ہوگیا۔ کہار کا جو
درشٹانت دیا۔ سو کہار استھانی آپنے جیو کو رکھا۔ کیونکہ ایشور کو تو
آپ مانتے ہی نہیں۔ سو جیو سرو شکتیمان نہیں۔ کیونکہ پرمانو آدکوں کا
سنیوگ وا ویوگ جیو کبھی نہیں کر سکتا۔ جو جیو کر سکتا۔ تو چاہتا۔ تو
سورج چندر آدک لوکوں کو رچ لیتا۔ سو رچ سکتا نہیں۔ اس سے جانا
جاتا ہے۔ کہ سب جگت کا کرتا او نینتا کوئی اوشیہ ہے۔ جب جگت
اچھا گیا ہے۔ تو نیتہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جب تک نہیں اچھا تھا۔

ہوتا۔ پھر جگت روپ کاریہ کو دیکھ کے کا... شور اس کا انومان
کرتے ہیں۔ سو ویرتھ ہوگیا۔ اور پرتیکش ایشور کا ہونا ممکن نہیں ہے۔ اس
سے پرتیکش بھی ایشور کے وشے میں نہیں بنتا۔ جب ایشور پرتیکش نہیں
تو انومان کیسے بن سکیگا۔ کہ اس کے تُلیہ ایشور ہے۔ جب تین پرمان نہیں
بنتے۔ تب شبد پرمان کیسا بنیگا۔ شبد پرمان نشٹ لوگ ایسے ہی پرمپرا
سے کہتے اور سنتے چلے آتے ہیں۔ کسی نے کسی سے کہا۔ کہ میں نے بندھیا
کا پتر سینگ والا دیکھا۔ ایسا انیہ سے کہا۔ انیہ نے انیہ پرشوں سے کہا
ایسے ہی اندھ پرمپراوت کہتے اور سنتے چلے آتے ہیں۔ اس سے ایشور
کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہوسکتی۔ اُتر پکش۔ ایشور کی سدھی یتھاوت
ہوتی ہے۔ کیونکہ جو سوبھاؤ سے جگت کی اُتپتی مانیگا۔ اس کے مت میں
یہ دوش آوے گا۔ جگت میں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کے ولکشن ولکشن
سنیوگ آکرتی تتھا گن اور سوبھاؤ دیکھ پڑتے ہیں۔ جیسے منش اور پانر
آم کا اور پھول کا برکش۔ اتیادک سبھوں میں ولکشن ولکشن گن اور آکرتی
دیکھ پڑتی ہے۔ اِن نیموں کا کرتا کوئی نہ ہوگا۔ تو یہ نیم کبھی نہ بنیں گے کیونکہ
جڑ پدارتھوں میں تو ملنے وا جدا ہونے کی یتھاوت سامرتھا نہیں۔ کہ اُن
میں گیان گن ہی نہیں۔ جو گیان گُن والا ہوتا ہے۔ وہی یتھاوت نیم کر
سکتا ہے۔ انیہ نہیں۔ جو جیو ہے۔ سو گیان والا تو ہے۔ پرنتو جیو کا اتنا
سامرتھ ہی نہیں۔ اس سے کوئی پرتھوی آدی بھوت اور جیسے بھن پدارتھ
اوشیہ ہے۔ جو سب جگت کا کرتا اور نیموں کا نیتا ایشور اوشیہ ہو۔
کنتو سوبھاؤ سے جگت کی اُتپتی جو مانتا ہے۔ اس کے مت میں یہ دوش
آویں گے۔ یہ پرتھوی سوبھاؤ سے جو ہوتی۔ تو اس کا کرتا اور نیتا نہ ہوتا
اس پرتھوی سے بھن دسویں کوش انترکش میں دوسری آپ سے آپ
پرتھوی بن جاتی۔ سو آج تک نہیں بنی۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ جیو
اور سب بھوتوں سے سروشکتیمان سب جگت کا کرتا اور نیتا پرمیشور
اسی کو ایشور کہتے ہیں۔ دوسرا دوش کہ جتنے پرمانو پرتھوی آدک بھوتو

"ہی۔ اجا۔ پرانو۔ ہی۔ امنا۔ شبھرو۔ اکھشرات۔"

"پر۔ پرایا۔"

وہ یہ نام سب جگت کا پرکاشک اموت نراکار اور سدا اشریر پرش نام سب جگہ میں پورن سو ہی باہرا اور بھیترایک اس آج کبھی جس کا جنم نہیں ہوتا۔ آن نام کسی پرکار کی چشٹیا والیلا نہیں کرتا۔ آمنا نام راگ۔ دویش۔ سنکلپ۔ وکلپ آدک دوش رہت اکھشر جوجیو اس سے پرے جو پرکرتی اس سے بھی پرمیشور سریشٹ اور پرہے

"نہ تتر سوریو۔ بھاتی۔ نہ چندر تاکم۔ ہے۔"

"ایا۔ وتو۔ بھانتی۔ کوتو۔ ایم۔ اگنی۔ تم۔ ایو۔"

"بھانت۔ منو۔ بھاتی۔ سردم۔ تسیہ۔ بھاسا۔ سرو۔"

"ہدم۔ بھاتی۔"

اس پرمیشور میں سورج۔ چندر تارے۔ بجلی اور اگنی یہ کچھ بھی پرکاش نہیں کرسکتے۔ کنتو سورج آدکوں کو پرمیشور ہی پرکاشتے ہیں۔ سب جتنا جگت ہے۔ اس کے پرکاش سے پرکاشت ہوتا ہے۔ پرمیشور کا پرکاشک کوئی نہیں۔

"ابانی۔ یادو۔ یونو۔ گرہیتا۔ پشتی۔ اچکشو۔"

"شر نوتی۔ اکرنا۔ سویتی۔ وشم۔ نہ چہ۔ تسیہ۔"

"استی۔ وتیا۔ تم۔ آہو۔ اگرم۔ پرشم۔ پرانم۔"

پرمیشور نراکار ہے۔ پرنتو اس میں شکتیاں سب ہیں۔ ہاتھ پرمیشور کو نہیں ہے۔ پرنتو ہاتھ کی شکتی ایسی ہے۔ کہ سب چراچر کو پکڑ کے تھام رکھا ہے۔ تتھا پاؤں نہیں ہیں۔ کنتو سب سے ویگ والا ہے نیتر نہیں ہیں۔ پرنتو چراچر کو یتھاوت سب کال میں دیکھ رہا ہے۔ کان نہیں ہیں۔ پرنتو چراچر کی بات سنتا ہے۔ من بدھی اور چت آہنکار تو نہیں ہے۔ پرنتو منو نشچے سا ورسمرن اپنے سروپ کا آپ ہی جاننے والا ہے۔ اور وہ سب کو جانتا ہے۔ پرنتو اس کو کوئی نہیں جان سکتا

تب تک نہیں تھا۔ اور جو رچنے سے بھیا ہے۔ سو کبھی مٹ بھی جائیگا بناکرتا واکار کے کرم وا کاریہ نہیں ہوتا۔ تو یہ نانا پرکار کی رچنا اور اتنا بڑا کاریہ جگت کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس سے تین پرکا۔ جو انومان ہے۔ سو ایشور میں یتھاوت گھٹتا ہے۔ کہ کارن کے بنا کاریہ کبھی نہیں ہوسکتا کاریہ سے کارن اوشیہ جانا جاتا ہے۔ اور کرتا کے بنا کرم نہیں ہوتا اس سے پوروت شیشوت اور سامان تو درشٹ تین پرکار کا انومان ایشور کو یتھاوت سدھ کرتا ہے۔ ایشور کے سروشکتی متو دیالوتا اور نیایہ کارتیو آدک گن جگت میں پرتیکش دیکھ پڑتے ہیں سو بھاؤ گن اور گنی کا نتیہ سمبندھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ روپ اور اگنی کا ہو جیسے اگنی کا روپ دیکھ پڑتا ہے۔ اور اگنی نیترسے نہیں دیکھ پڑتا۔ پرنتو ہم لوگ گیان سے اگنی کو پرتیکش دیکھتے ہیں۔ کیونکہ اگنی کا بدھی سے پرتیکش ہم لوگ نہ دیکھتے۔ تو اگنی کے لے آنے اور اگنی سے جتنے ویوہار ہوتے ہیں۔ اُن میں پرورت کبھی نہ ہوتے۔ اس سے جیسا اگنی ہم کو پرتیکش ہے۔ گن اور گنی کے گیان سے ویسے گیان سے پرمیشور بھی پرتیکش ہے۔ جو روو ماتما اور یوگی پُرش ہوتے ہیں۔ ان کو پرمانو۔ جیو اور پرمیشور بھی یتھاوت پرتیکش ہوتے ہیں۔ جو کوئی اس میں سندیہ کرے۔ سو کر کے دیکھ لے۔

اُپمان پرمان تو پرمیشور میں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پرمیشور کے سدرش کوئی پدارتھ نہیں۔ جس کی اپما پرمیشور میں ہو سکے۔ پرنتو پرمیشور کی اُپما پرمیشور ہی میں ہو سکتی ہے۔ ایسا جگت میں ویوہار دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ آپ کے لیے آپ ہی ہووے۔ ویسے ہم لوگ بھی کہہ سکتے ہیں کہ پرمیشور کے تلیہ پرمیشور ہی ہے۔ اور کوئی نہیں۔ جب تین پرمانوں سے ایشور کی سدھی ہو گئی۔ تو شبد پرمان بھی اوشیہ ہوگا۔ سو شبد پرمان اس پرکار لینا۔

"ددیوہی۔ امورتا۔ پُرشا۔ سواہیہ۔ ابھینتشر و۔"

بھی نہیں آتا۔ کیونکہ وہ پرمیشور اس کا آنند اور اس کو جاننے والا جیو تینوں ابدھ پدارتھ ہیں۔ اس سے وہ سب آنند کہنے میں نہیں آتا

"آشچریو۔ اسیہ۔ وکتا۔ کشلو۔ اسیہ۔ لبدھا۔"

"آشچریو۔ اسیہ۔ گیاتا۔ کشلا نو۔ ششٹھا۔"

پرمیشور کا وکتا اور پراپتی ہونے والا دونوں آشچریہ پرش ہیں۔ کیونکہ آشچریہ جو پرمیشور ہے، اس کو جاننے والا بھی آشچریہ ہی ہوتا ہے جس کو برہم وت پرشوں کا اپدیش ہوا ہو اور اپنے بھی سب پرکار سے ودیاوان شدھ۔ اور یوگی۔ تب پرمیشور کو جان سکتا ہے۔ سو بھی آشچریہ ہے۔ انتھا نہیں۔

"سروے۔ ویدا۔ ید پدا منتی۔ تپانسی۔ سروانی چہ"

"یدوونتی۔ ید اچھنتی۔ برہم چریں۔ چرنتی"

"تدتے۔ پدم۔ سنگ رہیں۔ برومی۔ اوم۔ اتییت"

جس پدارتھ ات پرمیشور سب وید ابھیاس پنہ۔ نیہ اسی ہی کا کتھن کرتے ہیں۔ ارتھات وے پرمیشور ہی کو کہتے ہیں۔ اور اس کے واسطے ہی ہے۔ جس کی پراپتی کو اچھا سے نشٹ لوگ برہم چریہ سے یتھاوت ودیا پڑھتے ہیں۔ کہ ہم لوگ پرمیشور کو جانے۔ اس کی پراپتی کے بنا اننت سکھ اور سب دکھ کی نورتی نہیں ہوتی۔ یہی بات یم راج نچی کیتا سے کہتے ہیں۔ کہ ہے نچی کیتا۔ جو انکا کا ارتھ ہے۔ سو پربرہم ہے۔

"ایکو دیوا۔ سرو بھوتیشو۔ گوڑھا۔ سروویاپی"

"سرو بھوت انتر آتما سرو ادھیکش۔ سرو بھوتا"

"ودھی ورسا ساکش چتیا۔ کیولو۔ نرگن۔ اشچہ"

ایک جو ادوئیتہ پرمیشور برہم ہے۔ سو سب بھوتوں میں گوڑھ ہے ارتھات گپت۔ سب جگہ میں پراپت ہے پھر موڑھ لوگ اس کو نہیں جانتے۔ سب بھوتوں کا انتر آتما۔ نکٹ سے بھی نکٹ سب

کہ اتنا بڑا ہوا اس پرکار کا ہوا اتنا سامرتھ اس میں ہے۔ ایسا کوئی نہیں جان سکتا۔ اس پرمیشور کو گیانی اور شاستر سروَ ابکتر شِشٹ پورن اور سناتن کہتے ہیں۔

"اشبدم۔ اسپرشم۔ اروپم۔ اویم۔ تتھا۔"
"اسم۔ نیتم۔ اگندھ وت۔ چہ۔ ات۔"
"انادی۔ اننتم مہتا۔ پرن۔ دھروم سنچاتیم"
"مرتم۔ لکھات۔ پرلیچھتے"

وہ پرمیشور اشبد ارتھات کہنے اور سننے ماتر سے نہیں جانا جاتا۔ نہ اس کی آگیا پالن۔ وگیان۔ پریتی۔ اور یوگ ابھیاس کے پرش۔ روپ رس اور گندھ پرمیشور میں نہیں۔ اس سے پرمیشور کا گیان سہروں پرشوں میں کسی کو ہوتا ہے۔ سب کو نہیں۔ وہ کیسا ہے۔ انادی اور اننت جس کا آدی کارن ارتھات انت کو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ کیونکہ اس کا مرن وا انت نہیں ہے۔ تو کیسے کوئی دیکھ سکے۔ پرمیشور بدھی سے بھی سوکشم اور پرے ہے۔ جو کوئی پرمیشور کو جانتا ہے۔ سو جنم۔ مرن آدک سب دکھوں سے چھوٹ کے پرمیشور کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر کبھی اس کو دکھ لیش ماتر بھی نہیں ہوتا۔

"سمانیہ۔ دوتم۔ السیہ چیست۔ سو۔ نی۔ ویش"
"تسیہ آتم نیست سکھم۔ بھویت۔ نہ شکیتے"
"وتیتم۔ گرا۔ تدا سویم۔ تد نتھا۔ کرنین گرہتے"

جس پرش کا دھرم آچرن دویا اور سمادھی یوگ سے چیت شدھ ہوجاتا ہے۔ اس کا چیت پرمیشور کے گیان میں اور پراپتی کے یوگ ہوتا ہے۔ جب سمادھی یوگ میں چیت اور پرمیشور کا یوگ ہوتا ہے اس وقت ایسا آنند جیو کو ہوتا ہے۔ کہ کہنے میں بھی نہیں آتا کیونکہ وہ جیو اپنے انتہ کرن ارتھات بدھی سے گرہن کرتا ہے۔ وہاں تیسرا کوئی نہیں ہے کہ جس سے کہے۔ کہ پھر جا گرت اوستھا کہنے میں

سے پرمیشور کو و سے یتھاوت جانتے ہیں۔ انتھا نہیں

"تدیجتی۔ تن نیجتی۔ تدو ورے"

"تد و انتکے۔ تدانتر سیہ۔ سروسیہ۔ تد و"

"سروسیاسیہ واہیتا"

سو پرمیشور پران آدکوں کو چیشٹا کراتا ہے۔ اور آپ اچل ہی ہے۔ وہ دھرماتما اور موڑھ پرشوں سے اتینت دور ہے۔ اور دھرماتما وگیان والے پرشوں سے اتینت نکٹ ہے ارتھات ان کا انتریامی ہی ہے سو ہی برہم سب جگت کے باہر بھیتر اور مدھیہ میں پورن ہے۔

"اینجد یکم۔ منسو۔ جیو یو۔ نیند یوا۔ آپنو۔ ون۔ پوروم رشت
اتیہ۔ اینہ۔ نیتیئی۔ تشٹھتی۔ اسمن۔ آپو۔ ماترشوا ودھاتی"

یہ برہم نشکمپ۔ ۔ ۔ لش چل ہے۔ پرنتو من سے بھی ویگ والا ہے۔ اس برہم کو دیو ارتھات چکشو آدک اندریاں پراپت نہیں ہوتیں کیونکہ اندری اور من کا وہی آتما ہے۔ سو آتما کا واہیہ جو شریر ہے، سو اس کو کبھی نہیں دیکھ سکتا۔ وہ آتما تو سب کو دیکھ سکتا ہے۔ اور من ویگ سے جہاں جہاں جاتا ہے۔ وہاں وہاں ویاپک ہونے سے پرمیشور آگے دیکھ پڑتا ہے۔ سو پرمیشور جتنے ویگ والے ہیں۔ اُن سبکو اُلنگھن کر لیتا ہے۔ ارتھات پرمیشور کے کوئی گن کے تلیہ وا ادھک کسی کا گن سماہت نہیں۔ سو پرمیشور ستھر ویاپک اور چیتن ہے) اس کی سنتا سے اس میں ستھر ابھیا ماترشوا ارتھات ماتا جو آکاش اس میں چلنے والا جو پران سو چیشٹا آدک سب کرموں کا کرتا ہے۔ انتھا نہیں

"یسمن۔ سروانی۔ بھوتانی۔ آتم۔ ایو۔ بھود۔ وجانتا۔
تتر کو موہا۔ کا شوکا۔ ایکشوم۔ انوپشیتا۔ منتر"

جب پرمیشور کے جاننے سے سب بھوت پرانی ماتر آتما کے تلیہ ہو جاتے ہیں۔ تب کسی بھوت سے نہ راگ نہ دویش اس کو کبھی نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ ایک جو ادویتہ اس پرمیشور میں ستھر گیان والا جو پرش ان کو کسی میں

سنسار کا وہی ہے۔ ادھکش نام سوامی اور سب بھوتوں کا نواس استھان سب سے سریشٹ سب کے اوپر وراجمان۔ سب کا ساکشی کوئی کرم جیو کا ان سے نیا جانا نہیں رہتا۔

کنتو سب جاننے چیتن سوروپ اور کیول ارتھات اس میں کچھ بھی نہیں ملتا ہے۔ ایک رس چیتن سوروپ ہی ہے۔ جیسا دودھ میں جل ملا رہتا ہے ویسا نہیں جتنے اودیا۔ جنم۔ مرن۔ ہرش شوک کھشدا۔ ترشا۔ تمو۔ رج۔ اور ستوگن آدک جگت کے ہیں۔ ان سے سدا بھن ہونے سے پرمیشور نرگن ہے۔ اور سچدانند۔ سروشکتیمان۔ تو دیالو۔ نیائے کارتیو۔ اور سروگیہ آدک گنوں سے سداسگن ہے۔

"نہ تسیہ۔ کاریم۔ کرنم۔ چہ۔ ودیتے۔ نہ تت۔ سم"

"شچا بھیا۔ دھی۔ کش۔ چا۔ درشتے۔ پراسا۔ شکتی"

"بودھی۔ شرویتے۔ سوبھادی۔ گیان۔ بل۔ کریاچہ"

پرمیشور سدا اکرت کرت ہے۔ اس کو کرتویہ کچھ نہیں۔ کہ اس کو کرنے کے بنا ہم کو سکھ نہیں ہوگا۔ ایسا نہیں کرنا جیسا کہ چکشو کے بنا روپ نہیں دیکھ سکتا۔ ایسا بھی پرمیشور میں نہیں۔ کنتو بیدہ شکتی سوبھاؤ اننت۔ سامرتھ۔ پرمیشور کا سنا جاتا ہے کہ اننت گیان۔ اننت بل اور اننت کریا۔ پرمیشور میں سوبھاوک ہی ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ کیونکہ پرمیشور کے تلیہ واودھک کوئی نہیں۔

"ایش۔ سرویشو۔ بھوتیشو۔ گوڑھ۔ آتمانہ۔"

"پرکاشتے۔ درشتے۔ تواگرایہ۔ بدھیا۔"

"سوکشم۔ ورسوکشم درشی بھی۔ منتر"

یہ جو پرمیشور سب بھوتوں سے سوکشم دیاپک اور گپت ہے۔ اس سے موڑھ جو وگیان اور یوگ ابھیاس ہی۔ ان کی بدھی میں نہیں پرکاشت ہے۔ جتنے سوکشم درشی پیتھاوت ودیا وان ان کی شدھی اور سوکشم جو بدھی۔ ودیا۔ وگیان لوگ ابھیاس سے ہوتا ہے۔ اس

منتروں سے شبد پرمان لکھ دیا۔ سو جان لینا۔

پورو پکش۔ پرمیشور راگی ہے وا درکت وا ادھین جو راگی ہوگا۔ تو وکھی وا اسمرتھ ہوگا۔ سدا جو ورکت ہوگا۔ تو کچھ بھی نہ کرے گا۔ اور سنسار کا دھارن بھی نہیں ہوگا۔ اور جو ادھین ہوگا۔ تو اپنے سوروپ ساکشی وت رہے گا۔ ارتھات بدھ جو ایشور ہوگا۔ تو کبھی رچ سکیگا۔ نہیں مکت ہوگا۔ تو جگت کو ہی رچیگا۔ نہیں اس سے ایشور کی سدھی نہیں ہوتی۔

اُتر۔ پرمیشور راگی نہیں۔ کیونکہ اپنے اپنے سے اُتم کوئی پدارتھ نہیں ہے کہ جس میں راگ کرے۔ اپنے سوروپ میں اپنا راگ کبھی نہیں بنتا۔ سرو ویاپی کے ہونے سے اپراپت پدارتھ ایشور کو کوئی نہیں تتھا سرو شکتیمان کے ہونے سے بھی راگ ایشور میں نہیں بن سکتا۔ ورکت بھی ایشور نہیں کیونکہ پہلے جو بدھ ہوتا ہے۔ سو ہی بندھن کے چھوٹنے سے ورکت کہاتا ہے۔ سو ایشور کو بندھن تینوں کال میں بھی نہیں بھیا۔ پھر اس کو ورکت کیسے کہہ سکتے ہیں۔ ادھین بھی وہ ہوتا ہے۔ کہ پہلے بندھن میں ہو یا پیچھے گیان کے ہونے سے ادھین ہو جائے۔ ایسا ایشور نہیں۔ ایشور کی اچنتیہ شکتی ہے۔ کہ سب میں رہتا۔ اور کسی کا بھی لیش ماتر سنگ۔ دوش نہ لگے۔ اس سے ایسی شنکا جیو کے بیچ میں گھٹ سکتی ہے۔ ایشور میں نہیں۔ پورو پکش جتنے پدارتھ ہیں۔ وہ سب سندیہ یکت ہی ہیں۔ نشچے تیھاوت ایک کا بھی نہیں ہوتا۔

اُتر آپ نے یہ بات کبھی سوچی ہے یا نہیں۔ جو کہو کہ نشچت ہے تو سب پدارتھ سندیہ یکت نہیں بھئے آپ کی بات نشچت ہونے سے اور جو آپ کہیں کہ یہ ہماری بات بھی نشچت نہیں۔ تو آپکی بات کا پرمان ہی نہیں ہوا۔ کیونکہ پرمانا بھیام پدارتھ سدھی پرتیکش ادی پرمانوں کے بنا کسی پدارتھ کی نشچت سدھی نہیں ہوتی۔ اپنے سب پدارتھ ... سدھ کہا۔ سو کس پرکار سے اس کی سدھی ہوتی ہے۔ کسی ... پرمان ... شبد ...

موہ وا کسی سے کیا شوک۔ ارتھات اس کو کبھی موہ و شوک ہوتا ہی نہیں۔

"ویدا۔ ہامیتم۔ پرشم۔ مہانتم۔ ادتیہ۔ ورنم۔"
"تمسا پرستات۔ توام ریو۔ آدیہ۔ آیم۔ مرتیوم ایتی"
"نانیا پنتھا۔ ودیتے۔ نیائے"

جو برہم دت پرش اس کا یہ انوبھو ہے کہ پورن سب سے بڑا پرکاش سوروپ اور سب کا پرکاش جنم۔ مرن۔ سکھ۔ دکھ اور اودیا۔ جو تم اس کے بھن اس پرمیشور کو جانتا ہوں۔ سب دکھ سے چھوٹ کر ہوں مانند اس کو جاننے سے یتھاوت پراپت بھیا ہوں۔ اسی کو جان کے اتی مرتیو۔ جو پرمیشور کہ جس میں جنم مرن آدک دکھوں کا لیش ماتر بھی نہیں ارتھات موکش پد کو پراپت ہوتا ہے اور کوئی اس سے بھن موکش کا مارگ نہیں۔

"سا۔ پریاگات۔ شکرم۔ اکایم۔ سنادرم۔"
"شدھم۔ اپاپ۔ بدھم۔ کور منیشی۔ سویم۔ بھو یتھا تتھا"
"ارتھان۔ ویادادا۔ سا شسوتی۔ بھیا۔"
"سما۔ بھیا"

پرمیشور سب پدارتھوں میں ایک رس اویتہ پورن ہے۔ سب جگت کرتا استھول سوکشم اور اکایہ ارتھات جاگرت اور شستی ان تین شریر رہت شدھ۔ نرمل۔ سروودوش رہت۔ جس کو پاپ کا لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ سروگیہ۔ سروودوان۔ انتت۔ جس کا وچار اور گیان سب کے اوپر وراجمان۔ سویم بھونام جس کی کبھی اتپتی نہیں ہو۔ آپ سے آپ ہی سدا سناتن ہے۔ وہ جس نے ویدروپ سروگیہ ودیا کا ہرنیہ گربھ آدک شاشوت نام نرنتر پرجاؤں کو ارتھوں کا ارتھ ویدوں کا یتھاوت اپدیش کیا ہے۔ اس پرمیشور کی ستوتی۔ پرارتھنا اور اپاسنا کرنی چاہئے۔ اتنا سنکشیپ سے سنگھٹا اور برہمنوں کے

دو یک کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کا نام جیو ہے۔ یہ گن ۔ پرتھوی آدک جڑوں کے نہیں۔ کنتو جیو ہی کے ہیں لنگ شریر بدھی جس سے جیو نشچے کرتا ہے۔ "بدھی ۔ روپ ۔ اپلبدھی ۔ گیانم ۔ اتین ۔ اتھانترم" یہ گوتم جی کا سوتر ہے۔ بدھی ۔ اپلبدھی اور گیان یہ تینوں نام ایک ہی پدارتھ کے ہیں۔ من جس سے ایک پدارتھ کو وچار کے دوسرے کا وچار کرتا ہے

"یوگپجا نان۔ انوتپتی ۔ منسو ۔ لنگم"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے، جس سے ایک پدارتھ ہی کو ایک کال میں گرہن کرتا ہے۔ ایک کو گرہن کرکے دوسرے کا دوسرے کال میں گرہن کرتا ہے۔ ایک کال میں دونوں کا نہیں۔ اس کا نام من ہے۔ چت ہے، جس سے کہ جیو پورب پرا کا سمرن کرتا ہے۔ جو کہ پہلے دیکھا اور سنا تھا۔ اس کا نام چت ہے۔ اہنکار جس سے ابھیمان جیو کرتا ہے یہ چاروں کے انتہ کرن کہاتا ہے اس سے جیو بھیتر منو راج کرتا ہے یہ چاروں ایک ہی ہیں پرنتو ویوہار بھید سے چار بھن بھن نام ہیں۔ واہیہ کرن جس سے کہ باہر جیو ویوہار کرتا ہے۔ شروتر جس سے شبد سنتا ہے۔ توچا جس سے سپرش جانتا ہے۔ نیتر جس سے روپ کو جانتا ہے۔ جہوا جس سے رس کو جانتا ہے۔ ناسکا جس سے گندھ کو جانتا ہے۔ یہ پانچ گیان اندریاں ہیں۔ ان سے جیو واہیہ پدارتھوں کو جانتا ہے واک جس سے شبد بولتا ہے۔ پاد جس سے گمن کرتا ہے۔ ہست جس سے گرہن کرتا ہے۔ وایو جس سے مل کا تیاگ کرتا ہے۔ لنگ جس سے موتر اور وشے بھوگ کرتا ہے۔ یہ پانچ کرم اندریاں ہیں۔ ان سے جیو واہیہ کرم کرتا ہے۔ پران جس سے اُردھو چیشٹا کرتا ہے۔ اپان جس سے ادھو چیشٹا کرتا ہے۔ ویان جس سے سب سندھیوں میں چیشٹا کرتا ہے۔ اُدان جس سے جل اور ان کو کنٹھ سے بھیتر آکرشن کر لیتا ہے۔ سمان جس سے نابھی دوار سب رسوں کو سب شریر میں پراپت کر دیتا ہے۔ یہ پانچ مکھیہ پران کہلاتے ہیں۔ ناگ جس سے ڈکار لیتا ہے۔ کُرم جس سے نیتر کو کھولتا اور موندتا ہے

کی آپ سدھی کیا چاہوگے۔ تو اس پرمان میں بھی آپ کا نشچے نہیں ہوگا کیونکہ آپ سب پدارتھوں کو سندیہ یکت کہہ چکے ہیں۔ اس سے آپ کا سندیہ ہی سندیہ نشنشٹ ہوگیا۔ پھر آپ کسی دیوہار میں پرورت نہیں ہو سکوگے۔ جیسے کہ گمن۔ بھوجن۔ چھادن۔ دیکھنا۔ سننا۔ اتیادک بھی سندیہ یکت ہونے سے پرورتی بھی ان میں نہ ہونی چاہئے۔ پرورتی تو آپ کرتے ہی ہیں۔ اس سے آپ نے جو کہا کہ سب دیوہار اور سب پدارتھ سندیہ یکت ہی ہیں۔ یہ بات آپ کی متھیہ ہوگئی۔ اس سے کیا آیا۔ کہ پرتکش آد پرمانوں سے جو نشچت پدارتھ ہوتا ہے۔ اس کو نشچت ہی ماننا چاہئے۔ اس میں سندیہ کرنا ویرتھ ہی ہے۔ سو پرتیکش آدک پرمانوں سے ایشور کی ستھاوت سدھی ہوتی ہی ہے اس کو ماننا ہی چاہئے۔

پرشن۔ پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ ان چاروں کے ملنے سے چیتن بھی اس میں ہوتا ہے۔ جب وے پرتھک پرتھک ہو جاتے ہیں۔ تب سب کلا بگڑ جاتی ہیں۔ اس میں کچھ نہیں رہتا۔ اس سے جگت کا رچنے والا کوئی نہیں۔ آپ سے آپ ہی جگت اور جیو ہوتا ہے۔

اتر۔ آپ بھی ان چاروں کے ملنے کے جیو اور جیو کے جتنے گن رہیں ان کو دکھلا دیویں۔ سو کبھی نہیں دیکھ پڑیں گے۔ کیونکہ پہلے ہی سے سب ستھول بھوتوں میں سب سوکشم بھوت ملے رہتے ہیں۔ پھر ان میں گیان آدک گن کیوں نہیں دیکھ پڑتے۔ اس سے جیو پدارتھ ان بھوتوں سے بھن ہی ہے جس کے یہ گن ہیں۔

"اچھا۔ دویش۔ پریتن۔ سکھ۔ دکھ۔ گیانانی۔ آتمنو لنگم"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اچھا کسی پرکار کا جانے جس کے گنوں کو جانتا ہے اس کی پراپتی کی چاہت کرتا ہے۔ جس میں دوشوں کو جانتا ہے۔ اسمیں دویش اس کی چاہت نہیں کرتا۔ پریتن نانا پرکار کی شلپ ودیا سے پدارتھوں کا رچنا۔ پرتھا بھاؤ کا اٹھانا۔ اس کا نام پریتن ہے۔ سکھ نام۔ انوکول کا چاہنا اور جاننا۔ دکھ پرتی کول کا جاننا اور چیشٹا کی اچھا کرنا۔ گیان۔ جیسا کہ جو پدارتھ ہے اس کا تتو پرتیت بودھ ہے

رکھ سکتا۔ پرنتو پرمیشور بڑا دیالو ہے۔ اور کرپا ساگر ہے۔ اس سے سب سوتنتر رکھے ہیں۔ پرنتو آگیا ایشور کی ہے۔ کہ جو جیسا کرم کریگا۔ وہ ویسا پھل بھوگے گا۔ سو آگیا اس کی ستیہ ہی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کرموں کے کرنے اور پتیوں کے پھل بھوگنے میں جیو سوتنتر ہے۔ اور پاپوں کے پھل بھوگنے میں پرادھین ہیں۔ جیو کرموں کے کرنے والے اور بھوگنے والے ہیں۔ جیسا جیو کرم کریگا۔ ویسا ہی ایشور نے گیان سے نشچیہ پہلے ہی کیا ہے۔ اور بھگتا وہی ہے۔ تری کال گیان میں ایشور سوتنتر اور اپنے کرموں کے کرنے میں تتھا بھوگنے میں جیو سوتنتر ہیں۔

پرشن۔ جیو کا نج سوروپ کیا ہے؟

اُتر۔ وِششٹ۔ اسیہ۔ جیوتوم۔ ویتی۔ ایکا بھیام۔ یہ کپل منی جی کا سوتر ہے۔ اس کا ابھپرائے ہے۔ کہ جیسا ایان مٹی سے بنتا ہے۔ پرنتو شدھ کے ہونے سے جو اس کے سامنے پدارتھ ہوگا۔ سو اس میں پتھاوت دیکھ پڑے گا۔ اتھوا لوہے کو اگنی میں رکھنے سے اگنی کے گن والا ہوتا ہے۔ اُن دونوں میں پرتی بمب وا اگنی بھن ہے۔ کیونکہ اُن سے پرتھک بھی وے دیکھ پڑتے ہیں۔ اور ہو بھی جاتے ہیں۔ اس سے درپن اور لوہے سے ویتی رکت بمنا تھات جدے ہیں۔ اور جو کیول جُدے ہوتے۔ تو اُن کے گن درپن اور لوہے میں نہ ہوتے۔ اس سے ان میں انویہ بھی ان کا دیکھ پڑتا ہے۔ ویسے ہی لنگ شریر جیو ہے۔ اس کا ادھشٹاتا ہے۔ سو ہی جیو ہے۔ درپن کے تلیہ انتہ کرن شدہ ہے۔ ستھول دیہ بابر کا ہے۔ اور جس میں گاڑھ نندرا ہوتی ہے۔ ستو۔ رج۔ اور تموگن کی کے پرکرتی کہاتی ہے۔ جس کا نام راویکت پرم سوکشم بھوت اور پردھان بھی ہے۔ وہ کارن شریر کہلاتا ہے۔ سو سب پرانیوں کا دیا ایک کے ہونے سے ایک ہی ہے۔ دونوں کے بیچ میں مدھستھ لنگ شریر ہے جتین

کرکل جس سے چھینکتا ہے۔ دیودت جس سے جمائی لیتا ہے۔ دھننجے جس سے شریر کی پشٹی کرتا ہے۔ اور مرنے پیچھے شریر کو نہیں چھوڑتا۔ جو کہ مُردے کو پھیلاتا ہے۔ یہ پانچ اپ پران ہیں۔ یہ دس ایک ہی ہیں۔ پرنتو کریا بھید سے دس نام بھئے ہیں یہ ۲۴ تتو ل کے لنگ شریر کہاتا ہے۔ کوئی اپ پران کو نہیں مانتا۔ اس کے مت میں ۲۹ ہوتے ہیں۔ اور کوئی پانچ سوکشم بھوت جو کہ پرمانوں روپ ہیں۔ اور پورو وکت چار بھید انتہ کرن کے ان نو تتوں کا لنگ شریر کہاتا ہے۔ اس لنگ شریر میں جو ادھشٹاتا کرتا اور بھوگتا ہے۔ اس کو جیو کہتے ہیں۔ جو کہ ایک کال میں سب بدھی آدکوں کے کئے کرموں کا انو بھو کراتا ہے۔ چیتن سوروپ ہے۔ اس کا نام جیو ہے۔ اس کی اویکت ودیا کھیا مکتی کے پرکرن میں کی جائیگی۔ سو جیو بھن پدارتھ ہی ہے۔ چاروں کے ملانے سے جیو کے گن اور جیو کبھی نہیں اتپن ہوتا۔ اس سے یہ بات کہی تھی۔ کہ چاروں کے ملنے سے جیو بھی ہوتا ہے۔ یہ بات کھنڈت ہوگئی پرشن۔ ایشور سروگیہ اور تریکال درشی ہے جیسا ایشور نے اپنے گیان سے نشچت کیا ہے۔ ویسا ہی جیو پاپ وا پن کریگا۔ پھر جیو کو ونڈ کیوں ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے انتھا جیو کچھ نہیں کر سکتا۔ جو انتھا جیو کرے گا تو ایشور کا سروگیان نشٹ ہو جائیگا۔ اس سے جیسا ایشور نے پہلے ہی نشچے کر رکھا ہے۔ ویسا جیو کرتا ہے۔ ایشور جانتا بھی ہے۔ پھر آپ سے اس کو نورت کیوں نہیں کر دیتا۔ جو نورت نہیں کر دیتا۔ تو ونڈ کیوں دیتا ہے اُتر۔ ایشور نے اتینت دیالو۔ جب جیووں کو ایشور نے رچا۔ تب وہ کرنے سب کو سوتنتر ہی رکھ دیا۔ کیونکہ پرتنتر کے رکھنے سے کسی کو کبھی سکھ نہیں ہوتا۔ جیسے کہ کوئی اپنی اچھا سے مرن تک ایک ستھان میں رہتا ہے۔ تو بھی اس میں اس کو کچھ نہیں معلوم ہوتا۔ اس کو جو کوئی ایک گھڑی بھر بھی پرادھین بٹھائے رکھے تو بڑا اس کو دکھ ہوتا ہے اس سے پرمیشور نے سب جیو سوتنتر رکھے ہیں۔ جو چاہتا۔ تو پرتنتر بھی

ادیکرتے ہیں۔ ویسے ہی پرمانوؤں کا دیوگ بھی بدھی سے کر سکتے ہیں۔ اور ایشور کی وبھوتا بھی گیان سے جان سکتے ہیں۔ کیونکہ پرمیشور وبھو نہ ہوتے۔ تو پرمانوؤں کا رچنا۔ سنیوگ دیوگ اور دھارن بھی نہ کر سکتے۔ پھر پرمانوؤں کا دھارن بھی کیسے ہوتا۔ جیسے پشپ میں گندھ دودھ میں گھرت۔ گھرت میں سواد اور گندھ۔ اور ان سب پدارتھوں میں آکاش نام ہوا یہ سب ویاپک ہیں۔ ان ان پدارتھوں میں ویسے پرمیشور بھی پرمانوؤں اور پرکرتی آدک تتووں میں ویاپک ہی ہے۔

پرشن۔ اچھا ایشور سب جا اور ویاپک بھی ہو۔ پرنتو اس کی اُپاسنا۔ پرارتھنا۔ اور ستوتی کرنی اوشیک نہیں۔ کیونکہ کوئی بیوہار ایشور کے سمبندھ کا تنکش نہیں دیکھا پڑتا۔ اس سے ایشور اپنی ایشورتا میں رہے۔ اور ہم جیو لوگ اپنی جیوتا میں رہیں۔

اُتر۔ ایشور کی پرارتھنا۔ اپاسنا اور استوتی اوشیہ سب جیووں کو کرنی چاہئے۔ جیسے کوئی کسی کا اوپکار کرے۔ اس کا پرتی اُپکار اس کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ جو پرتی اُپکار نہیں کرتا۔ وہ اوشیہ کرتگھن ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نے اس کے ساتھ بھلائی کیا۔ اور اس نے اس کے ساتھ بُرائی کی۔ جیسا اس نے سکھ دیا تھا۔ پھر اس نے اس کو کچھ سکھ نہیں دیا۔ وہ اس نے درودھ ہی کر لیا۔ اس سے وہ پرش کرتگھن ہوتا ہے۔ جیسے ماتا پتا اور کوئی سوامی جس کا پالن کرتے ہیں۔ وہ کیوں اپنے اوپکار کے ہیتو کرتے ہیں۔ کہ یہ بھی میرا پالن سامرتھ ہوکر کریگا۔ جب وہ پتر وا بھرت تیھاو پالن نہیں کرتا ہے تو انہیں سجن لوگ اس کو کرتگھن کہتے ہیں۔ جو ماتا اور پتا اتھوا سوامی ان کا پالن کرتے ہیں۔ جن پدارتھوں سے وہ گھرت جل۔ پرتھوی۔ اور انیہ آدک سب پرمیشور کے رچے ہیں۔ جو جس کو رچتا ہے۔ وہی اس کا ماتا پتا۔ اور سوامی ہوتا ہے۔ ان پدارتھوں سے اپنا وا پتر آدکوں کا پالن وے کرتے ہیں۔ جیسے کسی نے اپنے بھرت سے کہا کہ تو اس کی سیوا کر۔ میرے اس پدارتھ کو لے کر اس کو دے آ۔ جب وہ سیوا وا پدارتھ کو پراپت ہووے۔ تب پدارتھ واتا سوامی کے اوپر وہ پریتی کرے وا بھرت سے۔ کنتو پدارتھ داتا سوامی سے ہی پریتی کرے گا۔ بھرت سے نہیں۔ کینچ جس کا پدارتھ ہو۔ اس سے پریتی کرنا چاہئے۔ جیسے یدھ میں بے واپرا بے راجہ کی پراپتی اتھوا ہانی راج کو

ایک جیو اور دوسرا پرمیشور ہی ہے۔ تیسرا کوئی نہیں سو پرمیشور ہے وبھو۔ ویاپک۔ سروتر۔ ایک رس جہاں جہاں لنگ شریر وششٹ جیو رہتا ہے۔ وہاں وہاں پرمیشور ہی پورن ہے سو لنگ شریر میں اس کا سامانیہ پرکاش ہے۔ اور وششیش پرکاش چیتن ہی کا جیو ہے جیسے درپن میں سورج کا وششیش پرکاش ہوتا ہے۔ سو پرمیشور کا سدا سنیوگ رہتا ہے۔ ویوگ کبھی نہیں۔ اس سے پرمیشور کے انوپہ ہونے سے وہ چیتن نہیں ہے۔ وہ جیو کہلاتا ہے اور لنگ ویہ سے پرمیشور بھن کے ہونے سے پرتھک بھی ہے۔ کیونکہ لنگ شریر سے یکت جیو۔ سورگ نرک۔ جنم۔ اور مرن اتیادکوں میں بھرمن کرتا ہے۔ پرنتو پرمیشور نشچل ہے۔ اس کے ساتھ بھرمن نہیں کرتے ہیں۔ اور اُن کے گُن دوشوں کے بھوگ وا سنگی کبھی نہیں ہوتے ہیں۔ کارن شریر کے گیان۔ لوکبھ۔ اور کرودھ آدک گُن جیو میں آتے ہیں۔ اور ستھول شریر کے شیت۔ اُشن۔ کھشدا۔ ترشا۔ آدک گن۔ بھی جیو میں آتے ہیں۔ کیونکہ دونوں شریر کے مدھیستھ ہو کر جیو ہیں۔ اس سے دونوں شریروں کے گن کا بھی سنگ جیو کرتا ہے۔ اس کا ویششٹ نروپن مکتی اور بندھ کے وشے میں کہا جائیگا۔

پرشن۔ ایشور ویاپک نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جتنے پرمانو آدک پدارتھ ہیں۔ وے جہاں رہتے ہیں۔ اتنے اوکاش کو گرہن اوشیہ کرتے ہیں۔ پھر اسی اوکاش میں دوسرے پرمانوں وا ایشور کی استھتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور اس کے بیچ میں انیہ پدارتھ بھی رہیں تو وہ پرمانوں ہی نہیں۔ کیونکہ بہت پدارتھوں کے سنیوگ سے بنا سندھی وا پول اس میں نہیں ہو سکتا۔ سنت ویوگ کی انت اوستھا جیسے اس کو پرمانو کہتے ہیں نہ پھر جس کا وبھاگ ہو سکے۔

اُتر۔ ایشور ویاپک ہے۔ کیونکہ پرمانوں سے بھی سوکشم ہے۔ جیسے ترسرینو کے آگے سنیوگ وا ویوگ بدھی سے ہم لوگ جانتے ہیں۔

پرشن - جیسے جب وویا۔ دکھ شدہ گن اور یوگ ابھیاس سے اینما آدک سدھی والا ہوتا ہے۔ اسی کو پرمیشور ماننا چاہیئے۔ اس سے بھن سوتنتر ایشور ماننے کا کچھ پریوجن نہیں۔ وہی سدھ جگت کی اُتپتی ستھتی وسنہار اور پرلے کریگا۔ اس سے سناتن ایشور کوئی نہیں۔ کنتو سادھنوں سے ایشور بہت ہوجاتے ہیں۔

اُتر - اِن سے پوچھنا چاہیے کہ جب جیو۔ جیو کا شریر۔ اِندریاں اور پرتھوی آدک تتووں کو کوئی رچیگا تب وویا آدک گن۔ اور یوگ ابھیاس سے کوئی جیو سدھ ہوگا۔ جو وے ایسا کہیں۔ کہ جنم ہی سے کوئی سدھ ہوجاویگا۔ تو انکی کبھی سادھنوں سے سدھی ہوتی ہے۔ یہ بات متھیا ہوجاویگی۔ اور بنا سادھنوں کے سدھی ہووے۔ تو سب جیو سدھ کیوں نہیں ہوتے۔ اس سے یہ بات انکی متھیا ہی ہوگی۔ سدا سناتن۔ سدھ۔ سب ایشور جو اسادھن سے بنا سدا پرکاش سوروپ ایشور ہے۔ اس میں [illegible] ہیں۔

پرشن - جیو کرم کرتے ہیں۔ اور ایشور کراتا ہے۔ کیونکہ ایشور کی مثتا کے بنا ایک تل بھر نہیں چل سکتا۔ اس سے ایشور کے سہارے سے جیو کرموں کو کرتا ہے۔ آپ سے آپ کچھ کرنے کو سامرتھ نہیں

اُتر - جیو آپ ہی آپ سوتنتر کرموں کو کرتا ہے [illegible] ایشور کرلیتے۔ تو جیو کبھی پاپ نہیں کرتا۔ سو جیو نیا اور پاپ [illegible] ایشو نہیں کرتا۔ اور جو ایشور کرتا۔ تو جیو سے ایشور [illegible] ایک شخص چوری کرتا ہے اور دوسرا کراتا ہے۔ اس [illegible] کو پاپ ادھک ہوتا ہے کیونکہ یہ پریرنا اس کو نہیں کرتا تو [illegible] ایک پریرنا کرنے والا ایک شخص کو چور بنا دیتا ہے [illegible] پاپ ہوتا ہے۔ اس واسطے ایشور کبھی نہیں کرتا۔ اور [illegible] تو جیو کا [illegible] شیلی کی نیائیں ہوتا۔ جیسے اس کو سنچارے۔ ویسا [illegible] جو [illegible] تھا۔ سو ہی [illegible] اس سے ایشور سب جگت [illegible] ہے۔ پرنتو جیووں کے کرموں کو کرنے۔ کرانیوالا نہیں۔

ہوتی ہے سبھر توں کی نہیں۔ ویسے ہی پرمیشور کا جگت ہے۔ جگت میں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کا سوامی پرمیشور ہی ہے۔ اس سے پرمیشور کی آتینت پریتی سے مستوتی پرارتھنا اور اپاسنا اوشیہ کرنی چاہیئے۔ اپنیہ کسی کی نہیں۔ سیوا تو ماتا پتا اور ودیا کے دینے والا سرشٹ اور سو پاتر کی بھی کرنی چاہیئے۔ اور جو ایشور کی اپاسنا نہ کریگا۔ وہ کرتگھن ہو جائیگا۔ کیونکہ ایشور نے ہم لوگوں پر انیک اپکار کئے ہیں۔ جتنے جگت میں پدارتھ رچے ہیں۔ وہ سب جیووں میں سکھ کے ہیتو رچے ہیں۔ اور جیووں کو سوتنتر کرم کرنے میں رکھ دئے ہیں۔ اس میں یہ بھی وید کا پرمان ہے

"کروَنّے۔ وہ۔ کرمانی۔ جی۔ جیوشیٔ۔ شتتً سما"

" ایوم۔ توائی۔ نہ انیتھو توا ستی۔ نہ کرم لپیتے۔ نرے "

اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ جیو سوتنتر آپ ہی آپ کرم کرتا ہے۔ سو اس سنسار میں آپ ہی آپ کرم کرتا ہوا سو برس تک جینے کی اچھا کرے۔ پرنتو ادھرم کبھی نہ کرے۔ سدا دھرم ہی کرے۔ جو جیو کرے گا۔ مرنا جنم کا اوشیہ ہے۔ اس سے پاپ کو نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے جیو دھارے کرم کریگا۔ سو پاپوں میں لپست کبھی نہ ہوگا۔

"یدمنسا۔ دھیایتی۔ تد۔ واچا۔ ودتی۔ یدواچا۔"

"ودتی۔ تد کرمنا۔ کروتی۔ یدکرمنا کروتی۔ تدبھی سمپدیتے"

اس شرتی کا ارتھ پہلے کر لیا ہے۔ پرنتو اس کا یہی ابھیپرائے ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے وہ ویسا ہی پھل پاوے۔ ایسی ایشور کی آگیا ہے۔

"یتھا۔ رتو۔ لنگاں۔ رتواہا۔ سوتم۔ ریو۔ ورتو۔ پریئے"

"سوامی۔ سوائی ابھی پدیتے۔ تتھا کریانی۔ دہے۔ ہی نا۔"

یہ منو کا شلوک ہے اس کا یہ ابھیپرائے ہے کہ جیسے بسنت آدک رتوؤں کے لنگ ارتھات چنہ۔ سادھن آدک اتوؤں میں پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے سب جیو اپنے اپنے کئے کرموں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو پرش ایشور کی اپاسنا نہ کریگا۔ وہ مہا کرتگھن ہوگا۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں۔

سروشکتیمان ہے۔ پرنتو اس کی شکتی نیائے یکت ہی ہے۔ انیائے یکت نہیں اس سے ایشور سدا نیائے ہی کرتا ہے۔ ابناشی پدارتھ کو ابناشی جانتا ہے۔ اور اس کے ناش کی اچھا نہیں کرتا۔ اور جو ناش والا پدارتھ ہے۔ اس کا ناش نہ ہووے ایسے بھی اچھا نہیں کرتا۔ کیونکہ ایشور کا گیان نربھرم ہے۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا جانتا اور ویسا ہی کرتا ہے۔

پرشن۔ جو ایشور دیالو ہے۔ تو نیائے کاری نہیں اور جو نیائے کاری ہے۔ تو دیالو نہیں۔ کیونکہ نیائے اس کا نام ہے کہ دھرم کرنا اور کشٹ بات کا چھوڑنا اس سے کیا آیا کہ ودھ جیسے کے یوگ کو ڈنڈ دینا اور اوڈنڈ کو کبھی ڈنڈ نہ دینا۔ سو جو دیالو ہوگا۔ سو تو کبھی ڈنڈ نہ دے سکیگا۔ کیونکہ دیا نام ہے کرونا اور کرپا کا۔ سو سدا اپنے کے شکھ اور اپکار میں رہیگا۔ اس سے ایشور کو دیالو مانو۔ تو نیائے کاری مت مانو۔

اُتر۔ نیائے کاری کا آبست تم نے ان میں سمجھ دیا ہے۔ اور دیالو کا بھی۔ پرنتو نیائے اور دیالو ان دونوں کا تھوڑا سا بھید ہے۔ ڈنڈ کا جو دینا اور جیووں کا ستنترتا کا رکھنا اور سب پدارتھ بدھی ادکوں کا دینا سرو گیہ۔ سرو پدارتھ کی جو میں تیار رکھنا اور وید شاستر کا پرکاش کرنا یہ بڑی ایشور کی دیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے سو ویسا پھل پاوے۔ تھات تمہارا مت جو ڈنڈ کا دینا ہے۔ سو اس میں اور اس سے سب جیووں کے اوپر ایشور دیا کرتا ہے۔ کہ کوئی نہ پاپ کرے۔ اور نہ دکھ پاوے۔ جیسے راج ڈنڈ ہے۔ سو کیول سب منشوں کے اوپر دیا کا پرکاش ہی ہے۔ کیونکہ راجہ کا یہ ابھپرائے ہوتا ہے۔ کہ کوئی اندھیرے میں پرورت نہ ہووے۔ جو ہم ڈنڈ نہ دینگے۔ تو سب منش ادھرم میں پرورت ہو جائیں گے۔ اس سے اپرادھی پر ڈنڈ اور اپرادھی پر ایتیت کٹھن ڈنڈ دیتا ہے کہ سب منش تیسے مان ہو کے ادھرم میں پرورت نہ ہوویں۔ ویسا ہی ایشور کی سب جیووں کے اوپر دیا ہے۔ کہ ایک کو دکھی دیکھ کر انیہ پرش پاپ میں پرورت نہ ہوویں اور پھر جیو کو یہاں تک ادھیکار دیا ہے کہ اینما آدک سدھی اور تری کال درشن اور آپ جو ایشور سے یوگ سے انت سکھ کو پا سکتا ہے

پرشن ۔ جو ایشور جیووں کو نہ رچتا تو جیو کیوں پاپ کرتے ۔ اور دکھ بھی کیوں ہوتے
جیسے کسی نے کنواں کھودا ۔ اس میں کوئی منش بھی گر پڑتا ہے تو وہ کنواں نہ کھودتا
تو کوئی نہ گرتا ۔ ویسے ایشور جیووں کو نہ رچتا تو جیو کیوں پاپ کرتے

اُتّر ۔ ایسا نہ کہنا چاہئے ۔ کیونکہ جو کوئی راجہ بھرتوں کو رکھتا ہے اور پتروں کو منش اتپادن کرتا ہے ۔ وا گورو ششوں کو شکشا کرتا ۔ یہ سو سب اسی واسطے کرتے ہیں ۔ کہ سب دھرم کی رکھشا اور دھرم آچرن کریں پاپ کرنے کا ابھپرائے ان کا نہیں ۔ اور جیسے بالک وا بھرت کے ہاتھ میں لکڑی ۔ شکشا ۔ وا شستر دیتے ہیں ۔ سو اپنے شریر کی اور سوامی کی آگیا تتھا دھرم کی رکھشا کے واسطے دیتے ہیں ۔ ایسا ابھپرائے ان کا نہیں ہے ۔ کہ اُن سے آپ اپنے ہی کو مار کر مر جائے ویسے ہی پرمیشور نے جیو رچے ہیں ۔ سو کیول دھرم آچرن اور مکتی آدک سکھ کے واسطے رچے ہیں ۔ اور جو جیو پاپ کرتا ہے سو اپنی مورکھتا ہی سے کرتا ہے ویسا ہی دکھ ہوتا ہے ۔ بہت آدک جیووں کے واسطے اندریاں رچی ہیں سو کیول جیووں کے ویوہار سدھ ہوویں ۔ اور اُن سب سکھ کاریوں کو کریں ان میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ نکال لیتا ہے وا اپنا گلا کاٹ دیتا ہے سو کیول اپنی مورکھتا سے کرتا ہے ۔ ماتا پتا آدکوں کا ایسا ابھپرائے نہیں ۔ اس سے وہ پرش اچھا نہیں

پرشن ۔ ایشور سرو شکتیمان ہے ۔ وا نہیں

اُتّر ۔ سرو شکتیمان ہے ۔

پرشن ۔ جو سرو شکتیمان ہو ۔ تو اپنا ناش بھی ایشور کر سکتا ہے وا نہیں

اُتّر ۔ ایشور ابناشی پدارتھ ہے ۔ اتینت ۔ سوکشم جس کا کسی پرکار وا شستر سے ناش نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ جس پدارتھ کا روپ اور سپرش ہووے ۔ اسی کو اگنی جل ۔ وایو ۔ اتھوا شستروں سے ناش ہو سکتا ہے ۔ انتھا نہیں ۔ ناش شبد کا یہ ارتھ ہے ۔ کہ ادرشن اتھوا کارن میں مل جانا ۔ سو پرمیشور کوئی اندری سے درشیہ نہیں ہے ۔ کہ پھر ادرشن اس کو ہو ۔ اور اس کا کوئی کارن بھی نہیں جس میں ایشور مل جائے ۔ اس سے ایشور کے ناش کی شنکا کرنی بھی انوچت ہے ۔ اور ایشور

پرماتو کے لوگ بھی نہیں۔ اور شریر جو ہوتا ہے۔ سو شریری سے ستھول ہوتا ہے۔ جیسے گھر میں رہنے والوں سے گھر بڑا ہوتا ہے۔ سو ایشور کا شریر کس پدارتھ سے بن سکتا ہے۔ کہ جس میں ایشور نواس کرے۔ اور جو کسی میں نواس کرے گا۔ تو اننت نہ رہے گا۔ کیونکہ شریر سے شریری چھوٹا ہی ہوتا ہے۔ جب شریر کے سہائے سے راون۔ کنس آدکوں کو مارے۔ تتھا اپدیش بھی کرے۔ بنا شریر کے نہ کر سکے۔ تو ایشور سرو شکتیمان نہیں۔ اور جو راون آدکوں کو مارا چاہے۔ اور اپدیش کرا چاہے۔ تو سرو ویاپی اور انتریامی ہونے سے ایک چھن میں سب جگت کو مار ڈالے۔ اور اپدیش بھی کر دیوے۔ تتھا اپنے بھگتوں کو پرسن بھی کر دیوے۔ اس سے ایشور کی ایشورتا یہی ہے۔ کہ بنا سہائے کے سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور جو سہائے کے بنا نہ کر سکے۔ تو اس کا سرو شکتیو ہی نشٹ ہو جائے۔ اس سے ایشور کا کبھی جنم اور کسی کا سہائے لینا ہے۔ ایسی شنکا کرنی ویرتھ ہے۔

اتر۔ ایشور سے کون بڑا پدارتھ ہے۔ کہ جس سے ایشور اتپن ہووے۔ پہلے ہی پرشن کے اتر سے اس کا اتر ہو گیا۔ اور جو اتپن ہوتا ہے۔ اس کو ایشور ہم لوگ نہیں مانتے۔ کنتو جس کی اتپتی بھی نہ ہووے۔ اور سب سنسار کی جس سے اتپتی ہووے۔ اسی کو وید آدک ست شاستر اور سجن لوگ ایشور مانتے ہیں۔ اور کو نہیں۔ جو کوئی ایشور کی بھی اتپتی مانتا ہے۔ اس کے مت میں انوستھا دوش آویگا کہ جیسے اس نے ایشور کی اتپتی مانی۔ پھر ایشور کے پتا کی بھی اُتپتی ماننا چاہئے۔ اور ایشور کے پتا کے پتا کی بھی اُتپتی ماننا چاہئے۔ ایسے ہی آگے آگے ماننے سے انوستھا آ جاویگی۔ اتھوا جس کی کُتّاپتی نہ ماننے گا۔ اسی کو ہم لوگ ایشور کہتے ہیں۔ اینہ کو نہیں۔

پرشن۔ ایشور ساکار ہے وا نراکار؟

اتر۔ ایشور نراکار ہے۔ کیونکہ جو نراکار نہ ہوتا۔ تو سرو شکتیمان۔ سرو ویاپک۔ سب کا دھارنیوالا اور سرو انتریامی اور نتیہ کبھی نہ ہوتا۔ اس سے ایشور نراکار ہی ہے

پرشن۔ ایشور چیتن ہے۔ اتھوا جڑ۔ اتر۔ جو جڑ ہوتا۔ تو سب جگت کی رچنا

کہ کبھی جس کو پھر دُکھ نہ ہووے۔ اس سے ایشور نیائے کاری اور دیالو ہے۔ اس میں کچھ ورودھ نہیں۔

پرشن۔ ایشور سروشکتیمان اور نیائے کاری کس پرکار سے ہے۔

اُتر۔ دیکھنا چاہیئے کہ جتنے جیو ہیں۔ اُن کو ٹھیک پدارتھ دئے ہیں۔ پکش پات کسی کا بھی نہیں کیا۔ اور جیسی ویوستھا نیائے سے یتھا یوگ کرنی چاہئے۔ ویسا ہی کیا ہے۔ اس سے ایشور نیائے کاری ہے۔ جگت میں سورج چندر۔ پرتھوی۔ آدک بہوت پرکش آدک ستھاور اور منش آدک چیر ان کا رچن ہم لوگ دیکھ کے تتھا دھارن اور سیرے کو دیکھ کے آشچرج۔ اننت ایشور کی شکتی کو اشچریہ [redacted] سروشکتیمان جو نہ ہوتا۔ تو سب پرکار کا رچنا جگت نہ رچ سکتا۔ اس سے ہم لوگ جانتے ہیں۔ کہ ایشور سروشکتیمان ہے۔ اسمیں کچھ سندیہہ نہیں۔

پرشن۔ ایشور دیاوان ہے وا نہیں۔

اُتر۔ ایشور میں اننت دیا ہے۔ کیونکہ جو اننت دیا نہ ہوتی تو یتھا یوگ جگت کی رچنا کو نہ جانتا۔ جگت کی رچنا یتھا یوگ کرنے سے پورن دیا ایشور میں ہے

پرشن۔ ایشور کا جنم ہوتا ہے۔ وا نہیں۔

اُتر۔ اس کا جنم کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ جنم لینے کا پریوجن کچھ نہیں جو سامرتھ نہیں ہوتا۔ سوئی دوسرے کا سہائے لیتا ہے جو سروشکتیمان ہے۔ اس کو کسی کے سہائے سے کچھ پریوجن نہیں۔ آپ ہی سب کا رچ کو کر سکتا ہے۔

پرشن۔ رام کرشن آدک اوتار ایشور کے کہے ہیں۔ یسوع مسیح ایشور کا پتر اور محمدؐ آدک پیرشوں کو اپدیش کرنے کے واسطے بھیجا ہے۔ یہ بات سنسار میں پرسدھ ہے۔ اپنے بھگتوں کے واسطے شریر دھارن کر کے درشن دیا۔ اور نانا بدھی لیلا کی۔ کہ جس کو گا کے بھگت لوگ تر جاتے ہیں۔ پھر آپ کیسے کہتے ہو۔ کہ جنم ایشور کا نہیں ہوتا۔

اُتر۔ یہ بات یکتی سے ورودھ ہے۔ اور شاستر پرمان سے بھی کیونکہ ایشور اننت ہے۔ جس کا دیش کال اور وستو سے بھید نہیں ہے۔ ایک رس ہے۔ جس کا کھنڈن کبھی نہیں ہوتا۔ اور آکاش آدک بڑے ستھول پدارتھ بھی پرمیشور کے سامنے ایک

کے آدمی بھئے تھے۔ اُن نے وید پائے اُن سے برہمانے پڑھے۔ برہما سے وراٹ نے۔ وراٹ سے منو نے۔ منو سے دس پرجاپتیوں نے پڑھے۔ اور اُن سے پرجا میں پھیل گئے۔ پرشن۔ اگنی لوگوں نے ایشور سے ویدوں کو کیسے پڑھا۔ اُتر۔ اس میں دو بات ہیں۔ ایشور نے ان کو اکاش بانی کی نیائیں سب شبد سب منتر۔ اُن کے شور۔ ارتھ اور سمبندھ بھی سنا دئے۔ اس سے ویدوں کا نام شرتی رکھا ہے۔ اتھوا اُن کے ہردے میں ایشور انتریامی ہے۔ اس نے اسی ہردے میں ویدوں کا پرکاش کردیا۔ پھر اُنہوں نے اپنیوں پر پرکاش کردیا۔

"یو ویدنام ودِدھاتی پوروم۔ یو۔ وئی۔ ویدوں۔ پرہی"
"نوتی یسمئی تد۔ دیوم۔ آتم بدھی پرکاشم ممکشو ور‌ئی۔"
"شرنم۔ اہم۔ پرپردئے"

یہ وید کا پرمان ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ایشور۔ برہما۔ آدک دیو اور سب جگت کا رچن کرتا بھیا اس سے پہلے ہی ویدوں کو رچ کے برہما کو انہی آدی۔ دیو۔ نام ہرنیہ گربھ آدی دوارا جنا دئے۔ کیونکہ وِدیا کے بنا سب جیو اندھے ہوتے ہیں۔ کچھ نہیں جان سکتے۔ جیسے پشو۔ اس سے پرمیشور نے وید کا پرکاش کر دیا۔ سب منشوں کو سب پدارتھ ودیا جاننے کے ہیتو۔ پرشن۔ ایشور نے اُن دیوار تھات وددوانوں کے ہردے میں پرکاش ویدوں کا لیا۔ سو لوگوں نے بات بنا لیا ہے۔ کہ پرمیشور نے وید بنائے ہیں۔ ایسا ہم لوگ کہیں گے۔ تو ویدوں میں سب لوگ شروہا کریں گے۔ اور ان کا پرمان بھی کرینگے۔ پرنتو انومان سے یہ نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ انہی اگنی آدک دیو ودوانوں نے ہی وید بنالئے ہیں۔ اُتر۔ پرمیشور نے آکاش سے لیکر گھاس پرینت جگت کو رچ کے پرکاش کردیا۔ اور سروابت کرشٹ سب پدارتھوں کا جس سے نشچے ہوتا ہے۔ اس ودیا کو پرکاش نہ کرے تو یہ پرمیشور میں دوش آتا ہے۔ کہ پرمیشور دیالو نہیں۔ اور چھلی بھی ہے۔ کیونکہ ایسا انومان سے جانا جائیگا۔ انہی ودیا کا پرکاش جی اس واسطے نہیں کیا۔ کہ سب جیو ودیا شر ہت نہ ہے گیانی

اور گیان آدک اننت گن والا کبھی نہ ہوتا۔ اس سے ایشور جتنی یہی ہے۔ یہ تھوڑا سا ایشور کے وشے میں لکھ دیا۔ اس سے آگے وید وشے میں لکھا جائیگا۔

اسی ایشور نے سروگیہ۔ سرو ویاپک اور ستیہ شتیہ و چار سہت کرپا کر کے وید آدک سب جیووں کے گیان آدک اپکار کے واسطے رچا ہے

پرشن۔ ایشور نراکار ہے۔ اس کو مکھ نہیں۔ پھر وید کا اچارن اور رچنا کیسے کیا۔ اتر۔ یہ شنکا اسمرتھوں میں ہوتی ہے۔ کہ بنا مکھ مکھ کا کام نہ کر سکے۔ ایشور بنا مکھ کے مکھ کا کام کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ سرو شکتیمان ہے۔ اور جو ایسا نہ مانیگا اس کے مت میں یہ دوش آویگا۔ کہ ہاتھ۔ پاؤں۔ آنکھ۔ شریر اور کان بنا جگت کیسے رچا۔ جیسے بنا ہاتھ آدک کے سب جگت کو رچا۔ تو وید کے رچنے میں کچھ شنکا نہیں۔

پرشن۔ اوشٹ آدک ستھانوں کا جیبھ سے وایو کی چوٹ نہ ہونے سے اکھشر اچارن ہو سکتے ہیں۔ انتھا نہیں۔ اتر۔ پھر بھی وہی دوش آویگا۔ کہ ایشور سرو شکتیمان نہ ہوگا۔ کیونکہ اوشٹ آدک سیرتی اور پران بنا ایشور اچارن نہیں کر سکتا۔ تو ایشور پیرا دھین نہیں ہوا۔ اور ہاتھ آدکوں کے بنا ایشور نے جگت کبھی نہ رچا ہوگا۔ جیسا کہ اوشٹ آدک ستھان اور پران بنا اچارن نہیں کر سکتا۔ ایسی شنکا جیو میں گھٹ سکتی ہے۔ ایشور میں نہیں۔

پرشن۔ ملیکھی بسی۔ ان سے کہ کار آدک اکھشر بنتے ہیں۔ بنا ان کے نہیں پھر ایشور نے کہاں سے لیکھی بسی۔ جھری کاوا کے اور چیشٹا یہ سامگری پائی جس سے سب اکھشر رچے۔ اتر۔ یہ بڑی شنکا آپ نے کی۔ کہ ایشور کو ایشور ہی بنا دیا۔ اچھا میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ ناسکا۔ آنکھ۔ اوشٹ۔ کان مکھ۔ موم۔ ناڑی اور ان کا سندھان تھیا آکار بنا سامگری اور سادھن شریر تمھار کھشر بھی رت جے لیے۔ پرشن۔ پھر یہ لکھی لکھائی پستک سنسار میں کیسے آئی اور کن نے پایا۔ اکاش سے گری یا پاتال سے آگئی۔ اتر۔ آپ کا شریر۔ پرکش پیرت۔ اور اتنی بڑی پرتھوی انتر کش میں کیسے آگئے۔ جیسے یہ آگئے۔ ویسے پستک بھی آگئی۔ اس میں کیا آشچریہ ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ آگنی۔ وایو اور آدتیہ رشی

جب جگت نشٹ ہوگا۔ اس کے ساتھ یہ تین بھی نشٹ ہونگے۔ پرنتو وید نشٹ نہ ہونگے۔ کیونکہ وہ ودیا پرمیشور کی ہے۔ جیسے پرمیشور نتیہ ہے۔ ویسے ودیا آدی گن بھی پرمیشور کے نتیہ ہیں

پرشن۔ وید کی رچنا کوئی بدھیمان ہو۔ سو رچ سکتا ہے۔ کیونکہ گھرت مُشدھم۔ ساتن۔ وجے۔ ہنی۔ گھرت۔ ہوا۔ دیوانام۔ دلو رشی۔ تام۔ وشی۔ یعنی نام مینیٰ کیسے اور ہوا شبد کے رچنے سے وید کی جیسی سنسکرت ویسی منش پنڈت بھی رچ سکتا ہے۔ جیسا کہ یہ سنسکرت ہم نے رچ لیا ہے۔ پھر آپ کیسے وید کے رچنے کا اسمبھو مانتے ہیں۔ کہ پرمیشور بنا وید کو کوئی نہیں رچ سکتا۔ اُتر۔ ہم لوگ سنسکرت ماتر سے وید کا نشچے نہیں کرتے کہ پرمیشور نے رچا ہے۔ کیونکہ سنسکرت تو جیسی تیسی پنڈت رچ سکتا ہے۔ پرنتو پرمیشور کے گن۔ ان سنسکرت میں نہیں دیکھ پڑتے۔ جو منش ہوگا۔ سو اوشیہ ایکدیش بات کسی ستھان میں کریگا۔ اور پرمیشور ایکدیش کسی پرکار سے کبھی نہ کریگا۔ کیونکہ پرمیشور پورنانند اور پورن کام ہے۔ سو وید میں کسی پرکار سے ایک رکھشر میں بھی ایکدیش بات دیکھنے میں نہیں آتا۔ پھر دیہ دہاری سب ودیاؤں میں یتھاوت پورن کبھی نہیں ہوتا۔ سو جب کوئی پستک رچیگا۔ تب جس ودیا میں ہوگا۔ اس ودیا کی بات اچھی پرکار سے لکھیگا۔ پرنتو جس ودیا کو نہیں جانتا۔ اس کا وشے جب کچھ آویگا۔ تب کچھ نہ لکھ سکیگا۔ جو لکھیگا۔ تو انیتھا لکھیگا۔ اور پرمیشور سب ودیاؤں کے وشے کو یتھاوت لکھیگا سو ویدوں میں سب ودیا یتھاوت لکھی ہیں۔ منش جب گرنتھ رچیگا۔ اس میں کوئی بدھیمان ہوگا۔ تو بھی سو کشم دوش آویں گے۔ کہ دھرم کو کسی پرکار سے کھنڈن اور ادھرم کا منڈن تھوڑا بھی اوشیہ آجائیگا۔ پرمیشور کے لکھنے میں دھرم کا کھنڈن وا ادھرم کا منڈن کسی پرکار سے لیش ماتر بھی نہ آویگا۔ سو وید میں ایسا ہی ہے۔ منش شبدارتھ اور سمبندھ ان کو جتنی بدھی رہے۔ اتنا ہی جائیگا۔ اوپک نہیں۔ سو ویسے ہی شبد اپنے گرنتھ میں رکھے گا۔ جس سے ایک دو تین۔ چار و پانچ یہ پوجن جیسے تیسے نکل سکیں۔ اور پرمیشور سب شبدارتھ اور سمبندھ وا ایسے رکھیں گے کہ جن سے اسنکھیا سدھ [illegible] سب ودیا

ہوجائیں گے۔ پھر مجھ کو جان کے اننت آنند یکت بھی ہوجائیں گے۔ یہ دوش
پرمیشور میں آوے گا۔ جیسے کوئی آجیوکا ودیا سے کرتا ہو۔ سو پنڈت نہیں۔ وہ
ایسی اچھا کرتا ہے۔ جو کوئی پنڈت ہوگا۔ تو میری آجیوکا اور پرتشٹھا نیون
ہوجائیگی۔ ایسا کھشدر بدھی سے وہ نشٹ جانتا ہے۔ اور جو سجن لوگ ہیں
وے تو سدودیا آدک گنوں کا پرکاش کیا کرتے ہیں۔ سو پرمیشور اپنی اننت
ودیا کا پرکاش کیا نہ کرے گا۔ کنتو اوشیہ ہی کرے گا۔ کیونکہ ایک اور طرف،
سب جگت اور ایک اور طرف) ودیا ان دونوں میں سے بھی ودیا اتیت
اتم ہے۔ سو ایشور کیا آجیوکا آدھین اور پرتشٹھا کے لوبھ سے ودیا کا پرکاش
نہ کرے گا۔ کنتو اوشیہ ہی کریگا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جو کوئی ایسا
کہے۔ کہ پنڈتوں نے ویدودیا رچ لیا ہے۔ ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ وے بنا
شاستر کے پڑھنے سے پنڈت کیسے بنے۔ اور جو وے کہیں۔ کہ اپنی بدھی
اور وچار سے ہوگئے۔ تو آجکل بھی اپنی بدھی اور وچار سے ہوجائیں۔ سو بنا ودیا
کے پڑھنے کے کوئی پنڈت نہیں ہوتا۔ کیونکہ جب سرشٹی رچی گئی۔ اس سے
کوئی نشٹ نہیں تھا۔ بنا پرمیشور کے۔ پھر وہ الوبان سے جانا جاتا ہے۔ وہ
انوبان بھی یتھارتھ کبھی نہ ہوسکیگا۔ آجکل بہت بدھیمان پدارتھوں کا وچار
کرتے ہیں۔ سو کسی پدارتھ میں گن وا دوش جانتے ہیں۔ پرنتو اتنے اس میں
گن ہیں۔ وا اتنے ہی دوش ہیں۔ ایسا نشچے ان کو نہیں ہوتا۔ جتنی اپنی بدھی
اتنا ہی جانتے ہیں۔ ادھک نہیں۔ اور پرمیشور سب پدارتھوں کو یتھاوت
جانتا ہے۔ سو اپنا گیان اور ودیا۔ کیا پرمیشور گپت رکھیگا۔ ایسا ایرشاوان
پرمیشور ہوگیا۔ کہ سرو گیہ اپنی ودیا کا پرکاش نہ کرے۔ کنتو ودیا لوک ہونے
سے۔ اور ایرشا کپٹ۔ اور چھل آدی دوشوں رہت ہونے سے اوشیہ
ودیا کا پرکاش کرے گا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔

پرشن۔ وید کی آپ پرمیشور سے اتپتی مانتے ہو جیسے جگت کی۔ سو جیسا جگت
انیت ہے ویسا وید بھی انیتیہ ہوگا۔ اتر۔ وید کے پستک اور شبدن پاٹھن۔ جب
تک جگت رہیگا۔ تب تک وید کی پستک اور شبدن پاٹھن بھی رہیں گے۔

کی وویا ہے۔ سو جو ناش ہو جائے۔ تو پرمیشور وویا ہین ہونے سے اودوان ہی ہو جائے۔ سو پرمیشور اوودوان کبھی نہیں ہوتا۔ سدا پورن گیان اور پورن وان رہتا ہے۔ سو جیسا یہ کرم پرمیشور کی وویا میں ہے۔ ویسا ہی کرم شبدارتھ سمبندھ۔ منترا اور سنگھتا ارتھات پورواپر منتروں کا جو سمبندھ ہے جو منتر جس سے پوروا پیچھے لکھنا چاہئے۔ سو سب پرمیشور ہی نے رکھے ہیں۔ اس سے کچھ سندیہ نہیں جیسے جگت کا سنیوگ وا ویوگ ہوتا ہے۔ ویسا وید وویا کا سنیوگ وا ویوگ کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ پرمیشورا ور پرمیشور کے وویا آدک سب گن بھی نتیہ ہیں۔ اس سے وید وویا نتیہ ہی ہے۔ جو ایسا نہ مانیگا۔ اس کے مت میں انوستھا دوش آئیگا۔ کہ کوئی وویا پستک سوئم بھوا ور ایشور کا رچا نہ مانیگا تو سب پستکوں کے ستیہ وا استیہ کا نشچے کیسے کریگا۔ کیونکہ ایک پستک سو تہ پرمان ہی نہ ہوگا۔ تو کوئی پستک کا نشچے نہیں ہو سکیگا۔ کیونکہ ایک منش نے اپنی بدھی کی کلپنا سے پستک رچا۔ دوسرے نے اس کا اپنی بدھی سے کھنڈن کر دیا۔ دوسرے کا تیسرے نے تیسرے کا چوتھے نے۔ ایسے ہی کسی پستک کا پرمان نہ ہوگا۔ پھر انوستھا بھرم کے ہونے سے سدا رہیگی۔ اس سے وید پستک سو تہ پرمان ہونے سے پرمیشور ہی کا رچا ہے۔ انتھا نہیں۔ کیونکہ ایسی سوگم سنسکرت للت۔ پد۔ ستیارتھ یکت انیک پریوجن اور انیک وویا سہت سوالپ اکھشر سوگم وید ہی کی پستک ہے۔ انیہ نہیں۔ اور جگت کے کسی پدارتھ کا نشچے منش اپنی بدھی سے کر سکتا ہے۔ پرنتو ایشور سوروپ اور ان کے بنائے کارتو آدک انت گن وید پستک میں جیسے لکھے ہیں۔ ویسا لیکھ کوئی سنسکرت وا بھاشا پستک میں نہیں ہے۔ کیونکہ کسی کی ویسی بدھی نہیں ہو سکتی۔ کہ پرمیشور کا سوروپ اور یتھاوت گن لکھ سکے۔ سو ایسا ہی جاننا چاہئے۔ کہ ہم لوگوں پر اتینت کرپا سے پرمیشور نے اپنا سوروپ اور اپنے ستیہ گن وید پستک میں پرکاش کر دئیے ہیں۔ جس سے کہ ہم لوگ بھی پرمیشور کا سوروپ اور گن وید پستک سے جان کر اتینت آنند یکت ہو سکتے ہیں۔ سو کش بات کو چھوڑ کر یتھاوت وویا یکت پرش اتینت وید ارتھ کا وچار کریگا۔ سو انت

تھاوت آجائیں۔ سو پرمیشور کا ایسا سامرتھ ہے۔ اینہ کا نہیں۔ سو ویسے وید ہی ہیں کہ جن سے آسنکھیات پریوجن اور سب ودیا نکلتی ہیں۔ کیونکہ پرمیشور نے سب ودیایکت وید ان کو رچا ہے۔ اس سے سب کا بیہ وید ون سے سدھ ہوتے ہیں۔ اور ویدوں کا نام لکھ کے گوپال تاپنی۔ رام تاپنی۔ کرشن تاپنی۔ اور اتھو اپنشد آدک منشوں نے بہت گرنتھ رچ لئے ہیں۔ پرنتو وودوان تھاوت وچار کر دیکھیں۔ تو ان گرنتھوں میں جیسی منشوں کی گھٹ سدبدھی رہی ہے ویسی ہی گھٹ سدرتا دیکھ پڑتی ہے۔ سو پرمیشور اور اُن کے وچنوں میں دن اور رات کا جیسا بھید ہے۔ ویسا بھید دیکھ پڑتا ہے

پرشن۔ وید۔ پورشیہ ہیں۔ اتھوا اپورشیہ؟ اتھوا ایشور کا رچا ہے۔ وا کسی دیہہ دھاری کا

اتر۔ وید دیہہ دھاری کا رچا کبھی نہیں ہے۔ کنتو پرمیشور ہی نے رچا ہے۔ کنتو وید پورشیہ اور اپورشیہ بھی ہیں۔ کیونکہ پرش دیہہ دھاری جیو کا نام ہے اور پورن کے ہونے سے پرمیشور کا بھی۔ اپورشیہ تو اس سے ہے۔ کہ کوئی دیہہ دھاری جیو کا رچا نہیں۔ اور پورشیہ اس واسطے ہے۔ کہ پورن پرش جو پرمیشور ہے اس نے رچا ہے۔ اس سے پورشیہ بھی ہے۔ اور پرمیشور کی ودیا سناتن ہے۔ سو وید ہے۔ اس سے بھی وید اپورشیہ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کی ودیا جو وید ہے۔ اس کی اتپتی وناش کبھی نہیں ہوتی۔ پرنتو لیکھ۔ پٹھن اور پاٹھن ان تینوں کا جگت کے پرلے میں پرلے ہو جاتا ہے۔ وید ایشور میں نتیہ رہتے ہیں۔ اس سے وید کا ناش کبھی نہیں ہوتا۔

پرشن۔ جیسے وید ایشور سے اتپن ہوتا ہے۔ ویسا جگت بھی ایشور سے اتپن ہوتا ہے۔ جیسا جگت ونشور (فانی) ہے ویسا وید بھی ونشور (فانی) ہے۔ اور جو وید نتیہ ہوگا۔ تو جگت بھی نتیہ ہوگا۔

اتر۔ جگت جو ہے۔ سو پرکرتی۔ پرمانو۔ اور اُن کے پرسپر ملانے سے پرمیشور سے اتپن بھیا ہے۔ سو کبھی کارن جو پرمیشور اس میں کارج روپ جگت نشٹ ہو جائیگا۔ پرنتو وید جگت جیسا کارج ہے۔ ویسا نہیں۔ کیونکہ وید تو پرمیشور

اُن منتروں کے ہیتو وید بنایا گیا۔ اور ادھیکار بھی ان کا ہے۔ اور ان کا نہیں جیسے کہ بائبل موسیٰ اور اسرائیل کل آدکوں کے واسطے لیچک آئی۔ اور محمد آدکسوں کے ہیتو قرآن۔ یہ بات منتروں کی ہوتی ہے۔ اپنے دیش والے کے اوپر پریتی اور انیہ کے اوپر نہیں۔ جو ایشور کا وچن ہو تو سرو گیہ اور سب جگت کا سوامی ہے۔ اس کے تلیہ کرپا اور تلیہ درشٹی ہی رکھیگا۔ انتھا نہیں اس کئے پستک وید ہی کے ہیں۔ انیہ نہیں۔ کیونکہ انیہ پستکوں میں ایسی ودیا نہیں۔ اور کہانی کی نیائیں اُن میں کتھا ہے۔ اور پکش پات بہت سے ہیں۔ اس سے وید پستک ہی ایشور کرت ہے۔ انیہ نہیں۔ اس میں کسی کو جو سندیہ ہو۔ تو پکش پات کو چھوڑ کے تینوں پستکوں کا ودیا۔ پریتی اور سنجتا سے وچار کریں۔ تب یہی نشچے ہوگا۔ کہ وید پستک ہی ایشور کرت ہے۔ انیہ نہیں۔

پرشن۔ ویدوں کا سب منشوں کو پڑھنے۔ اور پڑھانے کا ادھیکار ہے وا نہیں۔

اُتر۔ اس کا وچار ترتیا سمولاس میں ورن ویوستھا کے کتھن میں کیا گیا ہے وہی جان لینا۔ اس پرکار سے وہاں لکھا ہے۔ کہ جو مورکھ ہے۔ وہ شودر ہے۔ اس کا پڑھنا وا اس کو پڑھانا ویرتھ ہے۔ کیونکہ اس کو بدھی نہ ہونے سے کچھ ودیا نہ آویگی۔ انیہ ویوستھا ترت سمولاس میں دیکھ لیں۔

پرشن۔ شودر آدکوں کا وید سننے کا ادھیکار ہے وا نہیں

اُتر۔ جس کو کان اندری ہے۔ اور اس کے سمیپ جو شبد ہوگا۔ اس کو اوشیہ سنیگا سو وید کا شبد اتھوا انیہ شبد ہووے۔ وہ سب کو سنیگا۔ پرنتو شودر مورکھ ہونے سے سُن کے بھی کچھ نہ کر سکیگا۔ اس ہیتو جہاں جہاں نشیدھ لکھا ہے۔ کہ شودر کو وید نہ پڑھنا چاہئے۔ کہ اس کو کچھ آتا نہیں۔

پرشن۔ وید ویاس جی نے وید رچے ہیں۔ اس سے ان کا نام وید ویاس پڑا ہے یہ بات بھاگوت میں لکھی ہے۔ پھر آپ کیسی بات کہتے ہیں کہ وید ایشور نے رچے ہیں

اُتر۔ یہ بات اَینت متھیا ہے۔ کیونکہ ویاس جی نے بھی وید پڑھے تھے۔ اور اپنے شِشیہ منشک دیوتا آدکوں کو پڑھائے تھے۔ اور ان کا پِتا پراشر ان کا پِتا مہا شکتی

سکھ کو پاویگا۔ انتھا نہیں

پرشن - ایسے ہی سب منش ایک ایک پستک کو پرمیشور کی مانتے ہیں جیسے کہ بائبل انجیل اور قرآن ویسے آپ لوگوں کو بھی وید میں آگرہ ہے۔ جس سے کہ آپ اتینت ستوتی کرتے ہیں۔ جو وید پرمیشور کا رچا ہوگا۔ تو وے پستک پرمیشور کے رچے کیوں نہیں۔ اسمیں کیا پرمان ہے۔ کہ وید ہی ایشور کا رچا ہے۔ اور انیہ پستک نہیں۔

اتر۔ سب منشوں کا پرمان نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سب منش پورن ودیاوانے آپت اور پکش پات رہت نہیں ہوتے۔ جس سے کہ سب منشوں کے کہنے کا پرمان ہو جائے۔ جو آپت اور پکش پات رہت ہو ویں سان ہی کا پرمان کرنا یوگیہ ہے۔ انیہ کا نہیں۔ کیونکہ جو مورکھوں کا ہم لوگ پرمان کریں۔ تو بڑا بھاری دوش آجائیگا۔ وے انتھا بھاشن کرتے ہیں۔ اور انتھا کرم بھی کرتے ہیں اس سے آپت لوگوں کا پرمان کرنا چاہئے۔ اور وید کے سامنے انجیل اور قرآن آدمی کی کچھ گنتا ہی نہیں ہو سکتی۔ کنتو ان میں ودیا کی بات تو کچھ نہیں ہے۔ جیسے کہ کہانی ہو۔ ویسے وے پستک ہیں۔

پرشن۔ آپت کا نشچے کیسے ہو سکتا ہے۔ وید والے کہتے ہیں۔ کہ ہماری بات ستیہ ہے۔ انیہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم لوگوں کی بات ستیہ ہے۔ اس میں کیا پرمان ہے۔ کہ یہی بات ستیہ ہے۔ انیہ نہیں۔

اتر۔ اس کا سمادھان تر تیا دو سرے سمولاس میں کہہ دیا ہے۔ کہ ایسا لکشن والا آپت ہوتا ہے۔ اور پرتیکش آدک پرمانوں سے ستیہ وا استیہ کا یتھاوت نشچے بھی ہوتا ہے۔ اُن سے نشچے کر کے ستیہ کو ماننا چاہئے۔ استیہ کو نہیں۔

پرشن۔ وید کسی دیش وشیش اور بھن دیش میں رہنے والے منشوں کے ہتیو ہیں۔ وا سب منشوں کے ہتیو ہیں۔

اتر۔ وے سب منشوں کے واسطے ہیں۔ کیونکہ جو ودیا اور ستیہ بات ہوتی ہے۔ سو سب کے ہتیو ہوتی ہے۔ اور وید میں کہیں نہیں لکھا کہ اس دیش وا

جس دیش میں کچھ پرورتی بگڑ گئی سو آریہ ورت سے ہی بگڑ گئی ہوگی۔ اب بھی آریہ ورت میں اپنے دیشوں سے سنسکرت کی اونک پرورتی ہے۔ اس سے یہ نشچے ہوتا ہے کہ سنسکرت بھاشا آریہ ورت کی مکھ بھاشا تھی۔

اتر۔ یہ دیولوک کی بھاشا نہیں بلکہ بنگ برہسپتی۔ پردکنا اندو شیاد ھے۔ تاؔیہ جہا بھاشیہ کا وچن ہے اندر نے برہسپتی سے سنسکرت پڑھی۔ اور برہسپتی نے لاگر ابر جاتی سے۔ اُن نے منو سے۔ منو نے وراشٹ سے۔ وراشٹ نے برہما سے۔ برہما نے برہیہ گرہیۃ آوک دیوں سے۔ اُن نے ایشور سے جو دیولوک کی بھاشا ہوتی۔ تو وے کیوں پڑھتے۔ اور پڑھاتے۔ کیونکہ دیش بھاشا تو دیولوک پر پیرآجاتی ہے اس سے دیولوگ کی سنسکرت بھاشا نہیں۔ اور جب برہما آدکسوں کی بھاشا نہیں تو آریہ ورت دیش والوں کی کیسے ہوگی۔ کبھی نہیں۔ پرنتو ایسا جانا جاتا ہے کہ آریہ ورت دیش میں پہلے پرورتی اونک تھی۔ سب رشی منی اور راجا لوک آریہ ورت دیش ورسی لوگوں نے پرم پرا سے سنسکرت پڑھا۔ اور پڑھایا جاتا ہے۔ اس سے آریہ ورت دیش کی بھی سنسکرت بھاشا نہیں اور جو مسلمان لوگ اس کو دیو بھاشا کہتے ہیں۔ سو تو کیوں ایرشا سے کہتے ہیں۔ جیسے کہ آریہ ورت دیش درسیو کا نام شبد ورکیہ دیا۔ سو یہ سنسکرت جن بھاشا بھی نہیں۔ کیونکہ جن تو بھوت۔ پریت اور پشاچوں ہی کا نام ہے۔ بھوت پریت اور پشاچ ہوتے ہی نہیں اور جو ہوتے ہونگے۔ تو لوک لوکانتر میں ہوتے ہونگے یہاں نہیں پھر انکی بھاشا یہاں کیسے آسکیگی اس سے یہ بات اثبت تسلیم ہے کیونکہ ان کو ایسی پرارتھ ودیا اور دھرم ادھرم دونوں بدھی ہی نہیں پھر یہ سنسکرت ودیا سو وتم کو کیسے کر سکتے۔ وار رچ سکتے ہیں اور رچتے ہوتے تو اپنے دیشوں میں بھی رچ لیتے تھا کسی پرش سے اب بھی کہتے۔ اس سے ایسی بات سجن لوگوں کو نہ ماننا چاہیے۔

پرشن۔ دیش بھاشا کیس جس سے کیسے بن گئی۔ اور کس سے بنی؟

اتر۔ سب دیش بھاشاؤں کا مول سنسکرت ہے کیونکہ سنسکرت جب بگڑ جاتی ہے تب اپ بھرنش کہاتا ہے پھر اپ بھرنش سے دیش بھاشا ہوتی ہے۔ جیسے کہ گھٹ شبد سے گھڑا گھرت شبد سے گھی۔ وگدھ شبد سے دودھ۔ سنو نیت شبد سے مکھن۔ چکشو شبد سے آنکھ کرن شبد سے کان۔ ناسکا شبد سے ناک۔ جہوا شبد سے جیبھ۔ ہاتر شبد سے ہاتھ۔ یو۔ یم۔ شبد سے تو۔ دیم شبد سے وی۔ گرڑوشبد کا گوڈ۔ اتیادک جان لینا اور ایک پدارتھ کے بہت نام ہیں۔ جیسے کہ گو نام گائے۔ گن۔ جاگھشا۔ گھشا۔ گھشتی۔ گھشتی۔ اوفی۔ اربی۔ پرتھوی

اور پرتیا مہا وششٹ برہما اور برہسپتی آدکوں نے بھی پڑھے تھے۔ جو ویاس کے پہلے وید ہوتے تو ویسے کیسے پڑھتے کیونکہ ویاس جی تو بہت پیچھے ہوئے ہیں اور اُنکا نام وید ویاس پڑا ہی اس واسطے سے پڑا ہے کہ :-

"وِدویدے شو - ویاہو - وستارو نام - وسترت بدھی - لیسیہ وید ویاسیا"

ویاس جی نے ویدونکو پڑھ کے اوروں کو پڑھائیں جس سے سب جگت میں وید کا پٹھن پاٹھن پھیل گیا۔ اور اُنکی بدھی ویدوں میں وشال تھی کہ تیہاوت شبدارتھا ور سمبندھ سہت ویدوں کو جانتے تھے۔ اسی سے اُنکا نام وید ویاس رکھا گیا۔ پہلے ان کا نام جنم کا کرشن دوئی پاین تھا۔ وید ویاس نام ودیا کے گن سے ہوا ہے۔ اس سے بھاگوت میں جو بات لکھی ہے سو ویدوں کی نندا کے ہیتو لکھی ہے۔ اس کا یہ کھپرائے تھے وید وں کی نندا میں کہ جس نے وید پڑھے ہیں۔ اس نے بھاگوت بھی رچا۔ اور وید وں کے پڑھنے سے ویاس جی کو شانتی بھی نہیں ہوئی کیونکہ بھاگوت کے رچنے سے انکی شانتی ہوئی اور بھاگوت ویدوں سے اُتم ہے۔ اور تعات ویدوں سے بھی اُتم ہے سو یہ بات ودبدھی جنہوں نے اس کی کہی ہے۔ کیونکہ ویاس جی کے نام سے اس لئے سب بھاگوت رچا ہے اس ہیتو کہ ویاس جی کے نام لکھنے سے سب لوگ پرمان کریں۔ اور وید ونکی نندا سے یہ گرنتھ کی پرورتی کے ہونے سے ہمارے مت کی ورِدھی اور دھن کا لابھ ہو۔ اس سے سجن لوگ۔ اس بات کو متھیا ہی مانیں۔

پرشن - وید ایشور نے سنسکرت بھاشا میں کیوں رچے؟ کیا ایشور کی بھاشا سنسکرت ہی ہے۔ جو دیش بھاشا میں رچتے تو سب دیش پریشرم کے بنا ویدوں کو سمجھ لیتے۔ اور سنسکرت جاننے کے ہیتو ویاکرن آدک سانگری پڑھنی پڑیگی۔ اس کے بنا ویدوں کا ارتھ کبھی معلوم ہوگا۔

اُتر - سنسکرت میں اس ہیتو وید رچے گئے ہیں کہ چھوٹے لینک میں سب ودیائیں آجائیں اور جو بھاشا میں رچتے تو بڑے بڑے گرنتھ ہو جاتے اور ایک دیش ہی کا اُپکار ہوتا سب دیشوں کا نہیں اور جتنی دیش بھاشا ہیں۔ ان میں رچتے۔ تب تو پستکوں کا پار وار ہی نہیں ہوتا اس سے ایشور نے سروگیہ بھاشا میں وید رچے ہیں کہ کسی دیش کی بھاشا نہ رہے اور سب بھاشا جس سے نکلیں۔ کیونکہ سنسکرت کسی دیش کی بھاشا نہیں۔ جیسے ایشور کسی دیش کا نہیں۔

پرشن - یہ لوگ اور آریہ ورت دیش کی پرتھم بھاشا سنسکرت ہی تھی۔ اسی کو مسلمان لوگ جن بھاشا کہتے ہیں۔ کیونکہ جیسی پربرتی سنسکرت کی پہلے آریہ ورت دیش میں تھی۔ ویسی کسی دیش میں تھی

آجاتے۔ تب تو ایشور کی دیا لوتا جان پڑتی۔ اتّھا کیوں دیوتا؟ کہ بڑے پرشرم سے وید کے ارتھوں کو شٹ لوگ جانتے ہیں۔

اتّر۔ پھر بھی سوتنترتا ہانی دوش آجاتا کیونکہ (جو) پرمیشور کی پریرنا سے وید ان کو آجائیں اپنے پرشرم اور سوتنترتا سے نہیں اور جو پرشرم میں پدارتھ ملتا ہے۔ اس میں پرسنتا بھی نہیں ہوتی۔ بنا پرشرم کچھ بھی کام نہیں ہوتا جیسے کہ کھانا۔ پینا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا۔ کہنا۔ سننا۔ آنا اور جانا اتیادک پرشرم ہی سے ہوتے ہیں۔ اتّھا نہیں۔ پرشرم کے بنا کچھ نہیں ہوتا۔ اور اتنی بڑی جو پدارتھ ودیا ہے۔ سو کیسے ہو گی آدک۔ زندسے بدھی اور پران۔ کہنے اور سننے کا سامرتھ بھی دیا ہے اور ودیا کا پرکاش بھی کر دیا ہے۔ اس سے ایشور دیا رہت بھی نہیں ہوتے۔ اور جیو کو جو سوتنتر رکھ دیا ہے یہی بڑی دیا ایشور کی ہے۔ اور کوئی بھی نہیں۔ شنکا کرے۔ اس کا سمادھان بدھیمان لوگ وچار کر کے دیدیویں سا ایشور اور وید کے وشے میں سنکشیپ سے کچھ تھوڑا سا لکھ دیا۔ اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو وید آدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے جگت کی اتپتی۔ استھتی اور پرلے کے وشے میں لکھا جائیگا۔

"اتی شری مد۔ دیانند۔ سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے"

"سو بھاشا وبھوشتے۔ سپتم۔ سمولاس۔ سمپورنا۔"

آٹھواں سمولاس

"اتھ۔ جگت۔ اتپتی۔ پرلے۔ وشیا ن۔ ویاکھیا۔ سیامہ"

"برھم۔ وداپنوتی۔ پرم۔ تد۔ ایشا بھی۔ اکتا۔ ستیم۔ گیانم۔"

"اننتم۔ برہم۔ یو۔ ویدنی۔ ہی تم۔ گوہایام۔ پرمے۔ ویومن"

"پرشنتا۔ سورا شنوتے۔ سروان۔ کامان۔ برہمنا۔ سہ۔ وپشچتے"

"اتی تسماد۔ وا ایتس ماد۔ آتمنا۔ آکاشا سمبھوتا۔ اکاشا د"

"وایو۔ وایور اگنی۔ اگنیر آپا۔ ادبھیا پرتھوی۔ پرتھویا اوشدھیا"

ہیں۔ اپا۔ آدتی۔ اڈری۔ نرجرتی۔ بھو۔ بھولی۔ پُوشا۔ گاتو۔ گوترا۔ یہ اکیس نام پرتھوی کے نام
سو بھن بھن دیشوں میں بھن بھن۔ ان ناموں میں سے بھن بھن کا اپ بھرنش ہونے سے بھن بھن
بھاشا بنجاتی ہے۔ اور ایک نام بہت ارتھوں کا ہوتا ہے۔ جیسا کہ سنگھ بانر۔ گھوڑا۔ سورج۔
منش۔ دیوا اور چورا تیادک کا نام ہری ہے۔ اس سے بھی بھن بھن دیش میں بھن بھن بھاشا ہوتی
ہے۔ کیونکہ کسی دیش میں سنگھ نام سے اس پشو کا دیوہار کیا۔ کسی دیش میں ہری شبد سے
بانر کا گرہن ایا۔ کسی دیش میں ہری شبد سے گھوڑے کو لیا۔ کسی دیش میں ہری شبد
سے سورج کو لیا۔ کسی دیش میں ہری شبد سے چور کو لیا۔ اس ہیتو دیش بھاشا بھن بھن گئی
اور منشوں کے اچارن بھید سے بھن بھن بھاشا ہو جاتی ہے۔ جیسے کہ "[illegible]" یہ دونوں
اکار میں ملنے سے اکشر یہ "[illegible]" ہوتا ہے۔ سو آجکل اس کا لیکھ ایسا ہو گیا ہے "[illegible]"
اس ایک اکشر کے انتھا اچارن سے تین بھید ہو گئے ہیں۔ گجراتی لوگ "گگار" اور "ںکار"
کا اچارن کرتے ہیں۔ اور اپنے لوگ "گگار" اور "ںکار" کا اوچارن کرتے ہیں۔ تتھا تالو ہیہ
"[illegible]" موردھن "[illegible]" اور دنتی "[illegible]" ان تینوں کا ستھان میں بنگالی لوگ تالوہیہ
"[illegible]" کار کا اچارن کرتے ہیں۔ ںہ اور پشچم دیش والے تینوں کے ستھان میں دنتی
"[illegible]" کار کا اچارن کرتے ہیں۔ تتھا کسی کی جیبھ کٹھن ہوتی ہے۔ وہ اپنے شبدوں کو
انتھا اچارن کرتا ہے اور جس دیش میں ودیا کا لیش بھی نہ ہو اس دیش میں سنکیت
دیوہار کرنے کے ہیتو شبدوں کا کر لیتے ہیں۔ کہ اس شبد سے اس کو جانتا۔ اور اس شبد سے
اس کو جاننا۔ جیسے دکھشاتی لوگوں نے گھی کا نام "تُپ" رکھ لیا ماور اتر دیش پربت دیوں
نے گھی کا نام چوکھا رکھ لیا۔ اور گجراتیوں نے چاول کا نام چوکھا رکھ لیا۔ اس سے بھی دیش
دیشانتر کی بھاشا بھن بھن ہو گئی ہے۔ اسی پرکار کے انیہ کارنوں کو بھی وچار لینا

پرشن۔ وید میں اشومیدھ آدک یگیوں کی کریا جو لکھی ہے۔ سو جیسی بالکوں کی بات ہو
کچھ بدھیمان بنے کی نہیں دکھیتی۔ کیونکہ گھوڑے کو سب جگہ پھراتے ہیں اس کو کوئی جو باندھ لے
اس سے یدھ کرتے ہیں سو ویرتھ یدھ بنا لیتے ہیں مترسے بھی ایسی بات سے دیر ہو جاتا
ہے۔ اتیادک ایسی ایسی جو بری بات جسمیں لکھی ہیں۔ وہ وید ایشور کا بنایا کبھی نہ ہوگا
اتر۔ یہ سب باتیں متھیا ہیں وید میں ایک بھی نہیں لکھی ہے کنتو لوگوں نے کہانی بنا لیا ہے۔
پرشن۔ ایشور نے ایسا کیوں نہیں کیا۔ کہ بنا پڑھے اور سنے سب منشوں کو ستھاوت

سکھا ایک انو رچا۔ دو انو سے ایک دوئینک۔ اور تین دوئینک سے ایک ترینُو اور اینک ترینُو کو ملا کے یہ جو دکھلائی پڑتا ہے۔ سب جگت اس کو رچ دیا۔

پرشن۔ پرمیشور کو کیا پریوجن تھا۔ کہ جگت کو رچا۔

اُتر۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ پریوجن کیا کہا تا ہے

"یم۔ ارتھم۔ ادھی۔ کرتیہ۔ پرورتتے۔ تت۔ پریوجنم"

یہ گوتم منی جی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جس پدارتھ کو اوپک مان کے جیو پرورت ہووے۔ اس کو کہنا پریوجن ہے) سو پرمیشور پورن کام ہے۔ اس کو کوئی پریوجن اوپک نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے کوئی پدارتھ اتم وا اپراپت نہیں۔ پھر پریوجن کا جو پرشن کر رہا ہے۔ سو اکیت ہے

پرشن۔ جگت کے رچنے کی اچھا کی۔ سو بنا پریوجن کے اچھا نہیں ہو سکتی۔

اُتر۔ اچھا کے جگت میں تین کارن دیکھ پڑتے ہیں پدارتھ کی اپراپتی اور وہ اتم ہووے۔ تتھا اپنے سے بھن ہووے۔ پرمیشور میں تینوں سے ایک بھی نہیں۔ کیونکہ سرو شکتیمان کے ہونے سے کوئی پدارتھ کی اپراپتی کبھی نہیں ہوتی۔ تب پرمیشور سے کوئی پدارتھ اتم بھی نہیں۔ اور سرو ویاپک کے ہونے سے آپنے بھن کوئی پدارتھ نہیں۔ اس سے اچھا کی گھٹنا ایشور میں نہیں ہو سکتی۔

پرشن۔ جگت رچنے کی پرورتی بنا پریوجن و اچھا کے کبھی نہیں ہو سکتی۔

اُتر۔ اچھا۔ اچھا تو نہیں بن سکتی۔ تتھا پریوجن بھی نہیں۔ بن سکتا۔ پرنتو اچھا اور پریوجن مانو۔ تو جگت کا ہونا وہی اچھا اور پریوجن مان لو۔ اس سے بھن اچھا وا پریوجن کوئی نہیں۔ کیونکہ جو ایسا مانیں۔ کہ اپنے آنند کے واسطے جگت کو رچا اس سے ہم لوگ پوچھتے ہیں۔ کہ جب تک جگت نہیں رچا تھا۔ تب پرمیشور کیا دکھی تھا۔ جو کہ آنند کے واسطے جگت کو رچا۔ سو دکھ کا پرمیشور میں لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ جو آپ ایسا پوچھنے میں آگرہ کریں۔ کہ جگت کے رچنے میں اور کبھی کچھ پریوجن ہو گا۔ تو آپ سے میں پوچھتا ہوں۔ کہ جگت کے نہیں رچنے میں کیا پریوجن ہے۔ جو آپ کہیں کہ جگت کے رچنے میں جگت کی لیلا دیکھنے سے آنند ہوتا ہو گا۔ اور جگت کے جیو بھگتی کریں۔ تو جب تک

"اوشدھی بھیو۔ اُنّم۔ انّا و۔ اتیا۔ ایت۔ سا۔ پُرشا۔ ساوئےگا"

"ایش۔ پرشو۔ ان۔ رس۔ میا"

(یہ) تیتری شاکھا کی شرتی ہے۔

"سا۔ دیو۔ سومیہ۔ اِدم۔ گر۔ اسید۔ ایک۔ میوا۔ ادوِتیم"

"تد۔ ایکشتا۔ بہو۔ سیام۔ پرجائے۔ سیے تی" یہ چھاندوگیہ اپنشد کی شرتی ہے

"نہ۔ اسد۔ اسین۔ نو۔ سد۔ اسیت۔ تدینی۔ نہ سید۔ رج"

"نہ دیوما۔ پروت۔ کما۔ پروبا۔ کوہا۔ کسیہ۔ شرنیم بھا"

"کما سیہ۔ گہنم۔ گھبیرم" یہ رگوید کی شرتی ہے۔

"آتما۔ وا۔ اوم۔ اگرا۔ سین۔ نہ۔ انیت۔ کنچن"

"مشت۔ سا۔ ایکشت۔ لوکان۔ سرجا۔ اتی"

یہ اتیرے برہمن کی شرتی ہے۔ اتیادک ویدآدک کی شرتیوں سے یہ نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ ایک ادوتیہ۔ سچدانند۔ سروپ پرمیشور ہی سناتن تھا اور جگت لیش ماتر بھی نہیں تھا۔ اس نے سب جگت کو رچا۔ سو ان منتروں میں جتنے نام ہیں۔ وے سب پرمیشور کے ہی ہیں۔ ان کا ارتھ پرتھم سمولاس میں کر دیا ہے۔ وہاں دیکھ لینا۔ اس پربرہم کو جو منش جانتا ہے۔ اس انت پنڈت پرمیشور کے ساتھ مل کے اس کے سب کام پورن ہو جاتے ہیں۔ وہ پرمیشور ایک۔ ادوتیہ تھا۔ دوسرا کوئی نہیں تھا۔ نہ جگت اتپتی کی اچھا کی۔ کہ بہت پرکار کی پرجا کو میں اتپن کروں۔ اسی کھشن نانا پرکار کی پرجا اتپن ہو گئی۔ سو اس کرم سے پہلے آکاش کو اتپن کیا۔ کہ جو سب جگت کے نواس کرنے کا ستھان (ہے) سو آکاش اتینت سوکشم پدارتھ ہے۔ جو کہ انومان سے بھی کٹھنتا سے سمجھنے میں آتا ہے۔ اس سے ستھول وائو کی ووایو اتپن بھیا۔ اس سے اگنی تری گن بھیا۔ تری اگن اگنی سے چتر گن جل بھیا۔ اور جل سے پنچ گن بھومی بھئی۔ بھومی سے اوشدھی۔ اوشدھیوں سے ویریہ۔ ویریہ سے شریر اس پرکار آکاش سے لیکر شریرن پریت پرمیشور نے سرشٹی رچ لی۔ سو شبد اور سنکھیا آدک گن والا آکاش رچا۔ پھر وائو آدک چاروں کے پرمانوں رچے۔ پرمانو ساٹھ ملا

نہیں آسکتا۔ سُوپن سے جیو کی کچھ ہانی نہیں ہوتی۔ اور سرپ سے رجُو کی۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ سرپ کی بھرانتی رجُو میں اور سوپن میں ہرش شوک۔ آدک دکھ کس کو بھئے۔ جو وہ کہے۔ کہ برہم کو ہی بھئے۔ پھر وہ برہم شدہ نہیں رہا۔ تتھا گیان سوروپ نہیں رہا۔ کیونکہ بھرم جو ہوتا ہے۔ سو اگیان سے ہی ہوتا ہے بنا اگیان سے نہیں پھر ویدوں میں سروگیہ سدا بھرانتی رہت برہم کو لکھا ہے۔ اس کی کیا گتی ہوگی۔ تتھا بندھ موکش آدک دوش بھی برہم میں آجاوینگے۔ جو وہ کہے کہ بھرم سے بندھ اور موکش ہے۔ وستو سے نہیں۔ پھر بھی نتیہ شدھ بدھ مکت سوبھاؤ۔ پرمیشور کو ویدوں میں لکھا ہے۔ سو بات جھوٹ ہو جائیگی۔ یہ بڑا دوش ہوگا۔ اور جو بُدھ ہوگا۔ سو جگت کو کیسے رچ سکیگا۔ اور جو مکت ہوگا۔ سو جگت رچنے کی اچھا ہی نہ کریگا۔ پھر پرمیشور سے جگت کیسے بنیگا۔ اور جو کوئی کیول نمت کارن مانے تو جگت کا ساکشات کرتا نہیں ہوگا۔ کنتو شلپی وت ہوگا۔ اتھوا اس کو نیائپلی کہو۔ اور اس کے پاس سامگری بھی اوشیہ ماننی چاہیئے۔ جس سے جگت بنتا ہے وہ سامگری ایشور کے پاس رہتی ہی ہے۔ پھر ایک ادوتیہ جگت کی اتپتی سے پہلے پرمیشور تھا۔ جگت لیش ماتر بھی نہیں تھا۔ یہ وید آدک شاستروں کا پرمانوں سے کہنا ودیرتھ ہوگا۔ اس سے اُن کو نمت کارن ماننے سے بھی وہ دوش آویگا۔ اور جو سادھارن کارن مانیں۔ تو بھی جڑ پر آشرت رچنے میں اسمرتھ ایشور ہوگا جیسے کلال آدک کے بنا گھٹ آدی پدارتھ پرادھین ہوتے ہیں۔ کیونکہ جیسے چکر آدک کے بنا کلال آدک گھٹ آدک نہیں رچ سکتے ہیں۔ پھر وہ ایشور پرادھین ہونے سے سروشکتیمان نہیں رہیگا۔ کیونکہ کوئی کا سہائے کسی کام میں نہ لے۔ اور اپنی شکتی سے سب کچھ کرے۔ اس کو کہتے ہیں۔ سروشکتیمان۔ سو سادھارن کارن جب مانا جائیگا۔ تو سروشکتیمان ایشور کبھی نہ رہیگا۔ اس سے تینوں پرکار میں دوش آتے ہیں۔ اس واسطے آئینت وچار کرنا چاہیئے جسمیں کہ کوئی دوش نہ آوے۔ اس میں یہ وچار ہے۔ کہ ایشور سروشکتیمان ہے۔ جو سروشکتیمان ہوتا ہے۔ اس میں اننت سامرتھ۔ سامگری ہوتی ہے۔ سو وہ سامگری سوبھاوک ہے۔ جیسا کہ سوبھاوک گن۔ گنی کا سمبندھ ہوتا ہے۔ وہ دوسرا پدارتھ نہیں ہے۔

جگت کی لیلا نہیں دیکھی تھی۔ اور جگت کے جیو بھی کبھی نہیں کرتے تھے۔ تب پرمیشور اوشیہ دکھی ہوگا۔ اس سے ایسا پرشن وِیرتھ ہوتا ہے۔ اس میں آگرہ نہیں کرنا چاہئے۔ رچنا سے ایشور کے سامرتھ کا سپھل ہونا ہی رچنا کا پریوجن ہے

پرشن۔ ایشور نے جگت رچا سو جگت رچنے کی سامگری تھی۔ یا تھوا اپنے میں سے ہی جگت رچا۔ وا اپنے ہی سب جگت روپ بن گیا؟

اُتر۔ اس کا وچار اوشیہ کرنا چاہئے کہ بنا سامگری کے کوئی پدارتھ نہیں بن سکتا کیونکہ کارن کے بنا کسی کارج کی اُتپتی ہم لوگ نہیں دیکھتے۔ سو کارن تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک اپادان دوسرا نمت۔ اور تیسرا سادھارن۔ سو اپادان یہ کہاتا ہے کہ کسی سے کچھ بنے کوئی پدارتھ بنانا سو کارج اور کارن کا اس میں کچھ بھید نہیں ہوتا دونوں ایک ہی روپ ہوتے ہیں۔ جیسے مٹی لے کر گھڑے کو بنا لیتے ہیں کپاس کو لیکر بستر۔ سونے کو لیکر گہنا۔ لوہے کو لیکر شستر اور کاشٹ کو لیکر کواڑ آدک سو گھڑا آدک جتنے ہیں۔ وے مرتکا آدکوں سے بھن وستو نہیں ہیں۔ کنتو وہی وستو ہے۔ اس پرکار کا اپادان کارن جاننا۔ دوسرا نمت کارن۔ جو کہ ان کلال آدک شلپی لوگ نا پرکار کے پدارتھوں کو رچنے والے نمت کارن میں جاننا۔ کیونکہ مرتکا آدکوں کا گرہن کر کے انیک پدارتھوں کو رچتے ہیں۔ کنتو اپنے شریر سے پدارتھ لیکر نہیں رچتے۔ اس سے ایسا نمت کارن ہوتا ہے کہ جو پدارتھ بناوے۔ اس سے بھن سدا رہے۔ اور اس پدارتھ کو رچ لے۔ تیسرا سادھارن کارن ہوتا ہے۔ جیسا کہ پران۔ کال۔ دیش۔ چکر۔ اور سوتر آدک۔ کیونکہ یہ سب کرتا کے ادھین اور سہیو رہتے ہیں۔ اس سے اوشیہ وچار کرنا چاہئے پرمیشور اس جگت کا تینوں کارنوں میں سے کون کارن ہے۔ ارتھات تینوں کارن ہے جو اپادان کارن ہووے۔ تو کشدھا ترشا۔ شیت۔ اوشن۔ بھرم۔ جنم۔ اور مرن آدک دوش ایشور میں آجاویں گے۔ کیونکہ اپادان سے اپادیہ بھن نہیں ہوتا۔ ارتھات ایشور سے جگت بھن نہیں ہوگا اس سے اُکت دوش اوشیہ ہی آویں گے۔ اس میں جو کوئی ایسا کہے۔ کہ جیسے سوپن اوستھا میں متھیا پدارتھ انیک دیکھ پڑتے ہیں اور جاگرت میں سرب بدھی ہوتی ہے۔ اتیادک سب کلپت بھرانت پدارتھ ہیں۔ ان سے وستو میں کچھ دوش

پرشن - جب [illegible]

اُتر - جیسا جگت میں ہم لوگ دیکھتے ہیں ویسا ہی [illegible] جگت رچا ہے [illegible] اس میں یہ پرکار ہے - کہ آکاش تو پرمانو سے بھی سوکشم ہے - اور وایو کے پرمانو [illegible] دیکھنے میں آتا ہے - کہ نیچے - اونچے - اور سم ویش میں گمن کرنے والے پرمانو [illegible] جو لوچا - اندھی سے پرتیکش ستھول وایو کو ہم لوگ ویسا ہی سوبھاؤ والا دیکھتے ہیں کبھی اُردھ - کبھی نیچے اور کبھی تِرچھا چلتا ہے - اس سے ہم لوگ پرمانوں کا انومان کرتے ہیں - اس میں انیہ بھی بہت کارن ہیں - کیونکہ وایو میں انیک تتو ملے ہیں - پرنتو ہم لوگ مُکھیہ کی گننا سے اس بات کو لکھتے ہیں - تتھا اگنی کا اُردھ چل کے تتھا [illegible] اور پرتھوی کا سمتا انیک ودھی گتی کو دیکھ کر پرم سوکشم پرمانو روپ جو تتو ہے ان کا بھی انومان کرتے ہیں - کہ وے بھی اسی پرکار کے ہیں - سو پرمیشور نے پرتھوی میں انیک تتوں کا میلن کیا ہے - کیونکہ جو میل نہ ہوتا - تو تتوں کے سوبھاؤ [illegible] گن پرتھوی میں نہ دیکھ پڑتے - جیسے کہ وایو نہ ہوتا - تو پرتھوی میں سپرش بھی نہ ہوتا تتھا اگنی جل اور آکاش نہ ہوتے - تو روپ - رس - اور پول بھی نہ دیکھ پڑتے اس سے کیا جانا جاتا ہے - کہ سب میں سب تتو ملے ہیں - سو پرتھوی اور جل کے پرمانوں ادھوگامی سوبھاؤ سے ہیں - اگنی اُردھ گمن - اور وایو ترچھا گمن کرنے [illegible] ہے - ان سب کے پرمانوں بھی اونیک وانیون ملنے سے ستھر تا و گمن پیدا [illegible] کے ہوتے ہیں - جیسے کہ پرتھوی اور جل نیچے چلتے ہیں اور اگنی - تتھا - وایو اور انیک ودھی بل کرتے ہیں - پھر ملا بھیا پدارتھ کہیں نہیں جا سکتا - وا [illegible] نیونتا تتوں کے ملانے سے جتنی جس کی گتی پرمیشور نے رچی ہے - اتنی ہی ہوتی انتھا نہیں - اور سب سے بلوان وایو ہے - وایو کے آدھار سے سب لوگوں [illegible] لوگ دیکھتے ہیں - جیسے کہ اس پرتھوی کے چاروں اور (طرف) وایو [illegible] تتھا وایو میں اینہ تتو بھی ملے ہوئے دیکھ پڑتے ہیں - اور وہ وایو ۴۹ و ۵۰ کوس [illegible] ہے - اس کے اوپر تھوڑا ہے - سو جیوتش ودیا کی گننا سے [illegible] اس وایو کا آدھار آکاش اور آکاش آدک سب پدارتھوں کا آدھار [illegible] سو جو سرو دیا پک نہ ہوتا - تو آکاش آدکوں کا سب جگت میں دھارن [illegible]

اور ایک بھی نہیں۔ اس سامگری سے سب جگت کو پرمیشور نے بنایا۔
پرشن۔ جو گن کی بنائیں سوبھاوک سامگری ہے۔ سو گنی سے بھن کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ سوبھاوک جو گن ہے۔ سو گنی سے بھن کبھی نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ سامگری سمیت پرمیشور جگت روپ بن گیا۔
اتر۔ ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ جو جس کا پدارتھ ہوتا ہے وہ اسی کا کہاتا ہے۔ سو پرمیشور کا اننت سامرتھ سوبھاوک ہی ہے۔ اینہ سے نہیں لیا۔ وہ سامرتھ اتینت سوکشم ہے۔ اور سوبھاوک کے ہونے سے پرمیشور کا ورودھ بھی نہیں کنتو اسی میں وہ سامرتھ رہتا ہے۔ اس سے سب جگت کو ایشور نے رچا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ بھن پدارتھ نہ لے کے جگت کے رچنے سے اپادان کارن جگت کا پرمیشور ہی ہوا۔ کیونکہ اپنے سے بھن دوسرا کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ کہ جسے لیکر جگت کو رچے۔ سو اپنے سوبھاوک سامرتھ گن روپ سے جگت کو رچا۔ اس سے سب جگت کا اپادان کارن پرمیشور ہی ہے۔ پرنتو آپ جگت روپ نہیں بنا ہے تا اپنی شکتی سے انا پرکار کے جگت رچنے سے دوسرے کے سہائے بنا۔ اس سے جگت کا نمت کارن ایشور ہی ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ تتھا سادھارن کارن بھی جگت کا ایشور ہے۔ کیونکہ کسی اینہ پدارتھ کے سہائے سے جگت کو ایشور نے نہیں رچا۔ کنتو اپنی سامرتھ سے جگت کو رچا ہے۔ اس سے سادھارن کارن بھی جگت کا ایشور ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ اور جو اینہ کوئی ہوتا۔ تو ورودھ کارج جگت میں دیکھ پڑتے۔ ورودھ کارجوں کو ہم لوگ جگت میں نہیں دیکھتے ہیں۔ اس سے جگت کے تینوں کارن پرمیشور ہی ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔
پرشن۔ پرمیشور نراکار اور ویاپک ہے۔ تتھا نہیں۔
اتر۔ پرمیشور نراکار اور ویاپک ہی ہے۔ کیونکہ نراکار نہ ہوتا۔ تو ایک دیش میں رہتا۔ اور کہیں دیکھ بھی پڑتا۔ سو ایک دیش میں نہیں ہے۔ اور کہیں دیکھ بھی نہیں پڑتا۔ اس سے نراکار ہی ایشور کو جاننا چاہئے۔ اور جو نراکار نہ ہوتا۔ تو سرو ویاپک نہ ہوتا۔ سو سرو آتما اور سب جگت کا انتریامی نہ ہوتا۔ سو سب جگت کا آتما سرو انتریامی کے ہونے سے ویاپک ہی ایشور ہے۔ انتھا نہیں۔

ادھک اوپر جل آدکوں کے پرمانو چڑھتے ہیں۔ تب گورو ہونے ہیں سار تھلت ادھک بھار ہوتا ہے۔ پھر وایو دھارن ان کو نہیں کر سکتا۔ وہاں کا وایو جل کے سنیوگ سے شیتل چلتا ہے۔ اس سے جل آدکوں کے پرمانوں مل کے بادل ہو جاتے ہیں۔ جب وے وایو سے بیچ میں پرسپر چلتے ہیں۔ وایو بند ہونے سے اوشنتا ہوتی ہے۔ پھر وے پرسپر بھڑتے ہیں۔ اور گھستے ہیں۔ اس سے گرجن اتپتن ہوتی ہے۔ پھر اوشنتا اور بجلی کے ہونے سے جل پرتھوی کے بیچ گرتا ہے۔ تتھا وایو کے ویگ اور گھرشن سے بجلی نیچے گرتی ہے۔ اور اگنی کا اوپر ویگ تتھا جل کا نیچے ہوتا ہے۔ سو جل کو پاتر میں رکھ کے اوپر رکھنے اور اگنی کو نیچے رکھنے سے جب اس جل میں اگنی پرویشٹ ہوتا ہے۔ تب اس میں ویگ اور بل ہوتا ہے۔ یہی پرتھوی آدک پدارتھوں کا کارن ہے۔

تتھا بجلی۔ انک ودیا۔ اور نانا پرکار کے نیتروں سے تار ودیا بھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ودیا سے انیک پرکار کی پدارتھ ودیا بن سکتی ہے۔ گرنتھ ادھک ہو جائے اس ہیتو ہم ادھک نہیں لکھتے ہیں۔ کیونکہ شاستروں میں لکھا ہے۔ سو بدھیمان لوگ وچار لیں گے۔ جو تھوڑی تھوڑی ودیا سے منش لوگ انیک پرکار کے پدارتھ رچ لیتے ہیں۔ پھر سرو شکتیمان اننت ودیا والا۔ جو ایشور انیک پرکار کے پدارتھوں کو رچے۔ اس میں کیا آشچرج ہے۔ اس پرکار سے جگت کو رچتا ہے۔ ایشور کی اپنی نتیہ شکتی۔ اور گن۔ ان سے آکاش اویکت۔ اویکرت پرکرتی اور پردھان یہ سب ایک ہی کے نام ہیں۔ ان کو رچتا ہے۔ آکاش سے وایو آدک پرمانو بناتا ہے۔ ان ساٹھ پرمانو سے ایک انو بنتا ہے۔ دو انو سے ایک دوئینک بنتا ہے۔ سو وایو دوئینک ہے۔ اس سے تریکش روپ نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے چترگن جل اور جل سے پنچ گن پرتھوی رچی ہوتی ہے۔ تتھا اس پرمانو کے میلن سے برکش۔ گھاس اور بنسپتی آدکوں کے بیج رچتے ہیں۔ ان میں پرمانوں کے سنیوگ اس پرکار کے رکھے ہیں۔ کہ جن سے ولکشن ولکشن سواد۔ پشپ۔ پتر۔ پھل۔ اور کاشٹھ آدک ہوتے ہیں۔ سو پرسدھ جگت کے پدارتھوں کو دیکھنے سے ہم لوگ پرمیشور کی رچنا کا انومان کرتے ہیں۔

اس سے پرمیشور ویاپک ہے۔ ویاپک کے ہونے سے سب کا دھارن بنتا ہے انیتھا نہیں۔ اور جو ساکار ایک دیش استھ پرمیشور کو مانیگا۔ اس کے مت میں دھارن سب جگت کا نہ ہو ویگا۔ اتیادک بہت دوش آویں گے۔ پھر دو پرکار کا ویوہار ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ کہ ایک تو لگھوتو لیپ اور گورتو آدک گن اور آکرشن بھی پدارتھوں میں ہے۔ کیونکہ جو ہلکا پدارتھ ہوتا ہے۔ سو اوپر ہی چلتا ہے۔ اور گورو نیچے کو چلتا ہے۔ جیسے کہ جل کے پاتر میں تیل کی دھارا جب دیتے ہیں۔ سو لگھو کے ہونے سے تیل جل کے اوپر ہی آجاتا ہے۔ کبھی نیچے نہیں رہتا۔ اس کا یہ کارن ہے۔ کہ جسمیں چھدر آدھک ہوگا۔ اس میں پول اور وایو ادھک ہوگا۔ وہ لگھو ہوگا۔ اور جس میں پول اور وایو تھوڑا ہوگا۔ وہ گورو ہوگا۔ جو کہ سمیپ سمیپ انینت جڑ جائیگا۔ وہی گورو ہوگا۔ اور جو ملیگا۔ پرنتو اس کے بھیتر کچھ انینت سوکشم چھدر ہونگے۔ جیسے کہ لوہا اور کاٹھ دونوں کا بھار تو تلیہ ہوتا ہے۔ پرنتو جل میں دونوں کو ڈالنے سے کاٹھ تو اوپر رہیگا۔ اور لوہا نیچے رہ جائیگا۔ تتھا وستر بھیگنے سے نیچے چلا جاتا ہے۔ اس کا یہ کارن ہے۔ کہ اس کے چھدروں سے جل اوپر چلا جاتا ہے سو اوپر سے جل کا بھارا ورسوت کا ادھک مٹنا اور پرتھوی کے آکرشن سے نیچے چلا جاتا ہے۔ تتھا کوئی کاشٹ بھی انینت بھیگنے اور ترسرینو آدک کے انینت ملنے سے وہ نیچے چلا جاتا ہے۔ اور دگیک بھی پدارتھوں میں دیکھ پڑتا ہے۔ جیسے منش۔ گھوڑا۔ ہرن۔ وایو۔ اگنی آدک میں ہے۔ تتھا اگنی اور سورج پدارتھوں کے اویووں کو بھن بھن کر دیتے ہیں۔ اور جل تتھا پرتھوی یہ پدارتھوں سے ملنے اور ملانے والے ہیں۔ سو جہاں جس کا ادھک بل ہوگا۔ وہاں اس کا کارج ہوگا۔ جیسے کہ وایو سوکشم اور لگھو ہوکے اوپر ہو جاتا ہے۔ تب چاروں اور کی پرتھوی جل تتھا سرنیوکت جس ستھان سے وایو اوپر چڑھا۔ اس ستھان میں چاروں اور سے گورو وایو گرتا ہے۔ وہی ادھک چلن اور آندھی کا کارن ہے۔ اور جو ہی برشٹی کا جل کے اوپر آکرشن کے ہونے سے کارن ہے۔ کیونکہ سورج اور اگنی سب رسوں کا بھید کرتے ہیں۔ پھر یہ جل آدک رس سب اوپر چڑھتے ہیں۔ پرنتو اُن میں اگنی وایو۔ اور پرتھوی کے بھی پرمانو ملے ہیں۔ اور جل کے پرمانو ادھک ہیں۔ پھر جب

ہیں۔ اپنے اپنے پرتی کول کے ہونے سے جیسے کہ دودھ اور نون جب ملتے ہیں تب وہ دونوں نشٹ گن ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ دونوں کا سواد بگڑ جاتا ہے پرنتو اُن ہی دونوں کو پدارتھ ودیا کی یکتی سے تر تیا پدارتھ کوئی رچ لے۔ پھر بھی وہ انم ہو سکتا ہے جیسے سرپ بکھی۔ دے بھی اپنے ستھان میں شدھ ہیں۔ کیونکہ ویدک شاستر کی یکتی سے ان کی بھی بہت اوشدھیاں بنتی ہیں۔ انوکول پدارتھوں میں ملانے سے پرنتو وے نشٹ وا کسی کو کاٹیں۔ اتھوا بھوجن میں کھا لینے سے وشٹ کرنیوالے ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی اینہ پدارتھوں کا وچار کر لینا۔

پرشن۔ جب اس جگت کا پرلے ہوتا ہے۔ تو کس پرکار سے ہوتا ہے۔؟

اتر۔ جس پرکار سے سوکشم پدارتھوں کی رچنا ستھول کی ہوتی ہے۔ اسی پرکار سے پرلے بھی جگت کا ہوتا ہے۔ جس سے جو اتپن ہوتا ہے۔ وہ سوکشم ہو کے اپنے کارن میں ملتا ہے۔ جیسے کہ پرتھوی کے پرمانو اور جل آدکوں کے پرمانو سے یہ ستھول پرتھوی بنی ہے۔ ان پرمانو کا جب ویوگ ہوتا ہے۔ تب ستھول پرتھوی نشٹ ہو جاتی ہے۔ ویسے ہی سب پدارتھوں کا پرلے جاننا۔ آکاش سے پرتھوی پنچ گنی ہے۔ جب ایک گنی گھٹیگی۔ تب جل روپ ہو جائیگی۔ جل اور پرتھوی جب ایک ایک گن گھٹینگے۔ تب اگنی روپ ہو جائینگے۔ جب وے تینوں ایک ایک گن گھٹینگے۔ تب وایو روپ ہو جاوینگے۔ جب وے بھن بھن ہو جاینگے تب سب پرمانو روپ ہو جائینگے۔ پرمانو کی جب سوکشم اوستھا ہوگی۔ تب سب آکاش روپ ہو جائیں گے۔ اور جب آکاش کی بھی سوکشم اوستھا ہوگی۔ تب پرکرتی روپ ہو جائیگا۔ جب پرکرتی سے ہوتی ہے۔ تب ایک پرمیشور اور سب جگت کا کارن جو پرمیشور کا سامرتھ اور گن پرمیشور کے اننت ستیہ سامرتھ والا ایک ادوتیہ پرمیشور ہی رہے گا۔ اور کوئی نہیں سو یہ سب آکاش آدک جگت پرمیشور کے سامنے کیا ہے۔ کہ جیسا پرکاش کے سامنے ایک انو بھی نہیں۔ اس سے کسی پرکار کا دوش۔ اتپتی۔ استھتی۔ اور پرلے سے پرمیشور میں نہیں آتا۔ اس سے سب سجن لوگوں کو ایسا ہی ماننا اُچت ہے۔

پرشن۔ جنم اور مرن آدک کس پرکار سے ہوتے ہیں؟

سادھارن سب جگت میں ویاپک ہونے سے سب جگت کا دھارن کرتے ہیں
تتھا ایک کے آدھار دوسرا۔ اور پرسپر آکرشن سے بھی جگت کا دھارن ہوتا
ہے۔ پرنتو سب اکرشنوں کا آکرشن اور دھارن کرنیوالوں کا دھارن کرنے والا
پرمیشور ہی ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

پرشن۔ اسی لوک میں اس پرکار کی سرشٹی ہے۔ وا سب لوکوں میں ایسی سرشٹی ہے

اتر۔ سب لوکوں میں سرشٹی انیک پرکار کی ہے جیسی کہ اسی لوک میں۔ کیونکہ
اس لوک میں ہم لوگ پرتھوی آدک پدارتھ پریوجن کے ہیتو رچے ہوئے دیکھتے ہیں
ان میں ایک پدارتھ بھی ویرتھ نہیں دیکھتے۔ اس سے ہم لوگ انومان کرتے ہیں
کہ کوئی لوک پرمیشور نے ویرتھ نہیں رچا ہے۔ کنتو سب لوکوں میں انیک
ودھی منش آدک سرشٹی رچی ہے۔ کیونکہ پرمیشور کا ویرتھ کارج کبھی نہیں ہوتا۔

پرشن۔ کتنے لوک پرمیشور نے رچے ہیں۔

اتر۔ سورج۔ چندر۔ اور جتنے تارے دیکھ پڑتے ہیں۔ تتھا بہت بھی نہیں دیکھ
پڑتے۔ یہ سب لوک ہی ہیں۔ سوا سنکھیات ہیں۔

پرشن۔ یہ سب لوک ستھر ہیں۔ وا چلتے ہیں۔

اتر۔ سب لوک اپنی اپنی پردھی اور اپنے اپنے ویگ سے چلتے ہیں۔ سوا انیک
ودھی گتی ہے۔ ستھر تو ایک پرمیشور ہی ہے۔ اور کوئی نہیں۔

پرشن۔ جب پرمیشور نے پہلے سرشٹی رچی۔ تب ایک ایک دو۔ دو منش آدک
جاتی میں رچے۔ اتھوا انیک رچے تھے۔

اتر۔ ایک ایک جاتی میں پرمیشور نے انیک انیک رچے ہیں۔ ایک ایک وا
دو دو نہیں۔ کیونکہ چیونٹی آدک جاتی ایک دویپ میں ایک ایک دو۔ دو
رچتے۔ تو دویپانتر میں وہ کیسے جا سکتیں۔ اتیادک اور بھی وچار آپ لوگ کر لینا

پرشن۔ پرمیشور نے سب پدارتھ شدھ شدھ رچے ہیں۔ یا کوئی پدارتھ اشدھ بھی
رچا ہے۔

اتر۔ پرمیشور نے سب پدارتھ اپنے اپنے ستھان میں شدھ ہی رچے ہیں۔ اشدھ
کوئی نہیں۔ پرنتو ورودھ گن والے۔ پرسپر ملنے و ملانے والے اشدھ کہتے

میں سکھ اور دکھ تلیہ ہیں - اُنکو مرت لوک کہتے ہیں - اس پرکار کے سورگ مرت اور نرک لوگ بہت ہیں - اُن میں بھی انیک پرکار کے ستھان اور پدارتھ ہیں کہ جن میں سُکھ دا دُکھ ادھیک یا نیون ہے - سو اسی ہیتو پرمیشور نے سب پرکار کے ستھان اور پدارتھ رچے ہیں کہ پاپی - پن آتما اور مدھستھ جیوں کو یتھاوت پھل ملے سا ستھانہ ہو - جیسے کہ راجہ کے اتم - مدھم - اور نیچ ستھان ہوتے ہیں - جن سے اتم - مدھم اور نیچوں کو یتھاوت یتھاوت ویوہار کی ویوستھا ہوتی ہے پرمیشور کا یتھاوت - اکھنڈت - سمپورن جگت میں راجیہ ہے - اور یتھاوت نیائے سے جس کی ویوستھا ہے - پھر پرمیشور کے راج میں سورگ نرک اور مرت لوک آدکوں کی ویوستھا کیسے نہ ہوگی - کنتو اوشیہ ہی ہوگی

پرشن - مرن سمے میں یم راج کے دوت آتے ہیں سا سپاہیوں اور ان میں باندھ لیتے ہیں - باندھ کے مارتے ہوتے یم راج کے پاس لے جاتے ہیں - یتھاوت نیائے سے ونڈ دیتے ہیں - یہ بات ستیہ و متھیا ہے -

اتر - یہ بات متھیا ہے - کیونکہ جو اتینت سوکشم ہے - جال سے باندھنے میں کبھی نہیں آتا - اور گرڑ پران آدکوں میں لکھا ہے کہ پنڈ دینے سے جیو کا شریر بنتا ہے - اور وترنی ندی سے ترنے کے ہیتو گودان آدک کرنا چاہئے - اور یم کے دوتوں کا کجل کے پربت کی نیائیں شریر لکھا ہے وے نگر کے مارگ اور گھر کے دروازے بھیتر جیو کے پاس کیسے آ سکینگے -

جیونٹی آدک سوکشم چھدر میں ایک کال میں ایک جیو مرتے ہیں - وہاں کیسے جائینگے تتھا بن وا نگر آدکوں میں اگنی کے لگنے اور یدھ سے ایک پل میں بہت جیووں کا مرن ہوتا ہے - ایک ایک جیو کو پکڑنے کے ہیتو بہت دوت جاتے ہیں - تو وے کہاں رہتے ہیں تتھا ان کا ہونا کیسے بن سکے - سو یہ بات اتینت متھیا ہے اور جو ویدادک ستیہ شاستروں میں یم راج تتھا دھرم راج آدک نام لکھتے ہیں - وے پرمیشور کے ہیں - اور وایو تتھا سورج کے بھی ہیں اس سے کیا آیا کہ جیسی ویوستھا جینے اور مرنے میں پرمیشور نے رچی ہے - ویسی ہی ہوتی ہے - سو وایو اور سورج کے آدہار سے سب جیووں کا جانا اور آنا ہوتا ہے - تتھا یہی پرمیشور کی آگیا ہے کہ جیسا

اتر ۔ لنگ شریر اور ستھول شریر کا سنیوگ سے پرگٹ کا جو ہونا دیکھا اس کا نام جنم ہے ۔ اور لنگ شریر تتھا ستھول شریر کے ویوگ ہونے سے اپرگٹ کا جو ہونا رہیں اس کا نام مرن ہے ۔ سو اس پرکار سے ہوتا ہے کہ جیو اپنے کرموں کے سنسکاروں سے گھومتا ہوا جل وا کوئی اوشدھی میں اتھوا وایو میں ملتا ہے ۔ پھر جیسا جس کے کرموں کا سنسکار ارتھات سکھ وا دکھ جتنا جس کو ہونا اوشیہ ہے پرمیشور کی آگیا کے انوکول ویسے ستھان اور ویسے شریر میں مل کے گربھ میں پرویشٹ ہوتا ہے ۔ پھر جس میں وہ ملا ۔ اس کے اویووں کے آکرشن سے شریر بنتا ہے جیسی کہ پرمیشور نے نیتی رچی ہے جس کے شریر کا ویرج ہوگا ۔ اس ویرج میں اس کے سب انگوں سے سوکشم اویو آتے ہیں ۔ کیونکہ سب شریر کے اویووں سے ویرج کی اتپتی ہوتی ہے ۔ پھر اس ویرج کے اویووں میں اس شریر کے اویو ملتے جاتے ہیں ۔ ان سے سر نیتر ناسکا سہت ۔ پاد آدک اویو بڑھتے چلے جاتے ہیں جب وہ شریر نکھ اور سکھا پرینت پورن بن جاتا ہے ۔ تب وہ جیو شریر میں سب اویووں سے چیشٹا کرتا ہوا شریر سہت پرگٹ ہوتا ہے ۔ پھر بھی ان پان آدک باہر کے پدارتھوں کے بھوجن کرنے سے شریر کے اویووں کی بردھی ہوتی ہے ۔ سو چھ وکار والا شریر ہے (۱) استی نام شریر ہے (۲) جایتے نام جنم کا ہونا (۳) بردھتے نام بڑھنا (۴) وپرنمتے نام ستھول کا ہونا (۵) اپکشیتے نام گھٹنا ہونا (۶) ونشیتے نام نشٹ کا ہونا ۔ نام مرتیو کا ہونا یہ چھ وکار شریر کے ہیں ۔ پھر جب مرن ہوتا ہے تب ستھول اور لنگ شریر کا ویوگ ہوتا ہے ۔ سو ستھول شریر سے لنگ شریر نکلکر باہر کا جو وایو ہے اس میں ملتا ہے ۔ پھر وایو کے ساتھ جہاں تہاں گھومتا ہے ۔ کبھی سورج کی کرنوں کے ساتھ اونچے اور چندر کرنوں کے ساتھ نیچے آجاتا ہے ۔ اتھوا وایو کے ساتھ نیچے اوپر اور ہے سے میں رہتا ہے ۔ پھر اوکت پرکار سے شریر دھارن کر لیتا ہے

پرشن ۔ سورگ اور نرک لوک ہیں وا نہیں ؟

اتر ۔ سب کچھ ہے ۔ کیونکہ پرمیشور کے رچے اسنکھیات لوک ہیں ۔ ان میں سے جن لوکوں میں سکھ ادھک ہے ۔ اور دکھ تھوڑا ۔ ان کو سورگ کہتے ہیں ۔ تتھا جن لوکوں میں دکھ ادھک اور سکھ تھوڑا ہے ۔ انکو نرک کہتے ہیں اور جن لوکوں

سو پرمیشور ہی سب جگت کا دھارن کرتا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اس سے ایسا سدھ بھیا آپتی۔ دھارن اور پرلے پرمیشور ہی کے ادھین ہیں۔ یہ سنکشیپ سے جگت کی اُتپتی، ستھتی اور پرلے کے وشے میں لکھا۔ اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو ویدادک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس کے آگے ودیا۔ اودیا۔ بندھ اور موکش کے وشے میں لکھا جائیگا۔

" اِتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے

سو بھاشا ورچتے۔ اشٹم۔ سمولاسا۔ سمپورنا ۔ "

نواں سمولاس

" اتھ ودیا۔ اودیا بندھ موکشان ویاکھیا سیامہ "

" ودیتی۔ اینا۔ یتھارتھان۔ پدارتھان۔ سا۔ ودیا ۔ "

ودیا اس کا نام ہے۔ کہ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جاننا۔

" نہ ویتی۔ اینا۔ یتھارتھان۔ پدارتھان۔ سا۔ اودیا۔ "

جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا نہ جاننا اس کا نام اودیا ہے۔ گیان وویک اور وگیان اتیادک ودیا کے نام ہیں۔ اگیان۔ بھرم اور اوویک اتیادک سب اودیا کے نام ہیں۔

" انتیہ۔ اشوچی۔ آتمسو۔ نتیہ۔ شوچی۔ سکھ آتم کھیاتی۔ اودیا "

یہ پتنجلی منی کا یوگ شاستر میں سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ انتیہ، اشوچی دکھ۔ اور اناتم یہ جیسے ہیں۔ ویسے نہ جاننا۔ کنتو ان میں نتیہ۔ شوچی سکھ۔ اور آتما کو بدھی ہوتی ہے۔ جیسے کہ " امرا۔ نرجرا۔ دیوا " اتیادک وچنوں سے نتیہ نشچے کا جو کرنا کہ سورگ آدی لوک اور برہم آدک دیو نتیہ ہیں۔ ایسا اگیان بہت منشوں کو ہے کم پرنتو وسے وچار کرکے دیکھیں۔ کہ جن کی اُتپتی

جو کرم کرے۔ وہ ویسا پھل پاوے۔ یہ جو بات لکھی ہے اُن میں یہ پرمان ہے۔ اُتپتی کے وشے میں تو کچھ شرتی لکھ دیا ہے پرنتو پھر بھی لکھتے ہیں۔

"یتو وا امانی بھوتانی جائنتے۔ ییں جاتانی جیونتی۔

یت پرینتی ابھی سم وشنتی۔ تد وجگیاسسو تد برہم"

(۱) یہ یجروید کی تیتری شاکھا کی شرتی ہے۔

"اتھاتو برہم جگیاسا (۲) جنمادی اسیہ یتہ (۳)" یہ دو ویاس جی کے سوتر ہیں۔ ان کا ابھپرائے یہ ہے۔ کہ جس پرمیشور سے سب بھوت ارتھات سب جگت اُتپن ہوتا ہے۔ اُتپن ہو کے اسی پرمیشور کے دھارن اور رکشا سے سب جگت جیتا ہے۔ اور پرلے میں اسی پرمیشور میں لین ہو جاتا ہے۔ وہی برہم ہے۔ اس برہم کو جاننے کی اچھا ہے۔ پھر گوتوں کو پھر گوکرت یہی دونو سوتر کا بھی ارتھ ہے۔

"سادتارم پرتھم اسے ہنی" اتیادک منتر یجروید کی سنگھتا میں لکھے ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیو جب شریر چھوڑتا ہے۔ تب سورج وا وایو میں ملتا ہے۔ پھر جیسا پورو لکھا رہے ویسے ہی جاتا اور آتا ہے۔ سو سب بات وہاں لکھی ہے۔ دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے۔

"انین سومیا شنگین آپو مولم۔ دیو چھا انگ بھی

سومیا شنگین تیجو مولم۔ نو چھا تیجا سا سومیا۔

شنگین سم مولم۔ نو چھا سن نہ مولا سو مئے ور ما پرجا"

اتیادک سام وید کی چھاندوگ کی شرتی ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیسے اکاش آدک سے اُتپتی جگت کی ہوتی ہے ویسے ہی کرم سے پرلے بھی ہوتا ہے۔ شنگ نام کارج کا۔ پرتھوی روپ جو کارج اس کا مول جل ہے۔ سو جب پرتھوی کا پرلے ہوتا ہے۔ تب پرتھوی جل روپ کارن میں لے ہوتی ہے۔ تتھا جل۔ اگنی میں اگنی وایو۔ وایو آکاش میں اور آکاش پرمیشور میں جس پرکار سے پرلے کو لکھا۔ اسی پرکار سے ہوتا ہے۔ اور "ہرنیہ گربھا سم ورتتاگرے" اتی یہ منتر پہلے لکھا ہے۔ اور اس کا ارتھ بھی لکھ دیا ہے۔

جاتی ہے۔ پرنتو اس دُکھ میں بہت جیووں کی سُکھ بدھی دیکھنے میں آتی ہے۔ کیونکہ اس دُکھ میں سکھ بدھی نہ ہوتی۔ تو وے اس میں پھنستے نہیں۔ یہ اودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔ اور جو پرشارتھ۔ ستیہ دھرم کا انوشٹھان۔ ستیہ ودیا کا گرہن جتیندریتا کا کرنا۔ ستسنگ۔ سدودیا۔ اور پرمیشور کی پراپتی کا اپائے ارتھات موکش کا چاہنا ان میں انکی بدھی لیش ماتر بھی نہیں آتی۔ ان کے بنا جیو کو کبھی سکھ نہیں ہوتا۔ پرنتو ویپریت بدھی کے ہونے سے وکھ ہی میں پھنسے رہتے ہیں۔ سکھ میں کبھی نہیں آتے۔ یہ اودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔ اور سکھ میں سکھ بدھی کا ہونا۔ اور دکھ میں دکھ بدھی کا ہونا۔ سو ودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔ تتھا اناتما میں آتم بدھی۔ اور آتما میں اناتم بدھی کا ہونا۔ جیسے کہ شریر آدک سب اناتم پدارتھ ہیں۔ ان میں آتما کی نیائیں بہت منشوں کی بدھی ہے۔ جب دیہہ آدکوں میں دُکھ ہوتا ہے۔ تب ان کی بدھی میں ایسی ہوتا ہے۔ کہ میں مرا اور میں بڑا دکھی ہوں۔ میں دُبلا ہو گیا۔ میں پشٹ ہوں۔ میں روپ وان ہوں۔ میں کوروپ ہوں ماتیا دک شریر لوک میں دیکھ پڑتا ہے۔ اور جو آتما اور پرماتما دک جن سے کہ شریر بنا ہے۔ اور پرمیشور ان نتیہ پدارتھوں میں ان کی بدھی کبھی نہیں آتی۔ نتیہ۔ سکھ جو موکش ہے۔ اس کی اچھا بھی کبھی نہیں ہوتی۔ اس سے جنم۔ مرن۔ بھوک۔ تشنا۔ شیت۔ وشن۔ ہرش اور شوک اس دکھ ساگر سے کبھی نہیں نکلتے۔ یہ اودیا کا چوتھا بھاگ ہے۔ اور آتما کو آتما جاننا۔ اناتما کو اناتما جاننا۔ یہ ودیا کا چوتھا بھاگ ہے۔ اس سے کیا آیا کہ انتیہ۔ اشوچی۔ دکھ۔ اناتم سوا نتیہ۔ شوچی۔ سکھ۔ آتم بدھی۔ ودیا۔ اتھو اینتھا چہ اودیا ہے۔ وگیا اودیا۔ انیتھا۔ نام متھیا جو گیان ہے کہ جیسے کو تیسا نہ جاننا اس کا نام اودیا ہے۔ اور یتھا رتھ گیان کا ہونا۔ سو ودیا کہاتی ہے۔ ودیا اودیا کی اتپتی۔ وشے آسکت آدک دوشوں سے ہوتی ہے۔ جب یہ جیو ودیا اپنی دیہہ کے باہر کے پدارتھوں کو سکھ کے ہونا چاہتا ہے۔ تب من کو باہر کی اور پریرتا ہے۔ پھر وہ من اندریوں کو باہر کے پدارتھوں میں لگا کے پرورت کر دیتا ہے۔ سو جیسے کوئی پرش نشا لے میں تیرو اگولی لگایا جاتا

ہوتی ہے۔ وے نتیہ کیسے ہونگے کبھی نہیں۔ کیونکہ بہت پدارتھوں کے سنیوگ سے جو پدارتھ ہوتا ہے۔ سو اُن پدارتھوں کے ویوگ سے وہ جو سنیوگ سے بنا تھا۔ سو اوشیہ نشٹ ہو جائیگا۔ برہما آدکوں کے شریر اور سنسار آدک سب لوک سنیوگ سے بنے ہیں۔ اُن کا ویوگ سے اوشیہ ناش ہوتا ہی ہے پھر جو ان انتیہ پدارتھوں میں نتیہ نشچے ہوتا اور نتیہ جو پرمیشور تھا پرمیشور کے نتیہ گن دھرم اور ودیا ان کو نتیہ جاننا کبھی اُن کے جاننے میں اچھا بھی نہ ہوتی یہ اودیا کا پرتھم بھاگ ہے۔ اور انتیہ پدارتھوں کو انتیہ جاننا تتھا نتیہ پدارتھوں کو نتیہ جاننا یہ ودیا کا پرتھم بھاگ ہے۔ اشوچی اپوتر نام اشدھ پدارتھوں میں شُدھ کا نشچے ہونا اور شدھ یا جو پوتر تھا تس شدھ پدارتھ میں اشدھ کا نشچے ہونا جیسے کہ یہ شریر اس سے سب دواروں سے مل ہی نکلتا ہے۔ کان۔ آنکھ ناک۔ مکھ تتھا نیچے کے چھدر اور روموں کے چھدروں سے بھی درگندھ ہی نکلتا ہے۔ پرنتو جنکی بُدھی وشے آسکت ہوتی ہے۔ وہ شدھ بدھی ہی اس میں کرتا ہے۔ تتھا استری بھی پُرش کے شریر میں شدھ بُدھی کرتی ہے۔ اور پرکے چام کو دیکھ کر بہت سہاتے ہیں۔ پھر اپنا بل۔ بُدھی۔ پراکرم۔ تیج۔ ودیا ویریہ اس کے نمت ناش کر دیتے ہیں۔ جو اس کی اُن میں پوترتا بدھی نہ ہوتی۔ تو ایسے کام میں پرورت نہ ہوتے۔ سو بڑے بڑے راجہ اور بڑے دھناڈھ اور مہاتما لوگ تتھا سمجھدار کہے لوگ جو ہیں۔ وے اس کام میں نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کبھی اُن کے ہردے میں اس بات کا وچار بھی نہیں ہوتا۔ جیسے اگنی میں پتنگ گر کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ویسے وے بھی ویرج سمیت نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور پوتر جو پرمیشور۔ ودیا اور دھرم ہے۔ ان میں اُنکی بدھی کبھی نہیں آتی۔ یہ اودیا کا دوسرا بھاگ ہے۔ اور جو شدھ کو شدھ جاننا اور اشدھ کو تتھاوت اشدھ جاننا۔ یہ ودیا کا دوسرا بھاگ ہے۔ دُکھ میں سُکھ بُدھی کا کرنا۔ اور سُکھ میں دکھ بُدھی کا ہونا۔ جیسے کہ کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ۔ بھے۔ شوک۔ اور وشیوں کی سیوا۔ ان میں جیو کو شانتی کبھی نہیں آتی جیسے کہ اگنی میں گھی ڈالنے سے اگنی بڑھتا جاتا ہے۔ ویسے انکی بھی ترشنا بڑھتی

ستھر ہو جائینگی۔ اس کا نام دم ہے۔ پھر اودیا آدک جتنے وشٹ دیوہار
ہیں اُن سے ان کا نام پرتھک ہو جائیگا۔ ارتھات اُن میں کبھی نہ پھنسیگا اس
کا نام اُپرتی ہے۔ پھر شیت۔ اوشن۔ سُکھ۔ دُکھ۔ ہرش۔ شوک اور کھشدا ترشنا
آدک ان کا سہن ارتھات ان میں ہرش واشوک نہ کریگا۔ اس کا نام تیکھشا ہے
پھر ودیا آدک اوکت گنوں میں اتینت شردھا ارتھات پریتی جیو کی ہوتی ہے
او ودیا آدک دوشوں میں سدا اپریتی۔ اس کا نام ہے شردھا۔ پھر من۔ بدھی۔
چت اہنکار۔ اندریے۔ اور پران یہ سب اس کے وشی بھوت ہو جائیں گے
انکو جہاں ستھر کریگا۔ وہیں سب ستھر رہیں گے۔ اور ودیا آدک انرتھ میں کبھی نہ
جائینگے۔ اس کا نام سمادھان ہے۔ یہ چھ گن جیو میں اتپن ہونگے۔ پھر جیسے کھشد
اُتر پرش کی اچھا اُن ہی رہتی ہے۔ ویسے اس کا من مکتی میں رہیگا کہ میری مکتی کب ہوگی۔ اس سے بھن دیوہاروں میں اس کا من لگے ہی گا نہیں اس
کا نام ممکشتو ہے۔ یہ نو دویک آدک گن جب جیو میں ہوتے ہیں تب وہ
برہم ودیا کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ پھر وہ سب ستیہ شاستروں کا جو ستیہ ستیہ
پدارتھ ودیا روپ وشے رہیں) اس کو یتھاوت جانیگا۔ پھر شاستر جن پدارتھوں
کو پرتی پادن کرتے ہیں۔ اُن پدارتھوں کے ساتھ شاستروں کا پرتی پادیہ
پرتی پادک سمبندھ کو وہ جیو یتھاوت جان لیگا۔ اس کا نام سمبندھ ہے۔ پھر
وہ یتھاوت ودیاؤں کا شرون ہوگا۔ شرون کر کے گیان نیتر سے ان کا
یتھاوت وچار کریگا۔ اس کا نام منن ہے۔ اور پھر اُن پدارتھوں کو یتھاوت
پرتیکش جاننے کے ہیتو یوگ ابھیاس ارتھات پتنجلی درسن کی ریتی سے کریگا۔
اس کا نام ندی دھیاسن ہے۔ پھر پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت سب
پدارتھوں کا گیان نیتر سے پرتیکش گیان کریگا۔ اسی سے اس کا جو پریوجن کہ
سب دُکھوں کی نورتی اور پرمانند پرمیشور کی جو پراپتی ہے) اس کا نام پریوجن
ہے۔ سو جب یہ ودیا ہوگی۔ تب اودیا آدک سب دوش نشٹ ہو جائیں گے
جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہے ودیا اور اودیا یہ
دونوں اندھکار اور پرکاش کی نیائیں۔ پرسپر وِرودھ پدارتھ ہیں۔ ان کا پھلتارتھ

ہے۔ تب وہ بھیتر سے باہر کی اور (طرف) دھیان کرتا ہے۔ سونیتر کو بندوق
سے لگا کے نشانے میں لگا دیتا ہے۔ ویسے ہی جو جو ویوہار جیو کیا جاتا ہے۔
تب اسی پرکار کا ویوہار جیو میں بھی ہوتا ہے۔ پھر باہر اور بھیتر کے پدارتھوں کو
یتھاوت نہ جاننے سے جیو بھرم یکت ہو کے انتھا جان لیتا ہے۔ اس سے پھر
ودھوا سنسکار انتھا ہونے سے اودیا کہاتی ہے۔ سو نہ اپنے سوروپ کا کبھی
دھیان کرتا ہے۔ نہ پرمیشور کا۔ تتھا نہ ودیا کا۔ کنتو جیسے دے متھیا سنسکار
اس کے ہیں۔ اسی میں گرا رہتا ہے۔ کیونکہ جس کا ابھیاس کرے گا۔ ویسا ہی
اسی جیو کو بھاتا رہے گا۔ پھر جب تک یہ اودیا جیو میں رہیگی۔ تب تک
اس کو ودیا کبھی نہیں ہوتی۔ پرنتو جب کبھی اچھا سنگ اور سد ودیا کا ابھیاس
تتھا وچار اور دھرم کا انوشٹھان تتھا ادھرم کا تیاگ کبھی نہیں وہ جیو کر سکتا۔ اور
یتھاوت تتوگیان پدارتھوں کا اس کو کبھی نہیں ہوتا۔ جب تک یہ اودیا جیو کو
رہتی ہے تب تک ودیا کا سادھن اور ودیا پراپت نہیں ہوتی۔ کیونکہ جب
سوچا کرتا ہے۔ تب تک اس کو کچھ کچھ وویک اتپن ہوتا ہے۔ کہ ستیہ کو ستیہ
اور استیہ کو استیہ جاننا۔ پھر اودیا کے گن اور ان کے کارج ان میں ویراگ ہوتا
ہے۔ ارتھات ان کو چھوڑتا ہے۔ اور ودیا آدک جو ستیہ ارتھ ہیں ان میں پریتی
کرتا ہے۔ ان میں یہ کارن ہے۔ کہ جب تک پدارتھوں کا دوش نہیں جانتا۔
تب تک ان کے تیاگ کرنے کی بدھی جیو کو کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ تیاگ کا ہیتو
دوشوں کا یتھاوت دیکھنا ہی ہے۔ تتھا پدارتھوں کے گن کا جو گیان ہوتا ہے
سو ہی پریتی کا ہیتو ہے۔ پھر وہ جیو دھرم ادھرم کا یتھاوت نشچے کر کے ادھرم
کا تیاگ اور دھرم کا گرہن کرلیگا۔ پھر اس کا من شانت ہوگا۔ کہ ودیا۔ دھرم۔
ست سنگ۔ سب پرشوں کا سنگ۔ یوگ ابھیاس۔ جتیندریتا۔ ستیہ پرشوں
کا آچار ہو کے اور پرمیشور ان ہی میں من پریتی یکت ہو کے ستھر ہو جائیگا۔ ان
سے ورودھ اودیا۔ ادھرم۔ کسنگ۔ کپرشوں کا سنگ۔ دشٹوں کا اتیت ابھیاس
اجتیندریتا دشٹ پرشوں کا آچار جس میں نندہ ہو اور پرمیشور کو چھوڑ کے اپاسنا پرانتھا
اور ستوگن کا کرنا۔ ان سے اس کا من ہٹ جائیگا۔ اس کا نام شم ہے۔ پھر سب اندریاں

ہی ہیں۔ اور جب اتینت سب کا پرلے ہوگا۔ تب پرمیشور ہی باقی رہے گا اپنے میں نہیں۔ سو یہ آدی سرشٹی ہے کیونکہ پہلے نہیں تھی۔ اور پھر اتپن بھی اس سے اس سرشٹی کے آدی ہونے سے سادی کہاتی ہے۔ اور میمانسا آدک شاستروں میں انادی سرشٹی کا دیاکھیان ہے۔ کیونکہ پرکرتی پرمانو اور دھرم دھرمی۔ ان کا ناش پرلے میں بھی نہیں ہوتا۔ اس کا نام مہا پرلے ہے۔ اس میں پرکرتی۔ پرمانو آدکوں کے ملنے سے جتنا ستھول جگت ہوتا ہے وہ سب پرمانوں آدکوں کے ویوگ سے سب نشٹ ہوجاتا ہے۔ پرنتو پرکرتی اور پرمانو آدک بنے رہتے ہیں۔ پھر بھی جب ایشور ان کو ملا کے جگت کو رچتا ہے۔ تب یہ ستھول جب ہوجاتا ہے۔ پھر اُن سے ستھول جگت اتپن ہوتا ہے۔ پھر جب نشٹ ہوتا ہے۔ تب پرکرتی اور پرمانو روپ ہوتا ہے پھر ان سے ستھول جگت اتپن ہوتا ہے۔ ایسے ہی انیک بار اتپتی اور انیک بار جگت کا پرلے ہوتا ہے۔ پرنتو پرکرتی اور پرمانو جو اس ستھول کا جو کارن رہے سو نشٹ نہیں ہوتے۔ اس سے مہا پرلے میں آدی اس جگت کی نہیں دیکھ پڑتی کیونکہ اس کا کارن پرکرتی اور پرمانو سدا بنے رہتے ہیں۔ اس سے جگت انادی کہاتا ہے۔ کبھی کارن روپ ہوجاتا ہے۔ کبھی کارن سے ستھول جگت اتپن ہوتا ہے۔ ایسے ہی پرواہ روپ اتپتی اور پرلے کے ہونے سے انادی جگت کہاتا ہے۔ سو یہ جگت کب اتپن بھیا۔ ایسا کوئی نہیں کہہ سکتا۔ اس سے یہ آیا کہ پنچ شاستروں میں مہا پرلے کی ویاکھیا ہے اس میں بھی انیک بھید ہیں کہ تر سرنیو تک جب پرلے ہوتا ہے۔ تب دھرم اور دھرمی کچھ کچھ پرسیدھ رہتا ہے۔ اس پرلے کی ویاکھیا میمانسا میں ہے۔ اور جب انو پرنیت کا ناش ہوتا ہے۔ تب پرمانو ماتر جگت رہتا ہے۔ سو بھی مہا پرلے بھید ہے۔ یہ ویاکھیا ویشیشک درشن اور نیائے درشن میں ہے۔ اور جب پرمانو کی بھی سوکشم اوستھا ہوتی ہے۔ تب اتینت سوکشم جو پرکرتی ہے سو رہ جاتی ہے۔ اور پرمانو کا بھی پرلے ہوجاتا ہے کیونکہ شبد آدک تن ماتراؤں کی بھی سانکھیہ شاستر میں اتپتی لکھی ہے۔ اور پرکرتی کی نہیں۔ اس سے یہ انومان سے جانا جاتا ہے۔ کہ پرکرتی

یہ ہے کہ جو ودیاوان ہوگا۔ سو ادھرم آدک دوشوں کو کبھی نہ کریگا اور جو اودیاوان ہوگا۔ اس کی نشچیت بدھی دھرم آدک کے انوشٹھان میں کبھی نہ لگیگی

پرشن۔ ودیا کی پستک کوئی سناتن ہے۔ وا سب پیچھے رچی گئی ہیں۔

اتر۔ چار ویدوں کو چھوڑ کے رچی گئی ہیں۔

پرشن۔ جیسے انیہ سب شاستر رچے گئے ہیں۔ ویسے وید بھی رچا گیا ہوگا۔

اتر۔ ایسا مت کہو۔ جو ایسا کہو گے۔ تو آپ کے مت میں یہ انوستھا دوش آجائیگا کیونکہ کوئی پستک سناتن نہ ہونے سے کسی پدارتھ اتھوا پستک کا ستیہ وا استیہ نشچیہ کبھی نہ ہوسکیگا۔ جو کوئی پستک رچی گئی۔ اس کا پرمان کیسے ہوگا۔ کیونکہ جو سناتن پستک ہوتی۔ تو اس پستک سے ان پستکوں کا ستیہ استیہ یہ لوگ جان سکتے۔ پھر اس کا کھنڈن کرکے دوسرا کوئی گرنتھ رچ لیتا۔ ایسے دوسرے کا کرکے تیسرا ایسے ہی انوستھا آجائیگی۔

پرشن۔ جیسے انیہ پستک کا پرمان وید سے ہوتا ہے۔ ویسے وید کا پرمان کس پستک سے ہوگا۔

اتر۔ ایسے کہنے سے بھی انوستھا دوش آجائیگا۔ کیونکہ وید کے پرمان کے لیے کوئی انیہ پستک رکھی جائے تو پھر اس پستک کے پرمان کے لیے کوئی تیسری بھی مانی جائیگی۔ ایسے ہی آگے آگے انوستھا آجائیگی۔ اس سے اوشیہ ایک پستک سناتن ماننا چاہئے جس سے انیہ پستکوں کی واستو ستیہ استیہ ہے سو وید کے سناتن ہونے میں پہلے لکھ دیا ہے۔ وہی وچار لینا۔

پرشن۔ چھ درشنوں میں بڑے بڑے ورودھ ہیں کہ پورو میمانسا والا دھرم ادھرمی اور کرم ہی پدارتھ ہیں۔ ان سے جگت کی اتپتی مانتا ہے۔ تتھا ویشیشک درشن اور نیائے درشن پرمانوں سے جگت کی اتپتی مانی ہے۔ اور یوگ درشن تتھا سانکھیہ درشن میں پرکرتی سے جگت کی اتپتی مانی ہے۔ اور ویدانت درشن میں پرمیشور سے سمپورن جگت کی اتپتی مانی ہے۔ یہ بڑا پرسپر ورودھ ہے سب شاستروں میں ایسا کیا ہے۔

اتر۔ ویدانت میں پرتھم سرشٹی کا ویاکھیان ہے کہ اس سے پہلے جگت تھا

بھی نہیں بنتا۔ یجروید میں ایشور اتیادک شرتی ایشور کے ودیا کھیان میں لکھی ہیں۔ ان کی کیا گتی ہوگی۔ وے سب شرتی۔ ودیا اور یوگ ابھیاس اور دھرم سے سب جو جیو ہوتا ہے۔ کہ انیما آدک ایشور ج والا اس کی پرشنسا اور اپاسنا کی وا ہے۔ اس نے ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہوتی۔ ایسے ارتھ کو وپریت جان کے نشوں کی بدھی بھرم یکت ہو گئی ہے۔ پرنتو کپل جی کا یہ ابھپرائے ہے کہ پرش ہی ایشور ہے۔ اور وہی چیتن ہے۔ سرو گیہ آدک گن بھی پرش کے ہیں۔ اس پرش چیتن سے بھن کوئی ایشور نہیں ہے۔ پرش کا نام ہی ایشور ہے۔ اس سے یہ آیا۔ کہ پرش ہی کو ایشور ماننا چاہیئے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ اس سے جو کوئی کہتا ہے۔ کہ جیمنی اور کپل جی نریشور وادی تھے۔ یہ اس کا کہنا متھیا جاننا۔ وید آدک جتنے پستک ہیں۔ ان کا پٹھن پاٹھن ودیا کا سادھن ہے۔ اور ودیا تتھا اودیا کی پریکشا اُن کے پڑھنے اور پڑھانے کے بنا کبھی نہیں ہوتی۔ ودیا پڑھنے والے تتھا نہیں پڑھنے والے ان میں سے جو پڑھنے والوں کا جو بھاشن اور گیان آدک ویوہار اچھا ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے گرنتھ کا جو پڑھنا ہے۔ سو ودیا کی پراپتی کرنیوالا ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ پرنتو ودوان وہی ہے۔ جو کہ سرو تھا ادھرم کا تیاگ کرے۔ اور دھرم کا گرہن کرے۔ انتھا پڑھنا اور پڑھانا ویرتھ ہی ہے

"وا اندھنتما۔ پروشنتی۔ یے اودیا۔ مُپاستے۔"

"تتو۔ بھویا۔ اِو تے تمو۔ یا او ودیایام رتا۔"

"ودیام چہ۔ اودیام چہ۔ لیستد۔ ویدابھیم سہا۔"

"اودیا مرتیوم۔ تیرتوا۔ ودیا امرت مشنتے۔"

"انیہ۔ دیواہو۔ ودیایا۔ انیہ واہو۔ ودیایا۔"

"اتی ششُرم۔ دھیرانام یے ین۔ تستد۔ وچکشرے"

یہ یجروید کی سنگھتا کے منتر ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو پرش اودیا میں پھنسے ہیں۔ وے اتینت اندھکار ارتھات جنم مرن ہرش اور شوک آدک دکھ ساگر میں پروشٹ رہتے ہیں۔ اس سے پرتھک نہیں ہو سکتے۔ اور ودیا ارتھات نانا پرکار کے کرموں سے وشے بھوگوں کی چاہنا کرنا تتھا یوگ ابھیاس۔ تپ اور سنیم سے

ہے جیسی سرشٹی ہے ویسا ہی ... سمپل ... درشن میں کہا ہے اور
ویدانت میں پرکرتی لوگوں کی اپنی کلپنا ہے۔ اور پرکرتی کا بھی پرشن ہوتا
ہے اس سے اپنی کے مشے میں بھی بعض پدارتھوں کے ویا کھیان ہونے سے
کچھ ورودھ پرسپر ان میں نہیں ہے۔

پرشن۔ پوربہ میمانسا اور سانکھیہ میں ایشور کو نہیں مانا ہے۔ اور اپنے شاستروں
میں مانا ہے۔ اس سے ورودھ آتا ہے۔

اُتر۔ اس میں بھی کچھ ورودھ نہیں۔ کیونکہ میمانسا میں دھرم اور دھرمی دو
پدارتھ مانے ہیں۔ اس سے ایشور دھرمی اور ایشور کے سرو گیہ آدک دھرم
وِشیہ مان لیا ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور وید کو جیمنی جی نتیہ مانتے ہیں
شبد گیان روپ کے ہونے سے گن ہے۔ سو گنی کے بنا گن کس میں رہیگا
ایشور کو اس نے اوشیہ مانا ہے۔ اور سانکھیہ میں

"ایشور آسدھے۔ پرمانا بھاوتتا۔ سدھی۔"
"سمبندھا۔ وانتا انو مانم۔ ابھے تھا۔ اپی ستکرتوم"
"مکت آتمنا۔ پرشنسو پاسا۔ سدھیہ وا۔"

سانکھیہ شاستر میں کپل جی کے کئے سوتر ہیں۔ یہی انیشور واد کا
ہے۔ ان کو یتھاوت جان کے چارواک اور بودھ آدک بہت انیشور
وادی ہو گئے ہیں۔ ان کا ابھپرائے نہیں جاننے سے۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے
ایشور کی سدھی نہیں ہوتی۔ کنتو ایک پرش اور پرکرتی دونوں نتیہ ہیں۔ انیہ
کیونکہ پرتیکش پرمان نہ ہونے سے ایشور سدھ نہیں ہوتا۔ پرتیکش پرمان
سے ہوتا۔ تو ایشور مانا جاتا۔ انتھا نہیں۔ لنگ اور لنگی۔ ارتھات
... والے کا نتیہ سمبندھ ہوتا ہے۔ سو لنگ کے دیکھنے سے لنگی کا انومان
ہے۔ ایشور کا لنگ نام چنہ کوئی جگت میں دیکھ نہیں پڑتا۔ اس سے
انومان بھی نہیں بنتا۔ ایشور جو موہت ہوگا۔ تو اسمرتھ کے ہونے سے
نہیں رچ سکیگا۔ اور جو مکت ہوگا۔ تو اداسین کے ہونے سے
... میں ایشور کی اچھا بھی نہیں ہوگی۔ اس سے ایشور ...

من اور شریر سدا دھرم انوشٹھان میں نشچت رکھیں۔ ادھرم میں کبھی نہیں۔

"تتھا کھن۔ نکھن تیسرپن۔ نرو۔ واریا۔ ادھی گچھتی"

"تتھا گورو گتام۔ ودیام یششرو شُر۔ ادھی گچھتی"

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو پرش ابھیمان آدک دوش رہت اور نمرتا آدک گن یکت ہو کے سیوا سے دوسرے کا چت پرسن کر دیتا ہے۔ سوئی سریشٹھ گنوں کو پراپت ہوتا ہے۔ انیہ نہیں۔ اس میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ جیسے بھومی کو کھودتا کھودتا کدالی سے نیچے چلا جائے۔ پھر وہ جل کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر وہ ششرو شوار تھات کپٹ آدک دوش رہت اور دوسرے پرش کی پریکشا جانتا ہو۔ کہ اس میں گن ہیں وا نہیں۔ پھر تیاوت گنوں کا بدھی سے نشچے کرے۔ کہ اس میں ستہ گن ہیں یہ جیسے جس پرکار سے وے گن ملیں۔ ان سیوا آدک پرکاروں سے گنوں کا اوشیہ گرہن کریں۔ گرہن کر کے گنوں کو پرکاش کر دے۔ اور جو کوئی ان گنوں کو گرہن کیا چاہے۔ اس کو پریتی سے نش کپٹ ہو کے تتھاوت گنوں کو دیدے۔ کیونکہ گنوں کو گپت کرنا کوئی منش کا اوچت نہیں اور جو گنوں کو گپت رکھتا ہے۔ وہ بڑا مورکھ پرش ہے۔ اور دھرم یتھارتھ شیور کا آگیہ ورودھی ہے۔ وہ کبھی سکھ نہ پاویگا۔ اتیادک ودیا کی پراپتی کے ہیتو ہیں۔ اور یہی اودیا ناش کے ہیتو ہیں۔ انیہ بھی انیک پرکار کے ہیتو ہیں۔ ان کو جان لینا۔ اور اس کے آگے بندھ اور مکتی کا ویاکھیان کیا جاتا ہے۔

"پراسنچہ۔ کھانی۔ ویاترن تس۔ ویکم۔ بھوستما ت"

"پیران پشیتی۔ نا انترآتمن کشچید دھیرا۔ پرتیکا تما ن"

"میکش وا ورتے۔ چکشورا مرتوم۔ اچھن۔"

یہ کٹھ ولی کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ "پرانچی کھانی" ارتھات واہیہ مکھ اندریاں جس کی ہوتی ہیں۔ وہ جیو باہر کے پدارتھوں ہی کو دیکھتا رہتا ہے۔ اور بھیتر کے پدارتھوں کو وا اپنے سوروپ کو کبھی نہیں وچارتا اتھوا پرم سوکشم جو پرمیشور ہے۔ اس کے وچار میں کبھی جیو کا چت نہیں جاتا۔ اس سے جیو کو پدارتھوں کا یتھارتھ گیان تو نہیں ہوتا۔ کنتو آگیہ ورُدھ کرم ہوتا ہے۔

اینیما آدک سدھیوں میں پھنس کے پرتشٹھا سنسار میں اور ابھیمان آدک دوشوں سے یکت ہونا اس میں چورت رہتے ہیں۔ وے ان کرمی لوگوں سے بھی اتینت اندھکار میں پھنس جاتے ہیں۔ پھر ان کا نکلنا اس سے بہت کٹھن ہوتا ہے پرنتو ودیا اور اودیا کو ایک ساتھ گن لینا۔ کیونکہ بندھ کو کرنے والی دونوں ہیں۔ اس سے دونوں کا نام اودیا ہے۔ جو کہ کرم دھرم یکت اور لوگ ابھیاس جو اپاسنا ان کے انوشٹھان مرتیو جو موہ اور بھرم آدک دوش اُن سے پرتھک ہوں اور جیو ہی کے شدھ ہو جاتے ہیں۔ پھر یتھارتھ پدارتھوں کا گیان اور پرمیشور کی جو پراپتی اس ودیا سے امرت جو موکش اس کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر دکھ ساگر میں کبھی نہیں گرتا۔ اس سے ودیا جو نربھرم گیان (ہے) اس کا پھل بھن ہے۔ ارتھات موکش ہے۔ اور جو پورو وکت اودیا جو کہ بھرم آتمک گیان اس کا بھی پھل اینہی نام بندھ ہے۔ سو ودیا اور اودیا کا پھل بھن بھن ہے۔ ایک نہیں۔ ایسا ہم نے گیانیوں کے مکھ سے سنا ہے۔ جو کہ یتھارتھ وکتا (تھے) ان نے ہمارے سامنے یتھاوت ویاکھیا کر دی ہے۔ اس سے ہم کو ان میں بھرم نہیں ہے۔ سو سب منشوں کو یہ اوچت ہے۔ کہ سب پرشارتھ سے ودیا کی اچھا کریں۔ اور اتینت پریتن سے اودیا کو چھوڑیں۔ کیونکہ اس سنسار میں ودیا کے تلیہ کوئی پدارتھ نہیں تھا ودیا کے بنا اس لوک وا پرلوک میں کچھ سکھ نہیں ہوتا۔ اور انیک جنم دھارن کرنا ہے۔ اُن میں اتینت پیڑا ہوتی ہے۔ کبھی پرمیشور کی پراپتی نہیں ہوتی۔ اس کی پراپتی کے اپائے برہمچریہ آدک پورب سب لکھ دیے ہیں۔ ان کی نام ماتر یہاں گنتا تھوڑی سی کرتے ہیں۔ پرتھم سب اپاؤں کا مول برہمچریہ آشرم جب تک پورن ودیا نہ ہو۔ تب تک جتیندری ہو کے یتھاوت ودیا گرہن کریں۔ اور سب ویدوں کو یتھاوت جانیں۔ پھر وواہ کریں۔ پرنتو ودیا ابھیاس کو نہ چھوڑیں۔ اور نتیہ گن گرہن کی اچھا رکھیں۔ اتینت پرشارتھ اور نمرتا پوروک سب سجنوں سے ملیں۔ ملکر ان کی سیوا پوروک گن گرہن کریں آپ بھی جتنی بدھی رہو۔ اتنا نتیہ وچار کریں۔ اس میں یکش بات رہت ہو کے ستیہ کو گرہن کریں۔ اور استیہ کو چھوڑیں۔ ایکانت سیون سے اپنی اندریا

واسنا یتھاوت نہیں بنتا اور کوئی بات کنشٹھ کر لیتا ہے۔ پھر کال انتر میں اس کو بھی بھول جاتا ہے۔ ایک بات میں جب جیو کا چت ہوتا ہے) تب دوسرے میں نہیں جاتا۔ دوسرے میں جب جاتا ہے۔ تب پہلے کو بھول جاتا ہے جب ایسی بات ہوتی ہے۔ تو جنمانتر کے سمرن میں شنکا جو کرتے ہیں۔ انکی شنکا ویرتھ ہی ہے

پرشن۔ جیو اور بدھی آدک پدارتھ تو وے ہی ہیں۔ پھر پورو جنم کا گیان کیوں نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو کچھ دیکھتا واسنتا ہے۔ سو بدھی ہی سے گرہن کرتا ہے۔ پھر ان کا گیان اوشیہ ہونا چاہیئے۔ سو نہیں ہوتا اس سے پورو جنم نہیں ہے۔

اتر۔ اس کا اتر تو پورو پرشن کے اتر ہی سے ہو گیا۔ کیونکہ اس بال اوستھا سے لیکے بردھا اوستھا تک وہی جیو اور بدھی آدک ہیں۔ پھر کیے وسُنے ویوہاروں میں اکھشر پد اور اُن کے ارتھ آدکوں کا یتھاوت سمرن کیوں نہیں ہوتا۔ اس ویوہار کو ہم لوگ پرتیکش دیکھتے ہیں۔ کہ جب ہم لوگ پر سپر بات کہتے اور سُنتے ہیں تب کچھ کال کے پیچھے بہت بہت باتوں کے سُننے واکہنے میں آنو پورو بی سے یتھاوت سمرن نہیں رہتا۔ پھر جنمانتر کے سمرن میں شنکا کرنی ویرتھ ہی ہے۔ اور دیکھنا چاہیئے۔ کہ جاگرت اوستھا میں وے ہی جیو اور بدھی آدک ویوہار کرتے ہیں۔ یہ میرا گھر۔ دوار۔ پتا۔ پتر۔ استری بندھو۔ شترو اور متر آدک ہیں۔ ایسا اس جیو کو یتھاوت سمرن ہے۔ اور پھر جب سوپن اوستھا ہوتی ہے۔ تب اِن کا اِسی سمے وسمرن ہو جاتا ہے۔ پھر سوشپتی ہوتی ہے۔ تب دونوں کا ویوہار وسمرن ہو جاتا ہے۔ وے ہی جیو اور بدھی آدک ہیں۔ پرنتو کنچت۔ کنچت دیش اور کال کے بھید ہونے سے پورو ب کا ویوہار وسمرت ہو جاتا ہے۔ پھر پورو جنم دیش کال اور شریر آدک پدارتھ سب چھوٹ جاتے ہیں۔ پھر اُن کے سمرن کی شنکا جو کرتے ہیں۔ سو وچاروان نہیں ہیں۔

پرشن۔ یہ جنم جو ہوتا ہے۔ سو ایک بار ہی ہوتا ہے۔ دوسری بار نہیں۔ کیونکہ یہ دوسرا جیو ہے۔ سو نیا اتپن ہو جاتا ہے۔ اور شریر دھارن کرتا ہے جو کہ پہلے شریر دھارن کیا تھا۔ سو جیو پھر نہیں آتا۔

اتر یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ جو دوسرا جیو ہوتا۔ تو اس کو پورو کے سنسکار

اس سے آ پ سے آپ ہی بدھ ہوتا ہے۔ پھر ایسا موہ اس کو ہوتا ہے۔ کہ جس کا جیو نہایت کٹھن ہے۔ اس سے پھر متھیا گیان ہوتا ہے۔ کہ استری۔ پتر دھن۔ راج آدکوں ہی میں سکھ مان لیتا ہے۔ پھر اُن کے سُدھرنے میں اتینت ہرشت ہوتا ہے۔ اور بگڑنے سے شوک یکت ہوتا ہے۔ اس جال میں گر کے انیک جنم مرن جیو کے ہوتے ہیں۔ اور اتینت دکھ پاتا ہے۔

پرشن۔ جنم ایک ہوتا ہے۔ اتھوا انیک

اُتر۔ انیک جنم ہوتے ہیں۔

پرشن۔ جو انیک جنم ہوتے ہیں۔ تو پورب جنموں کا ہم کو سمرن کیوں نہیں ہوتا۔

اُتر۔ پورو جنموں کا سمرن نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پورو جنم کے گیان جو نمت ہے۔ وے سب نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اس سے پورو جنم کا سمرن نہیں ہو سکتا۔

پرشن۔ کون وے نمت ہیں۔ اور نمت کس کو کہتے ہیں؟

اُتر۔ نمت اس کا نام ہے۔ کہ جو دوسرے کے سنیوگ سے اتپن ہوتا ہے۔ جیسے کہ جل شیتل ہے۔ اور اگنی اوشن ہے جب اگنی کا سنیوگ جل میں ہوتا ہے۔ تب جل اوشن ہو جاتا ہے۔ پرنتو جب اگنی سے جل پر تھک کیا جاتا ہے تب پھر بھی وہ شیتل ہو جاتا ہے۔ اس کا نام نیمتک گن ہے۔ جو کہ جب تک اس کا نمت رہتا ہے۔ تب تک وہ رہتا ہے۔ اور جب نمت نہیں رہتا۔ تب اس کا نمت سے اتپن بھیا جو گن ہے، سو بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ جیسے سورج اور نیتر سے روپ کا گرہن ہوتا ہے۔ جب سورج اور نیتر نہیں رہتے۔ تب روپ کا بھی گرہن نہیں ہوتا۔ کیونکہ نمت کے بنا نیمتک گن نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا کہ پورو جنم جس دیش جس کال میں اور جو شریر تھا اس شریر کے سمبندھی سب پدارتھ نشٹ ارتھات ان کا دیوگ ہونے سے وہاں کا جو ان کو گیان تھا۔ سو بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور اسی جنم میں جو جو بال اوستھا میں ویوہار کیا تھا۔ اس سے سکھ وا دکھ پایا تھا۔ اس کا بھی یتھاوت سمرن برد ھ اوستھا میں نہیں رہتا۔ اور جس سے کسی کی بات ہوتی ہے۔ تب اس بات میں انیک رکھشر پد وا کیہ۔ سمبندھ کہے اور سنے جاتے ہیں۔ پرنتو اس کے اُتر کال میں سمرن کہنا

توکھشن بھنگ اور انوستھا ہوگی۔ پھر آپ لوگوں میں اتمتا دوش آجائیگا۔ کیونکہ اگنی کی نیچے جلنے میں پرورتی کبھی نہیں ہوتی۔ تتھا جل کی ستھول کے ہونے سے اوپر کو پرورتی کبھی نہیں ہوتی۔ ویسے ہی سوبھاؤ سب جانو۔

پرشن۔ ایشور نے جیسا جس کا سوبھاؤ رچا ہے۔ ویسا ہی ہوتا ہے۔

اتر۔ یہ بات بھی ٹھیک نہیں۔ جو ایشور کارن ہوتا ہے۔ ان ویوہاروں میں تو ایشور کے دیالو ہونے سے سب اوشدھیوں کا گیان اور سب میشٹھ پرنیت پدارتھوں کا بودھ تتھا دھرم میں پرورتی اور ادھرم سے نورتی ایشور نے سب جیووں میں سوبھاؤ سے کیوں نہیں رکھی۔ اور ایشور انیائے کاری بھی ہو جائیگا۔ کیونکہ کسی کو راجہ اور دھناڈھیہ کے گھر اور کسی کو اسمرتھ اور دردر کے گھر میں جنم تتھا ایک کو بدھی بہت اچھی اور دوسرے کو جڑ بدھی دیتا ہے تتھا ایک روپ وان اور دوسرا کروپ۔ تتھا ایک بلوان اور دوسرا نربل ایک پنڈت اور دوسرا مورکھ ہوتا ہے۔ سو بنا اچھے کرموں کے اتم پدارتھوں کا دینا۔ اور بنا اپرادھ کے بھرشٹ پدارتھوں کا دینا اس سے ایشور میں پکشپات آویگا۔ پکشپات کے آنے سے ایشور انیائے کاری ہو جائیگا۔ اور کرت ہانی کرت ابھیاگم شچ" یہ دوش آجاوینگے۔ کیونکہ اب جو کچھ کیا جاتا ہے۔ اس کو ہانی ہو جائیگی۔ پھر جنم کے نہ ہونے سے جو شریر۔ اندریاں۔ پران۔ اور من کے نہیں ہونے سے پاپ پن کا پھل کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور جو پورو جنم مانیں گے۔ تو بنا کئے سکھ اور دکھ کی پراپتی کیسے ہوگی "اکرتابھیاگم۔ اور سیر گھرن" یہ دو دوش ایشور میں آجاوینگے۔ کہ بنا کارن کے کسی کو سکھ دے۔ اور کسی کو دکھ۔ یہ دشمتا ایشور میں آویگی۔ اور جیووں کو دکھی دیکھ کے جس کو گھرنا نام دیا نہیں آتی۔ اس سے ایشور کا دیا جو گن ہے سو نشٹ ہو جائیگا۔ اور جو پورو تتھا اتر جنم ہوگا۔ تو ایشور میں کوئی دوش نہیں آویگا۔ کیونکہ جیسا جس کا پن واپاپ ہے۔ ایسا اس کو سکھ وادکھ ہوگا اس سے ایشور نیائے کاری اور دیالو بھی یتھاوت رہیگا۔ اس سے پورو اور پر جنم وشیہ ماننا چاہیئے۔ سو پورو جنموں کی سنکھیا نہیں ہے۔ کیونکہ جب سے

نہیں دیکھ پڑتے۔ جیسے کہ جس پدارتھ کا ساکشات انوبھو بدھی میں اوشیہ آتا ہے پھر سنسکار سے سمرتی اتپن ہوتی ہے۔ اور سمرتی سے پربرتی وانورتی ہوتی ہے جیسے کہ کوئی سنسکرت کو پڑھے۔ اور کوئی انگریزی کو۔ جو جس کو پڑھتا ہے اس کو اس کا ارتھ شر آدی کرم سے بدھی میں سب سنسکار ہوتے ہیں ساکشات دیکھنے اور سننے سے اپنے کا انہیں پھر کال انتر میں کوئی ویوہار اتھوا لیپک کو دیکھتا ہے۔ سو پوروورشٹ واشرت کے سنسکار سے سمرتی ہوتی ہے۔ کہ یہ پرکار وایہ کار ہے۔ اور اس کا یہ ارتھ ہے۔ کیونکہ میں نے پوروا اس کا ارتھ ایسا پڑھا وا سنا تھا۔ بنا سنسکار کے سمرتی کبھی نہیں ہوتی۔ اور بنا سمرتی سے یہ ایسا ہی ہے۔ وا نہیں۔ ایسی پردرتی وانورتی کبھی نہیں ہوتی۔ سو ایک ہی جنم ہوتا۔ تو جنم سمے سے لیکے بالکوں کے انیک پرکار کے ویوہار دیکھنے میں آتے ہیں۔ جیسے کھشدا کا گیان اور دکھ آدکوں سے کھشدا کی نورتی کے ہتو چھپا۔ پھر دکھ سے پینے کی کیتی۔ اور ترپت ہونے سے دودھ پینے کی نورتی تھا ل موتر آدکوں کے تیاگ کی یکتی۔ اور کوئی اس کو کچھ مارے۔ اتھوا ڈراوے پھر اس سے رودن آدک کی پربرتی۔ اور پریتی والا اُن سے ہاسیہ اور پرسنتا کی پربرتی اتیادک پربرتی اور نورتی روپ ویوہار بنا پوروجنم کے سنسکار کے کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس سے پوروجنم اوشیہ ماننا چاہئے۔

پرشن۔ یہ سب ویوہار سوبھاؤ سے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ اگنی اوپر چلتا ہے۔ اور جل نیچے کو۔ ویسے ہی وے سب جیو کے گیان سوروپ کے ہونے سے ہوتے ہیں۔

اُتر۔ جو سبھاؤ سے مانوگے۔ تو پوروکہے۔ انوبھو سنسکار اور سمرتی تھا پرورتی تھا نورتی ان کو چھوڑ دو۔ اور جو چھوڑ دو گے۔ تو کوئی ویوہار آپ لوگوں کا سدھ نہ ہوگا۔ پھر پڑھنا۔ پڑھانا۔ بری باتوں کے چھوڑنے کا اپدیش تھا اچھی باتوں کا اپدیش کیوں کرتے۔ اور کراتے ہو۔ اور جو سوبھاؤ سے مانوگے۔ تو اس کی نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ جیسے کہ اگنی اور جل کے سوبھاؤ کی نورتی نہیں ہوتی۔ ویسے پربرتی کو سوبھاؤ سے مانوگے۔ تو نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ اور جو دونوں کو مانوگے

اتپنت پیدا ہوتی ہے۔ پھر جب جنم ہوتا ہے۔ تب کوئی پرکار کا اُو شدھ واسوئم تھا کوئی
پرسیاک اس سمے نہیں رہتا۔ کنتو مارگ بن کھیت میں پرایہ پاشاں کی نیائیں گربھ
سے بالک گر پڑتا ہے۔ پھر وہی استری اس کو پونچھ پانچھ کے وستر میں باندھ
کے پیٹھ میں باندھ لیتی ہے۔ پھر کبھی اس استری کو گھاس و الکڑی بیچنے کی شکشا
ہوتی ہے۔ اس سمے بالک دودھ پینے کے ہیتو روتا ہے۔ سو دودھ تو اس
کو نہیں ملتا۔ پرنتو وہ استری بالک کو تھپیڑ مارتی ہے۔ پھر ادھک ادھک
جب روتا ہے۔ تب ادھک مارتی ہے۔ پھر روتا رہتا ہے۔ پرنتو دودھ نہیں
پلاتی۔ پھر جب وہ کچھ بڑا ہوتا ہے۔ تب اس کو بہت دکھ سہنے پڑتے ہیں۔ سمے کے اوپر
نہیں رہتا۔ پھر وہ مزدوری کرتا ہے۔ تو بھی اس کو بہت اچھا کھانا کپڑا نہیں
ملتا۔ اور سدا اس کو سکھ کی تتھا اُتم پدارتھوں کی پراپتی کی اِچھا ہوتی ہے۔ پرنتو
پراپتی کے نہیں ہونے سے سدا دکھی رہتا ہے۔ جیسا کہتا ہے۔ کہ سکھ و دکھ
تو سب کو ہوتا ہے۔ سو پرش وچاروان نہیں ہے۔ کیونکہ سکھ و دکھ پرتیکش
ہی ادھک وانیوں دیکھے پڑتے ہیں۔
پرشن۔ جب پہلے پہلے ہی سرشٹی بھئی تھی تب اس سے پورو جنم تو کسی کا نہیں
تھا۔ پھر اس سمے ادھک وانیوں ادھک وانیوں راجا تھوا دردر آدک کیوں
بنے تھے۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ جیسے پہلے جنم میں بنے تھے۔ اس سے آجکل
پہلا ہی جنم ہے۔ سو ادھک نیون بن جاؤ۔ پرنتو ایک ایک جنم ہی وچار میں آتا ہے
بہت جنم نہیں۔
اُتر۔ آدی سرشٹی میں سب منش اتین بھئے تھے۔ نہ کوئی راجہ۔ نہ کوئی پرجا۔ نہ
مورکھ۔ نہ پنڈت اتیادی بھید نہیں تھے۔ اس سے آدی سرشٹی میں وشیش نہیں آیا
پرشن۔ جیسے آدی سرشٹی میں دُگدھ پان آدک بیوہار۔ سکھ اور دکھ آدک
پرورتی و نورتی بھئی تھی۔ ویسے آجکل بھی ہوتی ہے۔ پھر وہ جو آپ نے کہا۔ کہ
انوبھو آدکوں کے بنا پرورتی و انورتی نہیں ہوتی۔ سو بات وِرودھ ہو گئی۔
اُتر۔ وِرودھ نہیں ہوتی۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں گربھ واس سے اتپتی نہیں بھئی
تھی۔ اور کسی کی بال اوستھا بھی نہ تھی۔ کنتو سب استری اور پرشوں کی یوو

سرشٹی اتپن ہوئی ہے۔ تب سے انیک جنم دھارن کرتے کرتے چلے آتے ہیں اور جب تک مکتی نہیں ہوگی۔ تب تک ستھول شریر اوشیہ دھارن کرینگے۔

پرشن۔ سکھ وا دُکھ راجہ اور دردر کو تلیہ ہی دیکھ پڑتا ہے۔ کیونکہ جو راجہ کو سکھ وا دُکھ ہیں۔ دے دردروں کو بھی ہے۔ وچار کرکے دیکھیں۔ تو سکھ وا دکھ سب کو تلیہ ہی دیکھ پڑتا ہے۔

اتر۔ ایسا کہنا یوگ نہیں۔ کیونکہ اچھا کے انوکول پدارتھوں کی پراپتی کا ہونا سکھ کہاتا ہے۔ اور اچھا کے پرتی کول پدارتھوں کی پراپتی کا ہونا دکھ کہاتا ہے۔ سو ہرش اور پرسنتا سکھ کے پریائے ہیں۔ اور شوک تتھا اپرسنتا دُکھ کے پریائے ہیں۔ جب راج آدک دھناڈھوں کے گربھ واس میں جیو آتا ہے اسی دن سے انوکول پدارتھوں کا میون ہوتا ہے پھر جنم جب ہوتا ہے تب انیک اوشدھ آدک ویوہاروں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور بنا اچھا کئے بھی انیک پدارتھ انوکول پراپت ہوتے ہیں۔ وہ جب دودھ پینے کی اچھا کرتا ہے۔ تب بنا اچھا کئے بھی مصری اور سوگندھ آدک سے یکت دودھ مِٹھ مِشٹ ملتا ہے اور جب وہ کچھ اپرسن وا رونے لگتا ہے۔ تب انیک سیوک پریچارک لوگ مدھر وچن اور کھلانے سے شیگھر ہی پرسن کر دیتے ہیں۔ اور پھر جب وہ بڑا ہوتا ہے۔ تب جس کے اوپر درشٹی کرتا ہے۔ وہ ہاتھ جوڑ کے انوکول وچن تتھا انوکول ویوہار کرتا ہے۔ سدا پرسن اس کو سب لوگ رکھتے ہیں۔ اور وہ رہتا ہے۔ پھر جب کبھی دکھی بھی ہوتا ہے۔ تب انوکول ہین اور اوشدھ آدکوں سے اس کو پرسن کر دیتے ہیں۔ اور جو ودیا وانوں کے گربھ واس میں آتا ہے۔ اس کو بھی ادھک سکھ ہوتا ہے۔ پرنتو کوئی کبھی اُن میں نشٹ بدھی کے ہونے سے دکھی ہوتا ہے۔ سو پورو جنم کے پاپوں سے اور اس جنم کے دُشٹ ویوہاروں سے پیڑت ہوتا ہے۔ اور جو مورکھ وا دردر کے گربھ واس میں جیو آتا ہے۔ اسی سمے سے اس کو دُکھ ہونے لگتے ہیں جب وہ استری گھاس وا لکڑی کو کاٹنے لگتی ہے۔ تب گربھ میں پرہار کے ہونے سے جیو پیڑت ہوتا ہے۔ اور کبھی کھشدا تُر رہتی ہے۔ کبھی بہت کشٹ اُن کو کھا لیتی ہے۔ اس سے بھی اس جیو کو

کرموں کے کرنے میں وشمتا بھی تھی۔ ویسے آجکل بھی ہوتی ہے۔ اس میں
ایشور پکش پاتی نہیں ہوتا۔ اور ایشور کے اوپر کوئی نہیں ہے۔ اس سے جیسی
اس کی اچھا۔ ویسا کرتا ہے۔ اور جو وہ کرتا ہے سو اچھا ہی کرتا ہے۔ پرنتو
ہماری بدھی چھوٹی ہے۔ اس سے سمجھنے میں نہیں آتا۔

اتر۔ اپنے اپنے ستھان میں سب شریر اچھے ہیں۔ کوئی پدارتھ پرمیشور نے
بُرا نہیں رچا۔ پرنتو ان کے بے میل ملنے سے کہیں گُن ہو جاتا ہے۔
کہیں دوش ہوتا ہے۔ سو جس سمے آدی سرشٹی بھی تھی۔ اس میں منشوں
اور پشو آدکوں میں کچھ وشیش نہیں تھا۔ وشیش تو پیچھے بھیا ہے۔ جتنے
شریر رچے ہیں۔ وے سب جیووں کے کرم بھوگ کرنے کے ہیتو رچے ہیں۔
سو ایشور نہ رچتا۔ تو وے شریر کیسے ہوتے۔ اس سے یہ تھہی ایشور نے سب
ویوستھا کر رکھی ہے۔ جیسا جو کرم کرے۔ ویسا ہی نیم سکھ۔ وا دکھ کو پراپت
ہووے۔ اور ایک بار بنا سنسکاروں کے بھی منش کا شریر ملیگا۔ کیونکہ سب
شریروں سے منش کا شریر اُتم ہے۔ اور منش کے ہی شریر میں پاپ واُپن لگتا
ہے۔ انیہ شریروں میں نہیں۔ اور جو یہ منش کا شریر ہے۔ سب جیووں کے لئے
ہے۔ کیونکہ سب کو پراپت ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب کیٹ پتنگ آدکوں کے
شریر بھی نہیں۔ جب منش شریر میں جیو ادھک پاپ کرتا ہے۔ اور پُن تھوڑا
تب نرک آدک لوک اور پشو آدکوں کے شریروں کو پراپت ہوتا ہے جب
اس کا پاپ اور پُن تلیہ ہوتے ہیں۔ تب منش کا شریر پراپت ہوتا ہے اور
جب پن ادھک کرتا ہے۔ اور پاپ تھوڑا۔ تب دیولوک اور دیو آدکوں کا
شریر اس جیو کو ملتا ہے۔ اس میں جتنا ادھک پن اس کا پھل جو سکھ اس کو
بھوگ کے جب پاپ پُن تلیہ رہ جاتے ہیں۔ تب پھر منش کا شریر دھارن کرتا
ہے۔ ان کرموں میں تین بھید ہیں۔ ایک من سے دوسرا بانی سے۔ اور تیسرا
شریر سے کرم کرتا ہے۔ ان تینوں میں سے ایک ایک کے تین بھید ہیں ستو
رج۔ اور تموگن کے بھید سے۔ سو جب من سے ستوگن کی شانتی آدک گنوں
سے یکت ہو کے اتم کرم کرتا ہے۔ تب دیو منش اور پشو آدکوں میں وہ جیو رہتا

آدسنھا ایشور نے رچی تھی۔ پھر وے اس سے اچھا و برا کچھ نہیں جانتے تھے۔
جہاں جس کا نیت تھا۔ اتھوا بدھی آدک جس واہیہ پدارتھ میں لگت بھئے اس کو ٹک ٹک دیکھتے تھے۔ پرنتو یہ اچھی وا بری ہے ایسا نہیں جانتے تھے۔ پرنتو پران۔ شریر اتھوا اندریاں میں چیشٹا گن ایسا نہیں جانتے تھے۔ کہ ایسی چیشٹا کرنی وا نہ کرنی۔ پھر چیشٹا ہونے لگی۔ واہیہ پدارتھوں کے ساتھ سپرش آدک ویوہار ہونے لگے۔ ان میں سے کسی نے کچھ پتا وا پھول وا گھاس سپرش کیا۔ وا جیبھ کے اوپر رکھا تتھا دانتوں سے چبانے لگے۔ اس میں سے کچھ بھیتر چلا گیا۔ کچھ باہر گر پڑا۔ اس کو دیکھ کے دوسرا بھی ایسا کرنے لگا۔ پھر کرتے کرتے ویوہار بڑھتا چلا۔ تتھا سنسکار بھی ہوتے چلے۔ ہوتے ہوتے ان میں آدک ویوہار بھی ہونے لگے۔ سو پانچ برس تک اس میں کسی کو پاپ وا پن نہیں لگتا تھا۔ ویسے ہی آجکل بھی پانچ برس تک۔ بالکوں کو پاپ پن نہیں لگتا۔ پھر ویوہار کرتے کرتے اچھا برا بھی کچھ جانتے تھے۔ پھر پرمیشر اپدیش بھی کرنے لگے۔ کہ یہ اچھا ہے یا برا ہے۔ اور پرمیشور نے بھی آدک سے پرشوں کے دوارا وید دیا۔ پرکاش کیا۔ وے وید دوارا منشوں کو اپدیش بھی کرنے لگے۔ کسی نے ان کے اپدیش کو سنا۔ اور کسی نے نہ سنا۔ سن کے بھی کسی نے کیا۔ اور کسی نے نہ کیا۔ پرنتو بہت منش کچھ کچھ اچھا برا جاننے لگے۔ پھر تب سے انیک میتھنی سرشٹی ہونے لگی۔ پھر ان بالکوں کو بھی اپدیش آدی سنسکار ہونے لگے۔ سو آج تک انیک پرکار کے پاپ پنیوں سے ویوہار کٹھن کٹھن ہوتے گئے ہیں۔ سو ہم لوگ پرتکش دیکھتے ہیں۔ اس میں آگے کے سنسکاروں کا انومان کر لیتے ہیں۔ اور پیچھے جو جو سنسکاروں سے ویوہار ہونگے۔ ان کا بھی انومان ہم لوگ کرتے ہیں۔ اس ہیتو سے ویوہار کو پرتکش دیکھنے سے

پرشن۔ پرمیشور میں ویشمتا دوش تو آتا ہے۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں بہت جیوں کو منش شریر دیئے۔ بہتوں کو پشو آدک شریر دیئے۔ منشوں کا شریر تو اتم اور پشو آدکوں کا نیچ اور آدی سرشٹی میں منشوں نے ایک کرم کیوں نہیں کیا بھن بھن کرنے سے بھی یہ جانا جاتا ہے کہ جیسے پرتھم شریروں کے دینے او۔

"رانیہ - یا ہم اپتے شام - سروبھوتا شتم و پو ،،
ستوگن کا کارج گیان ہے - تموگن کا کارج اگیان اور رجوگن کا کارج راگ اور دویش ہے - یہ تین گن اور ان کے تین کارج سب بھوتوں میں ویاپت ہے - کیونکہ اسی کا نام پرکرتی اور کارن شریر ہے -

"تسترریت - پرتیی - سینوکتم - کنچت - آتم - لکشئیت -،،
"پرشانتم - ایو - شدہ ابھاوم - ستوم - تداپ - دہائیت،،
جس پرش کا چت جب پرسنتا یکت رہے - تھا پرشانت کی نیائیں اور شدہ کی نیائیں تب اس کو ستوگن اور ستو پردہان پرش کو جاننا

"یت - دکھ - سم - ایکتم - پرتیی - کرم - آتما،،
" تد - رجو - پرتی دھوم - ودیات - ستتم - ہاری - دیہی نام"
جس کا چت دکھ یکت رہے - ہردے میں پرسنتا کبھی نہ ہو - وہ سدا چت چنچل ہے - یہ وشیوں کی اور دوڑنے لگے - اور وشی بھوت ہو - وہ رجوگن پردہان پرش ہوتا ہے -

"یت - تسیان - موہ - سن یکیتم - ویکتم - وشئے آتمکم،،
"اپرتدکم - وگیئیم - تمسد - اُپ - دھارئیت ،،
جو چت موہ سنکیت رہے - ہردے میں کچھ وچار کبھی ستیہ استیہ کا نہ ہو - وشئے کی سیوا میں پھنسا رہے - اوہاپوہ (ترک وترک) جس میں نہ ہو - اور جیسا اندھکار میں پدارتھ (ہو) ویسا کچھ جاننے میں بھی نہ آوے - اس جیو کو تموگن پردہان اور تموگن جاننا

"تریا نام - پی - چیئی - تیشام - گنا نام - یہ پھلو دیا -،،
"اگریو - مدھیو - جگھنشچہ - تم - پردکشیامی - شیشیا -،،
ان تینوں گنوں کا اتم - مدھم - اور نیچ جو پھل اودے رہے اس کو آگے کہتے ہیں - یتھاوت

"ویدابھیاس - تپو - گیانم - شوچم - اندری - نگرہ"
"دھرم - کریا آتما چنتا چہ - ساتوکم - گن - لکشنم"

ہے۔ پرنتو من میں پر ستا ہی اس کہتی ہے۔ اور جوگن سے یکت ہو کے من سے
جب بہو دا پاپ کرتا ہے۔ تب دیو نش۔ لیشوآدکوں میں مدھیم ہی وہ ہوتا ہے
اتم نہیں۔ کنتو اتم تو ستوگن والا ہوتا ہے۔ کیونکہ رجوگنی کے کارج۔ لوبھ۔ دوش
آدک ہوتے ہیں۔ تموگن پردہان جس پرش کو ہوتا ہے۔ اس کو موہ۔ آلس
پرماد۔ کرودھ۔ اور وشادآدک دوش ہوتے ہیں۔ وہ بہرایہ پاپ واین ادہم
ہی کرے گا۔ اس سے دیو۔ نش اور لیشوآدکوں میں نیچے شریر میں پراپت ہوگا
اور جو وچن سے پاپ کریگا۔ تو مرگ آدک یونی کو پراپت ہو جائیگا۔ پھر سداوہ
شبدوں۔۔ تراست ہی رہے گا۔ کیونکہ جو جس سے پاپ کرتا ہے۔ وہ اسی
سے بھوگ کرتا ہے۔ جب شریر سے جیو پاپ کرتے ہیں۔ وہ برکش آدک ستھاور
شریر کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس میں منو بھگوان نے شلوک لکھتے ہیں۔ سو جان
لینا۔

" مانسم۔ منسیو۔ وایم۔ اُپ۔ بھنگتے۔ شبھ۔ استھیم "
" واچہ۔ کرتم۔ کرما۔ کائین ریو۔ چہ۔ کائکم۔ "

یہ جیو من بانی اور شریر سے شبھ نام پن اشبھ نام پاپ کرتا ہے۔ سو جس سے کرتا
ہے۔ اس سے بھوگ بھی کرتا ہے۔

" شریر۔ جئی۔ کرم۔ دوشیر۔ یا۔ ستھاورتا نرا "
" واچکی۔ پکشی۔ مرگتام۔ مانسئی انت جاتتام۔ "

جب شریر سے پاپ کرتا ہے۔ تب برکش آدک ستھاور شریر کو پراپت ہوتا
ہے۔ وچن سے کئے پاپوں سے پکشی اور مرگ آدک یونی کو پراپت ہوتا ہے اور
من سے کئے پاپوں سے نیچ چنڈال آدک یونی کو پراپت ہوتا ہے۔

" یو۔ یدیشام۔ گنو۔ دیہے۔ شاکلیہ۔ نہ اتی رچیتے "
" سا۔ تدا۔ تد۔ گن۔ پرایم۔ تم۔ کرو تی شریر نم "

جوگن جس کے شریر میں پردہان ہوتا ہے۔ اسے یکت ہو کے جیو اس گن کے یوگ
کرم کو کرتا ہے۔ اور گن بھی اس کو کراتا ہے۔

" اتم۔ گیانم۔ تموگیانم۔ راگ۔ دوشیو۔ اجا۔ سمرتم "

"دھیرتی۔ اُچھسَتی۔ چہ آتمیہ۔ تت ست۔ گُن لکشنم"

جو پُرش سب پرکاروں سے اُتّم پُرشوں سے ملنے کو چاہتا ہے۔ تتھا دھرم کے آچرن میں کوئی چاہتا و نندا ہو۔ تو بھی جس کو تتھا و ابھے نہ ہو۔ اور جس کرم میں اپنا آتما پرسن ہو۔ ارتھات دھرم آچرن سے اس کو کبھی نہ چھوڑے۔ یہ ساتوِک پُرش کا لکشن ہے۔

"تمسو لکشنم۔ کامو۔ رجس۔ تتھو۔ ارتھ اوچیتے۔"

"ستواسیہ۔ لکشنم۔ دھرما۔ سریشٹھے۔ شام یتھوا ترم"

جو کام میں پھنسا رہتا ہے۔ وہ تموگُنی پُرش ہے۔ تتھا دھن آدک ارتھ ہی کو پرم پدارتھ مانتا ہے۔ وہ رجوگُنی ہے۔ اور جو دھارمک ارتھات دھرم ہی میں جس کی نشٹھا ہے۔ وہ ستوگُنی پُرش ہے۔ تموگُنی سے رجوگُنی۔ رجوگُنی سے ستوگُن والا پُرش سریشٹھ ہے۔ ان میں سے ستوگُن والا دھارمک ہو کے پُن ہی کریگا رجوگُن والا پاپ پُن دونوں کریگا۔ تتھا تموگُن والا پاپ ہی کریگا۔ ان کو جیسے جیسے جنم اور سُکھ وا دُکھ ہوتے ہیں۔ سو لکھا جاتا ہے۔

"دیوتوم۔ ساتوِک کا نیتی۔ منشوتم۔ چہ راجسا۔"

"ترلیتم۔ تامسا۔ نیتیم۔ اِتی سالیشا۔ تروِدھا۔ گتی"

سو ساتوِک پُرش ہوتے ہیں۔ وے دیوبھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں ارتھات وِدوان۔ دھارمک اور بدھیمان ہوتے ہیں۔ تتھا اُتّم پدارتھ اور اُتّم لوگوں کو بھی پراپت ہوتے ہیں۔ تتھا جو رجوگُنی ہوتے ہیں۔ وے مدھیم لوگ منشیہ۔ تتھا مدھیم آدک پدارتھوں کو پراپت ہو کے مدھیم رہتے ہیں۔ اُتّم نہیں۔ اور جو تموگُنی ہوتے ہیں۔ وے نیچ پشو آدک شریر تتھا بدھی آدک میں بھی نیچ بھاؤ رہتا ہے۔ ان تینوں کے تین گُنوں سے۔ اُتّم۔ مدھیم اور نیچ ایک ایک گُن کے تین تین بھید ہوتے ہیں۔ اور وے جیسے ہی ان کو پھل ملتے ہیں۔ سو آگے لکھا جاتا ہے۔

"ستھاور۔ برکشا۔ کیٹشچہ۔ مستیہ۔ سرپاشچہ۔ کچھپا۔"

"پشوشچہ۔ مرگاشچہ۔ جگھنیا۔ تامسی۔ ورتی۔"

ویداَبھیاس۔ تپ نام یوگ ابھیاس۔ گیان۔ ستیہ۔ استیہ وچار۔ جتیندرتا دھرم کا انوشٹھان۔ آتما کا وچار۔ تتھا پرمیشور کا بھجے۔ جس میں گن ہووین۔ اتم ساتوک۔ پرش اور ستوگن کا لکشن ہے۔

"آرمبھ۔ اوچیتا۔ دھیریم۔ ست کاریہ۔ اپرگیرہ"

"وشے اُپ سیوا چہ۔ جسرم۔ راج گن۔ لکشنم"

کاریوں کے آرمبھ میں اتینت رُچی۔ ادھیرج۔ است کاریہ کا سویکار اور نرنتر وشے سیوا میں پھنسا رہے۔ یہ رجوگن ادھک والے پرش کا لکشن ہے

"لوبھا۔ سونیو۔ دھرتی۔ کرورتیم۔ ناشکیم۔ بھن۔ ورتتا"

"یاچشنو۔ تاپرادشچہ۔ تامس گن۔ لکشنم"

اتینت۔ لوبھ۔ اتینت نندرا۔ دھیرج کا نیش نہیں۔ کرورتا نام۔ دیا رہت ناستک نام وید یا دھرم۔ اور ایشور کو نہیں مانتا۔ بھن ورتتا نام چھن بھن جس کی بدھی نتیہ دان۔ دکھشتا۔ اور بھکشا گرہن میں پریتی اور پرماد نام نانا پرکار کا اپ ورد کرنا۔ یہ تموگن اور تموگن والے پرش کا لکشن ہے۔ اور سنکشیپ سے آگے تینوں گنوں کو لکشن کہے جاتے ہیں۔

"یت کرم۔ کرتوا۔ کرونشچہ۔ کرشینشچہ۔ بل۔ لجتی"

"تج۔ تھیم۔ ودوشا۔ سروم۔ تامسیں۔ گن۔ لکشنم"

جس کرم کو کر کے کرتا بھیا۔ اور کرنے کی اچھا میں لجا اور بھے ہوتا ہے۔ وہ پرش اور کرم تموگنی ہیں۔ کیونکہ پاپ ہی میں رہیگا۔

"بین۔ اسمن۔ کرمنا۔ لوکے۔ کھیاتم۔ اچھسی۔ پشکلام"

"نہ رچہ۔ شوچتی۔ سمپتوُ۔ تدوگئے۔ انتو۔ راجسم"

لوک میں کیرتی کے ہیو اچھا سے بھاٹ آدک پرشوں کو پدارتھ دینا۔ اور ایسا کام میں کروں۔ جس سے کہ میری اس لوک میں پرشنسا ہو۔ سو تتھیا پرشنسا کا چاہنا اپنا لئے سے اور اس میں دھن تتھا پدارتھ کے ناش ہونے میں کچھ سوچ وچار نہ کرنا۔ یہ رجوگنی پرش ہے۔ یہ گھور دکھ میں سدا پڑا رہتا ہے۔

"یت۔ سروین۔ اچھتی۔ گیاتم۔ ین۔ لجتی۔ چا۔ چیرن"

داد میں پروہان جوکہ نانا پرکار وادودوا وکرتے ہیں۔ وگیل آدک یدھ میں پردہان جوکہ سپاہی ہوتے ہیں۔ یہ رجوگنیوں کی مدھیم گتی ہے۔

"گندھروا۔ گوہا۔ کالشچہ۔ بیودھا۔ انوچراشچہ سیدے"

"تتھی ایو۔ اپسرسا۔ سرو راجسکا شبھ۔ تما۔ گتی۔"

گندھرو جوکہ گان ودیا میں کشل۔ گوہیک جوکہ شلپ اور واد شتروں کو جاننے میں چتر۔ یکھش نام ٹیڑے دھنا ڈیہ تھا بھود ہا نام اوکت دیوں کے گن ارتھات سیوک اور اپسرا ارتھات روپ آدک گن اور چتر استری جن میں بہت تھوڑا رجو گن ہوتا ہے۔ اُن کو ایسے جنم ملتے ہیں۔

"تاپسا ئے۔ یتیو۔ دپرا۔ یے۔ چہ۔ ومُی۔ مانکا گنا۔"

"نکھشترانی چہ۔ دتیا شچہ۔ پرتھما۔ ساتوکی گتی۔"

تاپس نام کہیٹ جھیلنا آدک دوشوں کے بنا کرچھپے۔ چاندرائن آدک برت اور لوگ ابھیاس کرنے والے یتی نام تین اور دپرا کہنے میں پرروین۔ دپیرنام وید کا پاٹھ ارتھ اور تدوکت کرموں کے جاننے اور کرنے والے ودیا نک گن جوکہ آکاش میں بانوں کو چلانے اور رچنے والے۔ نکھشتر جوکہ گنت ودیا جاننے والے۔ اور نکھشتر لوک تتھا نکھشتر لوک میں رہنے والے۔ اور دیت جوکہ ودیا۔ شانتی اور شوا دیرآدک گن یکت جو تھوڑے ساتوک گن یکت ہوویں۔ اُن میں ایسے گن ہوتے ہیں۔

"یجانہ۔ اشیو دیوا۔ ویدا۔ جیوتم۔ نتی۔ وتسرا۔"

"پتراشچہ۔ ایو۔ سادھیشچہ۔ دوتیا ساتوکی گتی۔"

یگیہ کرنے میں جن کی اتینت پرتی رشی نام تتھا رتھ منتروں کے ابھپرائے جاننے والے دیو نام لہادی اور اندری آدک دہیہ گن والے چاروں۔ جیوتش شاستر سا ورچندر آدک جیوتی لوک۔ وتسر۔ کال۔ اور سورج لوک۔ پتر جو پتا کی نیائیں۔ سب منشوں کے ہت کرنے والے۔ اور پتر لوک میں رہنے والے۔ سادہیہ جو ابھیمان ہٹ آدک۔ دوش رہت ہوکے دھرم اور ودیا آدک گنوں کو سدھ کرنے والے تتھا نارائن اور وشنو آدک دیو جو سکنیٹھ آدک میں رہتے تھے۔ جو بدہیہ ستو گن سے ایسے کرم کرتے ہیں۔ ان کی ایسی گتی ہوتی ہے۔

ستھاور۔ برکش آدک۔ کرمی۔ کیٹ۔ مستیہ۔ تتھا کشیپ آدک جل جنتو گائے آدک پشو۔ تتھا مرگ آدک بن کے پشو جس کو اتینت تموگن ہوتا ہے۔ وہ ایسے شریروں کو پراپت ہوتا ہے۔

"ہستی۔ تشچہ۔ چترانگا شچہ۔ شودر۔ ملیچھا شچہ گرہتا" "سنگھا۔ دیاگھا۔ وراہا شچہ۔ مدھیم۔ تامسی۔ گتی۔"

ہاتھی گھوڑے۔ شودر۔ جو مورکھ۔ ملیکش۔ نام قصائی آدک گرہست نام جو نندت کرم کرنے والے سنگھ۔ ان سے کچھ جو نیچے ہوتے ہیں۔ وے دیاگھر۔ وراہا نام سوئر جو پرش مدھیہ تموگن والا ہوتا ہے۔ وہ ایسے جنموں کو پاتا ہے۔

"چارنا شچہ۔ سُپرنا شچہ۔ پرشا شچہ۔ ایو وامبھکا۔" "رکھشا نشی۔ چہ پشاچا شچہ تامسی۔ شو۔ اُتما گتی"

چارن نام وُوت۔ دُوتی اور گانیوالے جو کہ ویشیاؤں کے پاس گن رہتے ہیں سوپرنی جو سنگھ آدک اچھے۔ اُتم۔ پکشی۔ دامبھک پُرش۔ ارتھات سمیر دائے والے ستھیا ابدیش کرنے والے۔ تتھا آہنکار سا بھیمان آدک گن کیت رِاکھش نام چھل کپٹ۔ کرنیوالے۔ پشاچ نام سدا ملین رہیں۔ ایسے جنموں کو پراپت ہوتے ہیں جنہیں کہ تھوڑا تموگن رہتا ہے۔

"جھلا۔ ملا نٹاس چیئو۔ پرُشا۔ ششتر وِرتیا" "دیوت۔ پان پرسکتا شچہ جگھنیا۔ راجسو گتی"

جھلا نام تڑاگ کوپ آدک کھودنے والے۔ ملا نام ملاح اور کشتی کرنیوالے ششتر ورتی پُرش جو کہ ششتروں کو بنانے اور شدھار نیوالے جواری لوگ اور بھنگ۔ گانجہ۔ افیم۔ تتھا مدپینے میں جو پھنسے رہتے ہیں۔ جن کو اتینت رجوگن ہے۔ وے اس پرکار کے ہوتے ہیں۔

"راجانہ۔ کھشتریا شچہ۔ وراگیا نشچہ۔ ایو۔ پرد ہتا" "واویڈہ۔ پرد ہانشچہ۔ مدھیم۔ اراجسو۔ گتی۔"

جن پرشوں میں مدھیہ رجوگن ہوتا ہے۔ وے راجہ ہوتے ہیں۔ تتھا کھشتری ہوتے ہیں۔ ارتھات شودر۔ ہیر آدک گن والے ہوتے ہیں۔ راجاؤں کے

پرشن - ایشور ایک جیو کو انیک جنم کی دوستھا کیوں کرتا ہے۔ کیونکہ ایشور سرو شکتیمان ہے۔ نتیہ نئے نئے جیووں کو اتپن کیا نہیں کر سکتا۔

اُتر - ایشور اوشیہ سرو شکتیمان ہے۔ پرنتو انیائے کبھی نہیں کرتا۔ جو جیو دوسرا شریر دھارن نہیں کریگا۔ تو ایک جنم میں کئے پاپ واپن ان کا بھوگ نہیں ہو سکیگا۔ پھر اس کا نیائے بھی نہیں ہوگا۔ کہ پاپ کرنے والے کو دکھ اور پن کرنے والے کو سکھ ہونا چاہئے۔ سو بنا شریر سے بھوگ ہی نہیں ہو سکتا۔ اس سے انیک جنم اوشیہ ماننا چاہئے۔

پرشن - پاپ واپن کا بھوگ بنا شریر سے بھی ہو سکتا ہے۔ پشچاتاپ کرنے سے۔ سب جیو نے من سے جتنے پاپ کئے ہونگے۔ ان کا بھوگ من سے شوک کر کے بھوگ کر لیگا۔

اُتر - ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ پشچاتاپ جو ہوتا ہے۔ سو بھوشتاؤں کا نورتک ہوتا ہے۔ کئے بھئے پاپوں کا نہیں۔ جیسے کوئی پرش نتیہ کوپ کو دوڑ دوڑ کے ڈانک جائے۔ پھر کبھی کوپ کے پار کے کنارے پر نہیں پہونچے۔ کنتو کوپ میں گر جائے۔ اس میں اس کا ہاتھ واگوڈا ٹوٹ جائے۔ پھر اس کو کوئی باہر نکال لے۔ پھر وہ بہت شوچ کرے۔ کہ میں ایسا کام نہ کرتا۔ تو میری یہ بری دشا کیوں ہوتی۔ سو میں بڑا دکھی ہوں۔ اس سے کیا آتا ہے۔ کہ آگے کو وہ ایسا کرم نہ کریگا۔ پرنتو جو کر چکا۔ اس کی نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ سو پشچاتاپ جو ہوتا ہے۔ سو کرت پاپ کا نورتک نہیں ہوتا۔ اور جیسے کوئی منش آنکھ سے اندھا اور کان سے بہرہ ہو۔ اس کے پاس سرپ وا دیا گھر آ جائے۔ اتھوا کوئی گالی دے۔ وا اسکی نندا کرے۔ تو بھی اس کو کچھ دکھ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی بنا شریر دھارن سے جیو سکھ وا دکھ میں نہیں بھوگ سکتا۔ کیونکہ جب مورتی مان پدارتھ ہوتا ہے۔

تب شیت وہ او شن دیو ہاروں کو بھوگ کر سکتا ہے۔ انتھا نہیں۔ اس سے کیا آیا کہ پشچاتاپ سے کرت پاپوں کی نورتی نہیں ہو سکتی۔

پرشن - جیو جن کرموں سے سکھ ہووے۔ ویسا کرم کیوں نہیں کرتا۔

اُتر - بنا ودیا آدک گنوں کے کچھ نہیں یتھاوت جان سکتا۔ ودیا آدک گن بنا پرشرم

"برھمان وشوا - سرجو - دھرمو - مہاں دکیتم - ایوچہ -"

"اتمام - ساتوکی - تتیام - گتم - آہو - منی - شی - نا -"

برہما - برہم گیان - برنیست ددیا کا جاننے والا اتھوا برہم لوک کا ادھشٹاتا اور اس لوک کو پراپت ہونے والے پرجاپتی اور وشوسرج جوکہ دھرم اور ودیا سب کے پالن کرنے والے واسدہ جوکہ پرنانو کے سنیوگ والوگ کرنیوالے اور اس ددیا والے - اتھوا پرجاپتی لوک کے ادھشٹاتا وا انکو پراپت ہونے والے دھرم - مہاں بدھی - اویکت نام پرکرتی یہ ستوگن کی اتم گتی ہے یہاں سے آگے - کرم اور اپاسنا کا کوئی پھل بھوگ نہیں ہے سوائے پرمیشور کے -

"اندریانام - پرسنگین - دھرمسیہ - یا سیونین چہ -"

"پاپاں - سنیانتی - سنساراں - بدھا نسو نرادھما -" .

اندریوں کا پرسنگ ارتھات اتینت وشے سیوا میں پھنسنے اور دھرم کے تیاگ سے جو جیو ادھم اور ودیا ہیں ہیں - اتینت دکھوں کو پاتے ہیں - دُشٹ دُشٹ شریروں کو پراپت ہوتے ہوئے ان پرکاروں سے دشٹ وا سریشٹ کرموں کے کرنے سے سکھ وا دُکھ جیووں کو ہوتے ہیں - یہی ایشور کی آگیا ہے - کہ جو جیسا کرم کرے - وہ ویسا بھوگے - اس سے ایشور میں کچھ پکش پات دوش نہیں آتا - کیونکہ جیسا جو کرم کرتا ہے - اس کو ویسا ہی پھل ملتا ہے - اور ایشور نیائے کاری ہے - سو سدا نیائے ہی کرتا ہے - انیائے کبھی نہیں - اس سے جیسا چاہے ایسا کرنا نہیں آتا ایشور میں - کیونکہ وہ ستیہ سنکلپ ہے - اور سربھرم اس کا گیان ہے - اس سے جیسی دیوستھا نیائے سے کرنی اوچت تھی - ویسے ہی کیا ہے - انتھا نہیں - یہ دوش سب جیووں میں ہیں کہ پہلے کچھ اور دیوستھا کریں پیچھے اور - کیونکہ جیووں میں بھرم آدک دوش ہوتے ہیں - اور کوئی ویوہار میں نربھرم بھی ہوتے ہیں - سروتر نہیں اور سروتر نربھرم تب جیو ہوتا ہے - کہ جب پربھرم کا ساکشات دگیان ہوتا ہے - اور اسی کا نتیہ یوگ - انتھا نہیں - سروتر نربھرم تو سناتن ایک ایشور ہی ہے - اس سے کیا آیا - کہ ایک جیو انیک جنم دھارن کرتا ہے یہ سدھ بھیا -

وہی جیو کے ساتھ رہتا ہے۔ سو اتینت سوکشم ہے۔ اور سب پدارتھوں سے اُتم اور نرمل ہے۔ جیسے اگنی سے لوہا تپت ہوتا ہے۔ اس میں اگنی سے بھی ادہک داہ ہوتا ہے۔ ویسے ہی ایک ادویتہ چیتن پرمیشور سروتر ویاپک ہے اس کی سمتا سے یکت جیو چیتن سدا رہتا ہے۔ کیونکہ ویاپک سے ویاپیہ کا ویوگ کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے آکاش میں سب ستھول پدارتھوں کا ویوگ کبھی نہیں رہتا اور وایو آدک جہاں جہاں چلتے پھرتے ہیں۔ وہاں وہاں آکاش کا سنیوگ پورن ہی ہے۔ ویسے آکاش آدک پدارتھ بھی پرمیشور میں ویاپیہ ہیں۔ اور پرمیشور سب میں ویاپک ہے۔ پرمانو اور پرکرتی جو کہ سوکشم پدارتھوں کی اودھی ہے۔ ان سے سوکشم آگے سنسار کے پدارتھ کوئی نہیں ہیں پرنتو پرمیشور ان سے بھی اتینت سوکشم اور اننت ہے۔ جیسے آکاش کسی پدارتھ کے ساتھ چلتا پھرتا نہیں۔ کنتو جیو سب اپنے اپنے کرم انوسار چلتے پھرتے ہیں پرمیشور کی ستا سے دھارت چیتن ہے:۔

"دکھ۔جنم۔پرورتی۔درشم۔متھیاگیانانام۔اترواترا پائے"

"تدانترپائے۔یاد۔پورگاہ"۔

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ متھیاگیان جو کہ موہ سے انیک پرکار کا ہوتا ہے یتھاوت ودیا کے ہونے سے جب نشٹ ہو جاتا ہے۔ تب

"اودیا۔اسمتا۔راگ۔دویشا۔ابھیمان۔وشا پنچ کلیشا"

یہ پتنجلی منی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اودیا تو پہلے پرتی پادن کر لیا ہے۔ سو ئی سب دوشوں کا مول ہے۔ درشٹا جو جیو درشن جو بدھی ان دونوں کی ایک سروتپا ہونی کہیں بدھی ہوں۔ ایسا ابھیمان کا ہونا سو استاودیہ کیا جاتا ہے۔

"سکھا نوشئی راگا" جس سکھ کا پہلے انوبھو ساکشات کیا ہو۔ اس میں اتینت ترشنا نام لوبھ کہ یہ مجھ کو اوشیہ ملنا چاہئے۔ یہ دوسرا دوش ہے۔ کیونکہ انتیہ پدارتھوں میں اتینت پریتی کے ہونے سے نتیہ پدارتھ میں جیو کا اچھا کبھی نہیں ہوتی۔ "دکھانوشئی۔ دویشا" جس دکھ کا پہلے انوبھو کیا ہو۔ اس کی ...

سے نہیں ہوتے۔ ایک دیوہار ایسا ہے۔ کہ جس میں پرتھم سکھ ہو۔ اور پیچھے دکھ سو وشیوں میں پھنس کے جیو دکھت ہوتا ہے۔ کیونکہ آنیت وشے سیوا سے بل۔ بدھی۔ اور دھن آدک نشٹ ہوتے ہیں۔ اور جو پر آدک انیک روگوں سے یکت ہو کے پھر دکھ ہی پاتا ہے۔ دوسرا ایسا دیوہار ہے۔ کہ پرتھم دکھ ہو۔ اور پیچھے سکھ سو دیوہار یہ ہے۔ کہ جتندرتا۔ برہم چریہ آشرم۔ ودیا کی پراپتی ست پرشوں کا سنگ۔ اور دھرم کا انوشٹھان۔ اتیادک جان لینا۔ ان کی پراپتی کے سادھنوں میں پرتھم دکھ ہوتا ہے۔ اور جب یہ پراپت ہو جاتے ہیں۔ تب آنیت اس کو سکھ ہوتا ہے۔ تیسرا دیوہار ایسا ہوتا ہے۔ کہ جس میں سدا دکھ ہی رہے سو موہ ہے۔ جو دھن۔ تیرا اور استری آدک انتیہ پدارتھوں میں پھنس کے ودیا آدک سریشٹ گنوں کا تیاگ کرتا ہے۔ وہ سدا دکھی رہتا ہے۔ چوتھا دیوہار ہے۔ کہ جس میں سدا سکھ ہی رہتا ہے۔ دکھ کبھی نہیں۔ سو مکتی ہے۔ ودیا آدک گنوں کے نہیں ہونے سے سکھ کے کرموں کو جانتا ہی نہیں۔ پھر کیسے کر سکیگا۔ کبھی نہ کر سکیگا۔ اور ایشور کا کرنا سب اچھا ہی ہے۔ کیونکہ ایشور نیائے کاری آدک گن رکھتا ہے۔ یہ ہم کو درڑھ نشچے ہے۔ کہ ایشور انیائے کبھی نہیں کرتا۔ اتنا ہم لوگ بدھی سے یتھاوت جانتے ہیں۔ ایشور جیسا چاہے ویسا نہیں کرتا۔ جو کرتا ہے سو نیائے یکت ہی کرتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ سو اس سے یہ سدھ بھیا۔ کہ انیک جنم ہوتے ہیں۔ سو جیو اودیا آدک دوشوں سے یکت ہو کے وشے میں پھنسا رہتا ہے۔ اس سے جیو کو ویویک آدک گن نہیں ہونے سے بندھن کبھی اس کا نشٹ نہیں ہوتا۔ جب یتھاوت پرمیشور پر نشچے پدارتھ ودیا ہوتی ہے۔ تب یہ سب دکھوں سے چھوٹ کے مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔

پرشن۔ پرتھم آپ کہہ چکے ہیں۔ کہ بنا شریر سے سکھ وا دکھ بھوگ نہیں ہو سکتا سو مکتی میں بھی جیو کا شریر رہتا ہوگا۔ اور جو کہیں نہیں رہتا۔ تو مکتی کا بھوگ کیسے کر سکیگا۔ اور جو کر سکتا ہے۔ تو ہم نے کہا تھا۔ کہ من میں لیشچا ماپ سے پاپ کا پھل بھوگ لیتا ہے۔ یہ بات میری ستیہ ہوگی۔

اتر۔ جیو ہی مکتی میں رہتا ہے۔ اور شریر نہیں۔ کیونکہ پہلے جو لنگ شریر کہا تھا

اور اندری یہ سب دویہ شدہ پدارتھ جیو کے سامرتھ روپ رہ جاتے ہیں
اور وہ یہ گیان آدک گن نتیہ اس میں رہتے ہیں۔ اور آپ دو یہ شدہ نروکار
رہ جاتا ہے " بادھنا۔ لکشنم۔ دکھم، جتنی بادھنا ارتھات اچھا ابھی
گھات رہے، وہ سب دکھ کہاتا ہے۔
"تد۔ اتینت وموکش اپ ورگا" دکھوں کی آتینت جو نورتی رہے، اس کو
موکش کہتے ہیں۔ کہ سب دکھوں سے چھوٹ جانا اور سدا آنند پرمیشور کو پراپت
ہو کے رہنا۔ پھر لیش ماتر بھی دکھ کا سمبندھ کبھی نہیں ہوتا۔ سو کیول ایک پرمیشور
کے آدھار میں وہ جیو رہتا ہے۔ اور کسی کا سمبندھ اس کو نہیں۔ سو پرمیشور کے
یوگ سے اس جیو میں سروگیہ۔ تریکال گیان۔ سب پدارتھوں کا گن۔ اور
دوش ان کا ستیہ ستیہ بودھ بھی سدا رہتا ہے۔ اس سے جس دکھ ساگر سنسار
سے بڑے بھاگ سے چھوٹ کے پرمانند پرمیشور کو پراپت بھیا ہے۔ سو
یتھاوت جانتا ہے۔ کہ پرمیشور کے یوگ سے انیتر دکھ ہی ہے۔ سکھ کبھی
نہیں۔ پھر وہ اس دکھ میں کبھی نہیں گرتا۔ جیسے چیونٹی آتینت چنچل ہوتی ہے
پھر وہ نانا پرکار کے کنوں کو لے کے اپنے بل میں سنچے کرتی جاتی ہے اس
کو ستھرتا وسنتوش کبھی نہیں ہوتا۔ وہ کبھی بھاگ اور پرشارتھ سے مصری کے
ڈھیلے کو پراپت ہو۔ اس کا سواد لے کے آنندت ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے
گھر اور سنچے کو چھوڑ کے اسی میں نواس کرتی ہے۔ اس کو کھینچنے کا سامرتھ نہیں
سدا اس کو چھوڑ بھی نہیں سکتی۔ آتم پدارتھ کے ہونے سے ویسے جیو بھی پرمیشور
سے بھن پدارتھوں میں سدا بھرمن کرتا ہے۔ ترشنا کے بس ہو کے۔ پرنتو
جب پرمیشور کا اس کو یوگ ہوتا ہے۔ تب سب ترشنا آدک دوش اس
کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پھر پورن کام اور ستھر ہو کے پرمیشور ہی میں رہتا
ہے۔ سو مکتی میں پرمیشور کا آدھار اس کو ہونے سے سدا پرمانند مکتی کے سکھ
اور نرادھار سے وشے سکھ و ادکھ اور مکتی کا آنند بھی نہیں بھوگ سکتا۔ اس
سے کیا آیا۔ کہ بنا ستھول شریر دھارن سے پاپ و اپن (کا) سنسار میں پھل
کبھی نہیں بھوگ سکتا۔ اور پرمیشور کے آدھار کے بنا مکتی سکھ بھی نہیں

ہوتے اس کے ہنن کی اچھا اور اس سے جو کرودہ وہ دویش کہاتا ہے۔ یہ تیسرا دوش ہے۔ سوا۔ سواہی۔ وددوشو۔ چتھا روڑ وساابھی نویش سب پرانیوں کو یہ آشا نتیہ بنی رہتی ہے۔ کہ میں سدا رہوں۔ اور میرے یہ پدارتھ سدا بنے رہیں۔ ناش کبھی نہ ہووے۔ سو کرمی سے لیکے سب پرانیوں کی اور ودوانوں کی بھی یہ آشا نتیہ بنی رہتی ہے۔ یہ چوتھا ابھی نویش دوش کہاتا ہے۔ اور اودیا تو پرتھم دوش ہے۔ یہ پانچ دوش اوزان سے اتپن بھئے انکھیات دوش جیو میں رہتے ہیں۔ اس سے جیووں کی مکتی بھی نہیں ہو سکتی۔ پرنتو وویک آدی گنوں سے جب متھیا گیان نشٹ ہو جاتا ہے۔ تب اودیا آدک دوش بھی نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"پرورتی۔ واگ۔ بدھی۔ شریر ارمبھی"۔ گوتم۔"

وچن۔ بدھی اور شریران ہی سے جیو ارمبھ کرتا ہے۔ سو پرورتی کہاتی ہے۔ پرنتو جس کے اودیا آدک دوش نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ اُن میں پرورت نہیں ہوتا۔ کنتو ودیا آدک گنوں میں پرورت ہوتا ہے۔ اس سے اس کی متھیا پرورتی کہ پرمیشور سے بھن پدارتھ کی جو اچھا ہے۔ جو نشٹ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ یوگ ابھیاس۔ وچار۔ اور پرشارتھ سے یکت اتینت ہوتا ہے۔ اس سے انیک پرمانوں پرنیت سوکشم پدارتھوں کا نیتر سے تتھاوت ساکشات کار ہوتا ہے۔ پھر اتینت جب وچار اور یوگ ابھیاس کرتا ہے۔ تب پرمانند۔ سرودیا یک سرو آدھار۔ جو پرمیشور ہے۔ اس کو اپنے من میں دیا یت دیکھتا ہے۔ پھر اس کو ستھول شریر دھارن کر نیکی اوشکتا نہیں۔ کنچ ایک پرمانوں کو بھی شریر بنا کے رہ سکتا ہے۔ تب اس کا جنم۔ مرن آدک کارن جو اودیا آدک دوش اُن سے کئے گئے تھے۔ جو کرم کے بھوگ سب نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور آگے جو کرم کئے جاتے ہیں۔ یہ سب۔ گیان ہی کے واسطے کرتا ہے۔ سو ادھرم کبھی نہیں کرتا۔ کنتو دھرم ہی کرتا ہے۔ اس سے گیان پھل ہی وہ چاہتا ہے اینہ نہیں۔ پھر اس کے جنم مرن کا جو مول اودیا رہی سو گیان سے نشٹ ہو جاتی ہے پھر وہ جنم دھارن نہیں کرتا۔ اور اس کی بدھی۔ من۔ چت۔ آہنکار۔ پران

[illegible]

[illegible] جیون مکت ہوتا ہے [illegible]

[illegible] رہتے ہیں تب [illegible]

[illegible] رم۔ دسیا جنم۔ آیوا ور بھو [illegible]

جیو پر [illegible] یا۔ دھرم اور تینجل شاستر کی ریتی سے یو [illegible]

ہے۔ تب [illegible] کو تیمو کت وگیان ہوتا ہے۔ تب سول بہت کرم [illegible]

کیونکہ [illegible] مکتی کے واسطے سب کرم کئے رتھے۔ جب مکتی ہو [illegible]

کو پھر کر تو یہ [illegible] نہیں رہتا۔

پرشن۔ [illegible] میں جیو پرمیشور میں مل جاتا ہے جیسے جل میں [illegible]

اتر۔ جو جیو [illegible] جاتا۔ تو اس کو مکتی کا سکھ کچھ نہیں ہوتا اور کتے [illegible]

کئے جاتے ہیں۔ وے سب نشپھل ہو جائینگے۔ اور مکتی کیا بھئی [illegible]

ہی ہو گیا۔ ا[illegible] سے یہ بات سمجھی ہے۔ کہ جیو برہم میں مل جاتا ہے۔ و

سب سے جو پرے ہے اور جو کہ اپنے سوروپ میں و یا پت ہے [illegible]

ساکشات [illegible] اننے سے سب دکھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ جو بھاوی [illegible]

ویسے بہرو [illegible] ہے رہتا ہے۔ اور اس سے کچھ کرم اچھا نہیں کرتا۔ و [illegible]

ہے۔ اور جو آ نند پرشارتھ کے ادپر نشچہ کر کے ادیم کرتا ہے۔ سو

شالی ہے۔ [illegible] نکہ پرشارتھ ہی سے مکتی ہوتی ہے۔ اور تیھاوت وو

سے ہانی والا بدہیں شوک واہرش رہت ہوتا ہے۔ وہ پرشارتھی

ہے۔ کیونکہ وہ دیلے سب پدارتھوں کو تیھاوت جانتا ہے۔

[illegible] ہی ا[illegible] ہے۔ کہ سدا پرشارتھ ہی کرنا۔ آلس کبھی نہیں۔ پد [illegible]

[illegible] ہے۔ کہ منند رتا۔ دھرم یکت ویوہار و دیا اور مکتی جس [illegible]

[illegible] ہیں۔ کیونکہ پرش کے ارتھو جو کرتا ہے۔ سو ئی پد [illegible]

[illegible] ویوہار کرنے [illegible]

بھوگ سکتا۔ سو جو کہتا ہے۔ کہ من ہی سے پاپ وا پن بھوگتا ہے۔ وا ایک ہی جنم ہوتا ہے۔ یہ بات اس کی متھیا جاننی

پرشن۔ وہ مکتی پراپت جیو سدا نباہ رہتا ہے۔ وا کبھی وہ بھی نشٹ ہو جاتا ہے

اُتر۔ یہ وچار ہے۔ کہ پرمیشور نے جب سرشٹی رچی ہے۔ کہ جب سنسار کا آتینت پرلے نہ ہوگا۔ تب بھی وہ مکت جیو آنند میں رہینگے۔ اور جب آتینت پرلے ہوگا۔ تب کوئی نہ رہیگا۔ برہم کا سامرتھ روپ اور ایک پرمیشور کے بنا۔ سو آتینت پرلے تب ہوگا۔ کہ جب سب جیو مکت ہو جاوینگے۔ بیچ میں نہیں۔ سو آتینت پرلے بہت دور ہے۔ سنبھو اتر ہوتا ہے کہ آتینت پرلے بھی ہوگا نیچ میں انیک بار نہا پرلے ہوگا۔ اور آتینتی بھی ہوگی۔ اس سے سبھوں کو آتینت مکتی کی اچھا کرنی چاہئے۔ کیونکہ انتھا کچھ سکھ نہیں ہوگا۔ جب تک مکتی جیو کو نہیں ہوتی۔ تب تک مرن جنم آدک دُکھ ساگر میں ڈوبا ہی رہیگا۔ اور جو جلدی مکتی کر لے گا۔ سو آتیہ آنند کو پا ویگا۔

پرشن۔ مکتی ایک جنم میں ہوتی ہے۔ وا انیک جنم میں۔

اُتر۔ اس کا نیم نہیں۔ کیونکہ جب مکتی ہونے کا کرم کرتا ہے۔ تب ہی اس کی مکتی ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔ پرتھم سرشٹی میں بھی کوئی جیو پہلے ہی جنم میں مکت ہو گیا ہو۔ اس میں کچھ آشچرج نہیں۔ اس کے پیچھے جو کوئی مکت بھیا ہوگا۔ وا ہوتا ہے۔ اور ہوویگا۔ سو بہت جنم ہی میں ہوگا مکت۔ سو موکش آتینت پرشارتھ سے ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔

"بھدیتے ہردے۔ گرنتھی۔ چھدنتے۔ سروسنشیا"

"کھشینتے چاسیہ۔ کرمانی تسمن۔ درشٹے پرا ورے"

یہ منڈک کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ہردے گرنتھی نام اودیا آدک دوش جب جس جیو کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب وگیان کے ہونے سے سب سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور جب سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب کرم بھی جیو کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کہ جیو کو پھر کرتو یہ کچھ نہیں رہتا۔ مکتی ہونے کے پیچھے۔ سو کرم تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک کریا مان جو کہ

وپریت جو اناچار ہے۔ اس کو چھوڑ دیں جس سے گیان یا دھرم یا ودیا پراپتی ہو۔ اس کو سدا انیں۔ اُودکت پرکار سے اُس کو پرسن رکھیں۔ اور ادھرم میں لگنا کو کبھی نہ انیں۔ اور جتنی ہتیہ کریا ہوں ان کو تیھاوت کریں۔ سب پرتینوں سے برہمچریہ آشرم سے ودیا گرہن کریں۔ بال اوستھا میں وواہ کبھی نہ کریں اور نانا پرکار کے میترا اور پدارتھ گنوں سے رسائن ودیا دویپ دویپانتر میں بھرمن۔ ان منشوں کے اچھے بُرے آچرنوں کی پریکشا اور اچھے آچرنوں کا گرہن کریں۔ اور بُرے کا نہیں۔

پرشن۔ آریہ ورت باسی لوگ اس دیش کو چھوڑ کے انیہ دیشوں میں جانے کو پاپ گنتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ بدیش کے یاترا سے وہ پتت ہو جاتے ہیں۔

اُتر۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ منوسمرتی میں جہاں جہاز کے اوپر راجہ کا کر لکھا ہے۔ سو جو سمندر پار دویپ دویپانتر میں نہ جاتے ہوتے تو کیوں لکھتے۔ سمندرے ناستی لکشنم اتیادک وچن منوسمرتی میں لکھے ہیں۔ سو مہا سمندر میں جب جہاز جائے۔ تب کچھ کر کا نیم نہیں ہے۔ کنتو دویپ دویپانتر میں جا کے ویوپار کرکے پدارتھوں کو بیچ کے اور وہاں سے پدارتھوں کو لے کر اس دیش میں آ کر بیچے پھر ان کو جتنا لابھ ہووے۔ اس میں سے پچاسواں حصہ راجہ لے۔ اور راجہ بھی تین پرکار کے مارگوں کی شدھی کرے۔ ایک تھل دوسرے جل تیسرے بن۔ اس میں جل کے مارگ کے ویاکھیان میں جہازوں کے اوپر چڑھ کر دویپ دویپانتر میں جاویں۔ اور سمندر ہی میں جہازوں پر بیٹھ کر یدھ کریں۔ یہ کیوں لکھا۔ اور مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ شری کرشن اور ارجن جہاز میں بیٹھ کے سمندر میں چلے گئے۔ وہاں اُدالک رشی ملے۔ رشی کو یگیہ میں لے آئے۔ اور راجسویہ تتھا اشومیدھ میں سب دویپ دویپانتر کے راجاؤں کو یگیہ میں لے آئے تھے۔ سو بنا جہاز کے دویپ دویپانتر میں کیسے جا سکتے۔ اور سگر راجہ سب بھُوگولا نے بھرمن کرتا تھا۔ بنا جہاز کے وہ سمندر پار کیسے جا سکتا تھا۔ ارجن بھیم نکل سہدیو اور کرن سب دویپ دویپانتروں میں بھرمن کرتے تھے۔ بنا جہازوں کے کیسے کر سکتے تھے۔ اکشوا کو سے لے کر وشرتھ پرینت دویپ دویپانتر

ودیا ہے۔ جو جیو اس کی پراپتی کے ہیتو تن من اور دھن سے شردھا پوروک پرشارتھ کرتا ہے۔ اس کو شیگھر ہی پراپت ہوتا ہے۔ کیونکہ ودیا آدک پدارتھوں کا اس کے پرشارتھ کے انوسار پرکاش ہوتا ہے۔ پھر سدا آنند ت مکتی میں رہتے ہیں۔ سو سب پرشارتھوں کا پھل مکتی ہے۔ اس سے مکتی کی جو جہا ودگت پرکار سے اوشیہ سب کو کرنی چاہیے۔ یہ ودیا۔ اودیا۔ بندھ اور مکتی کے وشے میں سنکشیپ سے لکھا ہے، اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو ویدآدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیویں۔ اس کے آگے آچار۔ اناچار۔ بھکش اور ابھکش کے وشے میں لکھا جائیگا۔

"اِتی شری مد دیانند۔ سرسوتی۔ سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے"
"سو بھاشا ورچتے۔ نوما۔ سمولاس۔ سمپورنا ۔"

دسواں سمولاس

"اتھ۔ آچار۔ اناچار۔ بھکش۔ ابھکش۔ وشیم۔ ویاکھیا سیامہ"

شرتی۔ سمرتی اُدتیم۔ سمیک۔ بندھم۔ سوشو۔ کرمیشو
دھرم مُولم۔ نشے۔ ویت۔ سدا چارم۔ تندرتہ مُنی

شرتی جو وید سمرتی جو چھ شاستر آدک ستیہ شاستر اور منوسمرتی۔ ان میں جو سدا چاہے۔ اس کو سداسیون کریں اور جتنا اپنا چاہو سو سب کیتی پوروک کریں۔ جو آچار ستپرشوں کے آچرن کے ورودھ نہ ہو۔ وہی سنتبھاشن آدی آچار دھرم کا مول ہے۔ اس کو پرمانوں سے نشچے کر کے سداسیون کریں۔ سب پدارتھ شدھ رکھیں۔ ایک بھی اشدھ نہ ہو۔ جتنے سرشٹ گن ہوں۔ اُن کو گرہن کرنے کا سدا آچار رکھیں۔ ستپرشوں کے سنگ میں سدا پریتی رکھیں۔ اور اُن سے جو نے آدمی ودیہار دل کو گرہن کریں۔ سداجتیندرتا سدا رکھیں۔ ان سے

سے چلی ہے۔ پہلے نہیں تھی۔ کیونکہ جینی بڑے بھیرو (بزدل) ہوتے ہیں۔ اور
چھوٹے چھوٹے جیوؤں کے اوپر دیا رکھتے ہیں۔ اسی سے مکھ کے اوپر کپڑا باندھ
لیتے ہیں۔ سو چلنے پھرنے میں بھی دوش گنتے ہیں۔ پھر جہازوں میں بیٹھ کر دویپ
دویپانتر میں جانا اس میں ہنسا کیوں نہیں گنینگے۔ اور برہمن تتھا سمپردائی
لوگوں نے اپنے مطلب کے لئے سب جال پھیلا رکھے ہیں۔ کیونکہ اپنا چیلا یا
یجمان جو دویپ دویپانتر میں جائیگا۔ تو جیوکا کی ہانی ہوجائیگی۔ دیش دیشانتر
اور دویپ دویپانتر میں جانے سے اس کا کسی نہ کسی بدھیمان سے اوشیہ
سماگم ہوگا۔ اس سے اس کو ستہ استہ کا بدھ بھی ہوگا پھر اس کے سامنے ہمارا
جال نہیں چلیگا۔ اور نتیہ شنیچر آدی گرہ کے نام سے تتھا بھوت پریت آدی
نام سے تتھا مندر آدکوں میں آنے جانے سے شونارائن۔ درگا آدی کے نام
کے سنانے سے ان کو ڈرا کے لاکھوں روپیہ چھل کپٹ سے نتیہ لیا کرتے ہیں۔
سو وہ دویپ دویپانتہ میں چلا جائیگا۔ بہت کال میں آنا ہوگا۔ تب تک اُن
کی اجیوکا بند ہوجائیگی۔ کیونکہ جب وہ اُن کے سامنے ہی نہیں رہیگا۔
پھر اس سے کوئی کیا لے گا۔ پھر بھی ایک پرائشچت کا ڈر لگا دیا
ہے۔ جو کوئی جا کے آوے۔ اس کے اوپر بڑے بکھیڑے
لگا دیتے ہیں۔ کیونکہ اس کی درد شا دیکھ کے کوئی اور دوسرا اگر
جانے کی اچھا بھی کرتا ہو۔ تو وہ بھی ڈر کر نہ جاوے۔ اس ہیتو کہ ہماری اجیوکا
سدا بنی رہے۔ یہ کیول اُن کی مورکھتا ہے۔ کیونکہ وہ دھناڈھیہ اور راجہ ہی دور
در ہو جائیگا۔ ایسے دھیرے دھیرے سب دردری اور مورکھ ہو جائینگے پھر
اُن سے اجیوکا بھی کسی کی نہ ہوگی۔ پرنتو وہ ایسا وچار نہیں کرتے۔ کیونکہ اپنے
مطلب میں پھنسے ہیں۔ اور ودیا بھی نہیں۔ اسی لئے کچھ جان نہیں سکتے۔ پرنتو
سجن لوگ اس بات کو متھیا ہی جانیں۔ اور کبھی دیش دیشانتر یا دویپ دویپانتر
کے جانے میں بھرم نہ کریں۔ کیونکہ جب منش متھیا بھاشن آدی اناچار کریگا تب
سروتر اناچاری ہوگا۔ اور جو ستیہ بھاشن آدی اچار کریگا۔ وہ کبھی کسی دیش میں
اناچاری نہیں ہوتا۔ اور جو ایسا جانتے ہیں۔ کہ بہت نہانا اور ہاتھوں کو ملنا

میں بھرمن کرتے تھے۔ سو جہازوں ہی میں کرتے تھے۔ اور رام بھی سمندر کے
پار لنکا میں گئے تھے۔ وہ بھی ایک دویپ ہی ہے۔ ایتادک منوسمرتی اور مہابھارت
آدک اتہاسوں میں لکھا ہے۔ اور یکتی سے وچار کر کے دیکھیں۔ تو یہی آتا ہے
کہ دیش دیشانتر اور دویپ دویپانتر میں جانا اچھا ہے۔ کیونکہ انیک پرکار
کے پدارتھ پراپت ہونگے۔ انیک پرکار کے منشوں سے سماگم ہوگا۔ ان کا ویوہار
بھاشا گن۔ اور دوش دوت ہوتے ہیں۔ اور اُتم اُتم پدارتھوں کو اس دیش میں
لے جانے اور یہاں لانے سے بہت لابھ ہوتا ہے۔ تتھا نیچے اور شوربیر پرش
ہونے لگتے ہیں یہ تو بڑا ایک اچھا آچار ہے۔ اور جو اپنے ہی دیش میں رہتے
ہیں۔ اور دوسرے دیش میں جانے اور ان کا سپرش کرنے میں چھوت مانتے ہیں
وے وچار سے ہت پرش ہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ مسلمان اور انگریز سے چھونے
میں جو دوش مانتے ہیں۔ اور مسلمانی یا انگریز کے دیش کی استری سے سنگ
کرتے ہیں۔ اور اپنے پاس گھر میں رکھ لیتے ہیں۔ اس سے کچھ بھید نہیں رہتا۔
**یہ بڑے اندھکار کی بات ہے۔ کہ مسلمان اور انگریز جو بھلے آدمی
رہیں۔ اُن سے چھوت گننا اور ویشیا آدکوں سے چھوت نہیں
ماننا یہ کیول یکتی شونیہ (بے دلیل) بات ہے۔** اور جو اُن سے
بھی چھوت ہی مانتے ہیں۔ کہ ان سے شریر پر نہ لگے۔ نہ وستر سپرش ہو۔ اسی بات سے
تو آریہ ورت دیش کا ناش ہوا ہے۔ کیونکہ یہ آریہ ورت واسی اُن کے چھوت
کے ڈر سے دور دور بھاگتے رہتے ہیں۔ اور وے سکھ سے سب راج لے لیتے
ہیں۔ اور ہر ایک سے سدا دوش ہونے سے انتھابدھی رکھتے ہیں۔ اس سے
پرسپر سب دُکھ پاتے ہیں۔ یہ سب اناچار ہے۔ آچار اس کا نام ہے۔ کہ راگ
دویش آدک دوشوں کو ہردے سے چھوڑ دینا۔ اور سجنتا پریتی آدک کو دھارن
کرلینا۔ یہی آچار پہلے منشوں کا تھا۔ امریکہ کی کنیا ارجن سے ویواہی گئی تھی۔
جو کہ ناگ کنیا کر کے لکھی ہے۔ پھر جو ایسی بات کہتے ہیں۔ کہ دویپ دویپانتر
میں جانے سے جاتی بیت اور دھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ یہ بات متھیا ہے کیونکہ
چھوت۔ اور دیش دیشانتر میں نہ جانا یہ بات آریہ ورت میں جینیوں کے راجیہ

ہے۔ اور تمہارے گھر میں کوئی منش چوری کرے۔ تو تم لوگ بھی اوشیہ اس
کو پیڑا دوگے۔ اور کبھی آدک بھوجن کے اوپر سے اڑا دیتے ہو۔ اس میں بھی
اس کو پیڑا ہوتی ہے۔ اور جو کچھ تم کھاتے پیتے چلتے پھرتے اور بیٹھتے ہو۔
اس ویوہار سے بھی بہت جیووں کو پیڑا ہوتی ہے۔ اس سے تمہارا کہنا ویرتھ
ہے۔ کہ کسی جیو کو پیڑا دینا۔

پرشن۔ جسمیں پرتیکش پیڑا ہوتی ہے۔ ہم لوگ اس میں پاپ گنتے ہیں۔
اپرتیکش میں کبھی نہیں۔ کیونکہ اپرتیکش میں پاپ گنیں۔ تو ہمارا دیوہار نہ بنے۔

اتر۔ ایسے ہی آپ لوگ جانئیں۔ کہ جہاں اپنا مطلب ہو۔ وہاں تو پاپ
نہیں گنتے ہو۔ یہ بات بھگتی سے ورودھ ہے۔ اور کوئی بھی مانس نہ کھائے۔
تو جانور پشو۔ تیتر مچھلی اور بٹیل جنتو اتنے ہیں۔ ان سے شت سہسر گنے
ہو جائیں۔ پھر منشوں کو مارنے لگیں۔ اور کھیتوں میں دھان ہی نہ ہونے پاویں۔
پھر سب منشوں کی آجیوکا نشٹ ہونے سے سب منش نشٹ ہو جائیں
اور دیا گھر آدک مانس آہاری جیو بھی ان مرگ آدکوں کا بھکشن کرتے ہیں۔
اور گائے آدکوں کا بھی۔ پرنتو منش لوگوں کو چاہئے۔ کہ گائے بیل بھینسی۔
چھیڑی بھیڑ اور اونٹ آدک پشوؤں کو کبھی نہ ماریں۔ کیونکہ ان ہی سے سب
منشوں کی آجیوکا چلتی ہے۔ جتنے دگدھ آدک پدارتھ ہوتے ہیں۔ وے سب
اُتم ہی ہوتے ہیں۔ اور ایک پشو سے بہت آجیوکا منشوں کی ہوتی ہے۔ مارنے
سے جہاں سرشٹی ترپت ہوتے ہیں۔ انہیں گائے آدک پشوؤں کے بیچ میں
سے ایک کا [illegible] نشٹ ہوتے [illegible] منشوں کی رکھشا ہو سکتی ہے۔ اس
سے ان پشوؤں کو کبھی نہ مارنا اچھا ہے۔

پرشن۔ ان پشوؤں کے نہیں مارنے سے ان کے بہت ہونے سے سب
پرتھوی بھر جائیگی۔ پھر بھی تو منشوں کی ہانی ہونے لگیگی۔

اتر۔ ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ دیا گھر آدک جیو ان کو ماریں گے۔ اور کتنے
روگوں سے بھی مر جائیں گے۔ اس سے ادھک نہیں ہوتے پاوینگے۔ اور منشوں کے
مارنے سے پرتھوی آدک پدارتھ اور پشوؤں کی اتپتی بھی نشٹ ہو جاتی ہے

اچار جانتے ہیں۔ یہ بھی بات ایکت (فضول) ہے۔ کیونکہ اتنا ہی شوچ (صفائی) کرنا اوچت ہے۔ کہ جتنے سے ہاتھ۔ پاؤں۔ شریر اور وستر درگندھ مکت نہ رہے۔ اس سے ادھک کرنا اناچار ہے۔ کنتو جس سے سب پدارتھ گرہ یاتر اور ان آدک شدھ رہیں۔ اتنا شوچ کرنا سب کو اوچت ہے۔ ادھک نہیں۔ ادھک اچار سدگن گرہن میں سدا رکھیں اور ودیا کے پرچار کا آچار سدا رکھیں۔ اس کا نام آچار ہے۔ سو منوسمرتی آدکوں میں لکھا ہے۔

بھکش۔ ابھکش

بھکش ابھکش دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو ویدک شاستر کی ریتی سے اور دوسرا دھرم شاستر کی ریتی سے۔ سو ویدک شاستر کی ریتی سے دیش کال۔ وستو۔ اور اپنے شریر کی پرکرتی ان سے انوکول وچار کر کے بھکشن کرنا چاہئے۔ اتھا نہیں جس سے بل۔ بدھی۔ پراکرم اور شریر میں نیروگیہ بڑھے۔ ویسا پدارتھ بھکش ہے۔ سو ہی اوکت ویدک سشرت شاستروں میں لکھا ہے۔ اور ابھکشیو۔ گرامیہ۔ شوکرو۔ ابھکشیو۔ گرامیہ ککٹا،، اتیادک دھرم شاستر سے ابھکش کا نہ کرنا۔ کیونکہ سوئر گاؤں کا اور مرغا پرایہ مل ہی کھاتا ہے اسی کا پرنیام مانس ہوگا۔ اس کے کھانے سے درگندھ شریر میں ہوگا۔ اس سے روگ اتپتی کا سنبھو ہے اور چت بھی اپرسن ہو جائیگا۔ ویسا ہی دھرم شاستر کی ریتی میں یہ ابھکش تھا جتنے نفع کے اپکارک پشو ہیں، ان کا مانس ابھکش تھا اب ہوم کے ان اور مانس بھی ابھکش ہے

پرشن۔ ایک جیو کو مار کے اگنی میں جلانا اور پھر کھانا یہ کچھ اچھی بات نہیں۔ اور جیو کو پیڑا دینا کسی کو اچھا نہیں۔

اتر۔ اس میں کیا کچھ پاپ ہوتا ہے۔

پرشن۔ پاپ ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ جیووں کو پیڑا دے کے اپنا پیٹ بھرنا یہ دھرماتماؤں کی ریتی نہیں۔

اتر۔ اچھا ایک جیو کو مارنے میں پیڑا ہوتی ہے۔ سو سب دیو ہاروں کو چھوڑ دینا چاہئے۔ کیونکہ نیتر کی چشٹا سے بھی سوکشم دہ والے جیووں کو پیڑا اوشیہ ہوتی

گنا جاتا ہے۔ اور شودر ہی پاک کرنیوالا ہونا چاہئے۔ پرنتو وہ شودر اپنے جس دوِج کے گھر میں رہے۔ اسی کے گھر کے ان اور اسی کے گھر کے پاتروں سے پوتر ہو کے بناوے۔ اسی کے ہاتھ سے بنے ہوئے کو سب کھائیں۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔

"نتیم۔ شدھا۔ کرو ہستا۔ سمیو۔ ارتھم۔ اُپتیناّ۔"

"استیے شا میو۔ وانا نام شششرو شام انوسویا یا۔"

اتیادک منوسمرتی میں لکھا ہے۔ سیوا میں بڑی سیوا رسوئی کا بنانا ہے۔ کیونکہ رسوئی کے بنانے میں بڑا پرشرم ہوتا ہے۔ اور کال بھی بہت جاتا ہے۔ اس سے رسوئی آدک سیوا کا شودر ہی کو ادھیکار ہے۔ جو برہمن کھشتری اور ویش ہیں۔ وے تو ودیا آدک پرچار پرجا کا دھرم سے رکھشن ویوپار۔ اور نانا پرکار کے شلپ ان کی انتی ہی میں پرشارتھ کریں۔ کیونکہ جو بدھی اور ودیا یکت ہیں۔ ان کو سیوا کرنا اچت نہیں۔ رسوئی آدک جو سیوا ہے سو کچھ پرش جو شودر ہو، اسی کا ادھیکار ہے۔ کیونکہ اگنی کے سامنے بیٹھنا۔ لیپنا مانجھنا۔ ان کی شدھی کرنا۔ نانا پرکار کے پدارتھ بنانا۔ اس میں بڑا پرشرم اور کال جاتا ہے۔ اس کام کے کرنے سے ودوان کی ودیا نشٹ ہو جائے اس سے یہ کام شودر ہی کا ہے۔ سو مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ جب راج سویہ اور اشومیدھ یدھشٹر آدک راجہ لوگوں کے یگیہ بھئے تھے۔ اُن میں سب دویپ دویپانتر اور دیش دیشانتروں کے برہمن۔ کھشتری۔ ویش تتھا شودر۔ راجہ اور پرجا آئے تھے۔ ان کی ایک ہی پنکتی ہوتی تھی۔ اور شودر سوُد، نام شودر ہی پاک کرنے والے اور پروسنے والے تھے۔ ایک پنکتی میں سب کے ساتھ سب بھوجن کرتے تھے۔ تتھا کورو کھشتریوں کے یدھ میں جوتے۔ وستر۔ شستر اور رتھ کے اوپر بیٹھے بھئے بھوجن کرتے تھے اور یدھ بھی کرتے جاتے تھے۔ کچھ شنکا ان کو نہ تھی۔ تب ہی ان کا وجے ہوتا تھا اور آنند سے راج کرتے تھے۔ اور جو بھوجن میں بڑے بکھیڑے کرتے ہیں وے بھوک کے مارے مر جائیں گے۔ یدھ کیا کر سکینگے۔ اب بھی جے پور آدکوں کے

اس سے جہاں جہاں گومیدہ آدک لکھے ہیں۔ وہاں وہاں پشوؤں میں نروں کا مارنا لکھا ہے۔ اس سے اس ابھپرائے سے نرمیدہ لکھا ہے۔ منش نر کو مارنا کہیں نہیں کیونکہ جیسے شریشٹی آدک نروں میں ہے۔ ویسی استریوں میں نہیں ہے اور ایک بیل سے ہزاروں گائے گربھ وتی ہوتی ہیں۔ اس سے ہانی بھی نہیں ہوتی سوئی لکھا ہے "گوانو بندھیو اگر یشائی"، یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس میں پولنگ نردیش سے یہ جانا جاتا ہے۔ کہ بیل آدک کو مارنا۔ گائے کو نہیں۔ سو بھی گومیدہ آدک یگیوں میں۔ انیتر نہیں۔ کیونکہ بیل آدک سے بھی منشوں کا بہت اوپکار ہوتا ہے۔ اس سے ان کی بھی رکھشا کرنی چاہئے۔ اور جو بندھیا گائے ہوتی ہے۔ اس کو بھی گومیدہ میں مارنا لکھا ہے۔

"ستھول پرشتی۔ ملگنی۔ وادنم۔ انڈوا۔ ہوابھیسُت"

یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس میں استری لنگ اور ستھول پرشتی وشیشن سے بندھیا گائے لی جاتی ہے۔ کیونکہ بندھیا سے دُگدھ اور وتس آدکوں کی اُتپتی ہوتی نہیں۔ اور جو مانس نہ کھائے۔ سو گھرت دُگدھ آدکوں سے نرواہ کرے کیونکہ گھرت۔ دُگدھ آدکوں سے بھی بہت پُشٹی ہوتی ہے۔ سو جو مانس کھائے اتھوا گھرت آدکوں سے نرواہ کرے۔ وے بھی سب اگنی میں ہوم کئے بنا نہ کھائیں کیونکہ جیو کو مارنے کے سمے پیڑا ہوتی ہے۔ اس سے کچھ پاپ بھی ہوتا ہے۔ پھر جب اگنی میں وے ہوم کرینگے۔ تب پرمانوں سے اوشکت پرکار سب جیووں کو سکھ پہونچے گا۔ ایک جیو کو پیڑا سے پاپ بھیا تھا۔ سو بھی تھوڑا سا گنا جائیگا۔ انتھا نہیں۔

پرشن۔ سکھری نکھری۔ ارتھات کچّا پکا آن اور اس کے ہاتھ کا بھوجن کرنا۔ اس کے ہاتھ کا کھانا اور اس کے ہاتھ کا نہ کھانا یہ بات کیسی ہے؟

اُتر۔ اس کا یہ وچار ہے۔ شِشٹ آچار سے نیا دے۔ اگنی آدکوں کا تتھاوت سنسکار نہ جانے۔ تتھا ودھی نہ جانے۔ اس کا بھکشن نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے روگ ہوتے ہیں۔ اور بدھی بھی ملین ہو جاتی ہے۔ سکھرا اور نکھرا یہ منشوں کی متھیا کلپنا ہے۔ کیونکہ جو اگنی سے پکایا جاتا ہے۔ وہ سب پکا ہی

آدک نے پرورتے تھے۔ وے سب کھاتے تھے۔ سو کھانے پینے میں کسی
کا دھرم بھرشٹ نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی تپت ہوتا ہے۔ کیونکہ کھانا
پینا اور دھرم کا کچھ سمبندھ نہیں۔ دھرم جو اہنسا آدک لکشن جو بدھی استھد
ہے۔ کھانا پینا ویوہار سب والا ہے۔ پرنتو شدھ پدارتھ کا کھانا پینا
چاہیے۔ کہ جس سے شریر میں روگ آدک نہ ہوں۔ اور جگت کا ان اُپکار
بھی نہ ہووے۔ بھانگ۔ گانجہ۔ افیم۔ اور جتنے نشے ہیں۔ وے سب ابھکش
ہیں۔ کیونکہ جتنے نشے ہیں۔ وہ سب بدھی آدک کو ناش کرنے والے ہیں۔
اس سے ان کا گرہن کبھی نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ جتنے نشے ہوتے ہیں۔ وے
بنا گرمی سے نہیں ہوتے۔ پھر گرمی سے سب دھاتو اور پران تپت ہو جاتے
ہیں۔ اور وشم ان کے سنگ سے بدھی تپت اور وشم ہو جاتی ہے۔ اس
سے نشہ کا کرنا سب کو ورجت ہے۔ پرنتو اوشدھ کے ہیتو کے روگ
نورتی ہوتا ہو۔ تو جوگ کنا جل اور ایک گن مد گرہن لکھا ہے بشیشرت آدک
ویدک شاستر میں۔ کیونکہ روگ نورتی کے ہیتو ابھکش بھی بھکش ہو جاتا ہے
اور جن پشوؤں کے بچھڑے کو دودھ نہیں دیتے۔ اور سب اپنے ہی لیئے
ہی دوہ لیتے ہیں۔ یہ بھی اناچار ہے کیونکہ پشو پشٹ کبھی نہیں ہوتے۔ پھر
پشٹی کے بنا دُگدھ آدک تھوڑے ہوتے ہیں۔ اور پشو بل ہین ہوتے ہیں
سو ایک ماس بھر جتنا وہ پیئے۔ اتنا دینا چاہیے۔ پھر ایک ستھن کا دودھ
دوہے۔ اور سب بچھڑا پیئے۔ پھر دو ماس کے پیچھے جب وہ بچھا گھاس
پات کھانے لگے۔ تب آدھا دودھ سب دن چھوڑ دے۔ اور آدھا دوہ
لے۔ تو پشو بھی پشٹ ہوویں۔ اور دُگدھ آدک بھی بہت ہوویں۔
پھر ان دُگدھ آدکوں سے منش آدکوں کی پشٹی بھی ہوا کرے۔ ان ست
کھانے اور پینے میں (جو) دھرم مانتے ہیں۔ وا دھرم کا ناش۔ وہ بدھی
ہین منش ہیں۔ ایسا تو ہے کہ ستیہ دھرم ویوہار سے پدارتھوں کو پراپت
ہو۔ ان سے کھانا پینا کرے۔ تو اچت ہے۔ اور چوری تتھا چھل کپٹ۔
ویوہار سے کھانا پینا کرے۔ تو اتیہ پاپ ہوتا ہے [illegible] کھانے پینے [illegible]
جتنے بھید ہیں۔ وے [illegible]

کھشتری لوگ ناپت (نائی)، آدکوں کے ہاتھ کا بھوجن کرتے ہیں۔ سو بات سناتن ہے۔ اور بہت اچھی ہے۔ تتھا سارسوت اور کھتری لوگوں کا ایک ہی بھوجن ہے۔ سو اچھی بات ہے۔ اور گوڑ تتھا اگروال بنیوں کا بھی ایک بھوجن پرایہ ہے۔ سو بھی اچھی بات ہے۔ اور گجراتی۔ مہاراشٹر۔ تیلنگ۔ دراوڑ۔ تتھا کرناٹک ان میں بھوجن کے بڑے بکھیڑے ہیں۔ ان پانچوں میں سے گجراتی لوگوں کے بھوجن کا بڑا پاکھنڈ ہے کیونکہ مہاراشٹر آدک چاروں دراوڑوں کا تو ایک بھوجن ہے۔ اور گجراتی لوگوں کا آپس میں بڑا بھید ہے سب سے بھوجن میں پاکھنڈ کا نکرشٹ کا ادھک ہے۔ کیونکہ وے جل بھی پیتے ہیں۔ تو جوتے اتار کے۔ ہاتھ پیر دھو کے پیتے ہیں۔ تب چوکے دے کے چنا چباتے ہیں۔ سو بڑے دکھ پاتے ہیں۔ اور چوکے برتن ہی ہاتھ میں رہ گئے۔ اور کچھ نہیں۔ اور سرجو پاری بھی بہت بھوجن میں پاکھنڈ ہیں۔ یہ کیول متھیا پاکھنڈ پا پ سے رچ لیتے ہیں۔ اور سب سے پاکھنڈ بھوجن چکرانکت آدک ویراگیوں کا اتینت ہے۔ ایسا کوئی کا نہیں۔ کیونکہ جب جگن ناتھ کے درشن کو جاتے ہیں۔ تب چنڈال آدکوں کا جوٹھا کھا لیتے ہیں۔ پھر اپنی بستی میں چلے جاتے ہیں۔ ان کا متھیا پاکھنڈ کبھی نہیں رہا۔ اور حلوائی کی دکان کا دودھ۔ دہی۔ اور مشٹ ان آدک کھاتے ہیں۔ وہ سب کا اچھشٹ جانو۔ اور ملیچھ کریا سے بھی ہوتے ہیں۔ تتھا گھوسی لوگ۔ مسلمان۔ اور اہیر آدک ہوتے ہیں۔ وے اپنے گھڑے کا جوٹھا جل ملاتے ہیں۔ پھر اس کو سب کھاتے پیتے ہیں۔ اور جلاتے بھی ہیں۔ سو ستیہ بات ہی کا نرواہ ہوتا ہے۔ جب نشٹھ کا کچھ نہیں ملا جا آدک دھنا وویشیا آدکوں کو گھر میں رکھ لیتے ہیں۔ اس سے کچھ بھید نہیں رہتا۔ ان کو کوئی نہیں کہتا۔ کیونکہ کہیں تب جبکہ وے نردوش ہوں۔ سو پرسپر دوشوں کو چھپاتے جاتے ہیں۔ اور گنوں کو چھوڑتے جاتے ہیں۔ یہ سب اناچار ہے۔ اور ستیہ بھاشن آدی کا آچرن کرنا اسی کا نام آچار ہے۔ یدھشٹر کے ساتھ بہت رشی منی برہمن لوگ تھے۔ وے سب سو دنام شودر پاک کرتے تھے اور دروپدی

کیتی اُن چاروں سمولاسوں میں دیکھ لے۔ دسم سمولاس تک کھنڈن وا منڈن نہیں لکھا۔ کیونکہ جب تک بدھی منشوں کی ستیہ استیہ وویک کمیت نہیں ہوتی۔ تب تک ستیہ کے گرہن اور استیہ کے تیاگ کرنے میں سمرتھ نہیں ہوتے۔ اس ہیتو گرنتھ کے پوروبھاگ میں ستیہ ستیہ منشوں کے ہت کے ہیتو شکشا لکھی۔ اور اس گرنتھ کے اُتر بھاگ میں ستیہ مت کا منڈن اور استیہ مت کا کھنڈن لکھیں گے۔ سنسکرت میں رچنا کرتے۔ تو سب منشوں کے سمجھ میں نہیں آتا۔ اس ہیتو بھاشا میں کیا گیا۔ جو اس گرنتھ کو دراگرہ۔ ہٹ۔ اور ایرشا کو چھوڑ کے پتھا وت وچاریگا۔ اس کو ستیہ ستیہ پدارتھوں کے پرکاش سے اتینت آنند ہوگا اور انتھا اس گرنتھ کا ابھپرائے بھی معلوم نہیں ہوگا۔ اس ہیتو سجن لوگوں کو یہ اوچیت ہے۔ کہ اس کا یتھاوت ابھپرائے وچار کے بھوشن وادوش کریں۔ انتھا نہیں۔ اور مورکھ تتھا دراگراہی پرش کے کہنے دوشن ماننے کے یوگ نہیں۔

"اِتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے"

"سو بھاشا ولبھوشتے۔ دسم۔ سمولاسا سمپورنا۔"

"اتی ستیارتھ پرکاشسیہ۔ پورو بھاگا سماپتہ"

گیارھواں سمولاس

"اتھ۔ آریہ ورت۔ واسی مت کھنڈن منڈنے۔ ودھی سیاما"

"سرسوتی۔ درشودی۔ اتی۔ دیو۔ ندیو۔ ید۔ انترم۔"

"تم۔ دیو۔ نرمتم۔ دیشا۔ یا آریہ ورتم۔ پرچکشتے۔"

سرسوتی جو کہ گجرات اور پنجاب کے پشچم بھاگ میں ندی ہے۔ ان۔ ے۔ نے کے

ان بکھیڑوں سے آریہ ورت میں پرش واستری لوگ ودیا بل بدھی۔ پراکرم۔ہین ہوگئے ہیں۔ پرتھم دیش دیشانتروں میں سب ورنوں میں ووواہ شادی ہوتی تھی۔ پوروکت ورن انوکرم سے۔ پھر بھوجن میں کیسے بھید ہوگا۔ یہ بھید تھوڑے دن سے چلا ہے۔ کہ جب سے نانا پرکار کے مت متانتر چلے اور منش کی بدھی میں پرسپر ورودھ ہونے سے پریتی نشٹ ہوگئی۔ ویر ہوگیا۔ اس سے کوئی کسی کے اوپکار میں چت نہیں دیتا۔ اور اپنے دیش کے منشوں سے اوپکار کئے تیو کوئی پرنت نہیں ہوتا۔ کنتو اپنے اپنے مطلب میں رہتے ہیں۔ سو سب کا ناش ہوتا جاتا ہے۔ یہ بڑا اناچار ہے۔ اور تتھا وچار سے شدھ پدارتھ کے کھانے سے کسی کا پرلوک وادھرم بگڑتا نہیں۔ پرنتو ودیا اور وچار کے نہیں ہونے سے ان بکھیڑوں میں منش لوگ پڑکے سدا دکھی رہتے ہیں۔ اور جب پرسپر گن گرہن کریں۔ تو سکھی ہوجائیں۔ اور دیکھنا چاہئے کہ سمے کے اوپر بھوجن نہیں پراپت ہوتا ہے۔ بھوجن کے پاتروں کو اٹھا کے لادے پھرتے ہیں۔ بیلوں کی نیائیں درد لوگ اور دھناڈھ لوگ بہت رسوئی دار آدک ساتھ میں رہتے ہیں۔ اس سے ستھیا دھن بہت خرچ ہوجاتا ہے۔ اتیادک سب دیوہار بدھیمان لوگ وچار لیں۔ یکت یکت دیوہار کریں۔ ایکت کبھی نہیں۔ یہ دس سمولاس شکچھا کے وشے میں لکھے۔ اس سے آگے آریہ ورت واسی منش جین۔ مسلمان اور انگریزوں کے آچار۔ اناچار ستیہ استیہ مت متانتر کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھیں گے۔ اس میں سے پرتھم سمولاس میں آریہ ورت واسی منشوں کے مت متانتر کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا دوسرے سمولاس میں جین مت کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا۔ تیسرے میں مسلمانوں کے مت کے وشے میں کھنڈن اور منڈن لکھیں گے۔ اور چوتھے میں انگریزوں کے مت میں کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا۔ سو جو دیکھا چاہے۔ کھنڈن اور منڈن کی

سے روم - پھر روم سے فرنگستان آدی میں ودیا پھیلی ہے پرنتو سنسکرت کے بگڑنے سے گریشن - لاطن - انگریزا ور عرب ولیش والوں کی بھاشا بن گئی ہیں - سو ان میں ادیک لکھنا کچھ اوشیک نہیں - کیونکہ اتہاسوں کے پڑھنے والے سب جانتے ہیں - اور پتا بھی ایسا ہی ملتا ہے - ایک گولڈسٹکر صاحب نے پہلے ایسا ہی نشچے کیا ہے - کہ سنسکرت سب بھاشاؤں کی ماتا ہے - تتھا دارا شکوہ بادشاہ نے بھی یہ نشچے کیا ہے کہ جو ودیا ہے - سو سنسکرت ہی ہے - کیونکہ میں نے سب دیشوں کی بھاشاؤں کی پستک دیکھا - تو بھی مجھ کو بہت سندیہ رہ گئے پرنتو جب میں نے سنسکرت کو دیکھا - تب میرے سب سندیہ نورت ہو گئے - اور اتینت پرسنتا مجھ کو بھئی اور کاشی میں مان مندر جو رچا ہے - اس میں مہاراج سوائی مان سنگھ جی نے کھگول کے کلا اور نیتر ایسے رچے تھے - کہ جس میں کھگول کا سب حال دیکھ پڑتا تھا - پرنتو آج کل اس کی مرمت نہ ہونے سے بہت کلا نیتر بگڑ گئے ہیں تو بھی کچھ کچھ دیکھ پڑتا ہے - پھر آجکل مہاراج سوائی رام سنگھ جی نے کچھ مرمت ستھان کی کرائی ہے - جو اس نیتر کی بھی کرا وینگے - تو کچھ روز بنا رہیگا انتھا نہیں - جب سے مہابھارت یدھ بھیا - اس دن سے آریہ ورت کی بُری دشا آئی ہے - سو نتیہ بُری ہی دشا ہوتی جاتی ہے - کیونکہ اس یدھ میں اچھے اچھے ودیا وان راجہ اور برہمن لوگ پرایہ مارے گئے پھر کوئی راجہ پورن ودیا والا اس دیش میں نہیں بھیا - جب راجہ ودوان اور دھرماتما نہیں بھیا - تب ودیا کا پرچار بھی نشٹ ہوتا چلا - پھر کچھ دن کے پیچھے آپس میں لڑنے لگے - کیونکہ جب ودیا نہیں ہوتی تب ایسے ہی بہت پرماد ہوتے ہیں - جو کوئی پربل بھیا - اس نے نربل کا راج چھین کے اس کو مارا - پھر پرجا میں بھی غدر ہونے لگا - کہ جہاں جس نے جتنا پایا - اس کا وہ راجہ و زمیندار بن بیٹھا - پھر برہمن لوگوں نے بھی ودیا کا پریشرم چھوڑ دیا - پڑھنا - پڑھانا بھی نشٹ ہوتا چلا - جب

نیپال کے پورو بھاگ کی ندی سے لیکے سمندر تک۔ اِن دونوں کے بیچ میں جو دیش ہے۔ سو آریہ ورت دیش ہے۔ اور وے دیو ندی کہاتی ہیں۔ ارتھات دو یہ دیش کے پرانت بھاگ میں ہونے سے دیو ندی اِن کا نام ہے۔ سو دیش دیونرمت ہے۔ ارتھات دویہ گنوں سے رچت ہے۔ کیونکہ بھوگول کے بیچ میں ایسا سریشٹ دیش کوئی نہیں ہے۔ جس دیش میں سب سریشٹ پدارتھ ہوتے ہیں۔ اور چھ رتو یتھاوت ورتمان ہوتے ہیں۔ اور کیول سورن رتن پیدا ہوتے ہیں۔ اس دیش میں جس کا راج ہوتا ہے وہ درِدر ہو۔ تو بھی دھن سے پورن ہو جاتا ہے۔ اسی ہیتو اس کا نام آریہ ورت ہے آریہ نام سریشٹ منش اور سریشٹ پدارتھ اِن سے یکت ارتھات آوِرت ہے۔ اس ہیتو اس دیش کا نام آریہ ورت کہتے ہیں۔

"اتید۔ دیش پرسوتسیہ۔ سکاشاد گرجنمنا۔"

"سوم سوم۔ چرترن شکھشیرن۔ پرتھویم۔ سرد مانوا"

اس دیش میں "اگرجنما" نام سب سے سریشٹ گنوں سے یکت جو پرش اتپن ہوئے اس سے سب بھوگول کی پرتھوی کے منش شکھشا ارتھات ودیا ابھیاسنا کے سب دیوہاروں کا یتھاوت گیان کریں۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے کہ پرتھم اسی میں منشوں کی سرشٹی بھئی تھی۔ پیچھے سب ودیپ۔ دویپانتر میں سب منش پھیل گئے۔ کیونکہ پرتھوی میں جتنے منش ہیں۔ وے اس دیش والوں سے ودیا آدک شکھشا گرہن کریں۔ اور سب دیش بھاشاؤں کا مول جو سنسکرت ہے۔ جو آریہ ورت میں ہی سدا سے چلا آتا ہے۔ آج کل بھی کچھ کچھ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرنتو پھر بھی سب دیشوں سے سنسکرت کا پرچار ادھک ہے۔ جرمنی اور ولایت آدک دیشوں میں سنسکرت کے پستک اتنے نہیں ملتے۔ جتنے کہ آریہ ورت دیش میں ملتے ہیں۔ اور جو کسی دیش میں سنسکرت کے بہت پستک ہونگے۔ سو آریہ ورت ہی سے لئے ہونگے۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں۔ سو دیش سے مصر دیش والوں نے پہلے ودیا گرہن کی تھی۔ اس سے یونان دیش اس

ستیو اس دیش میں آتے تھے۔ سو پرتیکش بھی دیکھی۔ پھر جینیوں نے وچار کیا۔ کہ اس سے آریہ ورت دیش میں راج سوگمتا سے ہو سکتا ہے۔ پھر وے آئے اور راج بھی آریہ ورت میں کرنے لگے۔ پھر دھیرے دھیرے بودھ گیا میں راج جما کے اور دیش دیشانتر میں پھیلانے لگے۔ سو ویدآدک سنسکرت پستکوں کی نندا کرنے لگے۔ اور اپنے پستکوں کے پٹھن پاٹھن کا پرچار تتھا اپنے مت کا اپدیش بھی کرنے لگے۔ سو اس دیش میں ودیا کے نہیں ہونے سے بہت منشیوں نے اُن کے مت کا سویکار کر لیا۔ پرنتو قنوج کاشی پربت دکھشن اور پشچم دیش کے پرشوں نے سویکار نہیں کیا تھا۔ پرنتو وے بہت تھوڑے ہی تھے۔ وے ہی ویدآدک پستکوں کا پٹھن اور پاٹھن کرتے اور کراتے تھے۔ پھر اُنہوں نے ورن آشرم دیوستھا اور ویدوکت کرموں کو ستھیا ستھیا دوش لگا کے اشرد ھا اور اپرورتی بہت کرا دیا۔ پھر یگیوپویت آدک کرم بھی پرآ نشٹ ہو گیا۔ اور جو جو ویدآدکوں کی پستک پایا۔ اور پوروکے اتہاسوں کا اُن کا پرایہ ناش کر دیا۔ جس سے ان کو پوروا وستھا کا سمرن بھی نہ رہے۔ پھر جینیوں کا راج اس دیش میں اتینت جم گیا۔ تب جین بھی بڑے ابھیمانی ہو گئے۔ اور سو کرم۔ اینائے بھی کرنے لگے۔ کیونکہ سب راجہ اور پرجا اُن کے مت میں ہی ہو گئے۔ پھر ان کو ڈر واشنکا کسی کی نہ رہی۔ اپنے مت والوں کو اچھے اچھے ادھیکار اور پرتشٹھا کرنے لگے۔ اور جو ویدآدکوں کو پڑھیں۔ تتھا اُن میں کہے کرموں کو کریں۔ ان کی اپرتشٹھا کرنے لگے اینائے سے بھی اُن کے اوپر چال ستھاپن کرنے لگے۔ اپنے مت کا پنڈت و سادھو اُن کی بڑی پرتشٹھا کرنے لگے۔ سو آج تک بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور بہت ستھان ستھان میں بڑے بڑے مندر رچ لئے۔ اور ان میں اپنے آچاریوں کی مورتی ستھاپن کر دیا۔ تتھا ان کی پوجا بھی اتینت کرنے لگے۔ سو جینیوں کے راج ہی سے مورتی پوجن چلی۔ اس سے آگے نہ تھی۔ کیونکہ جتنے رشی منیوں کے کئے پراچین گرنتھ ہیں۔ مہابھارت یدھ کے پہلے جو کہ رچے گئے ہیں۔ ان میں پوجن کا لیش ماتر بھی کتھن نہیں ہے۔ اس سے ورڈھ نشچے سے جانا جاتا

برہمن لوگ ودیا ہین ہوتے چلے۔ تب کھشتری۔ ویش۔ شودر بھی ودیا ہین ہوتے چلے۔ کیول ویبھ۔ کپٹ اور چھل ہی سے دیوہار کرنے لگے۔ پھر جتنے اچھے کام ہوتے تھے۔ وے سب بند ہونے چلے۔ ویدآدک ودیا کا پرچار بھی بہت تھوڑا ہوتا چلا۔ پھر برہمن لوگوں نے وچار کیا۔ کہ برہمن ورن میں جو اتپن ہوتا ہے۔ سو ئی دیو ہے۔ سب کا پوجیہ ہے۔ کیونکہ پورن ودیا سے برہمن ورن ہوتا ہے۔ یہ ورن آشرم کی سناتن ریتی ہے۔ سو ئی رشی۔ منیوں کے پستکوں میں بھی لکھی ہے۔ سو ودیا آدک گنوں سے تو ورن دیوستھا نہیں رکھی۔ کینتو کل میں جنم ہونے سے ورن دیوستھا سدھ کر دیا ہے۔ پھر جنم ہی سے برہمن آدک ورنوں کا ابھیمان کرنے لگے۔ پھر ودیا آدک گنوں میں پرشارتھ سب کا چھوٹا۔ اس کے چھوٹنے سے پرایہ راجا اور پرجا میں مورکھتا ادھک ہونے لگی۔ پھر ان سے برہمن لوگ اپنے چرن اور شریر کی پوجا کرانے لگے۔ جب پوجا ہونے لگی۔ تب آتینت ابھیمان اُن میں ہونے لگا۔ اُن ودیا ہین راجاؤں کو اور پرجا۔ پھر شوں کو وشی بھوت برہمنوں نے کر لیا۔ یہاں تک کہ سونا۔ اُٹھنا اور کوس دو کوس تک جانا۔ وہ بھی برہمنوں کی آگیا کے بنا نہیں کرنا۔ اور جو کوئی کرے گا۔ سو پاپی ہو جائیگا۔ پھر شنیچر آدک گرہ اور نانا پرکار کے بھوت پریت آدکسوں کا جال اُن کے اوپر پھیلانے لگے اور وے مورکھتا کے ہونے سے ماننے بھی لگے۔ پھر راجہ لوگوں کو ایسا نشچیہ سب لوگوں نے مل کے کرایا۔ کہ برہمن لوگ کچھ بھی کریں۔ پرنتو ان کو ڈنڈ نہ دینا چاہئے۔ جب ڈنڈ نہیں ہونے لگا۔ تب برہمن لوگ اتینت پرماد کرنے لگے۔ اور کھشتری آدک بھی پھر بڑے بڑے رشی منی اور برہما آدک کے ناموں سے شلوک اور گرنتھ رچنے لگے۔ ان میں پرایہ یہی بات لکھی۔ کہ برہمن سب کا پوجیہ اور سدا ادنڈ ہے۔ پھر اتینت اور وشے اسکتی سے ودیا۔ بل۔ بدھی۔ پراکرم اور شوربیرتا نشٹ ہو گئی۔ اور پرسپر ایرشا اتینت ہو گئی۔ کسی کو کوئی دیکھ نہ سکے۔ اور کوئی کوئی کے سہائیکاری نہ رہے۔ پرسپر لڑنے لگے۔ یہ بات جین آدک دیشوں میں رہنے والے جینیوں نے سنی۔ اور بیوپار آدک کرنے کے

ورت میں بڑا انرتھ ہوگیا ہے۔ اس سے ویدآدکوں کا پڑھنا اور ان کرموں
کا پرچار ہونا چاہئے۔ تتھا جینیوں کا کھنڈن۔ سو شنکر آچارج نے کہا۔ کہ
جینیوں کا آجکل بڑا بل ہے۔ اور ویدمت کا بل نہیں ہے۔ اس سے شاستر
ارتھ تو ہم کرنے کو تیار ہیں۔ پرنتو کوئی اپادھی کرے۔ اتھوا شاستر ارتھ
ہی نہ کریں۔ تو ہمارا کچھ بل نہیں۔ اس میں آپ لوگ پروردھ ہوں۔ کہ کوئی
انیائے کرے۔ اس کو آپ لوگ شکشا کریں۔ سو راجہ نے اس بات کا سویکار
کیا۔ کہ وہ ہم کرینگے۔ پرنتو ہمارے کچھ راجہ سمبندھی ہیں۔ اُن کے پاس ہم چٹھی
لکھتے ہیں۔ اور آپ کو بھی بھیجیں گے۔ شاستر ارتھ کرے نہ کرے۔ پھر وے
بھی جو مل جائیں۔ تو بہت اچھی بات۔ پھر شنکر آچارج اُن راجاؤں کے
پاس گئے۔ اور سمجھا بھی۔ پھر جین مت کے پنڈتوں کا مباحثہ ہوگیا۔ پھر
وے کچھ بھی دھنوان سے تھے۔ اور سب کی سمتی سے سنکار بھی جیسا
تتھا ویدوکت کرم بھی کرنے لگے۔ تب تو آریہ ورت میں سروتر یہ بات پرسدھ
ہوگئی۔ کہ ایک شنکر آچارج نام سنیاسی ویدآدک شاستروں کے پڑھنے
والے بڑے پنڈت ہیں۔ جس سے بہت جین لوگوں کے پنڈت پراست ہوگئے
پھر اُن سات راجاؤں نے شنکر آچارج کی رکھشا کے لئے بہت بہت
تتھا سیوک اور سواری بھی رکھ دیا۔ اور سب نے کہا۔ کہ آپ پھر آریہ
ورت میں بھرمن کریں۔ اور جینیوں کا کھنڈن کریں۔ اس میں کوئی اگر زبردستی کریگا
انیائے سے۔ اس کو ہم لوگ سمجھا لیں گے۔ پھر شنکر آچارج جی نے جہاں
جہاں جینیوں کے پنڈت اور انیت پرچار تھا۔ وہاں وہاں گمن کیا۔
اور اُن سے سروتر شاستر ارتھ کیا۔ پرنتو جین لوگوں کا سروتر پراجے ہی ہوتا
گیا۔ کیونکہ وے تین دوش اُن کے بڑے بھاری تھے۔ ایک تو ایشور کو نہیں
ماننا۔ دوسرا ویدآدک ست شاستروں کا کھنڈن کرنا۔ تیسرا جگت
سوبھاؤ ہی سے ہوتا ہے۔ اس کا رچنے والا کوئی نہیں۔ ایسا کہنا بھی بہت
دوش ہیں۔ وے جین مت کے کھنڈن منڈن میں دستاویز نہیں گئے
پھر جتنی جینوں کے مندر میں مورتی تھیں۔ ان کو سودھنوا آدک راجاؤں

ہے۔ کہ اس آریہ ورت دیش میں مورتی پوجن نہیں تھا۔ کنتو جینیوں کے
راج ہی سے چلا ہے۔ ایک دراوڑ دیش کے برہمن کاشی میں آ کے ایک گوڑ پاد
پنڈت تھے۔ اُن کے پاس ویاکرن پوروک وید پرنیت ودیا پڑھی تھی۔
جس کا نام شنکر آچاریہ تھا۔ وے بڑے پنڈت بھئے تھے۔ ان نے وچار
کیا کہ یہ بڑا انرتھ بھیا۔ ناستکوں کا مت آریہ ورت دیش میں پھیل گیا ہے
اور وید آدک سنسکرت ودیا کا پرایہ ناش ہی ہو گیا ہے۔ سو ناستک مت
کا کھنڈن اور وید آدک سنسکرت ودیا کا وچار وے اپنے من سے
ایسا وچار کر کے سودھنوا نام راجا تھا۔ اس کے پاس چلے گئے۔ کیونکہ بنا
راجاؤں کی سہائے سے یہ بات نہیں ہو سکیگی۔ سو سودھنوا راجہ بھی
سنسکرت میں پنڈت تھا۔ اور ہندی کے بھی سنسکرت سب گرنتھ
پڑھا تھا۔ سودھنوا جین کے مت میں تھا۔ پرنتو بدھی اور ودیا کے ہونے
سے اتینت وشواس نہیں تھا۔ کیونکہ وہ سنسکرت بھی پڑھا تھا۔ اور اس
کے پاس جین مت کے پنڈت بھی بہت تھے۔ پھر شنکر آچاریہ نے راجہ
سے کہا کہ آپ سبھا کرا دیں۔ اور آپ سے میرا شاستراتھ ہو۔ اور آپ
سنیں۔ پھر جو ستیہ ہو۔ اس کو ماننا چاہئے۔ اس نے سوئیکار کیا۔ اور سبھا
بھی کرائی۔ اس میں اپنے پاس جین مت کے پنڈت تھے۔ اور بھی دور
دور سے پنڈت جین مت کے بلائے۔ پھر سبھا بھئی۔ اس میں یہ پرتگیا ہو گئی
کہ ہم وید اور وید مت کا استھاپن کریں گے۔ اور آپ کے مت کا کھنڈن
تھا۔ اُن پنڈتوں نے ایسی پرتگیا کیا۔ کہ وید اور وید کے مت کا ہم کھنڈن
کریں گے۔ اور اپنے مت کا منڈن۔ سو ان کا پرسپر شاستراتھ ہونے
لگا۔ اس شاستراتھ میں شنکر آچاریہ کا جے بھیا۔ اور جین مت والے
پنڈتوں کا پراجے ہو گیا۔ پھر کوئی یکتی جینیوں کی نہیں چلی کنتو شنکر آچاریہ
کی بات پرمانوں سے سدھ بھئی۔ اسی سے سودھنوا راجہ بدھی مان تھا۔
اس کی جین مت میں اشردھا ہو گئی۔ اور وید مت میں شردھا ہو گئی۔ پھر
سبھا اُٹھ گئی۔ راجہ اور شنکر آچاریہ جی کا ایکانت میں وچار بھیا۔ کہ آریہ

کے پانسو برس کے پیچھے راجہ بھوج ہوئے۔ اس نے سنسکرت کا پرچار کیا۔ سو نوین گرنتھوں کا رچنا اور پرچار کیا تھا۔ وید آدکوں کا نہیں۔ پرنتو کچھ کچھ سنسکرت کا پرچار بھوج راجہ نے ایسا کرایا۔ کہ چنڈال اور ہل جوتنے والے بھی کچھ کچھ لکھنا پڑھنا۔ اور سنسکرت بولتے بھی تھے۔ دیکھنا چاہیئے کہ کالیداس گڈریا تھا۔ پرنتو شلوک آدک رچ لیتا تھا۔ اور راجہ بھوج بھی نئے نئے شلوک رچنے میں کشل تھا۔ کوئی ایک شلوک بھی رچ کے لے جاتا تھا۔ ان کے پاس۔ اُن کا پرسنتا سے ستکار کرتے تھے۔ پھر لوبھ سے بہت سنسار میں نشٹ لوگ نئے گرنتھ رچنے لگے۔ اس سے وید آدک سناتن پستکوں کی اپرورتی پرایہ ہوگئی۔ اور سنجیونی نام راجہ بھوج نے اتہاس گرنتھ بنایا ہے۔ اس میں بہت پنڈتوں کی سمتی ہے۔ اور یہ بات اس میں لکھی ہے۔ کہ تین برہمنوں نے برہم دیوورت آدک تین پوران پنڈتوں نے رچے تھے۔ ان سے راجہ بھوج نے کہا۔ کہ اور کے نام سے تم کو گرنتھ رچنا اوچت نہیں تھا۔ اور مہابھارت کی بات لکھی ہے۔ کہ کتنے ہزار شلوک بیس برس کے بیچ میں ویاس جی کا نام کر کے لوگوں نے ملا دئے ہیں۔ ایسے ہی لپتک بڑھیگا۔ تو ایک اونٹ کا بھار ہو جائیگا۔ اور ایسے ہی لوگ دوسرے کے نام سے گرنتھ رچینگے۔ تو بہت بھرم لوگوں کو ہو جائیگا۔ سو اس سنجیونی گرنتھ میں راجہ بھوج نے انیک پرکار کی باتیں پستکوں کے وشے اور دیش کے ورتماں کے وشے میں اتہاس لکھے ہیں۔ سو وہ سنجیونی گرنتھ بٹیشور کے پاس ہولی پور ایک گاؤں ہے۔ اس میں چوبے لوگ رہتے ہیں۔ وے جانتے ہیں۔ جس کے پاس وہ گرنتھ ہے۔ پرنتو لکھنے وا دیکھنے کو وہ پنڈت کسی کو نہیں دیتا۔ کیونکہ اس میں ستیہ ستیہ بات لکھی ہے۔ اس کے پرسدھ ہونے سے پنڈتوں کی اجیوکا نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس بھے سے وہ اس گرنتھ کو پرسدھ نہیں کرتا۔ ایسے ہی آریہ ورت واسی منشوں کی بدھی کھشدر ہو گئی ہے۔ کہ اچھا پستک وا کوئی اتہاس اس کو چھپاتے چلے جاتے ہیں۔ یہ ان کی بڑی مورکھتا ہے۔ کیونکہ اچھی بات جو لوگوں کے اپکار کی

نے تڑوا ڈالا۔ اور کتنوں ان وا پرتھوی میں گاڑ دیا۔ اور کوئی مورتی جینیوں نے
بنا ٹوٹی بھی پیچھے سے زمین میں گاڑ دیا۔ سو آج تک وے ٹوٹی اور بنا ٹوٹی
مورتی جینیوں کی پرتھوی کھودنے سے نکلتی ہیں۔ پرنتو مندر نہیں توڑے
گئے۔ کیونکہ شنکر آچار اور راجہ لوگوں نے وچار کیا۔ مندروں کو توڑنا اچت
نہیں۔ ان میں وید آدک شاستروں کے پڑھنے کے تئیں پاٹھ شالا کرینگے
کیونکہ لاکھا کروڑہا روپیہ کی عمارت ہے۔ اس کو توڑنا اچت نہیں۔ اور
کچھ کچھ گپت جین لوگ جہاں تہاں رہ گئے تھے۔ سو آج تک دیکھنے میں آریہ
ورت دیش میں آتے ہیں۔ اس کے پیچھے سروتر وید آدکوں کے پڑھنے اور
پڑھانے کی اچھا بہت منشوں کو ہوئی۔ شنکر آچارج اور سودھنوا آدک راجہ
تھا اور آریہ ورت دیش میں سرشٹ لوگوں نے وچار کیا۔ کہ ودیا کا پرچار اوشیہ
کرنا چاہیئے۔ وے پرچار ہی کرتے رہے۔ اتنے میں ۳۲ و ۳۳ برس کی عمر
میں شنکر آچارج کا شریر چھوٹ گیا۔ اُن کے مرنے سے سب لوگ کا اُتساہ
بھنگ ہو گیا۔ یہ بھی آریہ ورت دیش والوں کے بڑے ابھاگیہ۔ کہ شنکر آچارج
دس وا بارہ برس بھی جیتے۔ تو ودیا کا پرچار یتھاوت ہو جاتا۔ پھر آریہ ورت
کی ایسی دردشا کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ جینیوں کا کھنڈن تو ہو گیا۔ پرنتو ودیا
پرچار یتھاوت نہیں ہوا۔ اس سے منشوں کو یتھاوت کرتویہ اور اکرتویہ
کا نشچیہ نہیں ہونے سے من میں سندیہہ ہی رہا۔ کچھ تو جینیوں کے مت کا
سنسکار ہردے میں رہا۔ اور کچھ وید آدک شاستروں کا بھی۔ یہ بات اکیس
وا بائیس سو برس کی ہے۔ اس کے پیچھے دو سو وا تین سو برس تک سادھارن
پڑھنا اور پڑھانا رہا۔ پھر اوجین میں بکرم آدتیہ راجہ کچھ اچھا ہوا۔ اس نے
راج دھرم کچھ کچھ پرکاش کیا۔ اور بہت کارج نیائے سے ہونے لگے تھے۔
اس کے راج میں پرجا کو سکھ بھی ہوا تھا۔ کیونکہ بکرم آدتیہ تیجسوی۔ بدھیمان
اور شوربیر تھا (دھرماتما تھا) اس سے کوئی اوانیائے نہیں کرنے پاتا تھا۔
پرنتو وید آدک ودیا کا پرچار اس کے راج میں بھی یتھاوت نہیں ہوا تھا۔
اس کے پیچھے ایسا راجہ نہیں ہوا۔ کنتو سادھارن ہوتے گئے۔ پھر بکرم آدتیہ

کرنے لگے۔ پھر یہ مورتی پوجن آریہ ورت میں پھیلا۔ ایک محمود غزنوی
اس دیش میں آیا۔ اور بہت سی مورتیاں سونے اور چاندی کی لوٹ لیں
بہت پوجاری اور پنڈتوں کو پکڑ لیا۔ اور رات کو پیاں پیسا دے۔ اور
دن میں جلائے ضرور آدمی کو صفا کرا دے۔ اور جہاں کوئی پستک پایا
اس کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ ایسے وہ آریہ ورت میں بارہ دفعہ آیا۔ اور
بہت لوٹ مار۔ اتینت اینائے اس نے کیا۔ اس دیش کی بڑی دردشا
اس نے کی۔ یہاں تک کہ سر چھیدن بہتوں کا کر دیا۔ نیا اپرادھوں سے
استری۔ کنیا اور بالک کو بھی پکڑ کے دکھ دیا۔ اور بہتوں کو مار ڈالا۔ ایسا
اُن نے بڑا انیائے کیا۔ سو جب دیش ایشور کی اپاسنا کو چھوڑ کے کاشٹ
پاشان ہیبرکش گھاس۔ مٹی۔ گدھے۔ اور مٹی آدمی کی پوجا سے ایسا
ہی پھل ہوگا۔ اتم کہاں سے ہوگا۔ پھر چار برہمنوں نے ایک لوہے کی
پولی مورتی رچوائی۔ اور اس کو گپت کہیں رکھ دیا۔ پھر چاروں نے کہا۔
ہم کو مہادیو نے سوپن دیا ہے۔ کہ ہم آپ مندر جیں۔ تو کیلاش کو
چھوڑ کے آریہ ورت دیش میں واس کریں۔ اور سب کو درشن دیوں
ایسا سب دیشوں میں پرسدھ کر دیا۔ پھر مندر سب لوگوں نے مل کے
رچوایا۔ اس میں نیچے اوپر اور چاروں اور بھیت میں چومبک پتھر رکھے
جب مندر بن بیا۔ تب سب دیشوں میں پرسدھ کر دیا۔ کہ اس دن
مہا شیو راتری میں کیلاش سے مہادیو مندر میں آ دیں گے۔ جو درشن کریگا
اس کا بڑا بھاگ۔ اور مرنے کے پیچھے کیلاش کو وہ چلا جائیگا۔ پھر اس
سمے میں راجہ۔ بابو۔ استری۔ پرش۔ اور لڑکے بالے اس ستھان میں جا
ٹوٹے۔ پھر اُن چاروں دھورتوں نے مورتی مندر میں کہیں گپت رکھ
دی تھی۔ اور میلے میں ایسا پرسدھ کر دیا۔ کہ مہادیو دیتے ہیں۔ سو بھومی
کو نگ رہائوں سے سپرش نہ کریں گے۔ کنتو آکاش ہی میں کھڑے رہینگے
ایسا ہم کو سوپن میں کہا ہے۔ سو جب اس دن پھر راتری لگی۔ تب سب کو
مندر کے باہر نکال دیا۔ اور کواڑ بند کرکے دے چاروں بیٹھ رہے۔

اس کو کبھی نہ چھپانا چاہیئے۔ پھر راجہ بھوج کے پیچھے کوئی اچھا راجا نہیں ہوا۔ اس سمے میں جین لوگوں نے جہاں تہاں مورتی مندروں میں پرسدھ کیا۔ اور وے کچھ کچھ پرسدھ بھی ہونے لگے۔ تب برہمنوں نے وچار کیا کہ ان کے مندروں میں نہیں جانا چاہیئے۔ کنتو ایسی یکتی رچیں۔ کہ ہم لوگوں کی آجیوکا جس سے ہو۔ پھر اُن نے ایسا پرپنچ رچا۔ کہ ہم کو سوپن آیا ہے۔ اس میں مہادیو۔ نارائن۔ پاروتی۔ لکشمی۔ گنیش۔ ہنومان۔ رام۔ کرشن نرسنگھ۔ انہوں نے سوپن میں کہا ہے۔ کہ ہماری مورتی ستھاپن کرکے پوجا کہوں۔ تو پتر۔ دھن اور نیروگ آدک پدارتھوں کی پراپتی ہوگی۔ جس جس پدارتھ کی اچھا کرایگا۔ اس اس پدارتھ کی پراپتی اس کو ہوگی۔ پھر بہت مورکھوں نے مان لیا۔ اور مورتی ستھاپن کرنے کوئی کوئی لگا۔ پھر پوجا اور آجیوکا بھی ان کی ہونے لگی۔ ایک کی آجیوکا دیکھ کے دوسرا بھی ایسا کرنے لگا اور کوئی مہا دھورت نے ایسا کیا۔ کہ مورتی کو زمین میں گاڑ کے پراتہ کال اُٹھ کے کہا۔ مجھ کو سوپن بھیا ہے۔ کہ پھر اُن سے بہت لوگ پوچھنے لگے۔ کہ کیا سوپن بھیا ہے۔ تب اُن سے اس نے کہا کہ دیو کہتا ہے میں زمین میں گڑا ہوں۔ اور دُکھ پاتا ہوں۔ مجھ کو نکال کے مندر میں ستھاپن کرے۔ اور تو ہی پوجاری میرا ہو۔ تو میں سب کام سب منشوں کے سدھ کروں گا۔ پھر وے دیا ہیں۔ منش اس سے پوچھنے بھئے۔ کہ وہ مورتی کہاں ہے۔ جو تمہارا ستیہ سوپن ہوگا۔ تو تم دکھلاؤ۔ تب اس نے جہاں مورتی گاڑی تھی۔ وہاں سب کو لیجا کے کھود کے اس کو نکالا۔ سب نے دیکھ کے بڑا آشچرج کیا۔ اور سب نے اس سے کہا۔ کہ تو بڑا بھاگوان ہے اور تیرے پر دیوتا کی بڑی کرپا ہے۔ سو ہم لوگ دھن دیتے ہیں۔ اس سے مندر بناؤ۔ اس مورتی کا اس میں ستھاپن کرو۔ تم اس کے پوجاری بنو۔ اور ہم لوگ نتیہ درشن کرینگے۔ تب تو وہ اس نے پرسن ہوکے ویسا ہی کیا۔ اور اس کی آجیوکا بھی اتینت ہونے لگی۔ اس کی آجیوکا کو دیکھ کے انیہ پرش بھی ایسی دھورتا کرنے لگے۔ اور دویا میں پرش اس کی مانتا

کہ آج مہورت اچھا نہیں ہے۔ جو یاترا کروگے۔ تو تمہارا پراجے ہی ہو جائیگا۔ تب وے
براہمنوں سے ڈر کے بیٹھے رہے۔ تب محمود غزنوی دھیرے دھیرے پانچ چھ کوس
کے اوپر آکے ٹھیرا۔ اور دوتوں سے سب خبر منگوائی۔ کہ وے کیا کرتے ہیں۔ دونوں
نے کہا۔ کہ آپس میں مہورت وچار کیا کرتے ہیں۔ محمود غزنوی کے پاس تیس ہزار سینا
تھی۔ ادھک نہیں۔ اور اُن کے پاس دو تین لاکھ فوج تھی۔ پھر اس کے دوسرے دن
پراتہ کال راجہ۔ پنڈت پوجاری مل کے مہورت وچارنے لگے۔ سو سب پنڈتوں
نے کہا۔ کہ آج چندرما اچھا نہیں۔ اور بھی گرہ کھوٹے ہیں۔ پوجاری لوگ اور پنڈت
مورتی کے آگے جاکے گر پڑے۔ اور اتینت رودن کیا۔ ہے مہاراج اس دشٹ
کو کھا او۔ اور اپنے سیوکوں کا سہائے کرو۔ پرنتو وہ لوہا کیا کر سکتا ہے۔ اور سب
سے کہنے لگے۔ کہ آپ لوگ کچھ چنتا مت کرو۔ مہادیو اس دشٹ کو ایسے ہی مار
ڈالیں گے۔ وا وہ مہادیو کے بھے سے وہاں ہی سے بھاگ جائیگا۔ اس کا کیا
سامرتھ ہے۔ کہ ساکشات مہادیو کے پاس آسکے۔ اور سنمکھ درشٹی کر سکے۔ ایسے
سب پرسپر بک رہے تھے۔ پھر کچھ لڑائی بھی۔ اور مسلمان بھی ڈر رہے۔ کہ جے
ہوگا وا پراجے۔ اس سمے ہیں اور پنک پھیلا پھیلا کے بہت سے منتروں کا جپ
اور پاٹھ کرتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ کہ اب دیوتا اور منتر۔ ہمارا پاٹھ۔ سدھ ہوتا
ہے۔ سو وہ وہاں ہی اندھا ہو جائیگا۔ سو بڑی منڈلی کی منڈلی۔ جپ پاٹھ
اور پوجا کر رہی تھی۔ اور مورتی کے سامنے اوندھے گر کے پکارتے تھے۔ ایک سبھا
لگ رہی تھی۔ راجہ اور پنڈت وچارتے تھے۔ مہورت کو اس سمے میں۔ اس سبکے
نکٹ ایک پربت تھا۔ اور محمود غزنوی نے ایک توپ لگائی۔ اور سبھا کے بیچ میں
گولہ مارا۔ اس سمے کوئی دانت دھاون کرتا تھا۔ کوئی سوتا تھا۔ اور کوئی سنان
کرتا تھا۔ اتیادک دیوہاروں سے غافل تھے۔ سو اس گولے سے سب پنڈت
لوگ پوتھی پتر چھوڑ کے بھاگے۔ اور راجہ لوگ بھی بھاگ اُٹھے۔ تتھا سینا بھی
اپنے اپنے ستھانوں سے بھاگ اُٹھی۔ اور وہ محمود غزنوی سینا سمیت دھاوا کرکے
اس ستھان پر جھٹ پونچا۔ اس کو دیکھ کے سب بھاگ اُٹھے۔ بھاگے پیچھے
پنڈت۔ پوجاری۔ سپاہی تتھا راجاؤں کو اُن نے پکڑ لیا۔ اور باندھ لیا۔ اور بہت

پھر اس مورتی کو اُٹھا کے مندر میں لے گئے۔ اور بیچ میں چومبک پاشان کے
اکرشنوں سے ادھر آکاش میں وہ مورتی کھڑی رہی۔ اور انہوں نے خوب
مندر میں دیپ جوڑ دئے۔ پھر گھنٹہ۔ جھالری۔ شنکھ۔ رن سنگھا اور نگارا
بجائے۔ تب تو بڑا میلا ہیں اتساہ بھیا۔ اور اُن نے دروازے کھول دئے
پھر منشوں کے اوپر نشٹ گرے۔ اور مورتی کو آکاش میں ادھر کھڑی دیکھ
کے بڑے آشچرج یکت بھئے۔ اور لاکھا روپیہ کی پوجی چڑھی۔ انیک پدارتھ
پوجا میں آئے۔ پھر وے چاروں دھورت براہمن بڑے مست ہو گئے۔
اور دھنونت ہو گئے۔ پھر نتیہ میلا ہونے لگا۔ کروڑہا روپیوں کا مال ہو گیا سو
وہ مندر دوارکا کے پاس پربھاس کھشیتر ستھان میں تھا۔ اور اس مورتی کا
نام سومناتھ رکھا تھا۔ پھر محمود غزنوی نے سُنا۔ کہ اس مندر میں بڑا مال ہے
ایسا سن کے اپنے دیش سے سینا لیکے چڑھا۔ سو جب پنجاب میں آیا۔ تب
ہلہ ہو گیا۔ اور سومناتھ کی اور چلا۔ تب لوگوں نے جانا۔ کہ سومناتھ کے مندر
کو توڑیگا۔ اور لوٹیگا۔ ایسا سن کے بہت راجہ۔ پنڈت۔ اور پوجاری سینا
لے لے کے سومناتھ کی رکھشا کے ہیتو اکٹھے بھئے۔ سومناتھ کے پاس جب
وہ ڈیڑھ سو دو سو کوس دور رہا۔ تب پنڈتوں سے راجاؤں نے پوچھا
کہ مہورت دیکھنا چاہئے۔ ہم لوگ آگے جا کے اُن سے لڑیں۔ پھر پنڈت
لوگ اکٹھے ہو کے مہورت دیکھا۔ پرنتو مہورت بنا نہیں۔ پھر نتیہ مہورت
ہی دیکھتے رہے۔ پرنتو کوئی دن چندر کوئی دن اور گرہ نہیں بنے۔ کوئی
دن دِک شول سنمکھ آیا۔ کوئی دن یوگنی۔ اور کوئی دن کال نہیں بنا۔ سو
پنڈتوں کی بدھی کو کال آدکوں کے بھرموں نے کھا لیا۔ اور راجہ لوگ بنا
پنڈتوں کی آگیا سے کچھ کرتے نہیں تھے۔ سو پرایہ پنڈت اور راجہ لوگ
مورکھ ہی تھے۔ جو مورکھ نہ ہوتے۔ تو پاشان آدک مورتی کیوں پوجتے۔ اور
مہورت آدکوں کے بھرموں سے نشٹ کیوں ہوتے۔ ایسے وے وچار
کرتے ہی رہے۔ اس کی سینا دوسری منزل پر پہونچی۔ تب راجہ لوگوں
نے پنڈتوں سے کہا۔ کہ اب تو جلدی مہورت دیکھو۔ تب پنڈتوں نے کہا

ہم چھوڑ دیں گے۔ تب اُن نے سونا چاندی کے پاتروں کو بھی تبلا دیا۔ جو کچھ تھا اُسے
اس نے سب لے لیا۔ سوا اٹھارہ کروڑ کا مال اس مندر سے اس نے پایا۔ پھر
بہت سی گاڑی۔ اونٹ اور مجور (مزدور) اس کے پاس تھے۔ اور بھی وہاں
سے پکڑ لئے۔ اُن کے اوپر سب مال کو لاد کے اپنے دیش کی اور (طرف)
چلا۔ سو تھوڑے۔ تھوڑے۔ پنڈت۔ مہنت۔ اور پوجاری تیتھا۔ کھشتری
ویش۔ برہمن۔ اور شودر تیتھا استری۔ بالک۔ دس ہزار تک پکڑ کے سنگ
لے لئے تھے۔ اُن کا یگیوپویت توڑ ڈالا۔ مکھ میں تھوک دیا۔ اور تھوڑے تھوڑے
سوکھے چنے نتیہ کھانے کو دیتا تھا۔ اور جائے ضرور (پاخانہ) صاف کروائے
(چکی) پسوائے۔ گھاس چھلوائے۔ اور گھوڑوں کی لید اُٹھواوے۔ اور
مسلمانوں کے جوٹھے برتن منجواوے۔ اور سب بیرکار کی نیچ سیوا اُن سے
ایسے کراتا کراتا جب مکہ کے پاس پہونچا۔ (یہ غلط ہے) تب اپنے مسلمانوں
نے کہا۔ کہ ان کافروں کا یہاں رکھنا اوچت نہیں۔ پھر ان کو بری دشا سے
مار ڈالا (ایسا نہیں ہوا تھا) کیونکہ اُس کے قرآن میں لکھا ہے۔ کہ کافروں کو
لوٹ لے۔ ان کی استری چھین لے۔ جھوٹ۔ فریب سے ان کا سب مال لے
لے۔ اور انکو مار ڈالے (ایسا نہیں ہے) تو بھی کچھ دوش نہیں ہے۔ کیونکہ اس
مسلمان کو بہشت ارتھات اس کو سورگ واس ملتا ہے۔ وہ خدا کے گھر
میں بڑا مانیہ ہوتا ہے۔ پھر کافر وہ کہاتا ہے۔ جو کہ محمدؐ کے کلمہ کو نہ پڑھے۔
اور قرآن کے اوپر وشواس نہ لے آوے۔ اس کو اگاڑنے اور مارنے میں
کچھ دوش نہیں۔ ایسا مسلمانوں کے مت میں لکھا ہے۔ (ایسا نہیں لکھا ہے)
اس سے اُن کے انیائے کرنے میں کچھ بھے نہیں ہوتا۔ اور جو کچھ پاپ ہوتا ہے
سو توبہ شبد سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس سے وے پاپ کرنے میں بھے کیوں
کریں گے۔ ایسے ہی بارہ دفعہ (یہ) آیا ہے۔ اور دو تین بار متھرا کی بھی دردشا
ایسی کی تھی۔ اور جہاں جہاں وہ گیا تھا۔ وہاں وہاں ایسی ہی اس دیش کی
دردشا کی تھی۔ اور ڈاکو کی نیائیں وہ آتا تھا۔ مار کے جو کچھ پاتا تھا۔ سو اپنے
دیش میں لے جاتا تھا۔ اس دن سے مسلمان لوگ [illegible]) سے دھفا [illegible]

سی مار پڑی اُن کے اوپر۔ تھا ماربھی ڈالا کسی کو۔ اور بہت بھاگ گئے۔ کیونکہ اُن
پنڈتوں کے اپدیش سے سولہ پہر کے بیٹھے تھے۔ اور کتھا سنی تھی۔ کہ مسلمانوں کا
سپرش نہیں کرنا۔ اور اُن کے درشن سے دھرم جاتا ہے۔ ایسی متھیا بات سُن
کے بھاگ اُٹھے۔ پھر مندر کے چاروں اور محمود غزنوی کی سینا ہوگئی۔ اور آپ
مندر کے پاس پہونچا۔ تب مندر کے مہنت اور پوجاری ہاتھ جوڑ کے کھڑے
ہوئے۔ اُن سے پوجاریوں نے کہا۔ کہ آپ جتنا چاہیں اتنا دھن لے لیجئے۔ پرنتو
مندر اور مورتی کو نہ توڑیئے۔ کیونکہ اس سے ہم لوگوں کی بڑی آجیوکا ہے۔ ایسا
سُن کے محمود غزنوی بولا۔ کہ ہم بُت بیچنے والے نہیں۔ کنتو ان کو توڑنے والے
ہیں۔ تب تو جیسے ڈرے۔ اور کہا کہ ایک کروڑ روپیہ آپ لے لیجئے۔ پرنتو اس
کو مت توڑیئے۔ ایسے کہتے سنتے تین کروڑ تک کہا۔ پرنتو محمود غزنوی نے نہیں
مانا۔ اور ان کی مشکیں چڑھالیا۔ پھر ان کو لے کے مندر میں گیا۔ اور اُن سے
پوچھا۔ کہ خزانہ کہاں ہے؟ سو کچھ تو اس نے بتلا دیا۔ پھر بھی اس کو لوبھ آیا۔ کہ
اور بھی کچھ ہوگا۔ پھر ان کو مارا پیٹا۔ تب اُن نے سب خزانہ بتلا دیا۔ پھر مندر
میں آکے سب لیلا دیکھی۔ وہ مہنت اور پوجاریوں سے کہا۔ کہ تم نے دنیا کو ایسی
دھوکا دے کے ٹھگ لیا۔ کیونکہ لوہے کی تو مورتی بنائی ہے۔ اس کے چاروں
اور (طرف) چمبک پاشان (پتھر) رکھنے سے آکاش میں ادھر کھڑی ہے
اس کا نام رکھ دیا ہے۔ کہا دیو۔ یہ تم نے بڑی دھوکا کیا ہے۔ پھر اس مندر
کا شکھر اُن نے تڑوایا۔ جب وہ چمبک پاشان الگ ہوگیا۔ تب مورتی
زمین میں چمبک پاشان میں لگ گئی۔ پھر سب بھیتیں (دیواریں) تڑوا ڈالیں
سب چمبک کے نکلنے سے مورتی زمین میں گر پڑی۔ پھر اس مورتی کو محمود غزنوی
نے اپنے ہاتھ سے لوہے کے گھن (گرز) کو پکڑ کے مورتی کے پیٹ میں مارا۔
اس سے مورتی پھٹ گئی۔ اس سے بہت جواہرات نکلا۔ کیونکہ ہیرا آدک
اچھے اچھے رتن (جب) مے پاتے تھے۔ تب مورتی ہی میں رکھ دیتے تھے
پھر اُن مہنت اور پوجاریوں کو خوب تنگ کیا۔ اور پھسلایا بھی۔ پھر اُن
نے بھیک سے سب بتلا دیا۔ ان سے کہا۔ کہ جو تم سب سچ سچ بتلا دوگے تو تم کو

کی شکشا بھی کیا۔ تتھا یدٌہ ودیا کی شکشا گربھ میں بالکوں کا پالن اور پتی سیوا
کا اپدیش بھی یتھاوت کیا۔ پھر اُن پرشوں کو پرسپر چاروں کا یدٌہ کرنا اور کرانے
کا یتھاوت ابھیاس کرایا۔ ایسے چالیس چالیس برس کے پرش بھئے بیس بیس
برس کی وے کنیا بھئی۔ تب ان کی پرسنتا او گن پریکشا سے ایک سے
ایک کا وواہ کردیا۔ جب تک وواہ نہیں بھیا تھا۔ تب تک اُن پرشوں کی
اور کنیاؤں کی یتھاوت رکھشا کیگئی تھی۔ اس سے ان کو ودیا۔ بل۔ بدھی۔
تتھا پراکرم آدک گن بھی اُن کے شریر میں یتھاوت بھئے تھے۔ پھر اُن سے
برہمنوں نے کہا۔ کہ تم لوگ ہماری آگیا کرو۔ تب اُن سبوں نے کہا۔ کہ جو آپ
کی آگیا ہوگی۔ سوئی ہم کرینگے۔ تب اُن نے اُن سے کہا۔ کہ ہم نے تمہارے
اوپر پرشرم کیا ہے۔ سو کیول جگت کے اپکار کے ہیتو کیا ہے۔ سو آپ لوگ
دیکھو۔ کہ آریہ ورت میں غدر مچ رہا ہے۔ سو مسلمان لوگ اس دیش میں
آکے بڑی دُردشا کرتے ہیں۔ اور دھن آدک لوٹ کے لے جاتے ہیں
سو اس دیش کی نتیہ دُردشا ہوتی جاتی ہے۔ سو آپ لوگ یتھاوت راج
دھرم سے پالن کرو۔ اور دشٹوں کو یتھاوت ڈنڈ دو۔ پرنتو ایک اپدیش
سدا ہردے میں رکھنا کہ جب تک ویرج کی رکھشا اور جتیندری رہوگے تب
تک تمہارا سب کارج سدھ ہوتا جائیگا۔ اور ہم نے تمہارا وواہ اب جو
کرایا ہے۔ سو کیول پرسپر رکھشا کے ہیتو کیا ہے۔ کہ تم اور تمہاری استریاں
سنگ سنگ رہوگے۔ تو بگڑوگے نہیں اور کیول سنتان اتپتی ماتر وواہ کا
پریوجن جاننا۔ اور من سے کبھی پرپرش وا پراستری کا چنتن بھی نہیں کرنا۔ اور
تتھا پرمیشور کی اپاسنا اور ستیہ دھرم میں سدا استھت رہنا۔ جب تک تمہارا
راج نہ جمے۔ تب تک استری پرش دونوں برہمچریہ آشرم میں رہو۔ کیونکہ
جو گرہستھ آشرم کرو گے۔ تو بل آدک تمہارے شریر سے نیون ہو جائینگے۔ تو
یدٌہ آدکوں میں اتساہ بھی نیون ہو جائیگا۔ اور ہم بھی ایک ایک کے ساتھ
ایک ایک رہیں گے۔ سو ہم اور آپ لوگ چلیں۔ اور چل کے یتھاوت راج
کا پربندھ کریں۔ پھر وے وہاں سے چلے۔ وے چار ان ناموں سے

ہوگئے ہیں۔ سو آریہ ورت پرتاپ سے آجتک بھی دھن چلا آتا ہے۔ اور آریہ
ورت دیش اپنے ہی دوشوں سے نشٹ ہوتا چلا جاتا ہے۔ سو ہم کو بڑا اشوچ
(افسوس) ہے۔ کہ ایسا جو دیش اور اس پرکار کا دہن جس دیش میں ہے۔
سو دیش بال ادستھا میں وواہ۔ ودیا کا تیاگ۔ مورتی پوجن آدک پاکھنڈوں
کی پرورتی نانا پرکار کے ستھیا نہیوں کا پرچار۔ وشے اسکتی۔ اور وید ودیا کا
لوپ جب تک یہ دوش رہیں گے۔ تب تک آریہ ورت دیش والوں کی
اونت اور دکھ درد شاہی ہوگی۔ اور جو ستیہ ودیا ابھیاس۔ ستھا سونیم۔ دھرم
اور ایک پرمیشور کی اُپاسنا۔ اتیادک گنوں کو گرہن کریں۔ تو سب دکھ نشٹ
ہو جائیں۔ اور اتینت آنند میں رہیں۔ پھر چار برہمنوں نے وچار کیا۔ کہ کوئی کھشتری
راجہ اس دیش میں اچھا نہیں ہے۔ اس کا کچھ اپائے کرنا چاہئے۔ وے برہمن
چاروں اچھے تھے۔ کیونکہ سب منشوں کے اوپر کرپا کرکے اچھی بات وچاری
یہ اچھے پرشوں کا کام ہے۔ تیج کا نہیں۔ پھر اُن نے کھشتریوں کے بالکوں میں
سے چار اچھے بالک چھانٹ لئے۔ اور اُن کھشتریوں سے کہا۔ کہ تم لوگ ان کے
کھانے پینے کا پربندھ بالکوں کا رکھنا۔ اُن نے سوئیکار کیا۔ اور سیوک بھی ساتھ
رکھ دیئے۔ وے سب آبو راج پربت کے اوپر جا کے رہے۔ اور اُن بالکوں
کو کھشتر ابھیاس اور سرشیٹ دیوہاروں کی شکشا کرنے لگے۔ پھر ان کا یتھا
ودھی سنسکار بھی اُن نے کیا۔ سندھیا اپاسن آدر اگنی ہوتر آدک وید کت
کرموں کی شکشا اُن نے کیا۔ پھر دیاکرن۔ چھ درشن۔ کاویہ النکار۔ سوتر
سناتن کوش یتھاوت پدارتھ ودیا ان کو پڑھائی۔ پھر ویدک شاستر تھا
گان ودیا۔ شلپ ودیا۔ اور دھنور ودیا۔ ارتھات یدھ ودیا بھی ان کو اچھی
پرکار سے پڑھائی۔ پھر راج دھرم جیسا کہ پرجا سے ورتمان کرنا اور نیائے کرنا
دشٹوں کو دنڈ دینا۔ سرشٹوں کا پالن کرنا یہ بھی سب پڑھایا۔ اپنے پچیس
وا چھبیس برس کی عمران کی بھئی۔ اور اُن پنڈتوں کی استریوں نے ایسے ہی
چار کنیا روپ۔ گن۔ سیمین۔ ان کو اپنے پاس رکھ کے۔ ویاکرن۔ دھرم شاستر
ویدک۔ گان ودیا۔ تتھا نانا پرکار کے شلپ کرم ان کو پڑھائے۔ اور ودیا

اورنگ زیب ایک بادشاہ بھیا تھا۔ اُن نے متھرا کاشی۔ ایودھیا اور
اینہ ستھان میں بھی جابجا کے مندر اور مورتیوں کو توڑ ڈالا۔ اور جہاں جہاں
بڑے بڑے مندر تھے۔ ان اس ستھان پر اپنی مسجد بنا دیا۔ جب وہ
کاشی میں مندر توڑنے کو آیا۔ تب وشوناتھ کنوئیں میں گر پڑے۔ اور مادھو
ایک برہمن کے گھر میں بھاگ گئے۔ ایسا بہت نش کہتے ہیں۔ پر ہم تو یہ
بات جھوٹ معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ پاشان وادھا تو جڑ پدارتھ کیسے بھاگ
سکتا ہے۔ کبھی نہیں۔ سو ایسا بھیا۔ کہ جب اورنگ زیب آیا۔ تب پجاریو
نے بھے سے مورتی اُٹھا کے اور کنوئیں میں ڈال دیا۔ اور مادھو کی مورتی اُٹھا
کے دوسرے کے گھر میں چھپا دیا۔ کہ وہ نہ توڑ سکے۔ سو آج تک اس کنوئیں
کا بڑا درگندھ جل اسی کو پیتے ہیں۔ اور اسی برہمن کے گھر میں مادھو کی مورتی
کی آج تک پوجا کرتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ پہلے تو سونا چاندی کی مورتیاں
بناتے تھے۔ تتھا ہیرا اور مانک کی آنکھ بناتے تھے۔ سو مسلمانوں کے بھے
سے اور دردرتا سے۔ پاشان۔ مٹی۔ پیتل۔ لوہا۔ اور کاشٹ آدکوں کی
مورتیاں بناتے ہیں۔ سو اب تک بھی ان ستیاناش کرنے والے کرم کو نہیں
چھوڑتے۔ کیونکہ چھوڑیں تو تب۔ جو ان کی اچھی دشا آوے۔ ان کی تو
ان کرموں سے دردشا ہی ہونے والی ہے۔ جب تک کہ انکو نہیں چھوڑتے
اور مہابھارت یدھ کے پہلے آریہ ورت دیش میں اچھے اچھے راجہ ہوتے
تھے۔ ان کی ودیا۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ تتھا دھرم نشٹھا۔ اور شور ویر
آدک گن اچھے اچھے تھے۔ اس سے ان کا راج یتھاوت ہوتا تھا۔ سو اکشواکو
سگر۔ رگھو۔ دلیپ۔ آدک چکرورتی ہوئے تھے۔ اور کسی پرکار کا پاکھنڈ
اُن میں نہیں تھا۔ سدا ودیا کی انتی اور اچھے اچھے کرم آپ کرتے تھے تتھا
پرجا سے کراتے تھے۔ اور کبھی ان کا پراجے نہیں ہوتا تھا۔ تتھا ادھرم
سے کبھی نہیں یدھ کرتے تھے۔ اور یدھ سے نورت نہیں ہوتے تھے۔ اس
سمے سے لیکے جین راج کے پہلے تک اسی دیش کے راجہ ہوتے تھے۔ انیہ
دیش کے نہیں۔ سو جینوں اور مسلمانوں نے اس دیش کو بہت بگاڑا ہے

پرکھیات تھے۔ چوہان ۔ پنوار ۔ سولنکی ۔ اتیادک ۔ اُن نے دِلّی آدک میں راج کیا تھا ۔ کچھ کچھ پربندھ بھی بھیا تھا ۔ جب راج کرنے لگے ۔ کچھ کال کے پیچھے شہاب الدین غوری ایک مسلمان تھا ۔ سو بھی اسی پرکار اس دیش میں آیا تھا قنوج آدک میں اس سمے قنوج کا بڑا بھاری راج تھا ۔ سو اس کے بھے کے مارے اپنی ہی جا کے ان کو ملا ۔ اور یدھ کچھ بھی نہیں کیا ۔ پھر انیتر وہ یدھ جہاں تہاں کیا ۔ سو اس کا وجے بھیا ۔ اور آریہ ورت والوں کا پراجے بھیا ۔ پھر دِلّی والوں سے کوئی وقت اس کا یدھ بھیا ۔ اس یدھ میں پرتھی راج مارا گیا ۔ اور اس نے اپنا سینا ادھیکش (سپہ سالار) دِلّی میں رکھشا کے ہیتو رکھ دیا ۔ اس کا نام قطب الدین تھا ۔ وہ جب وہاں رہا ۔ تب کچھ دن کے پیچھے ان راجاؤں کو نکال کے آپ راجہ بھیا ۔ اس دن سے مسلمان لوگ یہاں کا راج کرنے لگے ۔ اور سب نے کچھ کچھ ظلم کیا ۔ پرنتو اُن کے بیچ میں سے اکبر بادشاہ اچھا بھیا ۔ اور نیائے بھی سنسار میں ہونے لگا ۔ سو اپنی بہادری سے اور بدھی سے سب غدر مٹا دیا ۔ اس سمے راجہ اور پرجہ سب سکھی تھے ۔ پرنتو آریہ ورت کے راجہ اور دھناڈھیہ لوگ وکرم آدتیہ کے پیچھے سب وشے سکھ میں پھنسے رہے تھے ۔ اس سے اُن کے شریر میں بل ۔ بدھی ۔ اور پراکرم اور شور ویرتا پرائے نشٹ ہو گئی تھی ۔ کیونکہ سدا استریوں کا سنگ ۔ گانا بجانا ۔ نرت دیکھنا ۔ سونا ۔ اچھے کپڑے اور آبھوشن کو دھارن کرنا ۔ نانا پرکار کے عطر اور انجن (سرمہ) نیتر میں لگانا ۔ اس سے اُن کے شریر بڑے کومل ہو گئے تھے ۔ کہ تھوڑے سے تاپ واشیت اتھوا وایو کا سہن نہیں ہو سکتا تھا ۔ پھر وے یدھ کیا کر سکینگے ۔ کیونکہ جو نتیہ استریوں کا سنگ کریں گے ۔ اور وشے بھوگ ۔ ان کا بھی شریر پرائے استریوں کی نیائیں ہو جاتا ہے ۔ وے کبھی یدھ نہیں کر سکتے ۔ کیونکہ جن کے شریر در‌ڑھ ۔ روگ رہت ۔ بل بدھی اور پراکرم تھا وِیرج کی رکھشا اور وشے بھوگ میں نہیں پھنسنا ۔ نانا پرکار کی ودیا کا پڑھنا اتیادک کے ہونے سے سب کارج سدھ ہو سکتے ہیں ۔ انتھا نہیں ۔ پھر دِلّی میں

’’ود نہ ودید۔ بھاشام۔ پرانئی۔ کنٹھ۔ گتی۔ پی۔ ‘‘

’’ہستی نا۔ تاڑیم۔ آنرپی۔ نہ گچھید۔ جین۔ مندرم۔ ‘‘

اتیادک شلوک بنائے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی بھاشا بولنی اور سننی بھی نہیں چاہیے۔ اور بہت ہاتھی ارتھات پاگل پیچھے مارنے کو دوڑے۔ سو جین کے مندر میں جانے سے بچ سکتا بھی ہو۔ تو بھی جین کے مندر میں نہ جائے۔ کنتو ہاتھی کے سنمکھ مر جانا اس سے اچھا ہے۔ ایسی ایسی نندا کے شلوک بنائے ہیں۔ سو پوجاری پنڈت اور سمپردائی لوگوں نے چاہا۔ کہ ان کے کھنڈن کے بنا ہماری آجیوکا نہ بنے گی۔ یہ کیول ان کا متھیاچار ہے۔ کہ مسلمان کی بھاشا پڑھنے میں اتھوا کوئی دیش کی بھاشا پڑھنے میں کچھ دوش نہیں ہوتا۔ کنتو کچھ گن ہی ہوتا ہے ’’اپ شبد۔ گیان۔ پورو کے۔ شبد۔ گیانے۔ دھرما‘‘ یہ ویاکرن مہا بھاشیہ کا وچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اپ شبد گیان اوشیہ کرنا چاہیے۔ ارتھات سب دیش ودیشانتر کی بھاشا کو پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ اُن کے پڑھنے سے بہت ویوہاروں کا اپکار ہوتا ہے۔ اور سنسکرت شبد کے گیان کا بھی ان کو یتھاوت بودھ ہوتا ہے۔ جتنی دیشوں کی بھاشا جانے۔ اتنا ہی پرش کو ادھک گیان ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت کے شبد بگڑ کے دیش بھاشا سب ہوتی ہے۔ اس سے ان کے گیانوں سے پرسپر سنسکرت اور بھاشا کے گیان میں اپکاری ہوتا ہے اسی ہیتو مہا بھاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ ’’اپ شبد گیان پورک گیان‘‘ میں معلوم ہوتا ہے اتھا ہیں۔ کیونکہ جس پدارتھ کا سنسکرت شبد ہو جائیگا۔ اور اس کے بھاشا شبد کو نہ جانیگا۔ تو اس کے یتھاوت پدارتھ بودھ اور ویوہار بھی نہیں چل سکیگا تتھا مہا بھارت میں لکھا ہے۔ کہ یدھشٹر اور ودر آدک عربی آدک ودیش بھاشا کو جانتے تھے۔ سو جب یدھشٹر آدک لاکھشا گرہ کی اور چلے۔ تب ودر جی نے یدھشٹر جی کو عربی بھاشا میں سمجھایا۔ اور یدھشٹر جی نے عربی بھاشا میں پرتی اُتر دیا۔ یتھاوت اس کو سمجھ لیا۔ تتھا راجسویہ اور اشومیدھ یگیہ میں دیش تتھا دویپ دویپانتر کے راجہ اور پرجا سب آئے تھے۔ ان کا پرسپر دیش بھاشاؤں میں ویوہار ہوتا تھا۔ تتھا دویپ دویپانتر میں یہاں کے لوگ

[illegible]

مچ میں نہیں ملتی) جو آریہ ورت واسی لوگ اس سے [illegible]
سکتے ہیں۔ اور جو پاکھنڈ ہی میں رہینگے۔ تو ان کا ادھک ادھک [illegible]
ن میں کچھ سندیہ نہیں۔ کیونکہ بڑے بڑے آریہ ورت [illegible]
ماؤ یہ لوگ برہم چریہ آشرم۔ ودیا کا پرچار [illegible]
ہاروں کا کرنا۔ اور دشیا تھا پراستری گمن آدکوں
نکے سکھ کی انتی ہو سکتی ہے۔ پرنتو جب تک پاشان
دیراگی۔ بیردہت۔ تھیاچارج۔ اور کتھا کہنے والوں
تب ان کا اچھا ہو سکتا ہے۔ انتھا نہیں۔
ورتی پوجن آدک سناتن سے چلے آئے ہیں۔ ان کا کھنڈ [illegible]

ورتی سناتن سے نہیں۔ کنتو جینیوں کے راج ہی سے [illegible]
جینیوں نے پرشن ناتھ۔ مہاویر جین اندر رشبھ [illegible]
ورتیوں کے نام رکھے تھے۔ ان کے بہت بہت [illegible]
کی اتینت پرتیتی بھی تھی۔ اس سے ان چیلوں [illegible]
کے پوجنے لگے۔ مندر بنا کے۔ پھر جب ان کو [illegible]
اس کے پیچھے ادکت پرکار سے برہمنوں نے [illegible]
[illegible] تک رکھ دئے ان مورتیوں [illegible]

[illegible]

میں ارتھ کیا ہے سو اُس کا سہسر شیرشا اتیادک منتروں میں۔ اُس کا ارتھ اس پرکار کا ہوتا ہے

"سہسرانی۔ شرانسی۔ شہسرانی اکھشینی۔ تتھا سہسرانی"

"پادا۔ اسنکھیات۔ یسین۔ پوروشے۔ پُرشے۔ سہسر۔"

"شیرشا۔ سہسر اکھشا۔ سہسرپات۔ پرشا"

جتنے سر جتنی آنکھ۔ اور جتنے پگ۔ اسنکھیات۔ وے سب پورن پرمیشور ہے۔ اسی میں واس کرتے ہیں۔ کیونکہ سب جگت کا ادھی کرن پرمیشور ہی ہے اور دُہو۔ بری۔ ہی۔ اسماس ہی اپنے پدارتھ کے ہونے سے ہوتا ہے۔ تتھا سہسر پات شبد کے ہونے سے دُہو۔ بری۔ ہی۔ نشچت ہوتا ہے۔ دیاکرن کی ریتی سے سو ئی ارتھ منتر کے اُترارده میں سپشٹ ہے۔

"سا۔ بھومی۔ درڑا۔ سروتا۔ سپرتوات۔ اتی۔"

"تشٹھدش۔ اُنگلم۔ پرشا۔ آ۔ وید۔ وردھ۔"

"سروم۔ وید۔ ھا۔ ستیم۔ پُرشم"

اتیادک اُتر منتروں سے یہی ارتھ نشچت ہوتا ہے اور سب جگت کی اتپتی بھی پرش سے لکھی ہے۔ بنا پرمیشور کے کسی میں نہیں گھٹ سکتی۔ اس سے جو کوئی کہے۔ کہ ان منتروں سے شوڈسی پچار۔ پوجا ہوتی ہے۔ اس کی بات متھیا جاننی۔ اور پران پرتشٹھا شبد کا یہ ارتھ ہے۔ کہ پران کی استھتی اور ستھاپن کا ہونا۔ جو مورتی میں پران آتے۔ تو مورتی چیتن ہی ہو جاتی۔ سو جیسی پہلے جڑ تھی۔ ویسی ہی سدا رہتی ہے۔ کیونکہ چلنا۔ پھرنا۔ کھانا۔ پینا۔ بیٹھنا۔ دیکھنا۔ اور سننا اتیادک ویوہار وہ مورتی نہیں کرتی۔ اس سے جو کوئی کہے۔ کہ پران پرتشٹھا ہوتی ہے۔ یہ بات اس کی متھیا جاننی۔ اور مورتی ٹھوس ہوتی ہے۔ اس میں پران کے جانے آنے کا چھدر اوکاش ہی نہیں۔ پھر پران اس میں کیسے گھس سکیگا۔ اور جو کہیں کہ ہم پران پرتشٹھا کرتے ہیں۔ اُن سے کہنا چاہئے۔ کہ آپ لوگ مردے کے شریر میں کیوں نہیں پران پرتشٹھا کرتے ہیں۔ کسی راجہ۔ بابو۔ اور سب جگت کے منشوں کو مُردے میں پران پرتشٹھا کرکے جلا دیا کرو۔ تو تم لوگوں کو بہت دھن ملیگا۔ اور

[illegible]

بھاشا کے پڑھنے اور جاننے میں کچھ دوش نہیں۔ کیونکہ جو ہو وپکار ہم کو ہوتا ہے اور جتنے پاشان مورتی کے مندر ہیں۔ وے سب جینیوں ہی کے ہیں۔ جو کسی مندر میں کسی کو جانا اوچت نہیں۔ کیونکہ سب میں ایک ہی لیلا ہے۔ جیسے جین مندروں میں پاشان آدک مورتیاں ہیں۔ ویسی آریہ ورت واسیوں کے مندروں میں بھی جڑ مورتیاں ہیں۔ کچھ نام و لکشن و لکشن ان لوگوں نے رکھ لئے ہیں۔ اور کچھ وششش نہیں۔ کیول کلپت بات ہی ہے ایسا کہتے ہیں کہ جین مندروں میں نہ جانا۔ اور اپنے مندروں میں جانا۔ یہ سب لوگوں نے اپنا اپنا سندھو بنا لیا ہے۔ آجیو کا کے ہیتو۔

پرشن۔ وید شاستر میں مورتی پوجن لکھا ہے۔ اور وید منتروں سے پران پرتشٹھا ہوتی ہے۔ اس میں دیو کی شکتی بھی آجاتی ہے پھر آپ کھنڈن کیوں کرتے ہیں۔

اتر۔ وید شاستر میں مورتی پوجن کہیں نہیں لکھا۔ اور نہ پران پرتشٹھا۔ اور نہ کچھ اس میں شکتی آتی ہے۔

پرشن۔ سہسر۔ شیرشا۔ پُرشا۔ اُد بدھیلگنے۔ پران دا۔ اَپان دا''۔ اتیادک منتروں سے شودُسی بچار پوجا اور پران پرتشٹھا بھی ہوتی ہے۔ تتھا پرتشٹھا سیو کھ گرنتھ اور منتر گرنتھوں میں آئے۔ ہا۔ گچھنتو۔ سُکھم۔ چیر نتی تِشٹھنتو سواہا''۔ پرانا۔ ایہا۔ گچھنتو۔ سُکھم۔ چیرنتی۔ تشٹھنتو۔ سواہا۔ اِندریانی۔ ایہا گچھنتو۔ سُکھم۔ چیرنتی۔ تشٹھنتو۔ سواہا''۔ انتہ۔ کرنم۔ ایہا۔ گچھنتو۔ سُکھم چیرنتی تشٹھنتو۔ سواہا'' اتیادک لکھے ہیں۔ پھر کیسے کھنڈن ہو سکتا ہے۔

اتر۔ ان منتروں کے ارتھ نہیں جاننے سے آپ لوگوں کو بھرم ہوتا ہے۔ کیونکہ پرش نام پورن ایشور کا ہے۔ سہسر۔ شیرشا اتیادک پرش کے وشیش ہیں سو پرش جو نرا کار ہونے سے شر آدک اور کبھی نہیں ہو سکتے۔ اور جو سا کار بنتا۔ تو وہ ایک نہیں بن سکتا۔ تتھا ہی۔ پود نتوات پرشاہ اتیادک ترُوکت

کھیت اور مارگ میں ہاتھی کے پگ دیا ہوں (چنہہ نشان) دیکھ کے بڑے آشچریہ بیٹھے۔ اور لال بجھکڑ کو بلا کے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ تب وہ بڑا رونے لگا۔ پھر رو کے ہنسا۔ پھر سب نے اس سے پوچھا۔ کہ تم رو کے کیوں ہنسے تب اس نے اُن سے کہا۔ کہ جب میں مر جاؤں گا۔ تب ایسی ایسی باتوں کا اُتر کون دیگا۔ اس ہیتو میں رویا۔ اور ہنسا اس ہیتو۔ کہ اس کا اُتر بڑا سوگم ہے۔ تو بھی تم نے نہیں جانا۔ اس ہیتو میں ہنسا۔ تب اُن نے کہا۔ کہ اس کا تو اُتر دے۔ تب وہ بولا۔ کہ لال بجھکڑ بوجھیا اور نہ بوجھا کو۔ پگ میں چکی باندھ کے کوئی ہرنا کودا ہو۔ ہرنا اپنے پگ میں چکی کا پاٹ باندھ کے کودتا کودتا چلا گیا ہے۔ اس کے پگ کے یہ چنہہ ہیں۔ تب وہ سُن کے بڑے پرسن بھئے۔ اور سب نے کہا۔ کہ لال بجھکڑ بڑے پنڈت اور بدھیمان ہیں۔ ویسے ہی پاشان مورتی کے پوجن وشے اور وید منتروں کے وشے میں ان پنڈت لوگوں نے متھیا کو لاہل کر رکھا ہے۔ اس سے وید کی نندا اور اپرتشٹھا کر رکھی ہے۔ ویدوں میں ایسی ایسی جھوٹ بات ہوتی۔ تو وید ہی سچے نہ ہو سکتے۔ اس سے یہی نشچے کرنا۔ کہ اپنے اپنے مطلب کے ہیتو متھیا متھیا کلپنا لوگوں نے کر دیا ہے۔ اور وید میں سچ بات ہی ہے۔ ان باتوں کا لیش بھی نہیں ہے

پرشن۔ وید۔ اننت ہیں۔ کیونکہ یجروید کی شاکھا ۱۰۱۔ سام وید کی ایک ہزار۔ رگوید کی اکیس اور اتھروید کی ۹ شاکھا ہیں۔ سو بہت شاکھا گپت ہو گئی ہیں۔ اُن میں پاشان پوجن آدک لکھا ہو گا۔ تم کیا جانتے ہو۔

"اننتو وی۔ ویدا" یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ وید اننت ہیں۔ ارتھات اننت شاکھا ہیں۔

اُتر۔ شاکھا جو ہوتی ہے۔ سو سو جاتی ہوتی ہے کیونکہ جب برکش کی شاکھا ہوتی ہے اس برکش کے تلیہ پتر۔ پُشپ۔ پھل۔ مول اور سواد تتھا روپ ایسی ہی جو جو شاکھا پرسدھ ہیں۔ ان اُن شاکھاؤں کی لُپت شاکھا بھی او شیہ ہونگی۔ کہ جیسا ان میں ستیہ سنکھیہ ارتھ پرتی پادت ہیں۔ ویسا ان میں بھی ہو گا۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ ان پرسدھ شاکھاؤں میں مورتی پوجن کا لیش نہیں ہے۔ تو

بڑی پرتشٹھا ہوگی۔ پھر کیوں نہیں ایسی بات کرتے ہو جو دے سکیں۔ کہ جب پرمیشور نے نیم کر دیا ہے۔ ویسا ہی مرنے جینے کا ہوتا ہے۔ اس کو برے سے برے کوئی نہیں جلا سکتا۔ تو ان سے ہم لوگ یہ پوچھتے ہیں۔ کہ جن پدارتھوں کو پرمیشور نے پران اور چیتنا رہت جڑ بنایا ہے۔ ان کو تم چیتن اور پران سہت کیسے بنا سکو گے۔ کبھی نہیں اور جو کہیں کہ دیوا اور سدھ پرش مرتک کو جلا دیتے ہیں۔ ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وے دیوا و سدھ کیوں مر جاتے ہیں۔ اس سے پران پرتشٹھا کی سب بات جھوٹی ہے۔ "پران وا۔ اپان وا" ان کا ارتھ پورب اردو میں کر دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ "اوردھو بدھ ر سیا گنے" اس کا بھی ابھپرائے وہیں دیکھ لینا۔ "آتم۔ ابھا۔ گمنتو۔ چرم۔ سکھم تیشٹھنتو۔ سواہا" اتیادک سنسکرت ستھیا ہی لوگوں نے رچ لیا۔ کوئی ستیہ شاستر میں نہیں ہے۔ دیکھنا چاہیے کہ

"شنو۔ دیوی۔ ر بھشٹئے۔ آپو۔ بھونتو"

"پیتئے۔ شنیو۔ ابھی۔ سرونتو۔ نا۔"

"اگنی۔ مور دھا۔ اودھبدسیا۔ اگنے۔"

اتیادک منتروں میں کہیں شنیچر۔ منگل۔ اور بدھ آدک گرہوں کا نام بھی نہیں ہے۔ پرنتو ودیاہین ہونے سے آجیوکا کے لوبھ سے برہمنوں نے جال رچ رکھا ہے۔ کہ یہ گرہ کی کانڈی ہیں۔ سو کسی نے ایسا وچارا۔ کہ گرہوں کا منتر پرتھک نکال لینا چاہیے۔ سو منتروں کا ارتھ تو نہیں جانتا۔ کنتو اٹکل سے اس نے یکتی رچی۔ کہ شنیچر شبد کے آدی میں "تالویہ شکار" ہے۔ اور شنو دیوی اس منتر کے آدی میں "تالویہ شکار" ہے۔ اس سے یہی شنیچر کا منتر ہے "ورتتھا بہ تھویا۔ ایم" اس سے پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے۔ اس شبد سے منگل کو لیا۔ اور "اودبدھ۔ اسیہ" کر لے بدھ کو لیا۔ دیکھنا چاہیے کہ "مشم" اہے سکھ کا نام ہے۔ اور بدھ۔ اسو۔ بدھ۔ آدگنے دھاتو کی کرپا ہے۔ اس سے بدھ کو لیا۔ اتیادک بھرم سے گرہوں کو گرہن کیا ہے۔ سو یہ تھا کیول لال بجھکڑ کی نیائیں ہیں۔ جیسے کہ کسی گاؤں میں ایک مورکھ پرش رہتا تھا۔ اس کا نام لال بجھکڑ تھا۔ کبھی کسی راجہ کا ہاتھی اس گاؤں کے پاس سے چلا گیا تھا۔ اور کسی نے دیکھا نہیں تھا۔ پھر جب پراتہ کال لوگ اٹھ کے باہر چلے۔ تب

بھنگ بھی ہو جاویگا۔ کہ وید کا انت ویدانت ہے۔ ہم لوگ کیسے چھوڑ سکیں گے۔ اس نے سب لوگوں کو بھرم میں پھنسا دیا ہے گا۔ اس سے وید شبد کا یہ ارتھ ہے۔ جس سے جانا جائے پدارتھ اس کا نام وید ہے۔ اور کرتی۔ سوت ویدیتا جو جاننے والا ہے۔ اس کا نام بھی وید ہے۔ سو اننت نام اسنکھیات جیو ہے۔ وے ہی جاننے والے کے ہونے سے اس کا نام وید ہے اور

"دیدنتی ییتے۔ ویدا"

جن سے پدارتھ جانا جائے۔ ان کا نام وید ہے۔ سو سب شکتی متوا اور سب جگت کا رچن آدک پرمیشور کے اننت گن ہیں۔ وے پرمیشور کے جاننے والے ہیں۔ اس سے ان کا نام وید ہے۔ اس سے "اننتا وئی ویدا" ایسا برہمن شرتی میں ابھپرائے گیاپن کیا ہے۔ پرشن۔ پاشان آدک مورتی پوجن وید آدکوں میں نہیں ہیں۔ پھر کیسے یہ پرم پرا چلی آئی۔ اور اتنی بڑی پرورت بھی آج تک کسی نے نہیں کھنڈن کیا۔ جیسے کہ آپ کھنڈن کرتے ہیں۔ اُتر آپ لوگ سروگیہ نہیں ہیں۔ وتر کال درشی جو کہ پرم پرا کا ٹھیک ٹھیک نشچے کریں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ ستیہ نارائن رشیکھر بودھ۔ کو مدی آدک نئے نئے منو تر نویں نویں تیرتھ تتھا مندر آدک ہوتے ہی جاتے ہیں۔ اور ان کو پرم پرا مان لیتے ہیں۔ اور وے اب کے نئے ہیں۔ سب اور اپنا پتا جیسا کرم کرتا ہے۔ ویسا ہی اس کا پتر پرم پرا مان لیتا ہے۔ پھر کوئی چوری آدک انیائے میں پرورت ہو جاتا ہے۔ اور کوئی کچھ انیائے سے ڈرتا بھی ہے۔ سو لوک کی پرم پرا آپ لوگ مانیں گے۔ تو بہت دوش آ جاوینگے۔ اور کبھی نہ ہو سکیگی۔ کیونکہ کسی کا پتا دردر ہووے۔ اور اس کے کل میں پتر آدک دھناڈیہ ہوتے ہیں۔ پھر م پرم پرا سے جو دردرتا اس کو کیوں چھوڑتے ہیں۔ کسی کا پتا اندھا ہووے۔ تو اس کا پتر آنکھ کو کیوں نہیں نکال ڈالتا ہے۔ اور جس کا پتا مورکھ ہوتا ہے۔ وا پنڈت اس کا پتر مورکھ و پنڈت نیم سے کیوں نہیں ہوتا کسی کا پتا چوری کرتا ہوئے یا ور جیلخانوں کو جائے۔ اس کا پتر چوری وا جیلخانوں کو کیوں نہیں جائے۔ جس دن اس کا پتا مرے۔ اسی دن آپ نے بھی

نیت شاکھاؤں میں بھی نہیں ہوگا۔ ایسا جو کوئی کہے کہ آنے وے شاکھا
دیکھی ہیں۔ تب آپ لوگ کیوں کہتے ہو کہ اُن لپت شاکھاؤں میں لکھا ہوگا
اجو آپ لوگ انومان بھی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان شاکھاؤں میں تھوڑا سا بھی سنگتی
یادن تھا۔ تو اُن شاکھاؤں میں بھی انومان ہوسکتا۔ انیتھا نہیں۔ اور جو شٹ
سے متھیا کلپنا کرتے ہو۔ تو ہم بھی کر سکتے ہیں۔ کہ اُن شاکھاؤں میں جو دی متھیا
بھاشن وشواش گھاتک کنیا۔ ماتا بھگنی۔ ان سے سماگم کرنا۔ وشیا گمن پرستری
گمن کرنا اور ورن آشرم ووستھا نہ ہوگی۔ اتیادک انومان متھیا کر سکتے ہیں۔
اور پھر تم نے بھی وے شاکھا دیکھی نہیں۔ واکوئی نہیں دیکھ سکتا۔ پھر کیسے
نشچے ہوگا۔ کیونکہ کبھی بھرم کی نورتی نہ ہوگی۔ نہ جانے اُن شاکھاؤں میں برہمن
کا نام چانڈال ہوئے۔ اور چانڈال کا نام برہمن ہوئے۔ اس سے ایسا آپ
لوگ متھیا انومان نہ کریں۔ اور اِن شاکھاؤں کا مول بھی تو کوئی ہوگا۔ اور جو
مول نہ ہوگا۔ تو شاکھا کیسی۔ اس سے جو ویدلپتک ہیں۔ وے سب شاکھاؤں
کے مول ہیں۔ اور شاکھا ویاکھیانوں کی نیائیں برہما آدک رشی منیوں کے
کئے ہیں جیسے۔

"منو۔ جوتر۔ جوشتا ما۔ جیا سیا"

ایسا پاٹھ شکل یجروید میں ہیں۔ اور تیتریہ شاکھا میں

"منو۔ جوتر۔ جوشتا ما۔ جیا سیا"

ایسا پاٹھ ہے۔ جو تی جو منکا وشیشن تھا۔ منو جیوتی شبد سے سپشٹ ارتھ ہو
گیا۔ سوسروتر وشیشن کا ویتھا یوگیہ بھید ہے۔ جو وشیش کا بھید ہوگا۔ تو
پرسپر ورودھ کے ہونے سے متھیا تو آ جائیگا۔ اس سے وشیش کا بھید کبھی
نہیں ہوتا۔ وشیش بھید سے پورو پر وردودھ ہو جائیگا۔ پھر کس کو ستیہ مانیں
کس کو متھیا۔ اس سے ویدوں میں ایسا دوش کہیں نہیں۔ اس سے ایسا
بھرم کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ جو وید انت ہونگے۔ تو کوئی پرش سب کو
پڑھنا دیکھو بھی نہ سکیگا۔ اور پورن ودوان بھی کوئی نہ ہو سکیگا۔ پھر بھی بھرم
ہی رہیگا۔ بھرم کے رہنے سے کسی پدارتھ کا درڑھ نشچے نہ ہوگا۔ اور اتساہ

دیکھ کے ہم لوگ بھی کرتے ہیں۔ تب پنڈت نے پوچھا۔ کہ اس کے کرنے کا
کیا پریوجن ہے۔ تب اُن نے کہا کہ جو آپ کا پریوجن ہے۔ سو ہمارا بھی ہے۔
پنڈت نے بچارا کہ میرا انو یائی ہی نشٹ ہو گیا۔ تب پنڈت نے کہا۔ کہ اپنا اپنا
پنڈ سب بگاڑ ڈالو نہیں تو تم کو بڑا پاپ ہو گا۔ تب انہوں نے پنڈت سے
کہا کہ آپ کو بھی پنڈ بنانے سے پاپ بھیا ہو گا۔ تب پنڈت نے کہا۔ کہ
تم اپنا اپنا پنڈ بگاڑ ڈالو۔ تب میں بھی اپنا بگاڑ ڈالونگا۔ تب سب نے اپنے اپنے پنڈ توڑ ڈالے
تب پنڈت کا پنڈ رہ گیا۔ پنڈت نے جا کے پنڈ توڑا۔ اور نیچے سے ارگھا نکال لیا
اور ان سے کہا کہ میں نے اس ہیتو نشان دھرا تھا تم نے پوچھا بھی نہیں۔ اور
پنڈ دھرنے لگ گئے۔ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ آپ کا کام دیکھ کے ہم بھی
کرنے لگے ویسے ہی پاشان آدک مورتی پوجن ایک کا دیکھ کے دوسرے
بھی کرنے لگے۔ ایسے بھیڑوں کے پرواہ کی نیائیں لوگ گت انوگتک
ہوتے ہیں۔ جیسے ایک بھیڑ آگے چلے اس کے پیچھے سب بھیڑ چلنے لگتی ہیں
اور جیسے ایک سیار وا ایک کتا بولنے وبھونکنے لگیں۔ اس کا شبد سن کے
انیہ سیا۔ وکتے بہت بولنے وبھونکنے لگتے ہیں۔ ویسی ہی ودیا ہین منشو نکی
اندھ پرم پرا چلتی ہے۔ اس میں بڑے بڑے آگرہ کرکے نشٹ ہوتے
چلے جاتے ہیں۔ اور پرمارتھ وچار ستیہ ستیہ کوئی نہیں کرتا۔ اس سے ہم لوگ
بھی ستھیا دیوہار کا کھنڈن کرتے ہیں۔ پکشپات چھوڑ کے۔ کیونکہ پرتیکش
آدی پرمانوں سے اور وید آدک ستیہ شاستروں سے درڑھ نشچے کرکے
جان گیا ہے۔ کہ مکتی کے ہیتو سب ودیا اور سکھ ہیتو پرمیشور ہی کی ورڑھ
اپاسنا کرنی یوگیہ ہے۔ پاشان آدک جڑھ مورتیوں کی کبھی نہیں پرنتو
آج تک بہت پنڈت پہلے ہوئے اور بہت پنڈت بھی ہیں۔ پھر کھنڈن
نہیں کوئی کرتا۔ اور مورتیوں کا پوجن نہیں کرتے ہیں۔ سو آپ ایک بڑے
پنڈت آئے۔ جو کھنڈن کرتے ہیں۔ سو آپ کا کہنا کون مانتا ہے۔ اُتر۔ پرتھم
میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ پنڈت کون ہوتا ہے۔ جو آپ کہیں کہ پنجاب
بنگ پشیگھر بودھ مہورت چنتامنی آدک سارسوت چندرکا رکومدی

کیوں نہیں مر جائے۔ پرتم انگریزی اس دیش میں پڑھائی نہیں جاتی تھی۔ اب کیوں پڑھی جاتی ہے۔ ریل پر پہلے چڑھا نہیں ہوتا تھا۔ اور تار خبر نہیں جاتی آتی تھی۔ پھر ریل پر چڑھتے اور تار پر خبر بھیجتے بھجاتے کیوں ہیں۔ ایسا دک بہت دوش آتے ہیں۔ ایسا ماننے میں بھرم پڑا کا نشچے تو پرتیکھش آدک پرمان اور وید ستیہ شاستروں ہی سے ہوتا ہے۔ انیتھا کبھی نہیں۔ یہ پاشان آدک پوجن کی ستھاپنا ورتی تبڑھی بھئی ہے۔ سو کیول ودیا۔ دھرم۔ وچار۔ برہمچریہ آشرم ست سنگ اور سریشٹ راجاؤں کے نہیں ہونے سے بھئی ہے۔ کیونکہ ستیہ ودیا جب نشٹوں میں نہیں ہوتی۔ تب انیک بھرموں میں بدھی نشٹ ہوتی ہے تب بہت مورکھ۔ ادھرمی۔ پاکھنڈی تتھا مت والوں کے اپدیش لیکے ماننے لگتے ہیں۔ پھر بڑے بھرم جال میں پڑ کے دے دھورت جیسا اپدیش کرتے ہیں۔ ویسا ہی مان لیتے ہیں۔ اور لوگوں کی بدھی ویپریت ہو جاتی ہے۔ پھر بڑا اندھکار ہو جاتا ہے۔ اُن کو بدھی سے کچھ نہیں سوجھتا۔

"گتا نوگت۔ کا لوکا۔ نہ لوکا۔ پرمارتھکا،،

"بالو دار پنڈ۔ دانین۔ گتم۔ تام رتھا جنم،،

اس میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ ایک کوئی پنڈت تانبے کا ارگھا لیکے تریبین اوپر سنان کے ہیتو گیا۔ اس گھاٹ میں انیہ پرش بھی بہت جاتے اور آتے تھے۔ اس پنڈت کو شوچ کی اچھا بھئی۔ تب تانبے کا ارگھا بالو میں گاڑ دیا۔ اور اس کے اوپر گیلی بالو کا پنڈ دھر کے نشان کے ہیتو شوچ کو پھر چلا گیا۔ انیہ سنان کرنے والوں نے یہ چرتر دیکھا۔ دیکھ کے پنڈت سے تو کسی نے نہیں پوچھا۔ کنتو جیسا پنڈت نے پنڈ بنا کے رکھا تھا۔ ویسا پنڈ سیکڑوں آدمی نے بنا کے رکھ دیا۔ اس کے پاس اُن کے ہردیہ میں ایسا وچار آیا۔ کہ پنڈت نے جو یہ کام کیا ہے۔ سو پنیہ کے واسطے ہی کیا ہوگا۔ اس ہیتو ہم بھی ایسا ہی کریں تب تک پنڈت بھی شوچ کر کے آیا۔ اور ان نے دیکھا۔ کہ بہت پنڈ ویسے دھرے ہیں۔ اور بہت نرش پنڈ بنا بنا کے رکھتے بھی جاتے تھے۔ سو پنڈت نے ان سے پوچھا۔ کہ آپ یہ کام کیوں کرتے ہیں۔ تب اُن نے پنڈت سے کہا۔ کہ آپ کا

ہے۔ استیہ میں کبھی نہیں اور اس میں پرمان ویکتی کوئی وے بھی نہیں سکیگا
اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ پرشن۔ انیک سنیاسی۔ اداسی۔ ویراگی۔ درگتشائی
آدک کھنڈن نہیں کرتے ہیں۔ اور پوجا کرتے ہیں۔ اُتر۔ وے بھی ویسے ہی
سنسار کی نندا اور اُجیوکا سے ڈرتے ہیں۔ اس سے وے کھنڈن نہیں کرتے
و پوجا نہیں چھوڑتے۔

پرشن۔ اُن کو کیا اجیوکا کا بھے ہے۔ اور سنسار کا جس سے کہ وے ڈرتے
ہیں۔ کیونکہ اُن کو دواہ کرنے میں دواد شاہ کرنا ہی نہیں جیسیں دھن کی چنتا
ہو۔ اور ماتا پتا استری پتر آدک کٹمب اور گھر گرہستی کے سنسار ہیں۔ اس
سے اُن کو بھے نہیں ہے۔ پرنتو وے بھی کھنڈن نہیں کرتے۔ اور پوجا کرتے
ہیں۔ پھر آپ ہی جیسے ورکت تھے کہ ان باتوں کا کھنڈن کرتے ہیں۔
اُتر۔ یہ بات تو ستیہ ہے کہ ان کو ستیہ بھاشن آدک کا چھوڑنا اور پاشان آدک
مورتیوں کا پوجن اچت نہیں۔ پرنتو [illegible] ہزاروں میں کوئی ایک
دھرماتما اور پنڈت ہے۔ [illegible] میں تھے۔ ویسے ہی بنے رہتے
ہیں۔ اور کتنے ہی گرہستوں سے بھی نیچ کرم کرتے ہیں۔ کیونکہ انہنے کیول کپڑا
رنگا [illegible] دنش ورن کر لیا ہے۔ پرنتو ورکتتا
ان میں کچھ نہیں معلوم پڑتی۔ کیونکہ دھرم کی رکشا اور مکتی کرنے کے بھوت
نہیں ہوتے ہیں۔ [illegible] تو اپنے شریر اور اندریہ بھوگ کے [illegible] دنیا
بن گئے ہیں۔ کوئی دھرماتما راجہ ہوئے۔ اور انکی سبھا دت پر پکے رہے
تو ہزاروں میں ایک ورکتتا [illegible] بہت مزدوری اور [illegible] کرن
کرنے کے بوجھ نکلیں گے۔ کیونکہ جو [illegible] ودیا جتنے [illegible] تھیں۔ پیٹ
آدک دوش رہت ہوئیں ستیہ اپدیش تھا سب کے اوپر کرپا کرتے
ویراگیہ۔ گیان اور پرمیشور کا دھیان کریں۔ تمہارا کام کر [illegible] وہ آدک
دوشوں کو چھوڑیں۔ اور ستیہ دھرم ستیہ ودیا ستیہ اپدیش کی [illegible] نشٹھا ہونے
سے ورکت ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ دیکھنا چاہیے کہ کلیتدگر [illegible]
کیسے ودھوتا سے دھن ہرن کرکے دھنادیہ بن گئے ہیں۔

آدک ترک سنگرہ مکتاولی آدک۔ جو گوت آدک پوران منتر ہو ویا آدک منتر گرنتھ
اور تلسی کرت رامائن آدک بھاشا پڑھنے سے کیا پنڈت ہوتا ہے۔ کنتو اودوگی
بن جاتا ہے۔ کیونکہ: سد۔ اسد۔ ووبیک۔ کرتری۔ جو بدھی۔ پنڈا۔ پنڈا اسم جاتا
ہے یس۔ پنڈتا۔ جو بدھی سد اسد ووبیک کرنے والی ہوئے۔ اس کا نام پنڈا
ہے۔ اور وہی پنڈا نام ووبیک یکت بدھی جس کو ہوئے وہی پنڈت ہوتا ہے
سو آپ لوگ وچار کے دیکھیں۔ کہ یتھاوت دھرم اور ادھرم تتھا ستیہ اور استیہ
کا وویک ان پنڈتوں کو ہے۔ وہی جن کو آپ پنڈت کہتے ہو۔ اور جو مورکھ
ہیں۔ وے تو آج کل کوئی کوئی ادھرم سے ڈرتے بھی ہیں۔ کنتو پنڈت لوگ
پرایہ نہیں ڈرتے۔ کنتو کوئی پنڈت سینکڑوں میں ایک اچھا بھی ہے۔ پرنتو
اس ایک کی وے دھورت لوگ بات ہی چلنے نہیں دیتے اور وہ سچ جانتا
بھی ہے۔ تو من ہی میں ستیہ بات رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ ستیہ کہے تو سب مل کے
اس کی ورودھ کر دیتے ہیں۔ اس بھے کا مارا وہ بھی مون کر لیتا ہے پرنتو
ان ستیہ پنڈتوں کو مون و بھے کرنا اوچت نہیں۔ کیونکہ مون اور بھے کے رہنے
سے دیش کا اکلیان دھرم کا ناش اور ادھرم کی بردھی اور ان دھورتوں کی
بڑی پرتیگی۔ اس سے کبھی مون و بھے ستیہ کہنے و کہنے میں نہیں کرنا چاہئے
کیونکہ جو اچھے پنڈت اور بدھی مان بھے و مون کریں گے۔ تو اس دیش کا
ناش ہی ہو جائیگا۔ اور وید و دیا آدک نہیں پڑھنے سے بہتوں کو ستیہ ستیہ
نشچے بھی نہیں ہے۔ اس سے وے کھنڈن نہیں کرتے ہیں۔ لوک کے
بھے کے ندسے کہ ہماری آجیو کا نشٹ ہو جائیگی۔ جو ہم کھنڈن کریں گے۔
تو ہماری نندا ہو گی۔ اور آجیو کا بھی نشٹ ہو جائیگی۔ اس سے ایسا کہنا
و کرنا نہ چاہئے جس سے کہ سنسار میں ورودھ ہو جائے۔ پرنتو میں کہتا ہوں
کہ جیسے تو سریشٹ پرشوں کو ایک پرمیشور اور دھرم کے آچرن ہی سے کرنا
چاہئے۔ اور جو میں کھنڈن کرتا ہوں۔ سو پرتیکش آدک پرمان اور وید آدک
ستیہ شاستروں ہی سے کرتا ہوں۔ سو آج تک کسی نے وید و کت پرمان و
ٹھیک ٹھیک یکتی نہیں دیا۔ کیونکہ پرمان اور یکتی تو ستیہ بات میں ہو سکتی

سمرپن کا منتر ہے۔

"کلیم کرشنا ئے۔گوپی جن بلبھائے۔سواہا"

اس منتر کو اس کو دیتے ہیں۔ کہ شریر۔ من اور دھن گوسائیں جی کے ارپن کر دے اور گوسائیں لوگ اپنے کو کرشن مانتے ہیں۔ اور اپنی چیلیاں وجگت کی استریاں رادہا ہیں۔ سو جن استری سے چاہے۔ اس استری سے سماگم کریں۔ اُن کو پاپ نہیں لگتا۔ اور ان کے سمرپن جو چیلے ہوتے ہیں۔ وے اپنی پرسنتا سے گوسائیں جی کو پرسادی کر لیتے ہیں۔ ارتھات استری دختر کی استری تتھا کنیا اُن لوگوسائیں جی کی خاص سیوا میں ایکانت میں بھیجتے ہیں جب گوسائیں جی ایک بار اپنی سیوا میں پرتھم رکھ لیتے ہیں۔ تب وہ استری پوتر ہو جاتی ہے۔ اور وہ استری اپنے کو دھنیہ مانتی ہیں۔ تتھا اُن کے سیوک بھی اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں جن کا گورو اس پرکار کا وبھچاری ہوگا۔ ان کا شِشیہ ورگ وبھچاری کیوں نہیں ہوگا۔ سو بڑے بڑے انرتھ ہوتے ہیں۔ ان کے سمپردائے میں۔ سو کہنے یوگ نہیں۔ وے پان بیڑا کھا کے پاتر میں پیک ڈال دیتے ہیں۔ سو اُس کو اُن کے چیلے بڑی پرسنتا سے کھا لیتے ہیں۔ اور اپنے کو بڑا دھنیہ مانتے ہیں۔ کہ ہم کو گوسائیں جی مہاراج کی پرسادی مل گئی۔ جب کوئی دھنا ڈیہ ان کو اپنے گھر میں لے جاتا ہے۔ اس کا نام پدھراونی کہتے ہیں۔ جب وے وہاں جاتے ہیں۔ تب بڑا ایک پاتر تانبے وا پیتل کا رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بیچ میں سنان کے ہیتو ایک چوکی رکھ دیتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی ایک دہوتی سمیت اس پاتر کے بیچ میں چوکی پے بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر انیک سوگندھ کیسر آدک پدارتھوں سے ان کے شریر کو استری و پرش ملتے ہیں۔ پھر پیچھے سر شیشٹ جل سے اُن کو سنان کراتے ہیں۔ پھر جب سنان ہو جاتا ہے۔ تب مہا پیتامبر کو دھر لیتے ہیں۔ اور گیلی دہوتی اس کڑاہی کے جل میں چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی نکل آتے ہیں۔ تب ان کے سیوک اس جل کو پیتے ہیں۔ اور اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی۔ بہو جی۔ بیٹی جی۔ لالہ جی ٹھاکر جی۔ پوجاری۔ گویا جی

چیلے اور چیلیاں بنا لیتے ہیں۔ ان سے سمرپن کرا لیتے ہیں۔ گرتن نام شریر دھن اور من گوسائیں جی کے ارپن کرو۔ سو بڑے بڑے مندر انہوں نے بنائے ہیں۔ اور نانا پرکاش مورتیاں رکھ لیا ہے۔ اور نانا پرکار کے کلا وتوں سے جھوٹے آبھوشنوں سے ایسا جال رچا ہے۔ کہ دیکھتے ہی موہت ہو کے اس میں پھنس جاتے ہیں۔ پرایہ استری لوگ اس مندر میں بہت جاتی ہیں۔ جتنی وبھچارنی استری اور وبھچاری پرش بہودھا مندروں میں جاتے ہیں۔ کیونکہ وہاں پرسپر استری پرشوں کا درشن ہوتا ہے۔ اور جس سے جو چاہے۔ اس سے سماگم نباپرشرم سے کرے۔ اس میں شین آرتی اور منگل آرتی بہودھا وبھچار کے موں ہیں۔ کیونکہ اس سمے پرایہ راتری ہی رہتی ہے۔ اس سے آنند پورک نربھے ہو کے کریا کرتے ہیں۔ پرسپر ان کے اور اس میں پاپ بھی نہیں گنتے۔ کیونکہ ایک شلوک بنا رکھا ہے۔

"اہم کرشن۔ توم رادھا۔ حیا دیور۔ استو سنگم"

پر استری دیر پرش جب پرسپر گمن کرا چاہیں۔ تو اس کو پڑھ لے۔ تو کچھ پر استری گمن و پر پرش گمن میں کچھ پاپ نہیں ہوتا ہے۔ جب وے پرسپر سنمکھ ہوویں تب پرش کہے کہ میں کرشن ہوں۔ تو رادھا ہے۔ تب استری بولے کہ میں رادھا ہوں۔ آپ کرشن ہیں۔ ایسا کہ کے کرم کرنے کو لگ جاتے ہیں۔ اُن کے دو منتر ہیں "شری کرشن شرن مم"

یہ انہوں نے متھیا سنسکرت بنا لیا ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو کرشن موئی میرا شرن ارتھات اشٹ ہے۔ بھیربھاگوت کی کتھا میں اس منڈل کی لیلا سن کے ایسا نشچے کرتے ہیں۔ کہ ہم لوگوں کے اشٹ نے جیسی لیلا کیا ہے۔ ویسی ہم بھی کریں۔ کچھ دوش بھی نہیں۔ اور اس کا ایسا بھی ارتھ بن سکتا ہے۔ کہ جو شری کرشن ہے۔ سو میری شرن کو پراپت ہو۔ ارتھات میرا سیوک شری کرشن بن جائے۔ ایسا ارتھ بھی بھرشٹ سنسکرت سے ہو سکتا ہے۔ سو یہ منتر گوسائیں لوگ دردر کنگال اور سادھارن پرشوں کو دیتے ہیں۔ اور جو بڑا آدمی ہے۔ اس کے ہیتو دوسرا منتر بنا لیا ہے۔ وہی

ایک پتر ہوا۔ اس کا نام ولبھ رکھا۔ اسی دیش میں وے لوگ ایسا کہتے
ہیں۔ کہ جنم سمے میں ہی اس بالک کو بن میں چھوڑ کے چلے گئے۔ سو اس بالک
ں چاروں اور اگنی جلتا رہتا تھا۔ اس سے اس بالک کو کوئی جانور نہیں کھا
سکا۔ جب وے پانچ ورش کے ہوئے تب لوگ ویسے کرنے لگے۔ اور سب
پڑھنی کے پنڈتوں کو ان نے جیت لیا۔ پانچ ورش کی عمر میں سو یہ بات
ہم کو جھوٹ معلوم دیتی ہے۔ کیونکہ وے بالک کو بن میں کبھی نہیں چھوڑ دیا
گئے تھا۔ اگنی رکھشا بھی نہیں کر سکیگا۔ اور پانچ ورش کی عمر میں ودیا کبھی
نہیں ہو سکتی۔ پھر وے کیا پرلے کرینگے۔ یہ بات اپنے سمپردائے کی
پرتشٹھا کے ہیتو ستیہ پار رچ لی ہے۔ کیونکہ سو بدھی تھا ودوان منتر تی سمو
میں گرنتھ ان کے بنائے دیکھتے میں آتے ہیں۔ ان میں ان کا سا ودیا پاتر
تو ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے وے کیا پنڈتوں کا پرلے کر سکینگے
پھر وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ شری کرشن نے ولبھ جی سے کہا۔ کہ جا دے
جتنے دیوی جیو ہیں۔ ان کا تم ادھار کرو۔ پھر ولبھ جی پھرتے پھرتے متھرا میں آگئے
رہے۔ اور وہاں سمپردائے کا جال پھیلایا۔ کتنے پرش ان کے چیلے ہوئے۔ اور
ان نے وواہ کیا۔ اس سے سات پتر ہوئے۔ سو آج تک گوکلستھ کی سات گدی
بجتی ہے۔ پھر ایسی ایسی کتھا پرسدھ کرنے لگے۔ کہ جو کوئی گوسائیں جی کا چیلا
ہوگا۔ وہی ویشنو اور دیوی جیو ہے۔ اور جو کوئی ان کا چیلا نہیں ہوتا۔ وہ اُمرنام
دیت اور راکھشس سنگت جیو ہے۔ ایسی پرسدھی ہونے سے بہت لوگ چیلے ہوگئے
اور بہت وبھچار تھا وشے بھوگ کے ہیتو چیلے ہوتے ہیں۔ یہاں تک ان
نے متھیا کتھا رچی ہے۔ کہ جب متھرا میں رہتے تھے۔ تب ولبھ جی نے ایک چیلے
سے کہا۔ کہ تو دہی میرے لئے بازار سے لے آ۔ وہ چیلا دہی لینے کے ہیتو بازار
میں گیا۔ وہاں ایک دہی لے کے بوڑھی استری بیٹھی تھی۔ اس سے اس
نے کہا۔ کہ اس دہی کا کیا تو مول لیگی۔ تب بوڑھیا نے جانا کہ یہ ولبھ جی کا
چیلا ہے۔ اس سے بولی کہ میں اس دہی کے بدلے مکتی لونگی۔ تب اُس
نے دہی لے لیا۔ اور بڑھیا سے کہا۔ کہ تجھ کو میں نے مکتی دیدی۔ سو اس

ان ساتوں جالوں سے اس گرہ کا بہت دھن ہر لیتے ہیں۔ اس سے ان
کے پاس خوب دھن ہو گیا ہے۔ انھوں نے رات دن وشے سیوا اور
پرمادمیں رہتے ہیں۔ ان کے چیلے مانتے ہیں۔ کہ ہم مکتی کو پراپت ہونگے
پرنتو ان کرموں سے مکتی تو نہیں ہوتی۔ کنتو نرک ہی ہوتا۔ کیونکہ ان
پرمادوں میں جن کا دھن جاتا ہے۔ ان کا بھلا کبھی نہ ہوگا۔ اور ان گوروں
کا بھی۔ اور ان نے ایک کتھا رچ رکھی ہے۔ کہ لکھشمن بھٹ ایک برہمن
تیلنگ تھا۔ اس نے کاشی میں آکے سنیاس لینا چاہا۔ تب اس سے پوچھا
کہ آپ کے ماتا پتا و داست استری تو گھر میں نہیں ہے۔ تب ان نے کہا
تھا۔ کہ میرے گھر میں کوئی نہیں ہے۔ مجھ کو سنیاس دیدیجئے۔ پھر ان
نے سنیاس دیدیا۔ کچھ دن کے پیچھے ان کی استری کاشی میں کھوجتی کھوجتی
آئی۔ اور وہ کہیں مارگ میں ملا۔ سو اس کے پیچھے پیچھے چلی گئی۔ وہ اپنے
گورو کے پاس جا کے بیٹھے۔ استری بھی بیٹھی۔ اور اس کے گورو سے
استری نے کہا۔ کہ مہاراج مجھ کو بھی آپ سنیاس دیدیجئے۔ کیونکہ میرے
پتی کو آپ نے سنیاس دیدیا۔ اب میں کیا کرونگی۔ تب تو اس سنیاسی
نے بہت کرودھ کر کے اس کا ڈنڈ کاشائے بستر لے لیا اور اسے کہا۔
کہ تو جھوٹ کیوں بولا۔ تو نے بڑا انرتھ کیا۔ اب تم گرہستھ بن لو۔ اور اپنی
استری کے ساتھ رہو۔ اور ان کے گورو نے اشیرباد دیا۔ کہ تمہارا پتر بڑا
سراشٹھ ہوگا۔ سو ان کے بھاشا گرنتھ میں ایسی بات لکھی ہے۔ سو جب
کو [illegible] ان سے معلوم پڑتا ہے۔ کہ جب انھوں نے کاشی میں سنیاس لیا پیچھے
خوب [illegible] نے پینے لگے۔ تب کام آتر ہو۔ کسی استری سے پھنس گئے
پھر جب کاشی میں نندا ہونے لگی۔ تب [illegible] کاشی چھوڑ کے [illegible]
چلے گئے۔ پرنتو کوئی ان کے سوجاتی [illegible] نے گنگتی میں نہیں لیا [illegible]
آج تک تیلنگ [illegible]
ہوتا ہے کہ کوئی تیلنگ برہمن گوسائیں جی کو آنیا دیں [illegible] جاتی
باہر ہو جاتا ہے۔ پھر وے دونوں جہاں تہاں گھومنے لگے۔ اور ان

یہ انوواد [illegible] ہوا ہے۔

بشنو کی نیائیں ارتھات لال لکھ کے بندی جیسے کر بیڑا کرتے ہیں۔ ویسے وے بھی بشنو ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ جتنے سمپردائے دھاری بیراگی ہیں ان کا بھی چرتر ایسا ہی وہار ہے۔ ایک چکرانکت جو کہ آچاری کہلاتے ہیں ان کا ایسا مت ہے کہ

"تاپہ۔ پنڈرم۔ تتھا نام۔ مالا۔ منتر۔ استھیتو چ"

"امی۔ پنچ۔ سنسکارا۔ پرمیکانت۔ ہیتو۔"

یہ ان کا شلوک ہے۔ شنکھ۔ چکر۔ گدا۔ اور پدم۔ لوہے چاندی وسونے کے چار چنہ بنا رکھتے ہیں۔

جو کوئی ان کا چیلا چیلی ہوتی ہے جب وے سنان کر کے آتے ہیں۔ پرامبر اگنی ان کی بیٹھ جاتی ہے۔ اور ان چنوں کو اگنی میں تپا کے ان کے ہاتھ کے مول میں تپت تپت لگا دیتے ہیں۔ اس سے جس اگنی میں تپایا جاتا ہے اس کا نام ویدی رکھا ہے۔ جب ان کے ہاتھ میں تپت وے لگتے ہیں۔ تب بڑا دکھ ان کو ہوتا ہے۔ کیونکہ چمڑے۔ لوم۔ اور مانس کے جلنے سے انکو بڑی پیڑا ہوتی ہے۔ اور درگندھ بھی اٹھتا ہے۔ پھر ان کے ہاتھ میں لگا کے۔ چمڑا مانس اس میں کچھ کچھ لگا رہتا ہے۔ اور ایک پاتر میں جل و دودھ رکھ دیتے ہیں۔ اس میں ان چنوں کو بجھا دیتے ہیں۔ پھر کوئی کوئی اس جل و دودھ کو پی لیتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے یہ بات کون دھرماتما کس بھگتی کی ہو گی۔ کیول ستھیا ہی جاننا۔ کیونکہ جیتے شریر کو جلانے سے ایک پرتھم سنسکار مانتے ہیں۔ اور جتنے سمپردائے والے ہیں سب اوردھ پنڈرم ترپنڈ کا سنسکار سب مانتے ہیں۔ اور سے شیو وشنو آدک اپنے ہردیہ میں اکیبران کرتے ہیں۔ اور وہ سپنڈ والے نارائن کے مُکھ کی پرکرتی کو مانتے ہیں۔ تتھا شیو شکت آدک مہادیو کے للاٹ میں جو چنہ ہے اس کی آکرتی مانتے ہیں۔ پھر چار انکت آدک بیچ میں تلک کرتے ہیں اس کا نام شری رکھ لیا ہے۔ اس میں بچارنا چاہئے کہ جن کے للاٹ میں ہری کے تلک کا چنہ لکھشمی اور چندرما کا چنہ ہو وے تو وے روگی دکھی۔

بڑھیا کو مکتی ہو گئی۔ اور بلبھ جی کا نام رکھا ہے مہا پربھو۔ سو ایسی ایسی جھوٹھ کتھا بنا کے جگت کو ٹھگ لیتے ہیں۔ ایک گھاس کی کنٹھی دیتے ہیں۔ اس کا نام رکھا ہے پوتر۔ اور رودر کی دور یکھا فنگ کے تلسیہ للاٹ میں بنوا دیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ تم گوسائیں جی کے سمرپن ہو جا۔ اور اس سے تمہارا سب پاپ چھوٹ جائے گا۔ تم لوگ دیوی جیوا و۔ وشنو کہاؤ گے۔ اس لوک میں آنند سے بھوگ کرو۔ اور مرنے کے پیچھے تم لوگ گولوک سورگ میں جاؤ گے۔ جہاں رادہا آدک سکھی اور سری کرشن نتیہ راس منڈل اور آنند بھوگ کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی انیک استریوں کے ساتھ آنند بھوگ کرو گے ایسی کتھا کو سُن کے استری اور پرش موہت ہو کے چیلے ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک ایسی متھیا کتھا رچی ہیں۔ کہ بلبھ سا کھشات شری کرشن کا اوتار ہوا ہے۔ اور ہم لوگ ساکھشات کرشن کے سوروپ ہیں۔ سو بہت بہت دھن دے دے کے دھنا ڈھیہ کی استریاں ایک رات ری گوسائیں جی کی سیوا میں رہ آتی ہیں۔ تب اُن کے چیلے اور چیلیاں اس استری سے کہتی ہیں۔ کہ تو بڑی سوبھاگیہ وتی ہے۔ کہ گوسائیں جی نے بخشہ کو انگ سے لگا لیا۔ کیونکہ سمرپن کا یہی پریوجن ہے۔ کہ گوسائیں جی شریر دھن اور اُن کے من کو چاہیں سو کریں۔ اُن چیلے اور چیلیوں کا جب مرن ہوتا ہے۔ تب اُن کا دھن سب گوسائیں جی لے لیتے ہیں۔ کیونکہ پہلے ہی سمرپن کیا گیا تھا۔ بڑے آنند کا سمپرواے ان کا ہے۔ کہ چیلے چیلی نوکر چاکر سب وشے بھوگ آنند کے سمندر میں ڈوب کے مگن ہو جاتے ہیں۔ اور گوسائیں لوگ خوب شنگار سے بنے ٹھنے سدا رہتے ہیں۔ جیسے دیکھ کے استری لوگ موہت ہو جائیں۔ سو رات دن استری لوگ گھیرے رہتی ہیں۔ اور استریوں کے اتھات چیلوں کے جھنڈ کے جھنڈ کریڑا کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ گوسائیں لوگ اپنے کو کرشن مانتے ہیں۔ اور اُن کی چیلیاں اپنے کو رادہا روپ سکھی مانتی ہیں۔ خوب استری لوگ دھن دیتی ہیں۔ اور اپنی اچھیا پورو کریڑا کرتی ہیں۔ کیول وے بڑے پامر ہو جاتے ہیں۔ اس سے

بندوکورا دھاوت مانتے ہیں۔ کبیر کے سمپروائے والے دیپ کی شکھاوت تلک کو مانتے ہیں۔ اور بہت لوگ بیل کے پتے کی نیائیں۔ کوئی کوئی تلک کرتے ہیں۔ سو کیول ستھیا کلپنا لوگوں نے بنائی ہے۔ جو تلک کے بنا چانڈال ہوتا ہو تو وے بھی چانڈال ہو جائیں۔ کیونکہ جب سنان او مکھ پر کھشالن کرتے ہیں۔ تب تو ان کے بھی للاٹ میں تلک نہیں رہنے پاتا۔ پھر وے چانڈال کیوں نہ بن جائیں۔ اور جو پھر تلک کے کرنے سے اُتم بن جائیں تو چانڈال اُتم بننے میں کیا دیر۔ پرنتو۔ چکرانکتوں کے گرنتھ منترارتھ دیپا سوریہ رتن پربھا اور ناپھلنے بنائی۔ بھگت مال آدکوں میں یہ پرسدھ لکھا ہے کہ جو چکرانکتوں کا مول آچاریہ شٹھ کوپ جی۔ سو کنجرا ورنا بودا کے کُل میں اُتپن بھئے تھے۔ سوئی ان گرنتھوں میں لکھا ہے کہ

"وکریریہ۔ سپرنیگ۔ وچار۔ یوگی"

یہ وچن ہے اس کا اس سے یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سوپ کو بیچ کے یوگی جو شٹھ کوپ سو بچار نے بھئے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ وہ سوپ بنانے والے کُل میں اُتپن بھیا تھا۔ اُن ہی نے چکرانکت سمپروائے کا پرارنبھ کیا۔ اس سے اس کا لوپ چکرانکت آج تک پوجتے ہیں۔ ان کے پیچھے دوسرا ان کا آچاریہ منی واہن بھیا۔ اُن کی ایسی کتھا ان گرنتھوں میں ہے۔ کہ دکشن میں ایک طوطا دری اور انگ جی دوا تھان ہیں ن میں بہت سے اُن کے سمپروائے کے سادھو آج تک رہتے ہیں۔ وہاں ایک چانڈال تھا۔ اس کی ایسی اچھیا تھی۔ کہ میں بھی کچھ ٹھاکر جی کا پرسیپیہ کروں۔ پرنتو مندر میں جھاڑو بہاری دینے کے ہیتو۔ پوجاری لوگ اس کو نہیں آنے دیتے تھے۔ سو جب پراتہ کال کچھ راتری رہے۔ تب پوجاری لوگ سنان کو دروازہ کھول کے چلے جائیں۔ تب وہ چانڈال چھپ کے مندر میں جھاڑو دیکے نکل جائے۔ کوئی اس کو دیکھے نہیں۔ پرنتو پوجاریوں نے وچار کیا۔ کہ جھاڑو کون دے جاتا ہے۔ رات میں چھپ کے دو چار پوجاری بیٹھ رہے کہ اس کو پکڑنا چاہیے۔ جب پراتہ کال اوپچار کو سنان کو چلے گئے تب وہ

سورادکت ہوگے۔ ان کو کیوں ہو دیں۔ پھر وے کہتے ہیں۔ کہ بنا تلک سے چانڈال کے تلیہ وہ نش ہوتا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ چانڈال جو تمہارا تلک لگاوے۔ تو تمہارے تلیہ ہو سکتا ہے۔ وہ نہیں جو وے کہیں۔ کہ ہو سکتا ہے۔ تو کیا وشنو کے للاٹ میں تلک لگانے سے وہ نشٹ بھی ہو جاتا ہے۔ و نہ تیں۔ ستہ تلک کا ایسا مرتبہ نہیں دکھائی پڑتا ہے کہ اور کا اور ہو جاوے۔ اور لکھشمی سیندر ان کے للاٹ میں براجمان تو بھی اودر کا پالن نہ ہونا کٹھن دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے ایسا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ یہ لکھشمی اور چندرما نہیں ہے کنتو دراور دشٹتا جاننی چاہئے۔ پھر وے تلک کے وشے میں ایک درشٹانت کہتے ہیں۔ کہ کوئی نش ایک ورکھش کے نیچے رہتا تھا پرارو گی سو مرتیو اس کا آگیا تو ورکھش کے اوپر ایک کوا بیٹھا تھا۔ اس نے وشٹا تیاگ دی سو گری اس کے للاٹ کے اوپر سو تلک کی نیائیں چنہ ہو گیا۔ پھر یم راج کے دوت اس کو لینے کو آئے۔ تب تک نارائن نے اپنے بھی دوت بھیج دیئے۔ یم راج کے دوتوں نے کہا۔ یہ بڑا پاپی ہے۔ ہمارے سوامی کی آگیا سے ہم اس کو نرک میں لے جاویں گے۔ تب نارائن کے دوت بولے۔ کہ ہمارے سوامی کی آگیا ہے۔ کہ اس کو بیکنٹھ میں لے آؤ۔ دیکھو تم اندھے ہو گئے اس کے للاٹ پر تلک ہے۔ تم کیسے لیجا سکو گے۔ سو یم راج کے دوتوں کی بات نہیں چلی۔ وہ اس کو بیکنٹھ میں لے گئے۔ نارائن نے بڑی پریتی سے پرتشٹھا کیا۔ اور اس ست [illegible] تو آنند کر بیکنٹھ میں ایسے ایسے پرمان سے تلک کو سمپردائی کرتے ہیں۔ اور لوگ مانتے ہیں۔ یہ بڑا آشچریہ ہے۔ کیونکہ الیسی مٹھیا کتھا [illegible] تو کلیان ہوگا۔ کیول ہری پد آکرتی بھی کو تلک مانتے ہیں۔ نمبارک سمپردائے کے ایک کالا بندو تلک کے بیچ تب دے دیتے ہیں۔ اس کو جیسے مندر میں سری کرشن بیٹھا ہووے۔ ایسا مانتے ہیں۔ تتھا مادھوا سمپردائے ایک کالی ریکھا کھڑی للاٹ میں کرتے ہیں۔ اس کو بھی ایسا مانتے ہیں۔ تتھا چیتن سمپردائے میں جو ہیں وے [illegible] کے ایسا چنہ کو ہری پد آکرتی مانتے ہیں۔ اور رادھا بلبھی بھی

"تسا جنم - نرارتھم - سیا - تریندڑ - رہتم - یدی"

اتیادک شلوک شو پوران اور دیوی بھاگوت آدک شیو اور شاکتوں میں اپنے سمپردائیوں کے بڑھنے کے ہیتو لکھے ہیں۔ اور وشنو آدکوں کے کھنڈن کے ہیتو ویاس آدکوں کے نام سے بہت شلوک رچ رکھے ہیں۔

"کاشٹ - مالا - دھرتیچیو - سدیاش - چانڈال - اُچتے"

"اُردھو - پنڈ - دھرشچیو - وناشم - وجتی - دھرودم"

ان کے وردھ ایتادک ولشنووں نے بنایا ہے۔

"رُدراکھش - دھارنے - نیونرکم - پراپنویا - دھرودم"

"شالگرام سسرانام - شولنگم - ششت - اسیدچ"

"دروش - کوئی دہراناں - تت - چلم - شوپیچ - ولشنوے"

"ویرا - دوشت - گن - تیا - دردنابھ - یادارونڈ دکھاچھیچ"

"ورششم - ابھیاگنیہ - دلشیہ - تلسی - تیرنتاستی - ہی"

دونوں کے وردھی وام مارگی آئے پردرت بھئے

"پرورتتے - بھیردی - چکرے - سرو - ورنا - دوجاتیا"

"نہ ورتتے - بھیردی - چکرے - سرو - ورنا - پرتھک پرتھک"

"مدیم - مانچہ - مینچہ - مدرا - میتھن - مے وچہ"

"اتیہے پنچ - مکارتاے - موکم - رکھشوائی - سنگے گیے"

"پتیوا - پتیوا - پُنا پتیوا - یاوت - پاتت - بھوتلے"

"پنر - اتھاوت - وئی پتیوا - پنر - جنم - نہ ودتے"

"سہسر - بھگ - ورشناں - تکتر - نا - ترکاریو - ورنا"

"ماترِ - یونی - پرتیاجیا - دہیریت - سرو - یونی - شو"

"کاشیام - ہی - مرنا نکتی - نہ - راتر - کاریو - وچارنا"

"کاشیام - مرنا - نہ کمتا"

یہ شرتی شیوں نے بنالی ہے۔ "سہسر بھگ - مدشاں - مکتی" یہ شاکتوں نے شرتی بنالی ہے۔

چانڈال مندر میں گھس کے جھاڑو دینے لگا۔ جب اُن نے دیکھا۔ تب پکڑ کے ایسا مارا۔ کہ مورچھت ہو گیا۔ تب ان ویراگیوں نے پکڑ کے مندر کے باہر اس کو ڈال دیا۔ جب وے سنان کر کے پجاری لوگ آ کے ٹھاکر کا کواڑ کھولنے لگے۔ سو نہ کھلا۔ کیونکہ ٹھاکر جی نے اس کو مارنے سے بُرا کر دہ کیا۔ تب بڑے اسچریہ بھے۔ سب کے کواڑ کیوں نہیں کھلتے ہیں۔ پھر ایک بیراگی کو ٹھاکر جی نے سوپن دیا۔ کہ کواڑی تب کھلیگی۔ آپ سب لوگ اس چانڈال کو پالکی میں بٹھا کے اپنے کندھے پر سب نگر میں اس کو پھراؤ اور پالکی سمیت مندر کو پرکرما کر دو۔ پھر اس کو مندر میں لے آؤ۔ وہی میری پوجا کرے۔ اور اس مندر کا ادہشٹاتا اور سب گاؤ رو ہنے۔ جب وہ کواڑ کو آ کے سپرش کریگا۔ تب کواڑ کھلیگا۔ انیتھا نہیں۔ ایسا ہی اُن نے کیا اور سب بات ہو گئی۔ اس کا نام اس دن سے منی واہن رکھا گیا۔ کیونکہ منی جو ویراگی ان نے واہن نام پالکی اُٹھائی۔ اس سے اس کا نام منی واہن پڑا۔ ان کا چیلا ایک مسلمان بھیا۔ اُس کا نام "یاونا چارج" اس کو اب جلیر انگلتوں نے لکایا۔ منو آچارج نام رکھا ہے۔ اُن کے چیلے رامانج بھئے وہ برہمن تھے۔ رامانج کے وشے میں یہ لوگ کہتے ہیں۔ کرشیش جی کا اوتار ہیں شنکر آچارج شیو کا۔ نمبارک مادہو۔ رامانند اور نتیانند یہ چاروں سنکادک کے اوتار ہیں۔ نانک جنک جی کا اوتار ہے۔ کبیر برہم کا یہ بات سب ان کی متھیا ہے۔ کیونکہ اپنے اپنے سمپردائے کے ہیتو متھیا کتھا لوگوں نے رچ لی ہیں۔ تیسرا سنسکار مالا دھارن کرنا ہے یعنی رودراکش تلسی گھاس کمل گٹے۔ اتیادک دھارن لینا۔ اس وشے میں سمپردائی لوگ کہتے ہیں۔ کہ تبا مالا کنٹھی اور رودراکش کے دھارن سے جل جئے۔ اد بھوجن کرے سو مدیہ پان اور گوماس کے تلیہ ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ نشہ کیوں نہیں ہوتا۔ اور ماس کا سواد کیوں نہیں آتا۔ اس سے یہ بات کیول متھیا اجیوکا کے ہیتو لوگوں نے رچ لی ہیں۔ ان میں شلوک بھی بنا رکھے ہیں۔

... نیام۔ گنیاستی رودراکش۔ ایکوپی۔ بھونیہ۔ دا۔ ا،

"پھٹ سواہا" اتیادک وام مارگیوں کے منتر ہیں۔
"ستیہ نام جپ" یہی کبیر سمپردائے کا منتر ہے "دادو رام" یہ دادو سمپردائے
کا منتر ہے "رام رام" یہ رام سنیہی سمپردائے کا منتر ہے "واہگورو ایک
اونکار ست نام کرتا پورکھ نربھو نرویر اکال مورت اجونی سے بھنگ گورپرساد
جپ" یہ نانک سمپردائے کا منتر ہے۔ اتیادک کہاں تک ہم جال گنادیں
کہ لاکھا پرکار کے متھیا کلپنا لوگوں نے کر دیئے ہیں۔ یہ سب گایتری جو پرمیشور
کا منتر اس کے چھڑانے کے واسطے دھورتا لوگوں نے سب رچی ہے۔
اور جیسے گڈریا اپنی بھیڑ اور چھیریوں کو چراتا ہے۔ اُن سے جب چاہے دودھ
دُہ لیتا ہے۔ اپنا مطلب سدھ کر لیتا ہے۔ دُہ کے ان میں سے ایک
بھیڑ و چھیری کوئی لے لے۔ اتھوا بھاگ جائے۔ تب اس گڈریئے کو بڑا
دکھ ہوتا ہے۔ سو دو پہر میں پھر چراکے ایک استھان میں اکٹھا کر دیتا ہے
وہ چاہتا ہے۔ اس جھنڈ میں سے ایک بھی پرتھک نہ ہو جائے۔ کنتو
اپنے بھیڑ و چھیری ملاکے بڑھایا چاہتا ہے۔ کیونکہ ان سے ہی اس کی اجیوکا
چلتی ہے۔ ویسے ہی آجکل مورکھ منشوں کو دھورت گرو لوگ جال میں باندھ
کے اتینت دھن آدک لوٹتے ہیں۔ اور بڑے بڑے انرتھ کرتے ہیں۔ کیونکہ
چیلے مورکھ ہیں۔ اس سے جیسا وے کہہ دیتے ہیں۔ ویسا ہی مان لیتے ہیں
جو اُن گوروؤں کو ودیا اور بدھی ہوتی تو ایسی اپنے واسطے نرک کی سامگری
کیوں کرتے۔ تتھا چیلے لوگوں کو ودیا اور بدھی ہوتی۔ تو ان دھورتوں کے
جال میں پھنس کے کیوں نشٹ ہوتے۔ دیکھنا چاہیئے کہ نانک جی کبیر جی
اور دادو جی ان کے سمپردائے میں پاشان آدک مورتی پوجن تو نہیں ہے۔
پرنتو اُن نے بھی سنسار کا دھن آدک ہرنے کے واسطے گرنتھ صاحب
کی اس سے بھی ادھک پوجا کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک مورتی پوجن ہی ہے۔
پستک بھی جڑ ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسی پاشان آدکوں کی پوجا ویسی پستکوں
کی بھی پوجا جانتی۔ اس میں کچھ بھید نہیں۔ یہ کیول پرپدارتھ ہرنے کے واسطے
ہی لوگوں نے یکتی رچ لی ہے۔ اپنے اپنے سمپردائے میں ایسا آگرہ ہے

"گنگا گنگیتی۔ یو۔ بروِیات۔ یوجنانام شتیر۔ ربی۔"

"مچّیتے سرو۔ پاپیبھیو۔ وشنو۔ لوکم۔ سا گچھتی۔"

"اشومیدھ۔ کسیرانام۔ واجپیے۔ شت۔ اسیہ۔ چ"

"کنیاں۔ کوٹی۔ سہسرا۔ نام۔ کلم۔ پرا۔ بنوتی۔ مانوا"

یہ ایکادشی آدک برتوں کا مہاتم بنالیا ہے۔ ایسے ہی شالگرام نرمدانگ آدیکا مہاتم بنالیا ہے۔ سو اس پرکار کے متھیا متھیا جال اپنے مطلب کے ہیتو لوگوں نے بنالئے ہیں۔ اور پرسپر ایک کو ایک دیکھ کے جلتے ہیں تتھا اتینت ورودھ اور پرسپر نندا ہوتی ہے۔ کیونکہ جو متھیا متھیا کلپنا ہے۔ انکی ایکتا کبھی نہیں ہوتی۔ جو ستیہ بات ہے۔ سو سب کے بیچ میں ایک ہی ہے۔ چکرانکت آدکوں نے اپنے سمپردائے کے منتر بنالئے ہیں۔

"اوم۔ نمو۔ نارائن چرنم۔ شرنم۔ پر۔ پدیئے۔"

"شری متے۔ نارائن آئے نمہ"

یہ دونوں چکرانکتوں کے منتر ہیں۔

اوم۔ نمو۔ بھگوتے۔ واسدیو۔

اوم۔ کرشنائے نمہ

اوم۔ رادھاکرشنے۔ بھیو نمہ

اوم۔ گوبند آیئے نمہ

اوم۔ رادھا۔ بلبھ آئے نمہ

یہ نبوارک آدکوں کے منتر ہیں۔

اوم۔ رامائے نمہ۔ اوم سیتا رام بھیا نمہ۔ اوم۔ رام لے نمہ

یہ رام اپاسکوں کے منتر ہیں۔

"نرسنگھائے نمہ۔ اوم ہنومتے نمہ"

یہ شاکی آدکوں کے منتر ہیں۔

"اوم نمہ شوائے" یہ شیووں کا منتر ہے۔ "اینگ ہرینگ کرینچامنڈائے وچے"

"اوم ہرانگ ہرینگ۔ ہرنگ۔ ہرئی انگ۔ ہرونگ۔ ہرا۔ لنگا لکھتے۔

کر لیا ہے۔ جیسے کہ بیراگی آدکوں نے نارائن دا۔ اس سے بڑا بھاری بگاڑ بھیا۔ کہ پنچ مہا وتم کی پرکھشا ہی نہیں ہوتی۔ کیونکہ سب کا ایک سا ہی نام دیکھ پڑتا ہے۔ تاپ پُنڈ نام مالا اور منتر یہ پنچ سنسکار چکر انکت آدک مانتے ہیں۔ اور موکھش ہونا بھی ان سے مانتے ہیں۔ پرنتو اس میں وچار کرنا چاہئے کہ سنسکار نام ہے پوترتا کا۔ سو پوترتا دو پرکار کی ہوتی ہے۔ ایک من کی دوسری واہیہ پدارتھوں کی۔ ان میں سے من کی پوترتا ہونے سے واہیہ پوترتا بھی ہوتی ہے۔ جن کا من ادھرم کرنے میں رہتا ہے۔ اُن کی واہیہ پوترتا سب ویرتھ ہے سو ان سنسکاروں سے من کی پوترتا کچھ نہیں ہو سکتی۔ دیکھنا چاہئے کہ گوکلستھوں کے مندروں میں روٹی اور دال تک لوگ بیچتے ہیں۔ اور باہر سے پرسدھی رکھتے ہیں۔ کہ ٹھاکر کو اتنا بڑا بھوگ لگتا ہے۔ سو جتنے نوکر چاکر مندروں میں رہتے ہیں۔ اُن کو ماسک دھن نہیں دیتے۔ کنتو اُس کے بدلے پکا ان روٹی دال تک دیتے ہیں۔ ان کے ہاتھ گوسائیں جی ان بیچتے ہیں۔ اور وے پرجا کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ جیسے حلوائی کی دوکان میں بیچا جاتا ہے۔ اور پرشاد بھی اُن کے ہاں بھیجتے ہیں۔ سب مندر دھاری کہ جس سے کچھ پراپتی ہو۔ مندروں میں جب درشن کے ہیتو جاتے ہیں۔ تب جو ان کے استری و پرش سیوک تتھا دھن دینے والے ان کا بڑا ستکار کرتے ہیں انیہ کا نہیں۔ اِن متھیا ویوہاروں کے ہونے سے دیش کا بڑا اپکار ہوتا ہے۔ کیونکہ باہر سے تو مہاتما کی نیائیں بنے رہتے ہیں۔ چھل اور ہردیہ میں کپٹ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ آدک دوش بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ بڑے بڑے مندر مٹھ گاؤں۔ راجیہ۔ دکانداری کرتے ہیں۔ اور نام رکھتے ہیں۔ وشنو۔ اچاری۔ اداسی۔ نرملے۔ گوسائیں جٹا جوٹ بنے رہتے ہیں۔ تلک چھاپا مالا اوپر سے دھار رکھتے ہیں۔ اور ان کا ہردیہ کا ویوہار ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ ودیا کا لیش نہیں۔ بات بھی ستیاست کہنا جاننا نہیں جانتے۔ اس سے سب منشوں کو ایک ستیہ دھرم دیا آدک گن گرہن کرنا چاہئے۔ اور ان نشٹ ویوہاروں کو چھوڑنا چاہئے۔ تبھی سب منشوں کا

ان کو کہ ویدآدک ستیہ پستکوں کی ایسی پوجا وان میں پرتی کبھی نہیں کرتے
جیسی کہ اپنی بھاشا پستکوں میں پرتیی کرتے ہیں۔ اور سنیاسیوں نے
ایک شنکر دگوجے رچ لیا ہے۔ اس میں بہت بہت متھیا کتھا لکھی ہیں۔
اس میں ونڈی لوگ اور گری پوری آدک گوسائیں لوگ اتینت پرتیی
کرتے ہیں سارتھانت۔ راماننج دگوجے نمبارک دگوجے مادھوارک دگوجے
ولبھ آدک دگوجے۔ کبیر دگوجے۔ اور نانک دگوجے۔ آدک اپنی اپنی بڑائی
کے واسطے لوگوں نے متھیا متھیا جال رچ لئے ہیں۔ شنکر آچاریہ کوئی
سمپردائے کے پرش نہیں تھے۔ کنتو ویدوکت چار آشرموں کے بیچ سنیاس
آشرم میں تھے۔ پرنتو ان کے وشئے میں لوگوں نے سمپردائے کی نیائیں
دیو مالا کر رکھا ہے۔ دش نام لوگوں نے کلپت کر لئے ہیں جیسے
کہ کسی کا نام دیودت ہوئے۔ اس کے انت میں دش پرکار کے شبد رکھتے
ہیں۔ کہ دیودت شرم (۱) دیودت آرتھہ تیرتھ (۲) دیودتانند سرسوتی اور
اسی کا بھید دوسرا کہ دیودت انند سرسوتی (۳) دیودت گری (۴) دیودت
پوری (۵) دیودت پربت (۶) دیودت ساگر (۷) دیودتارنیہ (۸) دیو
دت ون (۹) دیودت بھارتی (۱۰) یہ دش نام رچ لئے ہیں۔ پھر ان میں
شرنگیر۔ گیری۔ شردا بھوگوردھن اور جیوتی مٹھ چار پرکار کے مٹھ
مانتے ہیں۔ اور ونڈیوں نے وامودر نرسنگھ نارائن اتیادک ونڈوں کے
نام رکھ لئے ہیں۔ اس میں یگیوپویت باندھتے ہیں۔ اس کا نام شنکھ
مدرادک رکھا ہے۔ ایسی ایسی بہت کلپنا ونڈیوں نے بھی کی ہے۔
کنتو جو بالیہ اوستھا میں نام رہتا تھا سوئی سب آشرموں میں رہتا تھا
جیسی کہ جے گیشو۔ویا۔اسر۔پنج شکھا اور بودھیہ ایسے ایسے نام سنیاسیوں
کے مہابھارت میں لکھے ہیں۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ یہ پیچھے سے متھیا
کلپنا ونڈی لوگوں نے کر لیا ہے۔ پرنتو ونڈی لوگ سناتن سنیاسی
آشرمی ہیں۔ کیونکہ منوسمرتی آدک میں ان کا ویاکھیان دیکھنے میں آتا
ہے۔ اور گوسائیں لوگوں نے بھی درگاناتھ اتیادک مرھی شبد کلپت

ہاتھ میں جس کا وستر آوے۔ وہ اس کی استری ہوتی ہے۔ وہ ماتا کنیا
بھگنی و بیٹی کی بھی ہو استری۔ یہ ایسے ایسے متھیا ویوہار کرتے ہیں۔ اور
مانتے ہیں۔ کہ مکتی ہوئے یہ بڑا اشچریہ ہے۔ ایسے کرموں سے کبھی نہیں مکتی
ہوتی۔ پرنتو ودیاہین جو پرش ہیں۔ وہ ایسے ایسے جالوں میں پھنس جاتے
ہیں۔ اور ان لوگوں نے اپنے اپنے مت کی پشٹی کے ہیتو انیک پاراشری
آدک سمرتی۔ برہم ویورت آدک پوران تنتر آپ پوران۔ پرسپر ورودھ
رشی اور منیوں کے نام سے رچ لئے ہیں۔ ایک کا دوسرا اپمان کرتا ہے۔
اپنی اپنی پشٹی کے ہیتو۔ کیونکہ استیہ بات اور بھرم جو ہوتا ہے۔ سو پرسپر
ورودھ سے ہی ہوتا ہے۔ اور جو ستیہ بات ہے۔ سو سب کے ہیتو ایک
ہی ہے۔ جو سجن ہوتے ہیں۔ وے سدا سریشٹ کرم ہی کرتے ہیں کیونکہ
وے ستیہ استیہ وچار سے استیہ کو چھوڑتے ہیں۔ اور ستیہ کو گرہن کرتے
ہیں۔ کسی کے جال میں وچاروان پرش نہیں پھنستا۔ سب کے اُپکار
میں ہی اس کا چت رہتا ہے۔ لیسے جو منش ہیں۔ وہ دھنیہ ہیں۔ اس
سے کیا آیا۔ کہ سریشٹ گرہست دورکت جو ہیں۔ وے سدا سریشٹ
کرم ہی کرتے ہیں۔ اسریشٹ نہیں۔ اس واسطے وے درکت لوگ
اپنے مطلب میں پھنس کے ستیہ استیہ نہیں جان سکتے ہیں۔ کیونکہ ان
کو بھرم اندھ دھا سے کچھ نہیں سوجھتا۔ پرنتو۔ جگن ناتھ آدک تیرتھ
چمتکار دیکھ پڑتا ہے۔ تتھا نانا پرکار کے تیرتھ جو گنگا آدک وے
پاپ ناشک اور مکتی پردھاین وا نہیں۔
اُتّر۔ نہیں کیونکہ جگن ناتھ کی مورتی چندن ونیم کا شٹ کی بناتے ہیں
اس کی ناکھی میں پول رکھتے ہیں۔ اس میں سونے کے سمپٹ [illegible]
شالگرام رکھ کے دھر دیتے ہیں۔ اس کو برہم آتم مانتے ہیں [illegible]
وستر پہرا دیتے ہیں۔ اس میں کچھ چمتکار دستخر نہیں ہے [illegible]
نے اجیوکا کے واسطے بات [illegible] کا پتنگ بنا لیا ہے [illegible]
یہ چمتکار کہتے ہیں کہ چھتیس برس میں چولا بدلتا ہے [illegible] کبھی ہم کو چھوڑ [illegible]

پر سیرا ایکار ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ وام مارگی لوگ ایک بھیروی چکر رچتے ہیں۔ اس میں ایک ننگی استری کر کے اس کے ہاتھ میں چھری و تلوار دے دیتے ہیں۔ اور بیچ میں ایک ایک آسن کے اوپر بٹھا دیتے ہیں پھر اس استری کی پوجا کرتے ہیں۔ یہاں تک گپت انگ کی بھی۔ پھر اُس جل کو سب لوگ پیتے ہیں۔ اور اُس استری کو مانتے ہیں۔ کہ یہ ساکھشات دیوی ہے۔ [illegible] اور براہمن سے لیکے اور چمار تک اُس استھان میں سب بیٹھتے ہیں۔ پھر ایک پاتر میں مدھ کی پوجا کر کے مدھ رکھتے ہیں۔ اُسی ایک پاتر سے [illegible] استری پیتی ہے۔ پھر اُسی جوٹھے پاتر سے سب لوگ مدھ پیتے ہیں۔ اور مانس بھی کھاتے جاتے ہیں۔ پھر جب مدھ پی کے مست ہو جاتے ہیں۔ تب اُسی استری سے بھوگ کرتے ہیں۔ جس کو کہ چولی [illegible] اور [illegible] کا نام [illegible] تھا۔ اور [illegible] کا باپ [illegible] بھی کرتے ہیں۔ [illegible] کوئی [illegible] کا [illegible] اُس [illegible] مانتے ہیں۔ مرد [illegible] کے اوپر [illegible] کرتے ہیں۔ اور استری [illegible] سنگم کر کے جپ کرتے ہیں۔

[illegible] ننگم [illegible] ستھاپیا [illegible] منتر [illegible]

اور یہ بھی ان کا منتر ہے۔ کہ ایک ماتا کو چھوڑ کے کوئی استری بھی نہیں [illegible] ان میں سے ایک ماتنگی ودیا والا ہے۔ وہ ایسا کہتا ہے۔ [illegible] ماتا کو بھی نہ چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ [illegible] ماتا کو کبھی نہیں چھوڑتا۔ ویسے وہ بھی مانتے ہیں۔ ایسی دشٹ مہا مورکھ لوگوں نے بنا رکھی ہیں۔ ان میں سے ایک چولی مارگ ہے۔ اس کا ایسا [illegible] ہے۔ کہ استری اور پرش سب ایک استھان میں رات ہی کو اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک بڑا بھاری مٹکا گھڑا وہاں رکھتے ہیں۔ اس میں سب استری اپنے ہردیہ کا دستر اتھات جس کا نام چولی ہے اس کو اس گھڑے میں ڈال دیتی ہیں۔ پھر ان دستروں کو گھڑے کے بیچ میں ملا دیتے ہیں۔ پھر خوب مدھ پیتے ہیں۔ مانس کھاتے ہیں۔ جب وے بڑے انمت ہو جاتے ہیں۔ پھر اس گھڑے میں ہاتھ ڈالتے ہیں جس کے

کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ کسی کے نیتر میں دوش ہونے سے آنکھ کے
سامنے تمر آجاتے ہیں۔ اور وے پوجاری لوگ ایسی یکتی رچتے ہیں۔ کہ
وستر کے انیتھاروپ کر کے پردے بنا رکھے ہیں۔ اُن کے دونوں اور
پوجاری لوگ کھڑے رہتے ہیں۔ اور پھرتے بھی رہتے ہیں۔ سو کسی پرکار
سے اُس مورتی کا آڑ کر دیتے ہیں۔ پھر نہیں دیکھ پڑتی۔ اس وقت ایسا
وے کہتے ہیں۔ کہ تم لوگ پاپی ہو۔ جب تمہارا پاپ چھٹ جائیگا۔ تب
تم کو درشن ہوگا۔ تب وے بدھی ہین پُرش جھٹ جھٹ روپے دھر
دیتے ہیں۔ پھر اُن کو درشن کرا دیتے ہیں۔ یہ سب نشوں کی دھورتتا
ہے۔ چمتکار کچھ نہیں ہے۔ جھوٹا ان یہ چمتکار کہتے ہیں۔ کہ اندھا و کشٹی چلا جاتا
ہے۔ جو کہ وہاں کا پرساد نہیں کھاتا۔ یہ بھی اُن کی بات متھیا ہے۔ کہ
بات سے کبھی کوئی کشٹی وا اندھا نہیں ہو سکتا ہے۔ بنا روگ سے اور
انیک دن کا سڑا سڑایا ان تتھا پترادی اور ہڈیوں کے کھپرے۔ جنکو
کوے۔ کتے۔ چمار اور چانڈال آدک سپرش کرتے ہیں۔ اور دھور بھی
لگ جاتی ہے۔ سب کا اُچھشٹ اور جوٹھا کھانے سے کچھ روگ بھی ہو
سکتا ہے۔ اور یہ سب سب کا جوٹھ سب کھاتے ہیں۔ اور پھر انیتر جا
کے کسی کا جل و ان نہیں کھاتے۔ یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ ان کا آشچریہ دونا
کہ سب کا سب جوٹھ کھاتے بھی ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ ہم کسی کا نہیں کھاتے
یہ کیول ان کا ادچار ہی ہے۔ سو جن کی وہاں آجیوکا ہے۔ وے ایسی
ایسی بات سدا رچتے رہتے ہیں۔ کلکتہ میں ایک مرتکا کی مورتی تیار رکھی
ہے۔ اس کا نام رکھا ہے کالی۔ وہاں بھی ایسی ایسی متھیا متھیا جال
رچ رکھی ہیں۔ کہ کالی مدیہ پیتی ہے۔ اور مانس کھاتی ہے۔ سو وہ جڑ
مورتی کیا پیوے گی۔ اور کیا کھاویگی۔ پرنتو ان پوجاریوں کو خوب مدیہ
پینے اور مانس کھانے میں آتا ہے۔ وے لوگ سواد کے ہیتو اور دھن
ہرنے کے ہیتو نانا پرکار کے جھوٹ بات بنا لیتے ہیں۔ وہاں ایک مندر
میں پاشان کا لنگ استھاپن کر رکھا ہے۔ اس کا نام تارکیشور رکھا ہے

معلوم دیتی ہے۔ کیونکہ چھتیس ورش میں مورتی پرانی ہو جاتی ہے۔ پھر دوسری بنا کے رکھ دیتے ہیں۔ اور کرشن تھا بلدیو کی مورتی کے بیچ میں سبھدرا کی مورتی بنا رکھی ہے۔ اس میں بچارنا چاہئے۔ کہ ایک کے وام بھاگ دوسرے کے دہنے بھاگ میں مورتی رکھنا دھرم شاستر اور نیتی سے ورودھ ہے۔ اور دوسرا چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک راجا۔ بیری اور پنڈا یہ تینوں اسی سمے مرجاتے ہیں۔ یہ بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ اکسمات کوئی اس دن مرگیا ہوگا۔ اتھوا شترو لوگوں نے وِش دان دے کے کبھی مار ڈالے ہونگے۔ سو نیا تم کی ایسی بات لوگوں نے متھیا بنا لیا ہے۔ تیسرا چمتکار یہ کہتے ہیں کہ آپ سے آپ ہی رتھ چلتا ہے۔ یہ بھی اُن کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ ہزارہا منش مل کے رتھ کو کھینچتے ہیں۔ اور کاریگر لوگوں نے اس رتھ میں کلا بنا لی ہے۔ ان کے الٹ گھمانے سے وہ رتھ کھڑا ہو جاتا ہوگا۔ اور سیدھا گھمانے سے کچھ چلتا ہوگا۔ جیسے کہ گھڑی آدک کے نیتر گھومتے ہیں۔ ایسے بہت پدارتھ ودیا سے ہوتے ہیں۔ چوتھا چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک چولہے کے اوپر سات پاتر دھر لیتے ہیں۔ ان میں سے اوپر کے پاتروں کا چاول پہلے پچھ (پک) جاتے ہیں۔ یہ بھی ان کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ اُن پاتروں میں چاول پہلے جو (پکا) لیتے ہیں۔ پھر اس کے پیٹ کو مانج دیتے ہیں۔ پھر اوپر اوپر پاتر رکھ دیتے ہیں۔ اور نیچے کے چولہے میں تھوڑی سی آنچ لگا دیتے ہیں۔ پھر دھ... دل دیتے ہیں۔ اور اچھے اچھے دھناڈیہ تمھارا جا لوگوں کو دور سے کھڑکی سے نکال کے دکھا دیتے ہیں۔ کہ دیکھئے مہاراج کیسا چمتکار ہے۔ کہ نیچے کا اب تک چاول کچا ہے۔ کیونکہ اس پاتر کا چاول اگنی پر بیچے دھرے ہیں۔ اس کو دیکھ کے بیچارے بھولے پرش موہت ہو کے بڑا اچنبھا یہ گنتے ہیں۔ اور ہزارہا روپیہ دے دیتے ہیں۔ یہ کیول ان منشوں کی دھورتتا ہے۔ اور چمتکار کچھ نہیں ہے۔ پانچواں چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ جو پاپی ہوئے۔ اس کو اُس مورت کا درشن نہیں ہوتا۔ یہ بھی اُن

ایک کا چار چار کوس کا شریر لکھا ہے۔ تھا کمبھ کرن کی مونچھ چار چار کوس کی لمبی لکھی ہے۔ سولہ [16] کوس کی ناک چونسٹھ [64] کوس کا ہاتھ لمبا ۹۶ چھیانوے کوس کا اُدر (پیٹ) ایسا جو کمبھ کرن ہوتا۔ تو لنکا میں ایک بھی نہیں سماتا۔ اور اٹھارہ پدم بانر پرتھوی بھر میں نہیں سماتے تھا بانر منش کی بھاشا نہیں بول سکتے۔ پھر سگریو آدک رام سے کیسے بول سکینگے۔ راجیہ کا کرنا اور دواہ پشوؤں میں کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسی ایسی بہت تلسی کرت راماین میں جھوٹ بات لکھی ہیں۔ سو اس کے کہنے کا کیا پرمان پھر پاشان کے اوپر رام نام لکھ دیئے۔ اس سے پاشان سمندر کے اوپر تیرے ہیں۔ یہ بات اُس کی متھیا ہے۔ کیونکہ ایسا ہوتا۔ تو ہم لوگ بھی پاشان کے اوپر رام نام لکھ کے اس کا ترنا دیکھتے۔ سو نہیں دیکھنے میں آتا۔ اس سے جھوٹ بات کو ماننا نہ چاہئے جیسی یہ بات جھوٹ ہے۔ اس کی ویسی رامیشور کی لکھی بھی جھوٹ ہے کیسی دکھشن کے دھناڈیوں نے مندر بنا لیا ہے۔ اس کا نام رامیشور اس کو چار سو ورش بیتے ہونگے۔ اور ایک دکھشن میں کالیا کنت کا مندر ہے۔ اس وشے میں لوگوں نے ایسی بات بنالی ہے۔ کہ وہ مورتی حقہ پیتی ہے۔ سو جھوٹ ہے کیونکہ پاشان کی مورتی حقہ کیسے پیویگی۔ اس میں لوگوں نے مورتی کے مکھ میں چھید بنا رکھا ہے۔ اس چھید میں نالی لگا کے کوئی منش چھپ کے دھواں کھینچتا ہے۔ پھر وے پجاری کہتے ہیں۔ دیکھو سا کھشات مورتی حقہ پیتی ہے۔ ایسا بہکا کے دھن ہر لیتے ہیں۔ ایسے ہی بیجے پور کے راجیہ میں ایک جین دیوی بھگتی ہے۔ وہ مدیہ پیتی ہے۔ سو بھی بات جھوٹ ہے۔ کیونکہ وہ مورتی پولی بنا رکھی ہے۔ اُس کے مکھ میں چھید ہے۔ مدیہ کے پاتر کو مکھ سے لگا کے (بدھ کا دُولٹا) دیتے ہیں۔ وہ مدیہ اپنے استھان میں چلا جاتا ہے۔ پھر اُسی کو بے کے بیچتے ہیں۔ تتھا دوارکا کے وشے میں لوگ کہتے ہیں۔ کہ دوارکا ڈوبنے کی نہی ہے۔ اس میں ایک پیپا بھگت سمندر میں ڈوب کے

اس دیشے میں اُنہوں نے بات بنا رکھی ہے۔ کہ روگیوں کو سوپن اوستھا میں مہادیوا وشدھ بتا جاتے ہیں۔ اس اوشدھ سے ان کا روگ چھوٹ جاتا ہے۔ یہ بات ان کی متھیا ہے۔ کیونکہ ان کا جو پوجاری ہے وہ بھی ویدا ور ڈاکٹروں کی اوشدھی کیا کرتا ہے۔ اور ایسی اوشدھی کیوں نہیں سوپن اوستھا میں مہادیو کہے دیتا ہے۔ کہ جس کے کھانے سے کسی کو کبھی روگ ہی نہ ہو۔ اس سے یہ بات جھوٹ ہے۔ کہ وہ پاشان کیا کہہ وسُن سکتا ہے۔ کبھی نہیں۔ سیت بندرا میشور کے وشے میں ایسا لوگ کہتے ہیں۔ کہ جب گنگا جل چڑھاتے ہیں۔ تب وہ لنگ بڑھ جاتا ہے۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ اس مندر میں دوس ر دن) کو بھی اندھکار رہتا ہے۔ اسی سے چار کونے میں چار دیپ سدا جلتے رہتے ہیں۔ اس مندر میں کسی کو گھسنے دیتے نہیں۔ اُن کے ہاتھ سے گنگا جل لیکے اس مورتی کے اوپر جل چڑھاتا ہے۔ جب وہ پجاری نیچے سے اوپر ہاتھ کرتا ہے۔ تب مورتی سے لیکر ہاتھ تک گنگا جل کی ایک دہارا بن جاتی ہے۔ اس دہارا میں چاروں دیپ کے پرکاش کے پڑنے سے جل بجلی کی نیائیں چمکتا ہے۔ تب ان یاتریوں کو پوجاری لوگ کہتے ہیں۔ کہ تم لوگوں کے اوپر مہادیو کی بڑی کرپا ہے۔ دیکھو مہادیو کا لنگ بڑھ گیا۔ سو تم روپے چڑھاؤ۔ ایسے وہ کہہ کہہ کے خوب دھن ہرن کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ رام نے یہ مورتی استھاپن کی ہے۔ سو یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ بالمیکی رامائن میں اس کا نام بھی نہیں ہے۔ کیول تلسی داس کے جھوٹ لکھنے سے لوگ کہتے ہیں۔ کیونکہ تلسی داس کی متھیا متھیا بات بچار نا چاہئے۔ ناری نام امرتھا کا روپ دیکھ کے استری موہت نہیں ہوتی۔ پھر ستیا کے سوئمبر میں لکھا ہے۔ کہ جب سوئمبر میں ستیا جی آئی۔ تب نر اور ناری سب موہت ہو گئے۔ ستیا جی کو دیکھ کے یہ بات پورا وایر اس کی ورودھ ہے۔ اور اپنے گرنتھ میں اُن نے لکھا ہے۔ کہ اٹھارہ پدم بوتھپ بانرتھے۔ سو ایک

اور یہ بات جھوٹ معلوم دیتی ہے۔ کہ پارس پتھر سے لوہا چھوجانے سے سونا بن جاتا ہے۔ اس کو کسی نے دیکھا تو ہے نہیں۔ سنتے سنتے چلے آتے ہیں۔ اس بات کا کیا پرمان۔ اور شنکر آچاریہ تو مورتیوں کے توڑنے والے تھے۔ وہ ستھاپن کیوں کرتے۔ کیدار کے وشے میں ایسی بات لوگ کہتے ہیں۔ کہ جب پانڈو لوگ ہمالیہ میں گلنے کو گئے۔ تب مہادیو کا درشن کیا چاہتے تھے۔ سو مہادیو نے درشن نہیں دیا۔ کیونکہ وے گوتر نام اپنے کٹنب کے پرشوں کو مار کے یدھ میں آئے تھے۔ سو مہادیو پاربتی اور سب ان کے گنوں نے بھینسے کا روپ دھارن کر لیا تھا۔ سو نارد جی نے کہا۔ کہ مہادیو آدکوں نے بھینسا کا روپ دھارن کر لیا ہے۔ تم کو بہکانے کے واسطے اس کی یہ پرکھشا ہے۔ کہ مہادیو کسی کی ٹانگ کے نیچے سے نہیں نکلتے۔ سو بھیم نے تین کوس کے چھوٹے دو پربت تھے ان کے اوپر دو ٹانگ رکھ دی۔ ایک ایک کے اوپر۔ پھر سب بھینسے تو ان کے نیچے سے نکل گئے۔ پرنتو ایک بھینسا نہیں نکلا۔ تب بھیم نے نشچے کر لیا۔ کہ یہی بھینسا ہے۔ اس کے پکڑنے کو بھیم دوڑا۔ تب وہ بھینسا پرتھوی میں گپت ہو گیا۔ اس کا سر نیپال میں نکلا۔ جس کا نام پشوپت رکھا ہے تیتھا اس کا پگ کشمیر میں نکلا۔ اس کا نام امرناتھ رکھا۔ اور چوتڑ وہیں نکلا۔ جس کا نام کیدار ہے۔ اور جنگھا دران جہاں نکلیں۔ اس کا نام تنگ ناتھ آدک رکھا ہے۔ ایسے پنچ کیدار لوگوں نے رچ لئے ہیں۔ اس میں وچارنا چاہئے کہ نیپال میں بھینسے کا شرنگ ناک کان کچھ نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ تتھا کشمیر میں کھر بھی نہیں دیکھ پڑتے۔ ایسے انیتر کچھ بھی نہیں۔ بھینسے کا چنہ دکھائی پڑتا۔ کنتو سروتر پاشان ہی دیکھ پڑتا ہے۔ پرنتو ایسی ایسی متھیا بات کو نشچے لوگ مان لیتے ہیں۔ یہ کیول اودیا اور مورکھتا کا گن ہے۔ کیونکہ بھیم اتنا لمبا چوڑا ہوتا۔ تو اس کا گھر کتنا لمبا چوڑا ہوتا۔ اور نگر میں و مارگ میں کیسے چل سکتا تتھا دروپدی آدک ان کی استری کیسے بن سکتی۔ اور مہادیو کو کیا پڑا تھا۔ کہ بھینسا ہو جائے۔ پھر اتنا لمبا چوڑا کیوں بن جاتا۔ اور کیا پرادھ وپاپ مہادیو نے کیا تھا۔ کہ جنہیں سے جڑ بن جائے۔ اس سے یہ بات

چلا گیا تھا اس کو شری کرشن جی ملے۔ ان میں بات چیت ہوئی۔ پیپا
نے کہا۔ کہ میں تو آپ کے پاس رہوں گا۔ تب سری کرشن نے کہا۔ کہ
مات لوک کا آدمی یہاں نہیں رہ سکتا۔ سو تم ہمارا شنکھ۔ چکر۔ گدا۔
پدم کے چنہ دوارکا میں لے جاؤ۔ اور سب سے کہہ دیو۔ کہ چنہوں کا
داغ تپیش کر کے جو لگوا لیگا۔ سو بیکنٹھ میں چلا آویگا۔ ایسے ہی چکرانکت
لوگ بھی کہتے ہیں۔ سو سب بات متھیا ہے۔ کیونکہ جیتے شریر کو جلانے
سے کوئی بیکنٹھ میں نہیں جا سکتا ہے۔ اور جو جا سکتا ہے۔ تو مرے
بعد اس شریر کو بھسم کر دیتے ہیں۔ اس سے بیکنٹھ کے آگے بھی
جائیگا۔ پھر جیتے شریر کو جو جلانا یہ بات کیول متھیا ہی ہے۔ ایک
پنجاب میں جوالا جی کا مندر ہے۔ اس میں اگنی نکلتا رہتا ہے۔ اس کو
کہتے ہیں۔ کہ ساکشات بھگوتی ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تمہارے
گھر میں جب رسوئی کرتے ہیں۔ تب چولہے میں بھی جوالا نکلتی رہتی ہے
پرنتو۔ چولہے میں تو لکڑی لگانے سے نکلتی ہے۔ اور وہاں آپ
سے آپ ہی نکلتی رہتی ہے۔
اتر۔ ایسے ہی انیک استھانوں میں اگنی نکلتی ہے۔ سو پرتھوی میں
اتھوا پربت میں گندھک آدک دھاتو ہیں۔ ان میں کسی پرکار سے اگنی
اتپن ہو کے لگ جاتا ہے۔ سو پرتھوی کو پھوڑ کے اوپر نکل آتا ہے۔
جب تک وے گندھک آدک دھاتو رہتی ہیں۔ تب تک اگنی جلتا
ہی رہتا ہے۔ یہی پرتھوی کے ہلنے کا کارن ہے۔ کیونکہ جب بھیتر سے
باہر پربت میں اگنی نکلتا ہے۔ تبھی پرتھوی میں کنپ ہو جاتا ہے۔ سو
وہ بات کیول منشوں نے اپنی اجیوکا کے واسطے متھیا بنالی ہے۔ ایک
اترکھنڈ میں کیدار اور بدری نارائن یہ دو استھان پرسدھ ہیں۔ اس
وشے میں لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ بدری نارائن کی مورتی پارس پتھر
کی ہے۔ اور شنکراچاریہ نے استھاپت کی ہے۔ سو یہ بات متھیا ہے
کیونکہ جو وہ پارس پتھر کی رہتی۔ تو پوجاری لوگ دردر کیوں بھٹکتے۔

اس کا ایسا جھوٹ مہاتم بنا لیا ہے۔ کہ ساکھشات مہادیو کی پوری ہے اور
مہادیو نے مکتی کا سدا برت باندھ رکھا ہے تھا اوسر بھومی ہے۔ اس سے
پاپ پن لگتا ہی نہیں۔ سب دیوتا پندرہ پندرہ کلا سے کاشی میں رہتے
ہیں اور ایک ایک کلا سے اپنے اپنے استھان میں رہتے ہیں۔ ایک منی
کرن کا کنڈ رچ رکھا ہے۔ کہ یہاں پاربتی کے کان کا منی گر پڑا تھا تھا کال
بھیرو یہاں کا کوتوال ہے۔ سو سب کو ونڈ دیتا ہے۔ پاپ پن کی وستھا سے
اس کاشی کا مہا پرلے میں بھی پرلے نہیں ہوتا۔ کیونکہ کال بھیرو ترشول کے
اوپر کاشی کو رکھ لیتا ہے۔ اور بھوچال میں ہلتی بھی نہیں۔ پنچ کوشی کے
میچ میں جو کوئی کیٹ پتنگ تک بھی مرے۔ تو اس کو مہادیو مکتی دے دیتے
ہیں۔ ان پورنا سب کو ان دیتی ہے۔ انتر گرہی اور پنچ کروشی کے کرنے
سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہیں۔ اتیادک متھیا متھیا جال رنج کے کاشی
مہیما اور کاشی کھنڈ آدک گرنتھ بنائے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ بارہ
جیوتی لنگ ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ وشوناتھ ہے۔ ان سے پوچھنا
چاہئے۔ کہ جیوتی لنگ ہوتے۔ تو مندر میں کبھی اندھکار نہ ہوتا۔ اور پاشان
کمت و بندھ بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اُسی کو کاریگروں نے مندر کے بیچ گڑھے
میں چپکا کے بند کر رکھا ہے۔ پھر اپنے ہی بندھنے سے نہیں چھوٹ سکتا پھر
اپنے کی مکتی کیا کر سکیگا۔ سو یہ کیول پنڈتوں نے بات بنالی ہے۔ کہ کاشی میں
مرنے سے مکتی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس بات کو سُن کے سب لوگ کاشی میں
مرنے کے ہیتو آویں گے۔ ان سے ہماری اجیوکا سدا ہوا کریگی۔ اس سے
ایسے ایسے جال رچا کرتے ہیں۔ پریاگ میں گنگا جمنا کے سنگم میں ایک
تیسری جھوٹ سرسوتی مان لیتے ہیں۔ کہ تیسری سرسوتی بھی یہاں ہے اور
اس استھان میں سر منڈھانے سے سدھ ہو جاتا ہے۔ سو ایسا انومان
کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے کوئی نو وا د تجام اتھا۔ اس نے اپنے کل کی اجیوکا
کر لی ہے۔ اور سنگم میں سنان کرنے سے مکتی ہو جاتی ہے۔ یہ کیول اجیوکا
کے واسطے جھوٹ جھوٹ بات اور جھوٹ جھوٹ پستک لوگوں نے بنالئے

سب متھیا ہے۔ ایک کماکھشا استھان رچ لیا ہے۔ اس میں ایک کنڈ بنا رکھا ہے اس کا نام یونی رکھا ہے۔ اور وہ رجسولا ہوتی ہے۔ یہ سب بات اُن پجاریوں نے اجیوکا کے ہیتو متھیا بنالی ہے۔ ایک بودھ گیا استھان ہے۔ اس میں بدھ کی مورتی بنا رکھی ہے۔ اس کی پوجا اور درشن آج تک کرتے ہیں۔ وہ مورتی کیول جینیوں کی ہی ہے۔ سو ایسا جاننا چاہئے۔ کہ جتنا پاشان پوجن ہے۔ اور جو جو بڑھ بیدارتھوں کا پوجن سو سب جینیوں کا ہی ہے ایک گیا استھان بنا رکھا ہے۔ اس میں بڑا سنسار کا دھن لوٹا جاتا ہے گیا کے پنڈوں کو مفت کا بہت دھن ملتا ہے۔ سو ویشیاگمن مدیہ پان اور مانس آہار میں ہی جاتا ہے۔ کیول برباد ہیں۔ اچھے کام میں کچھ نہیں۔ پھر یجمان لوگ ملتے ہیں۔ کہ گیا کے شرادھ سے ہی پتروں کا ادہار ہو جاتا ہے۔ سو ایسے کرموں سے ادہار تو کسی کا ہوتا نہیں۔ پرنتو نرک ہونے کا سنبھو ہوتا ہے۔ پھر اس وشے میں ایسا کہتے ہیں۔ کہ رامچندر نے گیا میں شرادھ کیا تھا سو ساکھشات دشرتھ جی اُن کے پتا اُن نے ہاتھ نکال کے گیا میں پنڈ لے لیا تھا۔ اس دن سے گیا کا مہاتم چلا ہے۔ اور وہ استھان گیاسر کا تھا۔ سو یہ بات سب متھیا ہے۔ کیونکہ وے لوگ آج کل بھی ہاتھ نکال کے کیوں نہیں پنڈ لے لیتے۔ کسی سمے کوئی پُرش پھلگو ندی میں بھومی میں گوہا رگیھا بنا کے بھیتر بیٹھ رہا ہوگا اور انہوں نے سنکیت بنا رکھا تھا ایسے ہی اس نے بھومی میں سے ہاتھ نکال کے پنڈ لے لیا ہوگا۔ پھر جھوٹ بات پرسدھ کردی۔ کہ ساکھشات پتر ہی لوگ ہاتھ نکال کے پنڈ لے لیتے ہیں اس استھان کا پنڈتوں نے مہاتم بنا لیا۔ پھر پرسدھ ہوگئی۔ اور سب ماننے لگے۔ سو گیا نامی جس استھان میں شرادھ کریں۔ اور اپنے پتر پوتر تھا راجہ جس دیش میں اپنے رتا ہوئے۔ ان کا نام گیا وید کے کھنڈ میں لکھا ہے اس کا ارتھ کبیر اسے تو جاننا نہیں۔ پھر یہ پاکھنڈ رچ لیا۔ کاشی راج نے مہا بھارت میں لکھا ہے۔ کہ اس نے نگر بسایا تھا۔ اس سے اُس کا نام کاشی پڑا۔ ورونا تھا اسی نالا کے بیچ میں ہونے سے وارانسی نام رکھا گیا

ندیاں بہت تما سے اتپن بھئی ہیں۔ اور جیسا چل ہے تھا تڑاگوں سے بھی بہت ندیاں اتپن ہوتی ہیں۔ کیول جل سب میں ہے۔ اس جل میں اوتم دھرم۔ اور نیچتا بھومی کے سنیوگ گن سے ہے۔ اس سے ادھک کچھ نہیں سو جل ہوتا ہے وہ جو کیا پاپ کو چھڑا سکیگا۔ اور مکتی کو بھی دے سکیگا۔ کچھ بھی نہیں۔ جیسا جل میں گن ہے۔ شیت۔ اوشن۔ میشٹ۔ نرملتا دینا اس میں ہوتا ہے۔ ان سے ادھک گن نہیں۔ وے کھشار۔ مشٹ آدک گن سب بھومی کے سنیوگوں سے ہیں۔ انیتھا نہیں ہو سکتے۔ تو درشنان مکتی۔ رجانتے۔ سنان۔ جم۔ پھلم، اتیادک نارد آدکوں کے ناموں سے متھیا شلوک لوگوں نے بنا لیے ہیں جو درشن سے مکتی ہوتی تو سب سنسار کی ہی مکتی ہو جاتی۔ اور مکتی سے کوئی ادھک پھل نہیں ہے۔ کہ سنسار میں سنان سے کچھ ادھک ہووے۔ یہ کیول متھیا کلپنا ان کی ہے۔ کہ کاشی مرنا۔ نو مکتا، ہو گنگے تو درشنا۔ نو مکتا، "تھسر سینگ درشنا۔ نو مکتا" اتیادک متھیا شرتی لوگوں نے بنا لی ہیں۔ "گنتو رتیے گیانا۔ نام۔ مکتا" یہ ستیہ شرتی ہے۔ کہ بنا گیان سے کسی کی مکتی نہیں ہوتی کیونکہ ستیہ ستیہ۔ دویک کے بنا استیہ کے دوشوں کا گیان نہیں ہوتا۔ دوش گیان کے بنا متھیا ووہار اور متھیا پدارتھوں سے کبھی نہیں چھوٹتا اس سے مکتی کے واسطے ستیہ استیہ کا وویک۔ پرمیشور میں پریتی۔ دھرم کا انوشٹھان۔ ادھرم کا تیاگ۔ ست سنگ۔ ستیہ ودیا۔ جتیندریتا آدک گن ان میں اتینت پرشارتھ سے مکتی ہو سکتی ہے۔ انیتھا نہیں۔

اور جس کو اس بات کا نشچے کرنا ہووے۔ وہ اس بات کو دیکھے۔ کہ جتنے تیرتھوں کے پروہت اور مندر استھان کے پروہت۔ ان کے پراچین لیکھوں کے دیکھنے سے ستیہ ستیہ نشچے ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ بیجان دشٹی لکھا کرتے جاتی۔ دن۔ ماس۔ اور سموت سر۔ ان کا تیرتھ آوت لیکھک جو بہی کھاتا اس میں لکھے رہتے ہیں۔ ان کے دیکھنے سے ٹھیک ٹھیک دن ماس اور سموت سر کا نشچے ہوتا ہے۔

ہیں۔ کہ پریاگ تیرتھ راج ہے۔ ایسے ہی ایودھیا میں ہنومان جی کو راجی
گدی دے گئے ہیں۔ اور ایودھیا میں نواس سے بھی مکتی ہوتی ہے۔ یہ بھی
ان کی بات متھیا ہی ہے۔ تتھا متھرا اور برندابن میں بڑی بڑی متھیابات
بنالی ہیں۔ کہ یم دوتیہ کے سنان سے یم کے بندھن سے جیو چھوٹ جاتا
ہے۔ کیونکہ یمنا یم راج کی واہن ہے۔ اور برندابن کے وشئے میں مکتی بھی
روتی ہے۔ کہ میری مکتی کیسی ہوویگی۔ مکتی مکتی کے واسطے برندابن کی گلیوں
میں جھاڑو دیتی ہے۔ اور مندروں میں نانا پرکار کے پرسادوں سے وبھچار
آدک کرتے ہیں تتھا انیک پرکار کے جالوں سے لوگوں کا دھن ہرن
کر لیتے ہیں۔ ایک چکرانکتوں نے مندر رچوایا ہے۔ ان کے دروازوں کا
نام بیکنٹھ دوارا اتیادک رکھے ہیں۔ اور سکل ورنگو سونش مل کے اکٹھے کھاتے
ہیں۔ سکل ورنگواس کا نام ہے۔ کہ کچی پکی سب پرکار کا لیکا کچا ان بنتا ہے
پھر برہمن سے لیکے انتیج پرنیت اُن کے جتنے شش ہیں۔ ان کی پنگتی
لگ جاتی ہے۔ ان کے ہاتھ کے بیچ میں تھوڑا تھوڑا سب پدارتھ سب کو دے
دیتے ہیں۔ اور وے کھا لیتے ہیں۔ ان میں کوئی جل سے ہاتھ دھو ڈالتا ہے
اور کوئی وستر سے پونچھ لیتا ہے۔ اور ٹھاکر جی کو جلاب دیتے ہیں۔
اس میں بھی بڑے بڑے انرتھ سننے میں آتے ہیں۔ اور ایک راتری ویشیا
کے گھر ٹھاکر جی چلتے ہیں۔ پھر ان کو پرائشچت کراتے ہیں۔ اور یمنا جی
میں ڈوبا کے سنان کراتے ہیں۔ یہ کیول ان کا متھیا پرپنچ ہے۔ پردھن
ہرنے کے واسطے۔ اور مورکھوں کو بہکانے کے واسطے پھر اس مندر میں
بہت لوگوں کو شنکھ چکر آدک تپا کے داغ دیدیتے ہیں۔ ایسے ایسے
متھیا چھل پرپنچ سے اپنی آجیوکا کرتے ہیں۔ ان میں کچھ ستیہ و چمتکار نہیں
تتھا گنگا آدک تیرتھوں کے وشئے میں سب پاپ کا چھوٹنا۔ بیکنٹھ سے آنا
مکتی کا ہونا۔ اور برہم درویہ تتھا اساکھیات بھگوتی کا ماننا یہ بات متھیا
ہے۔ کیونکہ ہم [illegible] دیتا ہے۔ پربھوتی۔ گنگا [illegible] یہ ویاکرن مہابھاشیا کا وچن ہے۔
[illegible] کا بیان جیسا [illegible] ہے۔ کہ ہمالیہ سے گنگا اُتپن ہوتی ہے۔ تتھا یمنا آدک

اس سے ورودھ اسی پرب میں شوسہسر نام جہاں لکھے ہیں۔ وہاں وشنو کو تچھ کر دیا ہے۔ تتھا جہاں وشنو کی بڑائی ہے۔ وہاں مہادیو کو تچھ کر دیا ہے۔ اور جہاں گنیش اور کارتک سوامی کی استتی کی ہے۔ وہاں اینہ سب کو تچھ بنادئے ہیں۔ تتھا بھیشم پرب اور ویراٹ پرب میں جہاں دیوی کی کتھا لکھی ہے۔ وہاں اینہ سب تچھ گنے ہیں۔ ایک بھیم اور دھرتراشٹر کی کتھا لکھی ہے۔ کہ دھرتراشٹر کے شریر میں چھ ہزار ہاتھی کا بل تھا۔ تتھا بھیم کے شریر میں دس ہزار ہاتھی کا بل تھا۔ اور ایک گرڑ پکھشی کا بل ایسا ورنن کیا ہے۔ کہ جس کا تولن نہیں ہو سکتا۔ اس گرڑ کا بل وشنو کے آگے تچھ گنا۔ تتھا اُس وشنو کا بل ویربھدر کے آگے تچھ کر دیا ہے۔ ویربھدر کا رُدر کے آگے۔ اور رُدر کا وشنو کے آگے۔ وشنو کا ویربھدر کے آگے ایسی پرسپر متھیا دیاس جی کی بنائی۔ مہابھارت میں نہیں بن سکتی۔ اور بھی ایسی ایسی کتھا لکھی ہیں۔ کہ بھیم کو دریودھن نے وِش دان دیا۔ جب وہ مورچھت ہو گیا۔ تب اس کو باندھ کے گنگا جی میں گرا دیا۔ سو وہ پاتال کو چلا گیا۔ وہاں سرپوں نے بہت کاٹا۔ پھر جب اس کا وِش اُتر گیا۔ تب سرپوں کو مارنے لگا۔ اس سے سرپ بھاگ گئے۔ واسوکی راجا سے جا کے پھر کہا۔ کہ ایک منش کا لڑکا آیا ہے۔ سو بڑا پراکرمی ہے۔ تب باسوکی بھیم کے پاس گیا۔ اور پوچھا کہ تو کون ہے۔ کہاں سے آیا ہے۔ تب بھیم نے کہا۔ کہ میں پنڈو کا پتر ہوں۔ اور یدھشٹر کا بھائی۔ تب تو باسوکی بڑے پرسن بھئے۔ اور بھیم سے کہا۔ کہ جتنا تجھ سے ان کنڈوں میں سے جل پیا جائے اتنا پی۔ کیونکہ یہ نو کنڈ امرت سے بھرے ہیں۔ ایسا سن کے اُٹھا۔ اور نو کنڈوں کا سب جل پی گیا۔ سو نو ہزار ہاتھی کا بل بڑھ گیا۔ اس میں بچارنا چاہئے۔ کہ وِش کے دینے سے وہ بھیم کیوں نہ گیا۔ اور جل میں ایک گھڑی بھر نہیں جی سکتا۔ اور پاتال کا مارگ وہاں کہاں ہو سکتا ہے۔ اور جو ہو سکتا۔ تو گنگا کا جل سب پاتال میں چلا جاتا ایسی ایسی متھیا کتھا دیاس جی کی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور جتنی سنتھ کتھا ہے

۔ کہ اس تیرتھ واس مندر کا پرارنبھ اس سموت سر میں بھیا ہے۔ کیونکہ جب جس کا پرارنبھ ہوتا ہے۔ تب اس کے پنڈے اور پجاری تتھا پروہت اُسی سمے بن جاتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ بندھیاچل سورتی کے وشئے میں لوگ کہتے ہیں۔ کہ ایک دن میں دیوی تین روپ دھارن کرتی ہے۔ ارتھات پراتہ کال میں کنیا مدھیان میں جوان اور سندھیا کال میں بوڑھی بن جاتی ہے۔ کہ رات میں اس سورتی کی کون اوستھا ہوتی ہے سو کیول پجاری لوگوں کی دھورتتا ہے۔ کیونکہ جیسا وستر آبھوشن دھارن کریں۔ ویسا ہی سروپ دیکھ پڑتا ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس مندر میں مکھی نہیں ہوتی۔ پرنتو اسنکھیات مکھی ہوتی ہیں۔ سو کیول جھوٹ بکا کرتے ہیں۔ اجیوکا کے واسطے۔ تتھا بیجناتھ کے وشئے میں کہتے ہیں۔ کہ کیلاش سے راون لے آیا ہے۔ یہ سب متھیا کلپنا لوگوں کی ہے۔ کیونکہ آج تک نئے نئے مندر نئے نئے مورتیوں کے نام دھرتے ہیں اور سمپردائی لوگوں نے اپنے اپنے سمپردائے کی پشٹی کے واسطے بنا لئے ہیں۔ ان کا نام رکھدیا پوران اور ایسا بھی وے کہتے ہیں۔ کہ "اشٹادش پورانا نام۔ کرتا ستیہ اوتی ستا" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اٹھارہ پورانوں کے کرتا ویاس جی ہیں۔ جو کہ ستیہ وتی کے پتر ہیں۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ ویاس جی بڑے پنڈت تھے۔ اور ستیہ وادی سب پدارتھ ودیا تتھا وت جانتے تھے۔ ان کا کتھن یتھاوت پرمان یکت ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اُن کے بنائے شاریرک سوتر ہیں۔ اور مہابھارت میں جو جو شلوک ہیں۔ وے بھی یتھاوت ستیہ ہی ہیں۔

پرشن۔ مہابھارت میں انیک بھی شلوک ہیں۔ اتھوا سب ویاس جی کے بنائے ہیں۔

اُتر۔ کئی ہزار شلوک مہابھارت میں سمپردائی لوگوں نے ملا دئے ہیں اپنے اپنے سمپردائے کے پرمان کے واسطے کیونکہ شانتی پرب میں وشنو کی بڑائی لکھی ہے۔ اور سب کی نیونتا اور اُس میں سہسرنام لکھے ہیں

وواہ ہوگیا۔ ایک کا نام اُما دوسری کا نام لکھشمی۔ تیسری ساوتری۔ ان کے ونشے میں برہما نارائن کی نابھی سے اتپن بھیا کہیں لکھا۔ کہ برہما سے رودر اور نارائن اتپن بھئے۔ کہیں لکھا۔ کہ اما دکش کی کنیاں کہیں لکھا ہمالیہ کی کنیاں ہے۔ لکھشمی سمندر کی کنیاں ہے۔ کہیں لکھا کہ ورن کی کنیا ہے۔ کہیں لکھا کہ ساوتری سوریہ کی کنیاں ہے۔ کہیں لکھا۔ کہ برہما سے جگت اتپن بھیا کہیں نارائن سے کہیں مہادیو سے۔ کہیں گنیش سے۔ کہیں سکند سے۔ ایسی جھوٹ جھوٹ کتھا پورانوں میں بنا رکھی ہیں۔

پرشن۔ انمیں ورودھ نہیں۔ کیونکہ یہ سب کتھا کلپ کلپانتر کی ہیں۔

اتر۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ "سوریہ چندر مسو دھاتا یتھا پوروم کلپیت" جیسے سوریہ آدک سرشٹی پورو کلپ میں ہوئی تھی۔ ویسی سب کلپ میں ہوتی ہے۔ ایسا جو کہو گے۔ تو کسی کلپ میں پگ ریا (مل) سے بھی کھاتے ہونگے۔ اور مکھ سے چلتے ہونگے۔ نیتر سے بولتے ہونگے۔ جیبھ (زبان) سے نہ بولتے ہونگے۔ اتیادک سب جان لینا۔ لوگوں نے مارکنڈے پوران آنترگت جو درگا استوتر ہے۔ جس کا نام رکھا ہے سپت شتی۔ اس میں ایسی ایسی جھوٹ کتھا لکھی ہے۔ کہ "رودو ہرڈ۔ گھہا ندیا۔ سدلیس۔ تتر۔ پرسو۔ سرور ۱۱ رکت بیج اور دیوی کے یدھ میں رودر کی بڑی بڑی ندیاں چلیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ردر دایک کے سپرش سے جم جاتا ہے۔ اس کی ندی کبھی نہیں چل سکتی۔ رکت بیج اتنے بڑھے کہ سب جگت پورن ہوگیا۔ اُن کے شریر سے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ورکھش نگر گاؤں پربت بھگوتی۔ بھگوتی کا شنگھ کہاں کھڑے تھے "لیا پربھاؤ۔ متولم۔ بھگوان۔ انتو برہم۔ ہرشچت۔ ہی۔ وکتو۔ ہلم۔ بلم جیسا چنڈ کا کھیل۔ جگت۔ پر۔ پالنائے۔ ناشائے۔ چا سبھیتھو۔ متم۔ کہرو تو۔ ۱۱"

(اس شلوک میں برہما وشنو اور مہادیو کو تو مورکھ بنایا۔ کیونکہ چنڈکا کا اتلیہ پربھاؤ اور بل کو وے نہیں جانتے ہیں۔ ارتھات۔

وے سب مہابھارت میں ویاس جی کی ہی کہیں ہیں۔ اور جتنے پوران ہیں۔ ان میں ویاس جی کا کیا ایک بھی شلوک نہیں۔ کیونکہ شیو پوران آدک سب شیو لوگوں کے بنائے ہیں۔ ان میں کیول شیو کو ہی ایشور ورنن کیا ہے۔ اور نارائن آدک شو کے داس ہیں۔ پھر ور اکھشن بھسم تسرپُنڈ کا لنگ اور مرتکا کا لنگ بنا کے پوجنے بنا کسی کی مکتی نہیں ہوتی۔ یہ کیول شیووں کی متھیا کلپنا ہے۔ اور ان باتوں سے کبھی نہیں مکتی ہوتی۔ بنا دھرم انشٹھان ودیا اور گیان سے۔ پھر وہی شیو جس کو کہ ایشور ورنن کیا تھا پاربتی کے مرنے میں سر و تر روتا پھرا۔ ایسی کتھا سرشٹ پرشوں کی کبھی نہیں ہوتی۔ کنتو یہ کیول شیو سمپردائے والوں کی بنائی ہے۔ تتھا شاکت لوگوں نے دیوی بھاگوت تتھا مارکنڈے پوران آدک بنائے ہیں۔ ان میں ایسی ایسی کتھا جھوٹ لکھی ہے۔ کہ شری پور میں ایک بھگوتی پرم پریم روپ تھی۔ اس نے سنسار رچنے کی اچھا کی۔ تب برہم برہما کو اتپن کیا۔ اور کہا کہ تو میرے سے بھوگ کر۔ تب برہما نے کہا۔ کہ تو میری ماتا ہے۔ تجھ سے میں سماگم نہیں کر سکتا۔ تب کوپ سے بھگوتی نے برہما کو بھسم کر دیا۔ اور دوسرا تیرا اتپن کیا جس کا نام وشنو ہے۔ اُسے بھی ویسا ہی کہا۔ پھر وشنو نے بھی سماگم نہیں کیا۔ اس سے اس کو بھی بھسم کر دیا۔ پھر تیسرا تیرا اتپن کیا۔ جس کا نام شیو ہے۔ اسے بھی کہا۔ کہ تو مجھ سے سماگم کر۔ تب مہادیو نے کہا۔ کہ تو تو میری ماتا ہے۔ تیرے سے میں سماگم نہیں کر سکتا۔ پرنتو تو اپنے انگ سے ایک استری کو پیدا کر۔ اس سے میں سماگم کروں گا۔ پھر اُس نے پیدا کی۔ اور دونوں کا وواہ بھی کیا۔ پھر مہادیو نے دیکھا۔ کہ دو بھسم کیا پڑی ہیں۔ تب دیوی نے کہا۔ کہ تیرے بھائی ہیں۔ ان دونوں نے میری آگیا نہیں مانی۔ اس سے ان کو میں نے بھسم کر دیا۔ پھر مہادیو نے کہا۔ کہ میرے بھائی ہیں۔ ان کو جلا دو۔ تب بھگوتی نے جلا دئے۔ اور پھر کہا کہ اور دو کنیاں اتپن کرو۔ کہ میرے بھائی کا بھی وواہ ہو جائے۔ بھگوتی نے اتپن کی

کا مول مانتے ہیں۔ سو نارائن نے برہما سے۔ برہما نے نارد سے۔ نارد نے ویاس جی سے۔ ویاس جی نے شک سے شک نے پریکھشت سے پھر بھاگوت سنسار میں چل نکسا (نکلا) سو یہ بڑا جال رچ لیا ہے کیونکہ "گیانم۔ پرم۔ گوئیم۔ میں۔ یدوگیان۔ سمنوتم۔ سرہیم۔ تدم۔ گچھ۔ گرہانی گدنت۔ میا"، اتیادک چار شلوک بنائے ہیں۔ کیونکہ پرم اور گوئیہ یہ دونوں گیان کے وشیشن ہونے سے وہی وگیان ہوجاتا ہے۔ پھر "یدوگیان سمنوت" یہ جو اس کا کہنا سو متھیا ہوجاتا ہے۔ اور گوئیہ وشیشن سے "سرہس" متھیا ہوجاتا ہے۔ کیونکہ رہسیہ نام ایکانت اور گوئیہ کا ہی ہے۔ پرم گیان کے کہنے سے تدانگ ارتھات بھکتی کا انگ ہے۔ یہ اس کا کہنا متھیا ہی ہے۔ کیونکہ پرم گیان جو ہوتا ہے۔ سو بھکتی کا انگ ہی ہوتا ہے۔ جیسا یہ شلوک متھیا ہے۔ ویسا سب بھاگوت بھی متھیا ہے۔ کیونکہ جے وجے کی کتھا بھاگوت میں لکھی ہے۔ سنک آدک چار بیکنٹھ کو گئے تھے۔ اس سے نارائن لکشمی جی کے پاس تھے جے اور وجے یہ دونوں بیکنٹھ کے دوارپالوں نے ان کو روک دیا۔ تب ان کو کرودھ بھیا اور شاپ جے وجے کو دیا۔ کہ تم جاؤ بھومی میں گر پڑو۔ تب تو ان کو بڑا بھے بھیا۔ اور ان کی پرارتھنا کی۔ کہ مہاراج میرے شاپ کا ادھار کیسے ہوگا۔ تب سنک آدکوں نے کہا۔ کہ جو تم پریتی سے نارائن کی بھگتی کروگے۔ تو ساتویں جنم تمہارا ادھار ہوگا۔ اور جو ویر سے بھگتی کروگے۔ تو تیسرے جنم تمہارا ادہار ہوگا۔ اس میں وچارنا چاہیئے۔ یہ کہ سنک آدک سدھ تھے۔ وے والو وت اکاش مارگ سے جہاں چاہے وہاں جاتے تھے۔ ان کا نرودھ کیسے ہوسکتا ہے۔ تتھا جے وجے۔ نیوا آنک روپ تھے۔ چاروں کو کیا روکا۔ کیونکہ وے دونوں مورکھ تھے۔ اور وے ساکھشات برہم گیانی تھے۔ ان کو کرودھ کیوں ہوتا۔ اور کوئی کسی کی پریتی سے سیوا کرے۔ اور دوسرا اس کو ڈنڈے سے مارے۔ ان میں سے کس کے

"سورگھ۔ ہی۔ بھے۔ چنڈ کو۔ پیٹے"

اس دھاتو سے چنڈ کا شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو کوپ روپ ہے۔ وہ ادھرم کا سروپ ہی ہے۔ وشنو شریر گرہن بھی۔ شان۔ ایوچ۔ کارتیاستے تیو۔ اتے ستوانک۔ ستوتم۔ شکتی۔ مان۔ بھویت" برہما وشنوا درمہا دیو۔ تو نے ہی شریر دھارن والے کئے ہیں۔ پھر تیری استتی کرنے میں سامرتھ کون ہو سکتا ہے۔ ایسا کہنے "توم۔ سواہا" "توم۔ سودھا" "توم ہی" اتیادک استتی کرنے بھی لگا۔ یہ بڑی بھاری برباد کی بات ہے۔ کہ جس کا نشیدھ کرے۔ اسی کو اپنے کرنے لگ جائے "سروا۔ وادھا وی۔ نرلتو۔ دھن۔ دھانیہ۔ ستانیوتا۔ منشیو رست پرسادین بھوشن سنشیہ" پوچھنا چاہئے۔ اس بھگوتی کی ہو گیا ہے۔ کہ میرا اس استوتر کا پاٹھ اور میری بھگتی کریگا۔ ارتھات سب دکھوں سے چھوٹ جائیگا اور دھن دھانیہ پتروں سے یکت ہوتا ہے۔ سو یہ ہو گیا نہ جانے کہاں گئی۔ کہ اس پاٹھ کے کرنے اور کرانے والے انیک دکھوں سے پیڑت دیکھنے میں آتے ہیں۔ دھن دھانیہ پتروں کی اچھیا بھی اتینت ہوتی ہے اور ملتا کچھ نہیں۔ یہاں تک کہ پیٹ بھی نہیں بھرتا۔ ایسی ایسی متھیا کتھاؤں میں ودیا ہین۔ پرشوں کو وشواش ہو جاتا ہے۔ یہ بڑا ایک اشچریہ ہے۔ ایسے ہی وشنو پران۔ برہم ویورت اور پدم پوران آدکوں میں انیک جھوٹ کتھا لکھی ہیں۔ تتھا بھاگوت میں بہت متھیا کتھا لکھی ہیں۔ کہ شکاچاریہ ویاس جی کے پتر پریکھشت کے جنم سے سو برس پہلے مر گیا تھا۔ پریکھشت کا جنم پیچھے بھیا ہے۔ سو موکھش دھرم میں مہابھارت کے لکھا ہے۔ پھر جو نش کہتے ہیں۔ کہ شکاچاریہ نے سپتاہ سنایا۔ سو کیول متھیا بات ہے۔ کیونکہ اس سمے شکاچاریہ کا شریر ہی نہیں تھا۔ اور رشی کا شراپ تھا۔ کہ یم لوک کو پریکھشت جائے۔ پھر بھاگوت میں لکھا ہے۔ کہ پریکھشت پرم دھام کو گیا یہ ان کی بات پوروا پر ورودھ اور متھیا ہے۔ اور چتوشلوکی سب بھاگوت

پہلے ہی جنم میں سدگتی کیوں دیدی۔ اور ہر جنم ہی ان کا جنم تھا۔ اس کی
اکیلیں پیڑھی نہیں بن سکتی۔ اور جو کشیپ۔ مریچ۔ برہما تک۔ سچار ہیں
میں تو بھی چار پیڑھی ہو سکتی ہیں۔ اکیلیں تک کبھی نہیں۔ پھر اس نے لکھا
کہ ہرناکھش۔ ہرنیہ کشیپ ہی راون کنبھ کرن۔ ششوپال۔ اور دنت
وکر ہونے تھے۔ پھر سدگتی کنکی بھئی۔ یہ بڑی ہتھیا کتھا ہے۔ اجامل
کی کتھا میں لکھا ہے۔ کہ اپنے پتروں کو مرن سمے میں بلایا۔ اس کا بھی نام
نارائن تھا۔ سو نارائن نے اتنا جانا بھی نہیں کہ میرے کو پکارتا ہے۔ و
اپنے پتر کو۔ اور وہ بڑا پاپی تھا۔ پرنتو ایک سمے نارائن کے نام سے
اس کو بیکنٹھ کا باس دیدیا۔ سو بڑا بھاری انیائے ہے۔ کہ پاپ کرے
اور دنڈ نہ ہوئے۔ ایسی کتھا سن کے لوگوں کی بھرشٹ بدھی ہو جاتی
ہے۔ کیونکہ ایک بار نارائن کے نام سے سب۔ پاپ چھوٹ جاتے ہیں
پھر کوئی پاپ کرنے میں بھے کبھی نہیں کریگا۔ ویاس جی نے سب
وید ویدانگ ودیاؤں کو پڑھ لیا۔ اور پرمیشور۔ پرنیت۔ تتھا دت پدارتھوں
کا ساکھشات کار کیا تھا۔ تتھا اینمادک سدھی بھی بھئی تھی۔ پھر بھی
سرسوتی ندی کے تٹ میں ایک ورکھش کے نیچے شوک آتر ہو کے
جیسے روتا ہووے ویسے بیٹھے تھے۔ اس سمے میں وہاں نارد آئے۔ اور
ویاس جی سے پوچھا۔ کہ آپ ایسی اوستھا میں کیوں بیٹھے ہیں۔ تب
ویاس جی بولے۔ کہ میں نے سب ودیا پڑھی۔ اور ہر پرکار کا گیان بھی
مجھ کو بھیا۔ پرنتو میرے چت کی شانتی نہیں بھئی۔ تب نارد بولے کہ
تم نے بھاگوت کتھا نہیں کی۔ اور ایسا گرنتھ بھی کوئی نہیں بنایا۔ جس
میں بھاگوت کتھا ہووے۔ سو آپ بھاگوت بنا دیں۔ کرشن جی کے گن
یکت تب آپ کا چت شانت ہوگا۔ اس سے وچارنا چاہئے۔ کہ ویاس
جی جو نارائن کا اوتار ہوتے۔ تو ان کو اگیان شوک اور موہ کیوں
ہوتا۔ اور جو ان کو اگیان آدک تھے۔ اور جو ان کو اگیان آدک تھے۔
تو اگیانی کا بنایا جو بھاگوت اس کا پرمان نہیں ہو سکتا۔ پھر اس کتھا

اوپر وہ پرسن ہوگا۔ جو کہ سیوا کرتا ہے۔ اور جو ونڈا مارتا ہے۔ اس
کے اوپر کبھی کسی کی پرسنتا نہیں ہو سکتی۔ پھر وے ہرنا کشپ اور ہرنیہ
کشیپ۔ دونو تھے۔ ایک کو براہ نے مارا اور دوسرے کو نرسنگہ نے اس
کا پتر پرہلاد اس کے وشے میں بہت جھوٹ کتھا بھاگوت میں لکھی
ہے۔ کہ اس کو کوئیں میں گرایا۔ اور پربت سے گرایا۔ پرنتو وہ نہ مرا۔ پھر
لوہے کا کھنبا اگنی سے تپایا۔ اور پرہلاد سے کہا۔ کہ تو اس کو پکڑ نہیں تو
تیرا سر میں کاٹ ڈالوں گا۔ پھر پرہلاد کھنب کے سامنے چلا۔ اور چت
میں ڈرا بھی کچھ کہ میں جل نہ جاؤں۔ سو نارائن نے چیونٹی اس کے اوپر چلائی
ان کو دیکھ کے پرہلاد نے نڈر ہو کے کھنبے کو پکڑا تب کھنبا پھٹ گیا۔ اور
بیچ میں سے نرسنگھ نکلے۔ سو اس کے پتا کو پکڑ کے پیٹ ڈالا۔ اور
نرسنگہ کو بڑا کرودھ آیا۔ سو برہما دیو لکھشمی تتھا اندر آدک دیووں
سے نرسنگہ کے کوپ کی شانتی ہی نہیں بھئی۔ پھر پرہلاد سے سب
نے کہا۔ کہ تو ہی شانتی کر سو پرہلاد نرسنگہ کے پاس گیا۔ اور نرسنگہ
شانت ہو گیا۔ سو پرہلاد کو جبیھ (زبان) سے چاٹنے لگا۔ اور کہا کہ ور
مانگ تب پرہلاد نے کہا۔ کہ میرے پتا کا موکھش ہوئے۔ تب نرسنگہ
بولے۔ کہ میرے ورسے اکیس[۲۱] پرشوں کا موکش ہو گیا۔ تیرے پتا
آدکوں کا ان سے پوچھنا چاہیے۔ کہ نارائن نے شوکرا ور شیو کا شریر
کیوں دھارن کیا۔ اور کیسے دھارن کر سکتے۔ ہرنا کھش پرتھوی کو چٹائی
کی نیائیں دھر کے سرہانے سو گیا۔ سو کس کے اوپر سویا۔ اور پرتھوی
کو اٹھایا۔ سو کس کے اوپر کھڑا ہو کے۔ اور پرتھوی کو کوئی اٹھا بھی
سکتا ہے۔ اور کوئی نارائن یا بھگت کو پربت سے گرا دے۔ وا کوئیں
میں ڈال دے۔ وہ مر جائیگا۔ اتھوا ہاتھ گوڈا ٹوٹ جائیگا۔ رکھشا کوئی
نہیں کریگا۔ کھنب میں سے نرسنگہ کا نکلنا۔ یہ بات بڑی متھیا ہے
اور نرسنگہ جو نارائن کا اوتار اور سروگیہ ہوتا۔ تو پہلی بات کو کیوں بھول
جاتا۔ جو سنک آدکوں نے سات وتین جنم میں سدگتی کہی تھی۔ ان نے

راجا کو پھر کبھی شُدھ درآگرہ نہ کریں۔ اور راجا کو اپرادھ کیا بھیا تھا۔ کہ اس کو شراپ لگا۔ ایک گودان کے دیتی کرم سے درگتی کو ہ گیا۔ اور اسنکھیات گودان کا پنیہ اس کا کہاں گیا۔ یہ اندھکار کی بات ہے اُن کی کہاں تنے اس نے گودان کئے۔ پرنتو سب اس کے نشٹ ہو گئے بہت گودان کے پنیہ نے کچھ سہائے نہیں کیا۔ پھر اس نے ایک کتھا لکھی۔

"رتھین ۔ وایو ۔ وگین ۔ جگام ۔ گوکلم ۔ پرتی"

جب اکنس نے اکرور جی کو سری کرشن کے لینے کے واسطے بھیجا۔ تب متھرا سے سوریہ اُدے سمے میں وایو ویگ رتھ کے اوپر بیٹھ کے چلے۔ دو کوس دور گوکل تھا۔ سو چار پہر میں ارتھات سوریہ است سمے میں گوکل آپہونچے۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ رتھ کا وایو ویگ کہاں نشٹ ہو گیا جو کوئی کہے۔ کہ اکرور جی کو پریم ہوا۔ سو دیر سے پہونچے۔ پرنتو گھوڑے کا اور سائیس کو پریم کہاں سے آیا۔ اس کا وایو ویگ اس نے کیوں متھیا لکھا۔ پھر پوتنا کو سری کرشن نے مار کے گوکل متھرا کے بیچ میں اس کا شریر ڈال دیا۔ سو چھ کوس تک اُس شریر کی استھولتا لکھی۔ پھر کنس کو معلوم کبھی نہیں بھیا۔ کہ پوتنا ماری گئی۔ و نہیں۔ جو چھ کوس کی استھولتا ہوتی۔ تو دو کوس کے بیچ میں کیسے سماتا۔ کنتو گوکل متھرا یہ دونو چور ہو جاتے۔ اور گوکل متھرا کے بار کوس کوس تک شریر گرتا۔ سو ایسی ایسی جھوٹ کتھا لکھی ہیں۔ پرنتو کتھا کرنے اور کرانے والے سب بھانگ پان کر کے مست ہو گئے ہیں۔ کہ ایسے جھوٹ کو بھی نہیں جان سکتے۔ برہماجی کو نارائن جی نے ور دیا کہ

"بھوان ۔ کلپ وکلپیشو ن ۔ و موہیہ ۔ تی ۔ کرہی چت"

جب تک سرشٹی ہے۔ اس کا نام کلپ۔ اور جیسے تک پرلے بنا رہے اس کا نام ہے وکلپ سو نارائن جی نے برہماجی سے کہا۔ کہ تم کو کبھی موہ نہ ہوگا۔ پھر دس بارن کتھا میں لکھا ہے۔ کہ برہما موہت ہو گئے اور بچھڑے کو ہر لیا۔ اور انہیں برہما نے تو کہا تھا۔ کہ آپ باسدیو اور

میں ویدآدکوں کی کیول نندا آتی ہے - کیونکہ ویدآدکوں کے پڑھنے سے
دیاس جی کو گیان نہیں ہوا - تو ہم لوگوں کو کیسے ہوگا - پھر بھی

"رنگم - کلپترو - گلتیم - پھلم"

اتیادک شلوکوں سے کیول ویدوں کی نندا ہی کی ہے - کیونکہ ویدادک
ستیہ شاستروں کی یہ نندا نہ کرتا - تو اس مہاتمیا جال روپ جو بھاگوت
گرنتھ اس کی پرورتی ہی نہیں ہوتی - پھر اس نے نرگ راج کی کتھا
لکھی - کہ "یاوتیا - سکتا - بھولو - یاونتو - دوناکار - یاو تیو - ورش
دھار شچ - تاوتی - ردتم - سمگا" نرگ راجانے اتنی گائے دیں - کہ جتنے
بھومی میں کنکا ہیں - اس سے پوچھنا چاہیے - کہ اتنی
گائے کہاں رہتی تھیں - کیونکہ ایک گائے تین و چار ہاتھ کی جگہ میں کھڑی
رہتی ہیں - اس بھومی کے کنوں کو سب بھومی کے منش کروڑہا - لاکھا برس
تک گنیں - تو بھی پاراوار نہیں ہوے - پھر بھی اس مہاتمیا وادی کو سنتوش
نہیں ہوا - اتہیا - کہنے سے - کہ جتنے آکاش میں تارے - اور جتنے برشٹی
(بارش) کے بند واتنے گو دان نرگ راجا نے کئے - پھر بھی وہ درگتی کو
پراپت ہوا - کیونکہ ایک گائے ایک برہمن کو پہلے دی تھی - پھر بھول کے
دوسرے کو دیدی - پھر دونو برہمن لڑنے لگے - کہ ایک کہے یہ میری گائے
ہے - دوسرا کہے کہ میری - تب نرگ راجا نے کہا - کہ دونو تم سمجھ کے
ایک تو اس گائے کو لیلے اور دوسرا ایک کے بدلے میں - سو - ہزار لاکھ
کروڑ - اور سب راجیہ لیلو - پرنتو لڑ دمت - وے دونو ایسے مورکھ
کہ لڑتے ہی رہے - کنتو شانت نہ بھے - اور پھر راجا کو شراپ دیدیا - کہ
تو درگتی کو جا - اس میں وچارنا چاہیے - کہ ایک تو اس نے کرم کانڈ کی
نندا کی - تھوڑی سی بھی بھول پڑجائے - تو درگتی کو جائے - اس سے
کرم کانڈ میں کچھ پھل نہیں - ایسا اس کی مہاتمیا بدھی تھی - کہ اس پرکار کی
مہاتمیا کتھا اس نے لکھی - اور برہمنوں کی نندا لکھی - کہ سدا لڑتے رہتے
ہیں - اور راجا نے ان کو ڈنڈ بھی نہیں دیا - ایسے پرشوں کو ڈنڈ دینا چاہیے

کیا۔ تو بھی کسی نے نہ مانا۔ پھر الٹا آبھوشن اور وستر دھارن کر کے
وہاں سے چلی۔ سو چھ کوس برنداون میں جانے پکشی کی نیائیں اڑ گئی
ہو گئی۔ پگ کا آبھوشن ناک میں ناک کا آبھوشن پگ میں کیسے دھارن
کئی۔ پھر شری کرشن نے گوپیوں سے کہا کہ تم نے بڑا برا کام کیا۔
اس سے تم اپنے اپنے گھر کو چلی جاؤ۔ اور اپنے اپنے پتی کی سیوا کرو پتی
کی آگیا بھنگ مت کرو۔ پھر گوپیاں بولیں۔ کہ یہ جھوٹے پتی ہیں سچے
پتی تو آپ ہی ہیں۔ ہم اُن کے پاس کیوں جائیں۔ آپ کو جھوٹھ کے تب
تو سری کرشن بھی پرسن ہو گئے۔ اور ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کے جھٹ کریڑا
کرنے لگے۔ سو چھ ماس کی راتری کر دی۔ کیونکہ استریاں بہت تھیں
اور کام آتر تھیں۔ پھر سری کرشن نے بھی وچارا۔ کہ ان سے تھوڑے
کال میں ترپتی نہ ہو گی۔ اس سے چھ ماس کا کریڑا کے واسطے کال بنایا۔
پھر کریڑا کرتے کرتے انتردھان ہو گئے۔ پھر گوپیاں بہت ویاکل ہونے
لگیں۔ اور رونے لگیں۔ تب شری کرشن پرتیکش ہو گئے۔ تب پھر گوپی
پرسن ہو گئیں۔ پھر بھی سب مل کے کریڑا کرنے لگے۔ پھر ایک بار ایک
گوپی کو سری کرشن کندھے پر لے کے بن میں بھاگ گئے۔ اس استری کا ویرج
ستراؤ ہو گیا۔ اس میں وچارنا چاہئے۔ کہ سری کرشن کبھی ایسی بات نہ
کریں گے۔ اس سے بہت جگت کا انوپکار ہوتا ہے۔ کیونکہ استری لوگ
گوپیوں کا درشٹانت سن کے وبھچارنی ہو جائینگی۔ تتھا پرش بھی سری
کرشن کا درشٹانت سن کے وبھچاری ہو جائینگے۔ ایسی کتھا سے بہت
جگت کا انوپکار ہوتا ہے۔ پھر وہاں پریکشت نے پرشن کیا۔ کہ یہ
دھرم کا النگھن شری کرشن نے کیوں کیا۔ اس کا شکدیو نے اتر دیا۔

„ دھرم۔ ویت۔ کرمو۔ درشٹ۔ ایشورانانچ۔ ساہس
تے۔ جیاسام۔ نہ دوشا۔ یون ہے۔ سرو۔ بھجو۔ یتھا "

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ایشور ہوتا ہے۔ سو دھرم کا النگھن کرتا
ہی ہے۔ کنتو جیسا چاہئے۔ ویسا کریں۔ پر استری گمن کرنے۔ وغیرہ

دیوکی کے گھر میں جنم لیجئے۔ پھر کیسی گاڑھی بھنگ پی لی۔ کہ جھٹ بھول گئے۔ کہ یہ گوپ ہے۔ وہ وشنو کا اوتار ہے۔ اور بھاگوت بنانے والے نے ایسا نشہ کیا ہے۔ کہ بڑا اندھکار اس کے ہردے میں ہے۔ کہ ایسا بڑا پورو پرورودھ لکھتا ہے۔ اور جانتا بھی نہیں۔ پریہ برت کی کتھا اس نے لکھی۔ کہ سات دن تک سوریہ روئے نہیں بھیا۔ تب پریہ برت رتھ پر بیٹھ کے سوریہ کی نیائیں پرکاشت ہو کے گھومنے لگا۔ سو اس کے رتھ کے پہیے کی ایک سے سات دن تک گھومنے سے سات سمندر بیت دویپ بن گئے۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ رتھ کے چکر کی اتنی بڑی استھول لیک تھی۔ تو اس رتھ کے چکر کا کیا پرمان۔ رتھ اشو۔ اور پریہ برت کے شریر کا کیا پرمان ہوگا۔ ایک رتھ اس کتھا سے اتنا استھول ہوگا۔ کہ پرتھوی کے اوپر اوکاش نہیں ہوسکتا اور سوریہ اکاش میں بھرمن کرتا ہے۔ پریہ برت نے پرتھوی کے اوپر بھرمن کیا۔ پھر جتنا سوریہ کا پرکاش اتنا اس سے کبھی نہیں ہوسکتا۔ اور سوریہ لوک کے اتنا استھول بھی کبھی نہیں ہوسکتا۔ بھوگول کے وشے میں جیسا ان نے لکھا ہے۔ ویسا انمت بھی نہ لکھے۔ تتھا سو میرو پربت کے وشے میں جیسا لکھا ہے۔ ویسا بالک بھی نہیں لکھیگا۔ سو انیسی متھیا کتھا اور اسنبھو بھاگوت کا لکھنے والا لکھتا ہے۔ سری کرشن وہ وان دھرماتما اور جتیندریہ تھے۔ ایسا مہا بھارت کی کتھا سے یتھاوت نشچے ہوتا ہے۔ سو سری کرشن کی جیسی نندا اس نے کرائی۔ ایسی کسی کی نہ ہوگی۔ کیونکہ اس نے راس منڈل کی کتھا لکھی۔ اس میں ایسی ایسی بات لکھی۔ جس سے یتھاوت شری کرشن کی نندا ہوئے۔ جیسے کہ برندابن سے مہابن چھ کوس ہے۔ برندابن میں بنسی بجائی۔ اس کا شبد نکٹ نکٹ گاؤں اور بستھ ایں کسی نے نہیں سنا۔ کنتو جیسا اندر اڑ کے چلے گئے۔ ویسا شبد اڑ کے مہابن میں کیسے گیا ہوگا۔ پھر اس شبد کو سن کے مہابن کی استریاں ویاکل ہوگئیں۔ پھر ان کے پتیوں نے نرودھ کی

چنیہ پائے جاتے ہیں۔ کھانڈو بن اندر کا باغ تھا۔ پشکر میں برہما نے
یگیہ کیا۔ کورو کھشیتر میں دیوؤں نے یگیہ کیا۔ ارجن اور سری کرشن سے
اندر آدکوں کا یدھ ہونا۔ تھا پانڈوؤں سے گندھروؤں کا یدھ ہونا۔
دمینتی کے سوئمبر میں اندر آدکوں کا آنا۔ ارجن کا مہا دیو سے پشوپت
استر کا سیکھنا۔ تھا دیولوک میں جا کے ودیا کا پڑھنا۔ بھیم کو بیر پوری
میں جانا۔ تھا دشرتھ اور کیکئی کا رتھ کے اوپر چڑھ کے دیوا سر سنگرام
میں جانا۔ سروتر یدھ دیکھنے کے واسطے۔ ومانوں پر چڑھ کے دیوؤں
کا آنا۔ اس دیش واسیوں کا انیک بار سماگم کا ہونا۔ بھوومی اور گنگا کا برہم
لوک سے آنا۔ سورگاروہنی کا کیلاش سے نکلنا۔ الک نندا کا کوبیر پوری
سے آنا۔ وسودھارا کا وسوپوری سے گرنا۔ نرا اور نارائن کا بدرکا آشرم
میں تپ کا کرنا۔ یدھشٹر کا شریر سمیت سورگ میں جانا۔ نارد کا دیو
لوک سے اس لوک میں آنا۔ یگیہ میں دیوؤں کو نمنترن دینا۔ اور ان کا
یگیہ میں آنا۔ نہوش کے اندر کا ہونا۔ یدھشٹر اور یم راج کا سماگم کا ہونا اس
وقت تک۔ برہم لوک۔ کیلاش۔ بیکنٹھ۔ اندروں کو بیر۔ دسوا گنی کی
آٹھ وسوپوریوں کا ان سب کے آج تک اتر کھنڈ میں پرسدھ دیالو
کا ہونا۔ مہا بھارت اور کیدار کھنڈ آدکوں میں سب کے چنہ جنیہ
لکھے ہیں۔ ان کے پرتیکش کا ہونا۔ ہمالیہ کی کنیا پاربتی کا مہادیو سے
وواہ ہونا۔ وران کی کنیا سے نارائن کا دواہ ہونا۔ اتیادی کتھاؤں
سے ہمالیہ میں ہی دیش لوگ نشچت تھا۔ اس میں کچھ شنکا نہیں ہے
پرتھم جب سرشٹی ہوئی تھی۔ اس سے کہا آیا کہ پرتھم سرشٹی منشوں کی
ہمالیہ میں ہی ہوئی تھی پھر دھیرے دھیرے بڑھتے چلے۔ ویسے ویسے سب
بھوگول میں نواس کرتے چلے۔ اور پھیلتے بھی چلے۔ سو جتنے پرتھم آدی
منش سرشٹی میں۔ وے سب ہمالیہ اتر کھنڈ سے ہی چڑھی ہیں۔ سو آتر
کھنڈ میں تینتیس کروڑ منش پرتھم تھے۔ سب پربتوں میں رہ کے پھر جب
بہت بڑھے۔ تب چاروں اور منش پھیل گئے۔ ان میں سے دیوتا لوگ

کبھی کرلے۔ اُن کو دوش نہیں۔ جیسے تیجسوی پرش جو چاہے۔ سو کرلے
جیسے اگنی سب کو جلا دیتی ہے۔ اور دوش نہیں لگتا ہے۔ ویسے
کرشن آدک سامرتھ تھے۔ ان کو بھی دوش نہیں لگتا۔ ان میں وچارنا
چاہیئے۔ کہ شری کرشن دھرماتما تھے۔ ایسا کام کبھی نہیں کرینگے۔
اور جو سری کرشن ایسا کرتے۔ تو کبھی پاپ سے کبھی نہ نکلتے۔ اس سے
شری کرشن نے کبھی ایسا کام نہیں کیا تھا۔ کیونکہ بڑے دھرماتما تھے۔

،، ایشورانا نوچ۔ ستیم تتھئی۔ وچرتم۔ کوسچت ،،

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ایشور کا وچن کہیں کہیں جیسے ستیہ ہوتا ہے
ویسے آچرن بھی ستیہ کہیں کہیں ہوتا ہے۔ سروتھا ایشور استیہ بولتا
ہے۔ اور ادھرم کو ہی کرتے ہیں۔ کنتو کداچت ستیہ وچن بولتا ہے
ایشورا ور ستیہ آچرن۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ یہ ایشور کی بات
ہے۔ وامت کی ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ جس کے کنٹھ میں ادراکھش و تلسی
کی مالا نہ ہوئے۔ دلالٹ میں تلک۔ ان کے مکھ دیکھنے سے پاپ ہوتا
ہے۔ ان سے کہو۔ کہ ان کی پیٹھ دیکھنے سے تو پنیہ ہوتا ہوگا۔ اور وے
کہیں۔ کہ ان کے ہاتھ سے جل پینے میں پاپ ہوتا ہے۔ تو ان سے
کہو۔ کہ وہ پیٹھ پر سے جل دیدے۔ پھر تو کچھ پاپ نہیں ہوگا۔
ایسی ایسی باتیں لوگوں نے مٹھیا بنا لی ہیں۔ اور بھاگوت کے وشے
میں ہم نے تھوڑے سے دوش دکھائے ہیں۔ پر تو بھاگوت سب
دوش روپ ہی ہے۔ ویسے ہی اٹھارہ پران اٹھارہ اپ پران
اور سب تنتر گرنتھ وے نشٹ ہی ہیں۔ ان سے کچھ جگت کا اپکار
نہیں ہوتا۔ سوا اپکار کے۔

پرشن۔ برہما۔ وشنو۔ مہادیو آدک دیوتاؤں کا استھان کہاں
ہے۔

اُتر۔ مہابھارت کی ریتی سے اور یکتی سے بھی یہی نشچے ہوتا ہے۔ کہ
برہما آدک سب ہمالیہ میں رہتے تھے۔ کیونکہ اس بھومی میں ان کے

تھا۔ سو اب اس ہمالیہ دیولوک میں کوئی نہیں ہے۔ کنتو سب جو برت واسی ہیں۔ دیووں کا پریوار ہی ہے۔ آریہ ورت آدک دیشوں میں جتنے اُتم آچار والے منش ہیں۔ وے دیووں کے پروار ہیں۔ اور جتنے جبشی آدک آج تک بھی جو منشوں کے مانس کو کھا لیتے ہیں وے راکھش اور دیت سکے کل کے ہیں۔ سو مہا بھارت آدک اتہاسوں سے سپشٹ نشچے ہوتا ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ ایک جے پور میں نابھا ڈوم جاتی کا تھا۔ جس کا گر داگر داس تھا۔ سو اُس کو اُنہوں نے چیلا کر لیا تھا۔ اس کا نام بھی داس رکھا تھا۔ سو ویراگیوں کا جوٹھ کھاتا تھا۔ اور جہاں ویراگی لوگ مکھ ہاتھ دھوتے تھے۔ اُس کا جل پیتا تھا۔ سو ویراگیوں کے جوٹھ ان اور جوٹھ جل کھانے پینے سدھ ہو گیا۔ اس پرمان سے اب تک ویراگی لوگ پرسپر جوٹھ کھاتے ہیں۔ کیونکہ جیسے نابھا سدھ ہو گیا۔ ویسے ہم لوگ بھی سدھ ہو جائیں گے۔ پرنتو آج تک کوئی جوٹھ کے کھانے اور پینے سے سدھ نہیں ہوا۔ اس سے یہ بھی نشچت ہوا۔ کہ نابھا بھی سدھ نہیں تھا۔ ان نے ایک گرنتھ بنایا ہے۔ اس کا نام بھگت مال رکھا ہے۔ اس میں ویراگیوں کا نام سنت رکھا ہے۔ سو پیپا کی کتھا اس نے لکھی ہے۔ اس کی استری کا نام ستیا تھا۔ سو اس کے پاس بیراگی دس پانچ آئے۔ اُن کے کھانے پینے کے واسطے پیپا کے پاس کچھ نہیں تھا۔ سو اُس کی استری کے پاس کہا کہ ان سادھوں کے کھلانے کے واسطے کچھ لانا چاہئے۔ کیونکہ اس کو کوئی ادھار مانگنے سے نہیں دیتا تھا۔ اور اس کی استری ستیا روپ وتی تھی۔ سو ایک دوکاندار کے پاس گئی۔ اور کہا کہ ہم کو ان اور گھی تم دو۔ تب ویش نے اس کو دیکھ کے کہا۔ کہ تم ایک رات بھر میرے پاس رہو۔ تو تجھ کو میں دوں۔ تب ستیا نے کہا۔ کہ کچھ چنتا نہیں۔ سادھوں کی سیوا کے واسطے میرا شریر ہے۔ تب ویش نے ان آدک دیا۔ اور ان بیراگیوں کو بھوجن ان نے کرایا

بدھی پراکرم آدک گنوں سے جو یکت تھے۔ وے برہمن آدک دیو
کہاتے تھے۔ اور جو ان کی گدی پر بیٹھتا تھا۔ ان کا نام برہما پڑتا تھا۔
ویسے ہی مہادیو وشنو اندر کوبیر اور ورن آدک نام پڑتے تھے۔ جیسے
متھلاپوری میں جو گدی پر بیٹھتا تھا۔ اس کا نام جنک پڑتا تھا جو
کوئی راجہ ابھیشیک ہو کے راج پر بیٹھے ہیں۔ اس کا نام پدوی کے
یوگیہ اب تک پڑتا جاتا ہے جیسے آماتیوں کا نام دیوان۔ لاٹ۔
جج۔ کلکٹر۔ اتیادک نام پرسدھ پڑتے ہی ہیں۔ پرنتو وے ہمالیہ واسی
دیو پدارتھ ودیا بہت کر کے بہت اچھی پرکار سے جانتے تھے۔ ان
میں سے وشوکرما بڑے پدارتھ ودیا یکت تھے۔ انیک پرکار کے یتر
اگنی۔ جل۔ وایو اتیادک کے یوگ سے وہاں آدک رتھ چلتے تھے۔
وہ مانتا تھا۔ جتنے یہ آدک سریشٹ گن والے ہوتے تھے۔ اور
بڑے شور بیر تھے۔ نانا پرکار کے اکاش پرتھوی اور جل میں پھرنے
کے واسطے بنا لیتے تھے۔ اکاش میں جو یان چلتے تھے۔ اس کا نام ومان
رکھتے تھے۔ سو ان منشوں میں سے بہت دشٹ کرم کرنے والے تھے۔
ان کو ہمالیہ سے نکال دیتے تھے۔ سو ہمالیہ سے دکھن دیش میں آ کے
رہتے تھے۔ پھر بڑے بڑے کو کرم کرنے کو لگ گئے تھے۔ ان کا نام راکھشس
پڑتا تھا۔ پھر کچھ ان راکھشسوں میں سے اچھے تھے۔ ان کا نام دیت پڑ گیا
تھا۔ سو دیت اور راکھشسوں سے ہمالیہ واسی دیووں کا ویر بن گیا تھا
جب ان دیووں کا بل ہوتا تھا۔ تب ان کو مارتے تھے اور ان کا
راجیہ چھین لیتے تھے۔ جب دیت آدکوں کا بل ہوتا تھا۔ تب دیووں
کا راجیہ چھین لیتے تھے۔ اور مارتے بھی تھے۔ ایک شکراچاریہ دیتوں
کا گرو تھا اور برہسپتی دیووں کا۔ سو دونوں اپنے اپنے چیلوں کو ودیا
پڑھاتے تھے۔ جب جس کا بل بدھی پراکرم بڑھتا تھا۔ ان کا جے
ہوتا تھا۔ پرنتو دیو ودیاؤں میں سدا سریشٹ ہوتے تھے اور ہمالیہ
میں دیووں سے کہ جو استھان تھے۔ اس سے دیتوں کا ادھک بل نہیں چلتا

بڑے پرسن تھے۔ اور درشن دیا۔ کہ تو بڑا بھگت ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ نارائن بھی کیسے انیائے کاری ہیں۔ ڈاکوؤں کے اوپر کرپا کر دیتے ہیں۔ ارتھات ڈاکو اور چوروں کے سنگی ہیں۔ پھر وے چکرانکت لوگ نیت اپدیش سب کرتے ہیں۔ کہ چوری کر کے بھی پدارتھ لے آوے۔ اور نارائن تتھا ویشنوؤں کی سیوا میں لگا دے۔ تو بھی وہ بڑا بھگت ہوتا ہے۔ اور بیکنٹھ کو جاتا ہے ۔ پھر وہ پریکال کوئی بنئے کے جہاز پر بیٹھ کے سمندر پار بنیوں کے ساتھ چلا گیا۔ وہاں بنیوں نے جہاز میں سپاری بھری۔ سو ایک سپاری کا ادھا کھنڈ پریکال نے جہاز میں دھر دیا۔ کہ میں آدھی سپاری پار جا کے لے لوں گا۔ تب ویشیوں نے کہا۔ کہ ایک کیا دس لے لینا۔ تب پریکال نے کہا۔ کہ نہیں میں تو آدھی ہی لوں گا۔ پھر جہاز پار کو آ گیا۔ جب سپاری جہاز سے اتارنے لگے۔ تب پریکال نے کہا۔ کہ آدھی سپاری ہم کو دے دو۔ تب ویش لوگ سپاری کا آدھا کھنڈ دینے لگے۔ سو پریکال بڑا کرودھ کر کے سب سے کہنے لگا۔ کہ یہ ویش متھیاوادی ہے۔ کیونکہ دیکھو اس پتر میں آدھی سپاری میری لکھی ہے۔ سو یہ دیتے نہیں۔ سو اتینت دھورتتا کرنے لگا۔ اور لڑنے کو طیار بھیا چھلسازی کر کے آدھی سپاری ناؤ میں سے بٹوا لی۔ اُن ویراگیوں کے سیوا میں سب دھن لگا دیا۔ سو ایسی پریکال کی چکرانکت کے سمپردائے میں بڑی پرتشٹھا ہے۔ سو چکرانکت کے متر آریہ گرنتھ میں ایسی بات لکھی ہے۔ سو جتنے سمپردائی ہیں۔ وے اپنے چیلے کو ایسے ایسے اپدیش کرتے اور ایسے گرنتھوں کو سنا کے پاپوں میں لگا دیتے ہیں۔ پھر بھگت مال میں ایک کتھا لکھی ہے۔ کہ ایک سادھو ایک برہمن کے گھر میں ٹھہرا تھا۔ اور برہمن اُس کی سیوا کرتا تھا۔ اُس کی ایک کنواری کنیا تھی۔ اُس سے وہ سادھو موہت ہو گیا۔ سو اُس کنیا کو لے کے راتر میں کو کرم کیا۔ اور کشٹ لے کے اوپر دونوں ننگے سو گئے۔ سو جب

پھر جب پہر رات رہ گئی۔ تب پیا سے کہا۔ کہ ایسی بات کہہ کے میں پدارتھ لے آئی ہوں۔ تب تو پیا نے دھن واد دیا۔ کہ تو بڑی سادھوؤں کی سیوک ہے۔ پرنتو اس وقت کچھ کچھ برشٹی (بارش) ہوتی تھی۔ سو ستیا کو کندھے پر لیجا کے اس بنئے کے پاس پہونچا دیا۔ تب بنئے نے کہا۔ کہ برشٹی (بارش) ہوتی ہے۔ برشٹی میں تیرا انگ بھی نہیں بھیگا پھر تو کیسے آئی۔ تب ستیا نے کہا کہ تجھ کو اس بات کا کیا پریوجن ہے۔ تجھ کو جو کرنا ہوئے سو کر۔ تب ویش نے کہا۔ کہ تو سچ بول۔ ستیا نے کہا کہ میرا پتی کندھے پر چڑھا کے تیرے دوکان پہ پہونچا۔ تب تو وہ ویش ستیا کے چرن میں گر پڑا۔ اور کہا کہ تو اور تیرا پتی دھنیہ ہے۔ کیونکہ تم نے سنتوں کے واسطے اپنا شریر بھی بیچ ڈالا۔ یہ سب بات ان کی ادھرم یکت اور جھوٹ ہے۔ کیونکہ یہ سریشٹ پرشوں کا کام نہیں۔ جو کہ ویشیا اور بھڑوون کا کام کرے۔ ایسے ہی دھنا بھگت کا بنا بیج سے کھیت جم گیا۔ نام دیو کی پاشان کی مورتی نے دودھ پی لیا۔ میرا بائی پاشان کی مورتی میں سما گئی۔ اور کوئی بھگت کے پاس سے نارائن کتابن کے روٹی اٹھا کے بھاگے۔ اور میراں وش پینے سے بھی نہیں مری۔ اتیادک بھگت مال کی بات جھوٹ ہے اور ایک پریکال ان سادھوؤں کی سیوا کرتا تھا۔ جو کہ چکرانکت تھے۔ وہ بھی چکرانکت تھا۔ پرنتو وہ پریکال ڈاکو پنے سے دھن ہرن کر کے سادھوؤں کو دیتا تھا۔ سو ایک دن چوری سے وہ ڈاکو پنے سے دھن نہیں پایا۔ پھر پڑا ویاکل بھیا۔ اور گھوڑے پر چڑھ کے جہاں تہاں گھومتا تھا۔ سو نارائن ایک دھناڈیہ کے ویش سے بہت سے جیہ لے پریکال کو ملے۔ سو جھٹ پریکال نے اُن کو گھیر لیا اور کہا کہ تم کو مار ڈالوں گا۔ نہیں تو تم سب کچھ رکھ دو۔ پرنتو اُن کے رکھنے میں کچھ دیر بھئی۔ سو جھٹ اُتر کے نارائن کی انگلی میں سونے کی انگوٹھیاں تھیں۔ سو انگوٹھی سمیت انگلی کو کاٹ لی۔ تب نارائن

گھر میں لے گئے۔ اور کھوج ہونے لگا۔ کہ یہ کس کا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر میں چلا گیا۔ اور سادہوؤں کے واسطے بھوجن بنایا۔ اور اُن کی پنگتی بھی۔ اس سمے میں سادہوؤں نے پوچھا۔ کہ کہاں ہے تمہارا لڑکا۔ اس کو جلدی بلاؤ۔ تب اس کے ماتا اور پتا جو چیلتے تھے اُن نے کہا۔ کہ کہیں چلا گیا ہوگا۔ آ جائیگا۔ آپ تب تک بھوجن کیجئے۔ تب سادھوؤں نے کہا۔ کہ وہ جب آویگا۔ تب ہم بھوجن کریں گے۔ انیتھا نہیں۔ تب اُس کی ماتا نے رو کے کہا۔ کہ وہ تو مارا گیا۔ تب سادہوؤں نے پوچھا۔ کیسے مارا گیا۔ کہ ہمارے گھر میں آپ کے ستکار کے ہیتو۔ پدارتھ نہیں تہا۔ اس سے وے دونوں چوری کرنے کو گئے۔ وہاں وہ مارا گیا۔ تب سادہوؤں نے کہا۔ کہ اس کا شریر کہاں ہے۔ تب اُن نے کہا کہ سر ہمارے گھر میں ہے اور شریر راج گھر میں ہے۔ وے سادہو راج گھر میں جا کے شریر لے آئے۔ شریر اور سر کا سندھان کر کے میچ میں رکھ دیا۔ پھر وے سادہو ناچنے کودنے اور گانے لگے۔ پھر وے جی اُٹھا۔ اور سادھوؤں نے آنند سے بھوجن کیا۔ اور ان سے کہا سادھوؤں نے کہ تم بڑے بھگت ہو۔ اور سورگ میں تمہارا واس ہوگا۔ اس میں بچارنا چاہیئے کہ سادھوؤں کی آگیا ہونا۔ اور چوری کا کرنا پھر نرک میں نہ جانا۔ کنتو سورگ میں جانا۔ یہ بڑی متھیا کتھا ہے۔ ایسی کتھا کو سن کے لوگ سب بھرشٹ بدھی ہو جاتے ہیں۔ ایسی ایسی کتھا سب بھرشٹ بھگت مال میں لکھی ہیں۔ پھر بھی لوگوں کی ایسا موڑ کھتا ہے۔ کہ سنتے ہیں۔ اور کرتے ہیں۔ شو پران میں ترودشی پردوش برت جو کوئی نہ کرے وے نرک میں جائیں گے۔ تنترا اور دیوی بھاگوت آدکوں میں لکھا ہے نوراتر کا برت نہ کریں۔ وے نرک میں جائیں گے۔ تتھا پدم پوران آدک میں لکھا ہے۔ کہ دشمی دگیاروں کا۔ ایکادشی۔ وشنو کا دوادشی۔ ورمن کا چتردشی۔ نرسنگھ اور اننت کا ماوسیہ۔ تیروں کا پارن۔

اس کنیا کا پتا پراتا کال اُٹھا۔ تب دونوں کو ننگے دیکھ کے اپنی چادر دونوں پر اوڑھا دی۔ اور سپاہیوں سے کہا۔ کہ یہ سادھو بھاگ نہ جائے۔ پھر وہ باہر چلا گیا۔ تب وے دونوں اُٹھے۔ اُٹھ کے دیکھا کہ چادر کن نے ڈالا۔ سو کنیا نے پہچان لیا۔ کہ میرے پتا کا یہ وستر ہے۔ پھر وہ کنیا ڈر کے بھاگ گئی۔ بھاگ کے چھپ گئی۔ وہ سادھو بھی وہاں سے نکل کے جانے لگا۔ تب سپاہیوں نے اس کو روک لیا۔ تب تو سادھو بہت ڈرا۔ تب تک کنیا کا پتا باہر سے آیا۔ سو سادھو کے پاس آ کے ساشٹانگ نمسکار کیا۔ کہ مہاراج دھنیہ بھاگ ہے۔ جو کہ آپ نے میری کنیا کا گرہن کیا۔ اس سے میرا بھی اُدھار ہو جاویگا۔ سو آپ آنند سے میرے گھر میں رہئے۔ اور کنیا کو بھی میں نے آپ کو سمرپن کر دیا۔ تب سادھو شرما کے رہا۔ اور دوشٹ بھوگ کرنے لگا۔ اس کو وچارنا چاہئے۔ کہ بڑے انرتھ کی بات ہے کیونکہ ایسی کتھا کو سن کے سادھو اور گرہست لوگ بھرشٹ ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ پھر بھگت مال میں ایک کتھا لکھی ہے۔ کہ ایک بھگت تھا۔ اُس کے گھر میں سادھو پراہونے (مہمان) آئے۔ پھر اُنکی سیوا کے واسطے تھا۔ تب دونوں چوری کرنے کے واسطے گئے۔ سو ایک بنئے کی دوکان کی بھینت میں سرنگ دے کے پتر بھیتر گھسا۔ اور پتا باہر کھڑا رہا۔ سو بھیتر سے گھی چینی۔ ان نکال کے دیتا تھا۔ اور وہ لیتا تھا۔ جب بھیتر سے باہر نکلنے لگا تب تک دوکان والے جاگ اُٹھے۔ سو اس کے پگ تو بھیتر تھے اور سر باہر نکلا تھا۔ تب تک اس نے اس کے پگ پکڑ لئے۔ اور سر پکڑ لیا پتا نے۔ دونوں طرف کھینچنے لگے۔ سو اس کے پتا نے وچار کیا۔ کہ ہم پکڑے جائیں گے۔ تو سادھوؤں کی سیوا میں حرکت (ہرج) ہوگی۔ سو پتر کا سر کاٹ کے گھر آ کے سادھوؤں کو لے کے بھاگ گیا۔ تب تک راج پرشوں نے آ کے۔ اور دکان کا شر پہلاج

ٹنک۔ رشی منی۔ رادھا اور کرشن سیتا اور رام جگن ناتھ۔ وشنو ناتھ گنیش۔ اور ردھ سدھ اتیادک رکھ لئے ہیں۔ پھر ان کے پوجاری بہت درد ر دیکھنے میں آتے ہیں۔ اور سنسار سے دھن لینے کے ہیتو اپدیش کرتے ہیں۔ کہ آؤ بھجان دھن چڑھاؤ۔ دیوتاؤں کو نہیں تو تم کو درشن کا پھل نہیں ہوگا۔ آم نیالے آؤ ٹھاکر جی کے ہیتو۔ بال بھوگ لے آؤ تمہارا ج بھوگ کے واسطے دیو دا در گہنا چڑھاؤ تتھا وستر اور نارائن تتھا مہا دیو کے واسطے مندر بنواؤ۔ اور خوب اجیو کا لگواؤ۔ ہم کہتے ہیں۔ کہ ایسے درد ر دیوتا اور مہنت تتھا پوجاری لوگ آریہ ورت کے ناش کے واسطے کہاں سے آگئے۔ اور کونسا اس دیش کا ابھاگیہ اور پاپ تھا۔ کہ ایسے ایسے پاکھنڈ اس دیش میں چل گئے۔ پھر ان کو لجیا بھی نہیں آتی۔ کہ اپنے پرشوں کا اُپ ہاس کرتے ہیں۔ کہ یہ سیتا رام ہیں۔ اتیادک نام سے لے کے درشن کرتے ہیں۔ اس میں بڑا اپ ہاس (ہنسی) ہے۔ پرنتو سمجھتے نہیں۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ کرشن تو دھرماتما تھے۔ ان کے اوپر جھوٹ جال بھاگوت میں لکھا ہے۔ پھر اُس لیلا کو راس منڈل بنا کے کہتے ہیں۔ اس میں کسی لڑکے کو کرشن بناتے ہیں۔ کسی کو رادھا اور گوپیاں بنا لیتے ہیں تتھا سیتا رام اور راون آدک لڑکوں کو بنا کے لیلا کرتے ہیں۔ سو کیول بڑے لوگوں کا اُپ ہاس (ہنسی) اس میں ہوتا ہے۔ اور کچھ نہیں۔ کیونکہ سری کرشن اور رام آدکوں کے جو ستیہ بھاشن آدک ویوہار تتھا راج نیتی کا یتھاوت پالنا اور جتیندریہ آدک سب ودیاؤں کا پڑھنا۔ ان ستیہ ویوہاروں کا آچرن تو کچھ نہیں کرتے۔ کنتو کیول اُپ ہاس (ہنسی) کی باتیں تتھا پاپوں کی پرسدھی کرتے ہیں۔ اتیی کو گتی کے واسطے۔

وش۔ سنا۔ سمم۔ چکرم۔ دش۔ چکر۔ سمی۔ دھوجا
،، دش۔ دھوج۔ سمو۔ وکشیو۔ دش۔ ولیش۔ سمو۔ نربا،،

ماسی چندر کا۔ سومت شاستروں سے اور پوران تھا اپ پرانوں سے یہ آیا۔ کہ کسی تیتھی میں بھوجن نہ کرنا چاہئے۔ اور جل بھی نہ پینا۔ اور جو کوئی کھایا۔ وہ پا دہ نرک کو جائیگا۔ اس میں وے کہتے ہیں۔ کہ جس کا دواہ اس کی گیت۔ اس سے ایسی کتھا میں دردھ نہیں آتا۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ جس کا دواہ ہوتا ہے۔ اس کے گیت گائے جاتے ہیں۔ پرنتو پہلے جن کے دواہ بھے تھے۔ اور جن کے ہونے والے ہیں۔ ان کا کھنڈن تو نہیں ہوتا۔ کیا ہی اوتم ہے۔ وہ پہلے جس کے دواہ بھے اور جن کے ہونگے۔ ان کو نیچ تو نہیں بناتے۔ اس سے ایسے ایسے مورکھتا کے درشٹانت سے کچھ نہیں ہوتا۔ ایسے ایسے شاہوک لوگوں نے بنا لئے ہیں۔ کہ

"شیتے۔ توم۔ جگت۔ ماتا۔ شیتلے۔ توم۔ جگت پتا۔"

"شیتے۔ توم۔ جگت۔ دھاتری۔ شیتلائے نمو نہ۔"

ایک وشش پھوڑے روگ ہے۔ اس کا نام شیتلا رکھا ہے۔

"ما درشٹی۔ شیتلا دیوی۔ تا درشی۔ داہن کھرا ما"

شیتلا اشٹمی کو گدھے کی پوجا کرتے ہیں۔ اور ہنومان کا روپ مانکے بانر کی پوجا کرتے ہیں۔ بھیرو کا داہن کتا کو مان کے پوجا کرتے ہیں۔ تتھا پاشاں۔ پیپل آدک۔ برکھش تلسی آدک اوشدھی دُب اور کشا آدک گھاس۔ پیپل آدک دھاتو۔ چندن آدک۔ کاشٹ پرتھوی جل۔ اگنی۔ وایو۔ جوتا اور وشٹا تک آریہ ورت دیش والے پوجا کرتے ہیں۔ ان کو سکھ و بملیان کبھی نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان پاکھنڈوں کو آریہ ورت واسی لوگ نہ چھوڑیں گے۔ تب تک ان کا اچھا کچھ نہیں ہو سکتا۔ پھر ایک سالگرام پاشاں اور تلسی گھاس دونوں کا دواہ کرتے ہیں۔ تتھا تڑاگ۔ باغ۔ کوپ رکنواں آدکوں کا دواہ کرتے ہیں۔ اور نانا پرکار کی مورتیاں بنا کے مندر میں رکھتے ہیں۔ ان کے نام شوا اور پاربتی نارائن اور لکشمی۔ درگا۔ کالی۔ بھیرو

سو سب تو بندھیا (بانجھ) ہوتی ہی نہیں ہیں۔ جو کسی کو پتر ہو جاتا ہے۔ تب وہ پاکھنڈی کہتا ہے۔ کہ دیکھو میرے ور سے پتر ہو گیا اور ویسے بھی کہتا ہے۔ کہ میرے ور سے پتر ہو گیا۔ وہ استری اور اس کا پتی بھی بکتے رہتے ہیں۔ کہ باباجی کے ور سے مجھ کو پتر بھیا۔ ان کی بات سُن کے بہت مورکھ لوگ موہت ہو کے باباجی کی پوجا میں لگ جاتے ہیں پھر وہ پاکھنڈی دھن پا کے بڑے بڑے انرتھ کرتے ہیں۔ یہ سب بات جھوٹ ہے مدعا علیہ اور مدعی ان دونوں سے دھورت لوگ کہہ دیتے ہیں کہ تمہارا وجے ہوگا۔ سو دونوں کا پرلیے تو ہوتا نہیں جس کا وجے ہوتا ہے۔ اُس سے خوب دھن لیتے ہیں۔ کہ ہمارے پرسچرن اور ور سے تیرا وجے بھیا ہے۔ انیتھا کبھی نہ ہوتا۔ پھر بہت بدھی ہین پُرش اس بات میں بھی دھن ناش کرتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے۔ سو ایشور کی اچھیا سے ہی ہوتا ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ ویسا کر لیتا ہے۔ اور کسی کے کچھ کرنے سے ہوتا نہیں۔ سب کو سچا رام گوسائیں ایسے ایسے جھوٹ وچن بنا لئے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے کہ جو وہ متھیا بھاشن چوری پر استری گمن آدک کرتا ہے۔ تو وہ بہت بُرا ہے۔ وہ کبھی ایشور دسرلیشٹ نہیں ہو سکتا۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے۔ سو پرار بدھ سے ہی ہوتا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے کہ تم وہ پار چیشٹا کیوں کرتے ہو۔ سو پرشارتھ میں ہی سدا چت دینا چاہئے۔ انیتر نہیں۔ بہت ایسے ایسے بالکوں کو اور استریوں کو بہکاتے ہیں۔ کہ دے جنم تک نہیں سدھر سکتے۔ ایسا کہتے ہیں۔ کہ کہ وہ ماتا پتا تو جھوٹ ہے تم آجاؤ۔ نارائن کی شرن اور ایک ایک سادھو ہزار ہزار کو مونڈ لیتا ہے۔ اور بہکا کے پتت کر دیتے ہیں۔ ان کا مرن تک کچھ سو کرم نہیں ہوتا۔ کیونکہ سدھرے تو تب جو کچھ ودیا پڑھے اور بدھی ہوتی۔ پھر ایک گھر کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ماتا پتا کی سیوا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر کوئی مٹھ اور مندروں کو بنا کے ہزار ہا پرکار کے

یہ ستو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سنا نام ہتیا سو دش ہتیا کے تلیہ جیو ان کو پیڑا دہن چکر سے ہوتا ہے۔ سو تیلی و کمہار کے دوہار سے جیون کو دش گنا پیڑا دہن ہوتا ہے۔ اس سے دش گنا دہوبی و مدھیہ (شراب) کے نکالنے والے کو دوہار میں سو گنا ہتیا ہوتی ہے تتھا اس سے دش گنا ہتیا ویشیں میں ہوتی ہے۔ ارتھات ویشیں کس کو کہتے ہیں۔ کہ کسی کا سروپ بنانا۔ اور نقل کرنا۔ ارتھات مورتی پوجن رام لیلا۔ اور راس منڈل آدک جتنے دوہار ہیں۔ وے سب ویشں میں ہی گنے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا ویش دھارن ہی کیا جاتا ہے۔ اس سے ویش میں ہزار ہتیا کا اپرادھ ہے۔ تتھا جو راجا نیائے سے پالن نہیں کرتا۔ ادھا نیائے کرتا ہے۔ وہ دس ہزار ہتیا کا سروپ ہے۔ اس سے ویش بنانا و نبوانا تتھا دیکھنا بھی سجنوں کو نہ چاہئے۔ اور ان سب دوہاروں کو چھوڑنا چاہئے۔ اور اچھے دوہاروں کو کرنا چاہئے ایسی اس دیش میں نشٹ پرورتی بھئی ہے۔ کہ کوئی ایسا کہتا ہے مارن۔ موہن۔ اُچاٹن۔ دشی کرن۔ اور دوشیشن آدک میں جانتا ہوں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تم جیون مرے بچے کا بھی کرا سکتا ہے۔ وہ نہیں۔ سو کوئی دیو یوگ سے مر جاتا ہے۔ وکپٹ چھل سے دش آدک دیکے مار ڈالتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ میرا پرشچرن سدھ ہو گیا۔ یہ بات سب جھوٹ ہے۔ کوئی روگی ہوتا ہے۔ اس کو بتلاتا ہے۔ کہ بھوت چڑھ گیا ہے۔ پھر دوسرا بتلاتا ہے۔ کہ اس کے اوپر سنیچر آدک گرہ چڑھے ہیں۔ تیسرا کہتا ہے۔ کسی دیوتا کی غور ہے چوتھا کہتا ہے۔ چوتھا کہتا ہے۔ کسی کا شراب لگا ہے۔ یہ سب بات متھیا ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میں رسائن بناتا ہوں۔ اور دوسرا کہتا ہے۔ کہ میں پارے کو بھسم بناتا ہوں۔ اس کو کوئی کھالے تو بوڑھے کا جوان ہو جاتا ہے۔ یہ بھی متھیا ہی جاننا۔ اور بہت سے پاکھنڈی لوگ بہت پرشں اور استریوں سے کہتے ہیں۔ کہ جاؤ تم کو پتر ہو جائے گا

بنائے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ یہ گرنتھ دیا دینے بنائے ہیں۔ ان کا نام چار وام مارگی لوگ شمشان ہیں پر شچرن کرتے ہیں۔ تتھا منش کپال آدمی کی کھوپری، کھانے پینے کے واسطے رکھتے ہیں۔ تتھا رجسولا استری کا دستر شکھا دبا ہو ہیں باندھ رکھتے ہیں۔ اس سے اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ اور ایسے ایسے پرمان مان لیتے ہیں۔

"رجسولا۔ اسی۔ پشکرم۔ تیرتھم۔ چانڈالی۔ تو سویم۔ کاشی وبھچارنی۔ تو گنگا سیات۔ پنشچلی۔ تو۔ کورو کشیترم۔ منار۔ چیرم۔ کارنی"

اتیادک وچنوں سے وے ایسا مانتے ہیں۔ کہ ان استریوں کے ساتھ سماگم کرنے سے ان تیرتھوں کا پھل پراپت ہوتا ہے۔ پھر وے ایسے ایسے شلوک کہتے ہیں۔ کہ:-

"ہالام۔ پوت۔ ویکشتیہ۔ مندرے۔ سپستو۔ یشایام گنیکا"

گرہ شود کشت نام رکھا ہے۔ مدھ بیچنے والے کا۔ اس کے گھر میں جو ہر شش نرپھے اور نرلج ہو کے مدیہ پیتا ہے۔ پھر ویشیا کے گھر میں جا کے اس سے سماگم کرے۔ اور وہیں سو جائے۔ اس کا نام سدھا اور جہا بیر رکھتے ہیں۔ اور لجیا آدک آٹھ پاشوں کو چھوڑ دے تب وہ شیو ہوتا ہے۔ اس میں ایسا پرمان کہتے ہیں۔

"پاش۔ بدھو۔ بھوے۔ جیوا پاش۔ مکتا۔ سدا شوا"

ارتھات جتنے وبھچار آدک پاپ کرم ہیں۔ اُن کے کرنے میں لجیا آدک جب تک کرتا ہے۔ تب تک وہ جیو ہے۔ جب نرلجیا آدک دوشوں سے مکت ہوتا ہے۔ تب سدا شیو ہو جاتا ہے۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ یہ کیسی مہا پاپ اُلٹی ہے۔ پھر ان نے مدیہ کا نام تیرتھ رکھا ہے۔ مانس کا نام شدھی تتھا تس کا نام تر تیا روٹی کا نام چتر تھی۔ اور میتھن کا نام پنچمی۔ جب وے آپس میں بات کرتے ہیں۔ کہ لے آؤ تیرتھ اور پیتو۔ اس واسطے ان نے ایسے نام رکھ

جال میں پھنس جاتے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تم لوگوں نے گھر اور ماتا پتا آدک کیوں چھوڑے تھے۔ تب وے کہتے ہیں۔ ایسا سکھ گھر میں نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔ کہ گھر میں جھمیلے کے نیچے رہنا پڑتا تھا۔ مزدوری محنت سے چنا اور جو کا آٹا بھی پیٹ بھر نہیں ملتا تھا۔ سو آریہ ورت میں اندھکار پورن ہے۔ نتیہ موہن بھوگ ملتا ہے اور نت نئے بھوگ۔ ایسا سکھ استری کا بھی گرہ آشرم میں نہیں ہوتا ہے۔ اس سے گرہ آشرم میں کچھ سے نہیں۔ دیکھئے کہ ایک روپیہ کوئی مندر میں چڑھاتا ہے۔ اس کو ایک آنے کا پرساد دیتے ہیں کبھی نہیں دیتے ہیں۔ پرنتو ہم لوگوں نے اس کو وچار لیا ہے۔ کہ سولہ پچاس۔ سو اور ہزار گنا تک بھی اس مندر کے دکانداری میں تتھا تیرتھ میں ہوتا ہے۔ انیتر کیسی ہی دکانداری کرو۔ تو بھی ایسا لابھ نہیں ہوتا۔ کیونکہ کھانا۔ نت نئی استریاں اور نت نانا پرکار کے پدارتھوں کی پراپتی انیتر کہیں نہیں ہوتی۔ سوائے مندر پوران آدکوں کی کتھا اور چیلوں کے مونڈنے سے اس سے آپ ہزار کہو۔ ہم لوگ اس آنند کو چھوڑنے والے ہیں نہیں۔ اچھا ہم نے بھی جان لیا ہے کہ جب تک سجان ودیا اور بدھی یکت نہیں ہونگے۔ تب تک تم لوگ کبھی نہیں چھوڑو گے۔ پرنتو کبھی دیو یوگ سے ودیا اور بدھی آریہ ورت میں ہوگی۔ پھر تم کو اور تمہارے پاکھنڈوں کو وے سیوک اور سجان ہی چھوڑیں گے۔ تب پیچھے جھک مار کے تم لوگ بھی چھوڑ دو گے۔

ایسے ایسے متھیا مت چل گئے ہیں۔ کہ کان کو پھاڑ کے مندرا کو پہننے سے یوگی اودھکتی ہوتی ہے۔ سو ان کے مت میں تیندر ناتھ دو آچاریہ بھئے ہیں۔ ان نے یہ مت چلایا۔ ان کو شو کا اوتار اور سدھ مانتے ہیں پر "نمہ شوائے" ان کا منتر ہے۔ اور اپنے مت کا دگوجے بھی بنا لیا ہے۔ اور جلندھر پوران ہٹھ پردیپ کا۔ گورکھش شتک آدک

نہیں ہوتے ہیں۔ اور دوسرا راج پربندھ سب پرکار سے اچھی بنی ہے۔ پرنتو کتنی بات ہم کو اپنی بدھی سے اچھی معلوم نہیں دیتی ہیں۔ اُن کو پرکاش کرتے ہیں۔ سچ ہے ان سے بڑے بدھیمان ہیں۔ اُن نے اِن باتوں میں گُن سمجھا ہوگا۔ پرنتو میری بدھی میں گن اِن باتوں میں نہیں دکھائی پڑتے ہیں۔ اس سے ان باتوں کو میں لکھتا ہوں۔ ایک یہ بات ہے کہ نون (نمک) اور پون روٹی پر جو کر لیا کرتا ہے۔ وہ مجھ کو اچھا نہیں معلوم دیتا کیونکہ نون (نمک) بنا دریدر کا بھی نرواہ نہیں ہوتا۔ کنتو سب کو نون کا اوشیک ہوتا ہے۔ اور وے مزدوری محنت سے جیسے تیسے نرواہ کرتے ہیں۔ اُن اوپر بھی یہ نون کا ڈنڈ تلیہ رہتا ہے۔ اس سے دریدریوں کو کلیش پہونچتا ہے۔ اس سے ایسا ہووے کہ مدیہ افیم گانجا بھانگ۔ ان کے اوپر چوگنا کر استھاپن ہووے۔ تو اچھی بات ہے۔ کیونکہ نشہ آدکوں کا چھوٹنا ہی اچھا ہے۔ اور جو مدیہ آدک بالکل چھوٹ جائیں گے۔ تو نشوں کا بڑا بھاگ گیا ہے۔ کیونکہ نشہ سے کسی کو کچھ اپکار نہیں ہوتا۔ پرنتو روگ نورتی کے واسطے اوشدھارتھ تو مدیہ آدکوں کی پرورتی رہنا چاہئے۔ کیونکہ بہت سے ایسے روگ ہیں۔ کہ جن کے مدیہ آدک ہی نورتی کارک اوشدھ ہیں۔ سو وید ک شاستر کی ریتی سے اُن روگوں کی نورتی ہو سکتی ہے۔ تو ان کو گرہن کرے جب تک روگ نہ چھوٹے۔ پھر روگ کے چھوٹنے سے پیچھے مدیہ آدکوں کو کبھی گرہن نہ کریں۔ کیونکہ جتنے نشہ کرنے والے پدارتھ ہیں۔ وے سب بدھی آدکوں کے ناشک ہیں۔ اس سے ان کے اوپر ہی کر لگانا چاہئے۔ اور لون آدکوں کے اوپر نہ چاہئے۔

پون روٹی سے بھی غریب لوگوں کو کلیش ہوتا ہے۔ کیونکہ غریب لوگ کہیں سے گھاس چھیدن کر کے لے آئے۔ وہ لکڑی کا بھار ان کے اوپر کوڑیوں کے لگنے سے ان کو اوشیہ کلیش ہوتا ہوگا۔ اس سے پون روٹی کا جو کر استھاپن کرنا سو بھی ہماری سمجھ سے اچھا نہیں تھا۔ چوری کو پراشری گامی اور جو اس کے کرنے والے ہیں ان کے اوپر ایسا دنڈ ہونا چاہئے کہ جس کو

لئے ہیں۔ کہ کوئی اور نہ جانے اور جتنے وام مارگی ہیں۔ ان کے کول
ویر۔ بھیرو۔ آردر۔ اورگن یہ پانچ نام رکھ لئے ہیں۔ استریوں
کے نام بھگوتی دیوی۔ درگا۔ کالی۔ اتیادک رکھ لئے ہیں۔ اور
جو ان کے مت میں نہیں ہیں ان کا نام پشو۔ کنٹک۔ شُشک۔
بے مکھ آدک نام رکھ لئے ہیں۔ سو کیول متھیا جال ان کا ہے
اس کو سجن لوگ کبھی نہ مانیں۔ ویسے ہی کان پھٹے ناتھوں کا ووہار
ہے۔ کیونکہ وے بھی شمشان میں رہتے ہیں۔ منشوں کا کپال رکھتے
ہیں۔ وام مارگیوں سے وے ملتے ہیں۔ اتیادک بہت نشٹ
ووہار آریہ ورت میں چل جانے سے دیش کا سریشٹ ووہار نشٹ
ہوگیا۔ اور سب دیش خراب ہوگیا۔ پرنتو آج کل انگریز کے راجیہ
سے کچھ کچھ سدھرنا اور سکھ بھیا ہے۔ جو اب اچھے اچھے برہمچریہ
آدک آشرم آدک ووہار ریہ آدک۔ ودیا اور پاکھنڈ پاشان پوجن
آدکوں کا تیاگ کریں۔ تو ان کو بہت سکھ ہوجائے۔ کیونکہ راجیہ
کا آج کل بہت سکھ ہے۔ دھرم وشے میں جو جیسا چاہے ویسا
کرے۔ اور نانا پرکار کے پستک بھی ینترالیوں کے استھاپنے
سے سگمتا سے ملتی ہیں۔ اچھے اچھے مارگ شدھ بن گئے ہیں تتھا
راجا اور درور کی بھی بات راجیہ گھر میں سنی جاتی ہے۔ کوئی کسی کا
زبردستی سے پدارتھ چھین نہیں سکتا۔ انیک پرکار کی پاٹھشالہ
ودیا پڑھنے کے واسطے راجیہ پریرنا سے بنتی ہیں۔ اور بنی کھلی ہیں
ان میں بالکوں کی یتھاوت سکھشا ہوتی ہے۔ اور پڑھنے سے اچھا
بھی راجیہ گھر میں پڑھنے والے کی ہوتی ہے۔ کسی کا بندھن و ڈنڈ
راج گھر میں نہیں ہوتا۔ جسمیں جسکی خوشی ہوئے۔ اُس کو وہ
کرے۔ اپنی پرستا سے اتینت دیش میں منشوں کی بردھی
بھئی ہے۔ اور پرتھوی بھی کھیت آدکوں سے بہت ہوگئی ہے۔
بن آدک نہیں رہے ہیں۔ لڑائی۔ بکھیڑا۔ غدر کچھ اس وقت

نہ مانے۔ تو اس کو برے حال سے مار ڈالنا چاہئے۔ کسی دن اُس کی
آنکھیں نکال ڈالے۔ کسی دن ہاتھ۔ کسی دن ناک اور سب جگہ
گھمانا چاہئے۔ کہ جس کو سب دیکھیں۔ پیچھے بہت منشوں کے سامنے
اس کو کتوں سے نچوا ڈالیں۔ ایسا ڈنڈ ایک پرش کو ہوئے
تو اس کے راجیہ بھر میں کوئی چوری کی اچھیا بھی نہ کرے گا۔ اور راجا کو
تبھی ان کے پربندھ میں بڑا آنند ہوگا نہیں تو بڑے پربندھ میں کلیش
ہوتے ہیں۔ سادھارن ڈنڈ سے وے کبھی سیدھے ہونگے نہیں ڈاکوؤں
کو بھی چور کی نیائیں ڈنڈ دینا چاہئے۔ اور جوا رتھا بازی کرنیوالوں
کو ایک بار کرنے سے ہی بُری حال سے جیسا کہ چوری کا لکھا۔ گدھے
پر چڑھانا آدک سب کے بہتے سے چھوار میں ڈالنا چاہئے۔
کیونکہ جو بھی پرستری گمن اور جتنے بُرے کرم ہیں۔ وے جوا بیٹے سے ہی
اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے ان کے سہائے کرنے والے کو بھی ایسا ڈنڈ
دینا چاہئے۔ کیونکہ جتنے لڑائی دنگہ چوری پر استری گمن آدک ان
سے ہی اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے ان کے اوپر راجا ڈنڈ دینے میں کچھ
تھوڑا بھی آلسیہ نہ کرے۔ سدا اتت پر رہے۔ مہابھارت میں ایک شلوک
لکھا ہے۔ کہ سونے چاندی اور اچھے اچھے پدارتھ دھرے رہیں۔ اس
کو کوئی نہ سپرش کرے۔ تب جاننا کہ راجا ہے۔ اور دھناڈیہ لوگ
لاکھوں روپیوں کی دوکان کا کواڑ کبھی نہ لگا دیں۔ اور رات دن
کوئی کسی کا پدارتھ نہ اٹھاوے۔ تب جاننا کہ راجا ہے۔ دھرماتما ان
اس واسطے ایسا اُگر ڈنڈ چاہئے۔ کہ سب منش نیائے سے چلیں۔ انیائے
سے کوئی نہیں۔ جب استری و پرش وبھچار کریں۔ ارتھات پر پرش
سے استری گمن کرے۔ پر استری سے پرش۔ جب ان کا ٹھیک
ٹھیک نشچے ہو جائے۔ تب استری کے للاٹ میں ارتھات بھوں کے
بیچ میں پرش کے لنگ اندریہ کا چنہ لوہے کو اگنی میں تپا کے لگا دے
تتھا پرش کے للاٹ میں استری کے اندریہ کا چنہ لگا دے۔ پھر تیس کو

دیکھ کے دشٹن کے سب لوگوں کو بھے ہو جائے۔ اور ان کاموں کو چھوڑ دے
کیونکہ جتنے انرتھ ہوتے ہیں۔ وے سب ان سے ہی ہوتے ہیں۔ سو جیسا
منوسمرتی راج دھرم میں ڈنڈ لکھا ہے۔ ویسا ہی کرنا چاہیے۔ جب کوئی
چوری کرے۔ تب تتھاوت نشچے کر کے کہ اس نے اوشیہ چوری کی ہے۔ [illegible]
کتے کے پنجے کی نیائیں لوہے کا چنہہ راجا نار رکھے۔ اس کو اگنی میں تپا
کے للاٹ کے بھون کے بیچ میں لگا دے۔ کچھ بیت بھی اس کو مار دے
اور گدھے پر چڑھا کے نگر کے بیچ میں بازار میں جوتیاں بھی لگتی جائیں
اور گھمایا کرے۔ پھر اس کو کچھ دھن ڈنڈ کے آٹھوا تھوڑے دن جیل خانہ
رکھے۔ وہاں سوکھے چنے پاؤ بھر تک کھانے کو دے۔ اور رات بھر
پسوا وے۔ نہ پیسے تو وہاں بھی اس کو جوتے بیٹھیں۔ اور دوس (دن)
میں بھی کٹھن کام اس سے کرا دے۔ جب تک وہ نربل نہ ہو جائے۔
پرنتو ایسا بہت دن نہ رکھے۔ جس سے کہ مر نہ جائے۔ پھر اس کو دو
تین دن تک شکشا کرے۔ کہ سن بھائی تو نے منش ہو کے ایسا برا کام
کیا۔ کہ تیرے اوپر ایسا ڈنڈ ہوا۔ ہم کو بھی تیرا ڈنڈ دیکھ کے ہردے میں
دکھ بھیا۔ اور آپ بھلے آدمی ہو کے ویوہار کرنا۔ پھر ایسا کام کبھی نہ کرنا
چاہیے۔ اچھے اچھے کام کرنا چاہیے۔ جس سے راجہ گھر میں اور سبھا میں
تتھا پرجا میں تم لوگوں کی پرتشٹھا ہوئے۔ اور آپ لوگوں کے اوپر
ایسا کٹھن جو ڈنڈ دیا گیا۔ سو کیول آپ لوگوں کے اوپر نہیں۔ کنتو سب
سنسار کے اوپر یہ ڈنڈ بھیا ہے۔ جس سے اس ڈنڈ کو دیکھ دشٹن کے
سب لوگ بھے کریں۔ اور پھر ایسا کام کوئی نہ کرے۔ ایسی شکشا
جتنے برے کام کرنے والے ہیں۔ ان کو ڈنڈ کے پیچھے اوشیہ کرنی چاہیے
کیونکہ ڈنڈ کا تو اس کو سدا اسمرن رہے۔ اور بدھی و درودھی نہ بن جانے
اس واسطے شکشا اوشیہ کرنا چاہیے۔ کیول شکشا و کیول تاڑنت
ڈنڈ سے دونوں سدھار نہیں سکتے۔ کنتو دونوں سے منش سدھر سکتے ہیں
پھر بھی وہ چوری کرے۔ تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالنا چاہیے۔ پھر بھی وہ

تت پر ہو کے نیائے ہی کرنے لگے۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ ایک کے یہاں عرضی پتر دیا۔ اس کے اوپر وچارپتی نے وچار کر کے اپنی بدھی اور قانون کی ریتی سے ایک کی جیت کی۔ اور دوسرے کا پراجے جس کا پراجے بھیا۔ اس نے اس کے اوپر جو حاکم ہوتا ہے۔ اس کے پاس پھر اپیل کرے۔ سو پرایہ جس کا پرتھم وجے بھیا تھا۔ اس کی دوسرے استھان میں پراجے ہوتا ہے۔ اور جس کا پراجے ہوتا ہے۔ اس کا وجے پھر ایسے ہی جب تک دھن نہیں چکتا۔ دونوں کا تب تک ولایت تک لڑتے ہی چلے جاتے ہیں۔ پرایہ رئیس لوگ اس بات سے شتھ کے مارے بگڑ جاتے ہیں۔ اس سے کیا چاہئے۔ کہ بچار کرنے والے کے اوپر بھی دنڈ کی ووستھا ہونی چاہئے۔ جس سے وے اتینت وچار کر کے نیائے ہی کریں۔ ایسا آلسیہ نہ کریں۔ کہ جیسا ہماری بدھی میں آیا ویسا کر دیا۔ تم کو اچھا ہوئے۔ تو تم جاؤ اپیل کر دو۔ ایسی باتوں سے وچارپتی بھی آلسیہ میں آ جاتے ہیں۔ اور وچارپتی کو اتینت پریکھشا کرنی چاہئے۔ کہ ادھرم سے ڈرتے ہوئیں۔ اور ودیا بدھی سے یکت کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ بھے۔ شوک آدک جن میں نہ ہوئے۔ اور انتریامی جو سب کا پرمیشور اس سے ہی جن کو بھے ہوئے۔ اور سے نہیں۔ سو کپش بات کبھی نہ کریں۔ کسی پرکار سے تب اس راجا کی پرجا کو سکھ ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ اور پولس بھی جو درجہ ہے۔ اس میں اتینت شدھ پرشوں کو رکھنا چاہئے۔ کیونکہ پرتھم استھان نیائے کا یہی ہے۔ اس سے ہی آگے پرایہ واد ودواد کے دوہار چلتے ہیں اس استھان میں جو کپش بات سے انرتھ لکھا پڑھا جائیگا۔ سو آگے بھی انیتھا پرایہ لکھا پڑھا جائیگا۔ اور انیتھا دوہار بھی پرایہ ہو جائیگا اس سے پولیس میں اتینت سرٹیفیٹ پرشوں کو رکھنا چاہئے۔ اتھوا پہلے جیسے چوکیدار محلے محلے میں ایک ایک رہتا تھا۔ اس سے بہودھا انیائے نہیں ہوتا تھا۔ جب سے پولیس کا پربندھ بھیا ہے۔ تب

سب دیکھا کریں۔ پھر ان کی بھی خوب فضیحت کریں۔ اور کچھ دھن ڈنڈ بھی کریں۔ جیسے اسی پرکار سے شکشا بھی کریں سب کو۔ پھر بھی وے نہ مانیں اور ایسا کام کریں۔ تب بہت استریوں کے سامنے اس استری کو کتوں سے چتھوا ڈالے۔ اور پرش کو بہت پرشوں کے سامنے لوہے کے تپت (پلنگ) کو اگنی میں تپا کے سوا دے اس کے اوپر۔ پھر اس کے اوپر گھا (دوسرے) رہنی پر بیگ (پلنگ) کے اوپر اس کا مرن ہو جائے پھر کوئی پرش وبھچار کبھی نہ کریگا۔ ایسا ڈنڈ دیکھ کے وہ نکلے۔ اور سرکار کاغذ کو بیچتی ہے۔ اور بہت سا کاغذوں پر دھن بڑھا دیا ہے۔ اس سے غریب لوگوں کو بہت کلیش پہونچتا ہے۔ سو یہ بات راجا کو کرنی اُوچت نہیں۔ کیونکہ اس کے ہونے سے بہت غریب لوگ دکھ پاکے بیٹھے رہتے ہیں۔ کچہری میں بنا دھن سے کچھ بات ہوتی نہیں۔ اس سے کاغذوں کے اوپر جو بہت دھن لگتا ہے۔ سو مجھ کو اچھا معلوم نہیں دیتا۔ اس کو چھوڑنے سے ہی پرجا میں آنند ہوتا ہے۔ کیونکہ کھانے پینے کے آگے رستے دھن کا ہی نتیج دیکھ پڑتا ہے۔ نیلے ہونا تو نتیجہ پھر انا پرکار نے لوگ ساکھشی جھوٹ سچ بنا لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہتو کھانے کو دو روا ور جھوٹے گواہی ہزار وقت دوا۔ دیلو۔ جو منوسمرتی میں ڈنڈ لکھا ہے۔ ویسا ڈنڈ چلے تو کھانے کے پینے کے واسطے جھوٹی ساکھشی دینے کو کوئی تیار نہیں ہوئے۔

"۔۔۔ اوانگمٹ۔ نرکم۔ تبیتی۔ پرتیہ۔ سورگا۔ چہی۔ تے"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جب یہ نشچے ہو جائے۔ کہ اس نے جھوٹی ساکھشی دی۔ تب اس کی جیبھ کچہری کے بیچ میں کاٹ لے۔ وہی اوانگٹ نام جیبھ رہت جو نرک بھوگے اس کو پرتیکھش ہوئے۔ کیونکہ راجا پرتیکش نیاے کرتا ہے۔ اسی وقت اس کو پرتیکش ہی پھل ہونا چاہیے۔

اور جتنے آتما یہ وچار پتی راج گھر میں ہوویں۔ ان کے اوپر بھی کچھ ڈنڈ وستار کرنی چاہیے۔ کیونکہ وے بھی اتینت سچ جھوٹ کے وچار میں

پرجا سے راجہ پرسن رہے۔ یہی بات کرنی سب کو اچت ہے دیکھنا
چاہیئے۔ کہ مہابھارت میں سگر راجا کی ایک کتھا لکھی ہے۔ اس کا
ایک پتر اسمنجا نام تھا۔ اس کو اتینت شکشا کی گئی۔ پرنتو اس
نے اچھا آچار و ودیا گرہن نہیں کی۔ اور پرجا میں ہی جست دیتا
تھا۔ سو اس کی یووستھا بھی ہو گئی۔ پرنتو اس کو شکشا کچھ نہ لگی۔
راجا آدک سریشٹ پرشوں کو اس کے اوپر پرسنتا نہیں کبھی۔
پھر اس کا وواہ بھی کرا دیا۔ ایک دن سرجو میں اسمنجا سنان
کے لئے گیا تھا۔ وہاں پرجا کے بالک آٹھ آٹھ دس دس ورش
کے جل میں سنان کرتے تھے۔ اور کریڑا بھی کرتے تھے۔ سو ان
میں سے ایک بالک باہر نکلا۔ اس کو پکڑ کے اسمنجا نے گہرے جل
میں پھینک دیا۔ سو بالک ڈوبنے لگا۔ تب تک کوئی پرجاستھ
پرش نے بالک کو پکڑ لیا۔ اس کے شریر میں جل پرویشٹ ہونے
سے وہ مورچھت ہو گیا۔ اس کی دشا دیکھ کے اسمنجا بہت پرسن
بھیا۔ اور وہاں سے گھر کو چلا گیا۔ کوئی بالک اس کے پتا کے
پاس گیا اور کہا۔ کہ تمہارے بالک کی یہ دشا ہے۔ راجہ کے پتر
نے کر دی۔ یہ سن کے اس کے ماتا پتا اور سب کٹمب کے لوگ
دکھی بھئے۔ اس کو دیکھ کے پھر اس بالک کو اٹھا کے جہاں سگر راجہ
کی سبھا لگی تھی۔ وہاں کو گئے۔ راجہ سبھا کے بیچ میں سنگھاسن
پہ بیٹھے تھے۔ سو ان کو آتے دور سے دیکھ کے جھٹ اٹھ کے ان
کے پاس چلے گئے۔ اور پوچھا کہ اس بالک کو کیا بھیا۔ تب ان کی
ماتا رونے لگی۔ راجہ نے دیکھ کے بہت ان کو دھیریہ دیا۔ کہ تم رود
مت۔ بات کہہ دو۔ کہ کیا بھیا۔ تب بالک کا پتا بولا۔ کہ ہمارے
بڑے بھاگیہ ہیں۔ کہ آپ جیسے راجا ہم لوگوں کے اوپر ہیں۔ دور
سے دیکھ کے پرجا کے اوپر کرپا کر کے ملکے پوچھنا اور دوڑ کے آنا۔ یہ
بڑا یہ بھاگیہ ہے۔ اس پرکار کا راجہ ہونا۔ پھر راجہ نے پوچھا

سے بہودھا اتیتھا وہار بھی سننے میں آتا ہے۔ اور گائے بھینس بکری
چھیری اور بھیڑ آدی مارے جاتے ہیں۔ اس سے پرجا کو بہت
کلیش پراپت ہوتا ہے۔ اور انیک پدارتھوں کی ہانی بھی ہوتی ہے
کیونکہ ایک گائے دس سیر دودھ دیتی ہے۔ کوئی آٹھ سیر۔ چھ سیر
پانچ سیر اور دو سیر تک۔ اس کے مدھیہ چھ سیر نت دودھ گنا جائے
کوئی دس ماس تک دودھ دیتی ہے۔ کوئی چھ ماس تک۔ اس کا
مدھیہ آٹھ ماس تک گنا جاتا ہے۔ سو ایک ماس بھر میں سوا چار
من دودھ ہوتا ہے۔ اس میں چاول ڈال کے چینی بھی ڈال دیں تو
سو پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ جو ایسا ہی ہے۔ تو اسی پرش ترپت ہو
جائینگے۔ ور آٹھ سو چھ سو چالیس پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ کوئی
گائے پندرہ دفعہ بیاتی ہے۔ کوئی دس دفعہ۔ اس کا ہم نے بارہ وقت
رکھ لیا۔ سو نو ہزار چھ سو پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ پھر اس کے بچھڑے
اور بچھیاں پیدا ہوئے۔ ان سے بہت بیل اور گائے بڑھیں گی۔
ایک گائے سے لاکھ منشوں کا پالن ہو سکتا ہے۔ اس کو مار کے تھوڑے
سے اسی پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ پھر دودھ اور پشوؤں کی اُتپتی
کا مول ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ جو بیس آریہ ورت میں پانچ روپیہ سے
آتا تھا۔ سو اب تیس سے بھی نہیں آتا۔ اور کچھ گاؤں اور نگر کے
پاس پشوؤں کے چرنے کے واسطے ان کی زمین میں گھومی رکھنی چاہئے
جس میں کہ وے پشو چریں۔ جیسی دودھ آدک سے منش کے شریر
کی پشٹی ہوتی ہے۔ ویسی سوکھے ان آدکوں سے نہیں ہوتی۔ اور
بدھی بھی نہیں بڑھتی۔ اس سے راجا کو یہ بات اوشیہ کرنی چاہئے
کہ جن پشوؤں سے منش کے ودھار سدھ ہوتے ہیں۔ اور اپکار ہوتا
ہے۔ وے کبھی نہ مارے جائیں۔ ایسا پربندھ کرنا چاہئے جس
سے سب منشوں کو سکھ ہووے۔ ویسا ہی پرجا ستھ منشوں کو
بھی کرنا اُچت ہے۔ سو راجا سے پرجا جس سے پرسن رہے۔ اور

گئی۔ اپنے استھان پر اور رشی لوگوں نے اس بالک کے تیھا وت سنسکار کئے۔ وِدیا پڑھائی۔ اور سب پرکار کی شکھشا بھی کی۔ اور اس نے تیھا وت گرہن کی۔ جب وہ چھبیس برس کا ہوگیا۔ تب اس کو لے کے سگر راجا کے پاس رشی لوگ گئے۔ اور کہا کہ یہ آپ کا پتر ہے۔ اس کی پریکھشا کیجئے۔ سو راجہ نے اس کی پریکھشا کی اور پرجا ستھ سرشیٹ پرشوں نے بھی۔ سو سب گن اور ودیا میں یوگیہ ہی ٹھہرا۔ تب پرجاستھ پرشوں نے راجہ سے کہا۔ کہ اسمنجا سے جو آپ کا پوتر ہے۔ سو راجہ ہونے کے یوگیہ ہے۔ تب راجہ نے کہا۔ کہ سب بدھی مان پرجاستھ جو سرشیٹ پُرش ہوں اُن کی پرسنتا اور سمتی ہوئے تو اس کا راجیہ ابھشیک ہو جائے۔ پھر سب سریشٹ لوگوں نے سمتی دی۔ اور اس کا راجیہ ابھشیک بھی ہوگیا۔ کیونکہ سگر راجہ اتینت بردھ ہو گئے تھے۔ راجیہ کاریہ میں بہت پرشرم پڑتا تھا۔ سو سب ادھکار اس کے اوپر دیدیے۔ پرنتو آپ بھی جتنا ہو سکتا تھا۔ اتنا کرتے تھے۔ راجا ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ کہ ایک بھرت راجہ تھا۔ جس کے نام سے اس دیش کا بھارت کھنڈ نام رکھا گیا ہے۔ اس کے بھی نو پتر تھے۔ سو پچیس ورش کے اوپر سب ہو گئے تھے۔ پرنتو مورکھ اور برادی تھے۔ راجہ نے اور پرجاستھ پرشوں نے بچار کیا۔ کہ ان میں سے ایک بھی راجہ ہونے کے یوگیہ نہیں۔ سو بھرت راجہ نے اشتہار کر کے پرش اور استری لوگوں کو بلایا۔ جو پرتشٹت راجہ اور پرجاستھ تھے۔ سو ایک میدان میں سماج استھان بنایا۔ اس کے بیچ میں ایک مچان بھی گاڑ دیا۔ سو جب سب لوگ ایک دن اکٹھے بھئے۔ پرنتو کسی کو ودت نہ بھیا۔ کہ راجہ کیا کریگا۔ اور کیا کہیگا۔ پھر مچان کے اوپر راجا چڑھ کے سب سے کہا۔ کہ جن راجا تھوا پرجاستھ رئیس رئیس لوگوں کا پتر اس پرکار کا دشٹ ہوئے۔ اس کو ایسا ہی دنڈ دینا اُچت ہے۔ جو کہ اس وقت ہم اپنے پتروں کو دیں گے۔

کہ تم اپنی بات کہو۔ تب اس نے راجا کو کہا۔ کہ ایک تو آپ ہیں۔ اور ایک
آپ کا پتر ہے۔ جو کہ اپنے ہاتھ سے ہی پرجا کو مارنے لگا۔ اور جیسا بھیا
تھا۔ وے جل نکلوا ڈالا۔ اور اوشدھوں سے اُسی وقت سوا ستھ
بالک ہو گیا۔ پھر سبھا کے بیچ میں بالک اس کی ماتا پتا اور جس نے بالک
نکالا تھا۔ وہ بھی وہاں تھا۔ پھر راجہ نے سپاہیوں کو آگیا دی۔ کہ اسنجا
کی مشکیں چڑھا کر لے آؤ۔ سپاہی لوگ گئے۔ اور ویسے ہی اس کو
باندھ کے لے آئے۔ اسنجے کی استری بھی سنگ سنگ چلی آئی۔ اور
سبھا میں کھڑے کر دئے۔ راجہ نے پتر کی استری سے پوچھا۔ کہ تو اس کے
ساتھ جانے میں پرسن ہے۔ وا نہیں۔ تب اس نے کہا۔ کہ اب جو دُکھ
وسکھ ہو سو ہوئے۔ پرنتو میرے ابھاگیہ سے ایسا پتی ملا۔ سو میں
ساتھ ہی رہوں گی پرتھک نہیں۔ تب راجہ نے اسنجے سے کہا۔ کہ تیرا
کچھ بھاگیہ اچھا تھا۔ کہ یہ بالک مرا نہیں۔ جو یہ مر جاتا۔ تو تجھ کو برے
حوال سے چور کی نیائیں میں مار ڈالتا۔ پرنتو تجھ کو میں مرن تک بن باس
دیتا ہوں۔ سو تو کبھی گاؤں میں و نگر میں اتھوا منشوں کے پاس کھڑا
رہا و گیا۔ تو تجھ کو چور کی نیائیں مار ڈالیں گے۔ اس سے تو ایسے بن میں
جا کے رہ کہ جہاں منش کا درشن بھی نہ ہو جائے۔ سپاہیوں سے حکم
دیدیا۔ کہ جاؤ تم گھور بن میں ان دونوں کو چھوڑ آؤ۔ اس کو نہ بستر
دئے۔ اچھے اچھے نہ سواری دی۔ نہ دھن دئے۔ کنتو جیسے سبھا
میں دونوں کھڑے تھے۔ ویسے ہی چھوڑ آئے۔ پھر وے بن میں رہے
اور ان دونوں سے بن میں ہی پتر بھیا۔ اُس کی استری اچھی تھی سو
اپنے پاس ہی بالک کو رکھا۔ اور شکشا بھی کی۔ جب پانچ ورش کا
بھیا۔ تب رشیوں کے پاس پتر کو وہ استری رکھ آئی۔ اور رشیوں
سے کہا۔ کہ مہاراج یہ آپ کا ہی بالک ہے۔ جیسے یہ اچھا بنے ویسا
کیجئے۔ تب رشی لوگ نے بہت پرسن ہو کے اس کو رکھا۔ کہ اس کو اچھی
پرکار سے شکشا کی جائیگی۔ کیونکہ یہ سگر لوکا پوتر ہے۔ پھر استری چلی

وو ہار وویا آدک گنوں سے سکھ نہیں ہوتا۔ آج کل جو کوئی راجہ زمیندار
ودھناڈھیہ ہوتا ہے۔ اُن کے پاس مست ستانتر کے پرش اور
خوشامدی لوگ بہت رہتے ہیں۔ وے بدھی دھن اور دھرم
نشٹ کر دیتے ہیں۔ اس سے سجن لوگ ان باتوں کو سچا کرکے سمجھ
لیں۔ اور کرنے کے وو ہاروں کو کریں۔ انیتھا نہیں۔ ایک برہم
سماج مست چلا ہے۔ وے ایسا مانتے ہیں۔ نت پرمیشور سرشٹی
کرتا ہے۔ ارتھات جیو آدک نئے نئے نت اتپن کرتا ہے۔ جیو
پدارتھ ایسا ہے۔ کہ جڑھ اور چیتن ملا بھیا اتپن ایشور کرتا ہے جب
وہ شریر دھارن کرتا ہے۔ تب جڑھ انش سے شریر بنتا ہے۔
اور چیتن انش جو ہے۔ سو آتما رہتا ہے۔ جب شریر چھوٹتا ہے تب
کیوں چیتن اور من آدک پدارتھ رہتے ہیں۔ پھر جنم دوسرا نہیں ہوتا۔
کنتو پاپوں کا بھوگ پشچاتاپ سے کر لیتا ہے۔ ایسے ہی کرم سے
اننت اُنتی کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ بات اُن کی یکتی اور وچار سے
ورودھ ہے۔ کیونکہ جو نت نئی سرشٹی ایشور کرتا۔ تو سوریہ چندر
پرتھوی آدک پدارتھوں کی بھی سرشٹی نئی نئی دیکھنے میں آتی جیسے
پرتھوی آدک کی سرشٹی نئی نئی دیکھنے میں نہیں آتی۔ ایسے جیو کی سرشٹی
بھی ایشور نے ایک ہی بار کی ہے۔ سو کیوں کلپنا ماتر سے ایسا کتھن
وے لوگ کرتے ہیں۔ کنتو سدھانت بات یہ نہیں ہے۔ اس سے
ایشور میں نت اُتپتی کا دکھشیپ دوش آویگا۔ اور سروشکتیمتو آدک
گن بھی ایشور میں نہیں رہیں گے۔ کیونکہ جب جیو کرم سے شلپ ودیا
سے پدارتھوں کی رچنا کرتا ہے۔ دیا ایشور بھی ہو جائیگا۔ اس سے
یہ بات سجنوں کی ماننے کے یوگیہ نہیں۔ اور ایک جنم واد جو ہے۔
سو بھی وچار ورودھ ہے۔ کیونکہ انیک جنم ہوتے ہیں۔ سو پرتھم پورواردھ
میں وچار کیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ اور پشچاتاپ میں پاپوں کی نورتی
ماننا یہ بھی یکتی ورودھ ہے۔ سو پرتھم لکھ دیا ہے۔ کہ پشچاتاپ جو

سو سدا سب سجن لوگ اس نیتی کو مانیں اور کریں۔ پھر مہچان ستے آتر
اور نو پتر بھی بیچ میں کھڑے تھے۔ سب سماج والے دیکھ بھی رہے
تھے۔ اور ان کی ماتا بھی۔ سو سب کے سامنے کھڑگ ہاتھ میں لیکے
نووں کا سر کاٹ کے اور مہچان کے اوپر باندھ دئے۔ پھر بھی سب
سے کہا۔ کہ جو کسی کا تیرا ایسا دشٹ ہوئے۔ اسکو ایسا ہی ڈنڈ دینا
چاہئے۔ کیونکہ جو ہم ان کا سر نہ کاٹتے۔ تو یہ ہمارے پیچھے آپس میں
لڑتے۔ راجیہ کا ناش کرتے۔ اور دھرم کی یاد کو توڑ ڈالتے۔ اس سے
راج پوتر دیہ پرجا ستھ جو سرشٹ دھنا ڈیہ لوگ ان کو ایسا ہی کرنا
اُچت ہے۔ انیتھا راج۔ دھن اور دھرم سب نشٹ ہو جائینگے
اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ آریہ ورت دیش میں
ایسے ایسے راجہ اور پرجا ستھ سرشٹ پرش ہوتے تھے۔ سو اس
وقت آریہ ورت دیش میں ایسے بھرشٹ آچار ہو گئے ہیں۔ کہ جن
کی سنکھیا بھی نہیں ہو سکتی۔ ایسا سروتر بھوگول میں دیش کوئی
نہیں۔ ایسا سرشٹ آچار بھی کسی دیش میں نہیں تھا۔ پرنتو اس
وقت پاشان آدک مورتی پوجن آدک پاکھنڈوں سے چکر انکت
آدک سمپر دایوں کے واد وواد وں سے بھاگوت آدک گرنتھوں
کے پرچار سے برہم چریہ آشرم اور ودیا کے چھوڑنے سے ایسا
دیش بگڑا ہے۔ کہ بھوگول میں کسی دیش کی نہیں جیسی کہ درد شا
مہا بھارت کے یدھ کے پیچھے آریہ ورت دیش کی ہوئی ہے۔ سو آج
کل انگریز کے راجیہ سے کچھ کچھ سکھ آریہ ورت دیش میں ہوا ہے
جو اس وقت ویدادک پڑھنے لگیں۔ برہم چریہ آشرم چالیس
برس تک کریں۔ کنیاں اور بالک سب سرشٹ شکھشا
اور ودیا والے ہوویں۔ ان مت متانتروں کے واد وواد اگر
ہون کو چھوڑیں۔ ستیہ دھرم اور پرمیشور کی اپاسنا میں تت پر ہوویں
تو اس دیش کی اُنتی اور سکھ ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ کیونکہ بنا سرشٹ

نہیں دیتا۔ کیونکہ اس میں منش کی بدھی باہرمکھ ہوجاتی ہے۔ اور دھن
بھی اتینت خرچ ہوتا ہے۔ کیول انگریزی پڑھنے سے سنتوش کر لینا
یہ بھی اچھی بات اُن کی نہیں ہیں۔ کنتو سب پرکار کی پستک پڑھنا
چاہیئے۔ پرنتو جب تک وید آدک سناتن ستیہ سنسکرت پستکوں
کو نہ پڑھیں گے۔ تب تک پرمیشور دھرم۔ ادھرم۔ کرتویہ۔ اور
اکرتویہ وشیوں کو تتھاوت نہیں جانیں گے۔ اس سے سب پرشٹ
سے ان ویدآدکوں کو پڑھنا اور پڑھانا چاہیئے۔ اس سے سب
وگھن نشٹ ہوجائیں گے۔ انیتھا نہیں۔ اور ہم کو ایسا معلوم
دیتا ہے۔ کہ تھوڑے سے ہی دنوں میں برہم سماج کے دو تین بھید چل
گئے ہیں۔ اور ان کا چت بھی پرسپر پرسن نہیں ہے۔ کنتو انیرشا ہی
ایک سے دوسرے کی ہوتی ہے۔ سو جیسے ویراگی آدکوں میں
انیک بھیدوں کے ہونے سے انیک پرمادا ورودھ وودھ وہارہو
گئے ہیں۔ ایسا ان کا بھی کچھ کال میں ہو جائے گا۔ کیونکہ ورودھ
سے ہی ورودھ ووہار منشوں کے ہوتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ سو وید
آدک ستیہ شاستروں کو رشی منیوں کے ویاکھیان سناتن ریتی
سے ارتھ سہت پڑھیں۔ تو اتینت ایکار ہو جائے۔ انیتھا نہیں۔
تو آگے آگے ووہار ہو جائیگا جیسے۔ موسے۔ محمد۔ نانک۔ چیتن
پربھرتیوں کو ہی سادھو ماننا۔ اور جے گیشو یہ۔ پنچ شکھا۔ آسری
رشی اور منیوں کو نہیں گننا یہ بھی اُنکی بھول ہے۔ اور یہ بات جو
پرمیشور کی اپاسنا آدک وے سب اُن کی اچھی ہیں۔ اس کے
آگے جین مت کے وشے میں لکھا جائیگا۔

اتی یشریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ
پرکاشے۔ سو بھاشا۔ ورچتے۔ ایکادش سمولاس سمپورنا

ہوتا ہے۔ سو کئے بغیر پاپوں کا نورتک نہیں ہوتا۔ کنتو آگے کو تو یہ پاپوں کا نورتک ہوتا ہے۔ بنا شریر سے پاپ پنیوں کا پھل بھوگ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور بنا شریر کے جیو رہتا ہی نہیں۔ جو من میں پشچاتاپ سے جیو پاپوں کا پھل بھوگتا۔ تو جس جس دیش کال اور جن جیوں کے ساتھ پاپ اور پنیہ کئے تھے۔ ان کا بھی مرن میں سمرن ہوتا۔ تو پھر بھی جیو سروہ کے ہونے سے وہیں اپنے پتر استری آدک سمبندھیوں کے پاس آ جاتا۔ سو کوئی آتا نہیں۔ اس سے یہ بات بھی ان کی پرمان ورودھ ہے۔ اور ورن آشرم کی جو ستیہ ووستھا شاستر کی ریتی میں اس کا چھیدن کرتا ہے۔ سو سب منشوں کے انوپکار کا کرم ہے۔ یہ نہ سمولاس میں وستار سے لکھ دیا ہے۔ وہی دیکھ لینا۔ کیونکہ پرنیت کیول ودیا آدک گنوں کا اور ادھیکار کا چنیہ ہے۔ اس کا توڑنا سا ہس سے اس سے بھی اتینت ندیند را بکا اپکار نہیں ہوتا۔ کنتو ودیا آدک گنوں میں ورن آشرم کا استھاپن کرنا شاستر کی ریتی ہے اس سے ہی منشوں کا اپکار ہو سکتا ہے۔ سنسار آچار کی ریتی سے نہیں۔ جسے برہمن آدک ورن واچی جو شبد ہیں۔ ان کو جاتی واچی برہم لوگ جان کے نشدھ کرتے ہیں سو کیول ان کو بھرم ہے۔ کنتو شاستر کی ریتی سے منش آدک جاتی واچک شبد ہیں۔ سو منش پشو وبرکش آدک کی ایکتا کوئی نہیں کر سکتا۔ سو ئی منش آدک شبد جاتی واچک شاستروں میں لکھے ہیں۔ سو ستیہ ہی ہے۔ اور کھانے پینے سے دھرم کسی کا بڑھتا نہیں۔ اور نہ کسی کا گھٹتا۔ اس میں بھی اتینت جو آگرہ کرنا۔ کہ سب کے ساتھ کھانا اتھوا کسی کے ساتھ نہیں کھانا۔ وہی دھرم مان لینا یہ بھی انوچت بات ہے۔ کنتو نشٹ بھرشٹ سنسکار ہین پدارتھوں کے کھانے اور پینے سے منش کا انوپکار ہوتا ہے۔ انیتر نہیں۔ اور وارشک اتسو آدکوں سے میلا کرنا۔ اس میں بھی ہم کو اتینت سریشٹ گن معلوم

پدگل جدے جدے ہوجاتے ہیں۔ اور جب وے ملتے ہیں۔ تب پرتھوی آدک استھول بھوت بن جاتے ہیں۔ اور جیو کرم یوگ سے اپنا اپنا شریر دھارن کر لیتے ہیں۔ جیسا جو کرم کرتا ہے۔ اس کو ویسا پھل ملتا ہے۔ اکاش میں چودہ راجیہ مانتے ہیں۔ ان کے اوپر جو پدم شلا اس کو موکھش استھان مانتے ہیں۔ جب شبھ کرم جیو کرتا ہے تب کرموں کے یوگ سے چودہ راجیوں کو النگھن کر کے پدم شلا کے اوپر براجمان ہوتے ہیں۔ چراچر کو وہیں گیان درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ پھر نہ سار دکھ جنم مرن میں نہیں آتے۔ وہی آنند کرتے ہیں۔ ایسی مکتی جین لوگ مانتے ہیں۔ اور ایسا بھی کہتے ہیں۔ کہ دھرم جو ہے۔ سو جین کا ہی ہے۔ اور سب نشپھل ہیں۔ تتھا ادھرمی۔ کیونکہ جو ہنسا کرتے ہیں۔ وے دھرماتما نہیں۔ جو یگیہ میں پشو مارتے ہیں۔ اور ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں۔ کہ یگیہ میں جو پشو مارا جاتا ہے۔ سو سورگ کو جاتا ہوئے۔ تو اپنا پتر و پتا کو نہ مار ڈالیں سورگ میں جانے کے واسطے ایسے ایسے شلوک ان نے بنا رکھے ہیں۔

"تریو وید سیہ کرتارو۔ دھورت بھانڈ۔ نشاچرا"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ایشور وشے کی جتنی باتیں وید میں ہیں۔ وے دھورت کی بنائی ہیں۔ جتنی پھل استتی ارتھات اس یگیہ کو کریں تو سورگ میں جائے۔ یہ بات بھانڈوں نے بنا رکھی ہیں۔ اور جتنا مانس بھکشن پشو مارنے کا ودھی ہے۔ وید میں سو راکھشسوں نے بنائی ہیں کیونکہ مانس بھوجن راکھشسوں کو بڑا پریہ ہے۔ سب بات اپنے کھانے پینے اور جیوکا کے واسطے لوگوں نے بنائی ہیں۔ اور جو جین مت ہے۔ سو سناتن ہے۔ اور یہی دھرم ہے۔ اس کے بنا کسی کو مکتی و سکھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسی ایسی وے باتیں کہتے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ ہنسا تم لوگ کس کو کہتے ہو۔ جو وے کہیں کہ کسی جیو کو پیڑا دینا سو تو ہنسا پیڑا کے کسی پرانی کا کچھ دو بار سدھ نہیں ہوتا کیونکہ آپ لوگوں کے مت میں ہی لکھا ہے۔ کہ ایک بندو میں اسنکھیات

بارھواں سمولاس

اتھ-جین مت-وشیہ ویاکھیا-سمیاما-۱

سب متیہ والوں سے جین کا مت پرتھم چلا ہے۔ اس کو ساڑھے تین ہزار ورش انومان سے بیتے ہیں۔ سو ان کے چوبیس تیرتھنکر ارتھات آچاریہ ہوئے ہیں۔ جینندر، پرشناتھ، رشبھ دیو، گوتم اور بدھ آدک ان کے نام ہیں انہوں نے اہنسا دھرم پرم مانا ہے۔ اس وشے میں وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ ایک بند وجل میں اتھوا ایک ان کے کن میں اسنکھیات جیو ہیں۔ ان جیووں کے پانکھ ہو جاوے۔ تو ایک بند وا ور ایک کن کے جیو برہمانڈ میں نہ سماویں۔ اتنے ہیں۔ اس سے مکھ کے اوپر کپڑا باندھ رکھتے ہیں جل کو بہت چھانتے ہیں۔ اور سب پدارتھوں کو شدھ رکھتے ہیں۔ اور ایشور کو نہیں مانتے۔ ایسا کہتے ہیں۔ کہ جگت سوبھاؤ سے سناتن ہے۔ اس کا کرتا کوئی نہیں۔ جب جیو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔ اور سدھ ہوتا ہے۔ تب اس کا نام کیولی رکھتے ہیں۔ اور اسی کو ایشور مانتے ہیں انادی ایشور کوئی نہیں ہے۔ کنتو تپو بل سے جیو ایشور روپ ہو جاتا ہے جگت کا کرتا کوئی نہیں۔ جگت انادی ہے۔ جیسے گھاس ورکھش۔ پاشان آدک پربت بن آدکوں میں آپ سے آپ ہی ہو جاتے ہیں۔ ایسے پرتھوی آدک بھوت بھی آپ سے آپ بن جاتے ہیں۔ پرمانو کا نام پدگل رکھا ہے۔ سو پرتھوی آدکوں کے پدگل مانتے ہیں۔ جب پرلے ہوتا ہے تب

جو آپ لوگ نہیں مانتے ہیں۔ یہ آپ لوگوں کی بڑی بھول ہے۔ اور جو
یہ جگت ... اتپتی کا ماننا۔ یہ بھی تم لوگوں کی بھول ہے ...
ایشور اور جگت کی اتپتی کے وشے میں دیکھ لینا ...
کا کرتا اپادان وہ سدھ ہوگا۔ جب جیو اور جگت ...
نہیں ہوگا ... پرتیکش جگت میں نیموں کے ...
جگت کا بنانا ایشور اوشیہ ہے۔ پھر اس کو ...
ہے ... جیسا اسی کو ہی ایشور ماننا۔ یہ بات آپ لوگوں کی ...
ہے کہ آپ جیو شریر دھارن کر لیتے ہیں۔ ...
موقت ٹھہرے۔ پھر چھوڑ کیوں دیتے ہیں۔ کیونکہ ہوا ...
دھارن کر لیتے ہیں۔ پھر کبھی اس شریر کو چھوڑیں گے ہی نہیں۔ جو آپ کہیں
کہ کرموں کے پربھاؤ سے شریر کا ہونا اور چھوڑنا بھی ہوتا ہے تو ...
... بھی نہیں گرہن کرتا۔ کیونکہ دکھ کی اچھا کسی کو نہیں ہوتی۔
... کی اچھا ہی رہتی ہے۔ جب سنسار نیا ... ایشور کو
پھل کی ویوستھا کا کرنے والا نہ ہوگا۔ تو یہ بات بھی ... ۔ آگے ...
... پدم شلاکتی کا استھان ماننا یہ بات ...
ورودھ ہے۔ کیول کیول کا اپنا اتر ہے۔ اور اس کے اوپر بیٹھ کے چراچر
کا دیکھنا۔ اور کرم ویگ سے وہاں چلا جانا۔ یہ بھی بات آپ لوگوں
کی ... ہے۔ نگیوں کے وشیوں میں آپ کو ترک کرتے ہیں۔ ...
... نہیں ہونے سے۔ کیونکہ گھرت دودھ اور ...
... جانتے۔ اور گیہ کا ایکار کہ ... کو ماننے میں ...
دکھ ہوتا ہے۔ پہ تو گیہ میں چراچر کا ...
تو کبھی ... شے میں ترک نہ کرتے۔ ویدوں ...
جلنے سے ایسی بات تم لوگ کہتے ہو کہ ...
نے لکھی ہے۔ یہ بات کیول اپنے اگیان اور ...
کہتے ہو۔ اور وید جو ہے۔ سو سب کے ہتکاری ہے۔ کسی ...

جیو ہیں۔ اس کو لاکھ وقت چھانے تو بھی وے جیو پرتھک نہیں ہو سکتے
پھر جل پان اوشیہ کیا جاتا ہے۔ تتھا بھوجن آدک دوہارا ونیتر آدکوں
کی چیشٹھا اوشیہ کی جاتی ہے۔ پھر تمہارا اہنسا دھرم تو نہیں بنا۔
پرشن۔ جتنے جیو بچائے جاتے ہیں۔ اُتنے بچاتے ہیں۔ جس کو ہم لوگ
دیکھتے ہی نہیں۔ ان کی پیڑا میں ہم لوگوں کو اپرادھ نہیں۔
اُتر۔ ایسا دوہار سب منشوں کا ہے۔ جو مانس ہاری ہیں۔ وے
بھی اشو آدک پشوؤں کو بچا لیتے ہیں۔ ویسے تم لوگ بھی چھن جیوں
سے کچھ دوہار کا پریوجن نہیں ہے۔ جہاں اپنا پریوجن ہے۔ وہاں منش
آدکوں کو نہیں بچاتے سو پھر تمہاری اہنسا نہیں رہی۔
پرشن۔ منش آدکوں کو گیان ہے۔ گیان سے وے اپرادھ کرتے ہیں۔
اس سے اُن کو پیڑا دینے میں کچھ اپرادھ نہیں۔ وے پشو آدک جیو بنا
اپرادھ ہیں۔ اُن کو پیڑا دینا اُچت نہیں۔
اُتر۔ یہ بات تم لوگوں کی وِرودھ ہے۔ کیونکہ گیان والوں کو پیڑا دینا اور
گیان ہین پشوؤں کو پیڑا نہ دینا یہ بات وچارشونیہ پرشوں کی ہے۔ کیونکہ
جتنے پرانی دیہ دھاری ہیں۔ ان میں سے منش اتینت سرشیٹھ ہے۔
سو منشوں کا اُپکار کرنا اور پیڑا کا نہ کرنا سب کو اوشیہ ہے۔ ہنسا نام ہے
ویر کا سو یوگ شاستر واس جی کے بھاش میں لکھا ہے۔

"سروتھا سروداسرو بھو تیشوں۔ بھدرو ہا۔ اہنسا"

یہ اہنسا دھرم کا لکھشن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سب پرکار
سے سب کال میں سب بھوتوں میں ابھدروہ۔ ارتھات ویر کا جو تیاگ
سو کہا تا ہے۔ اہنسا سو آپ لوگ اپنے سمپردائے میں تو پرتی کرتے
ہو۔ اور انیہ سمپردایوں میں دویش تتھا ویدآدک ستیہ شاستر تتھا ایشور
پر نیت آپ لوگوں کا ویرا ور دویش ہے۔ پھر اہنسا دھرم آپ لوگوں
کا کیسے ماتر ہے۔ اپنے سمپردایوں کے لیکھک تتھا بات بھی انیہ پرشوں
کے پاس پرکاشت نہیں کرتے ہو۔ یہ بھی آپ لوگوں میں ہنسا ہے۔ ایشور

کہ وایو کے کمپ سے ورکھش میں چیشٹا ہوجاتی ہے۔ اچھا تو منش آدکوں کو بھی وایو کی چیشٹا سے شبد سن پڑتا ہے۔ اس سے ورکھش آدکوں میں بھی شروتر اندریہ ہے۔ تتھا ناسکا اندریہ بھی ہے۔ کیونکہ ورکھشوں کا روگ دھوپ کے دینے سے چھوٹ جاتا ہے۔ جو ناسکا اندریہ نہ ہوتا۔ تو گندھ کا گرہن کیسے کرتا۔ اس سے ناسکا اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہے۔ تتھا توچا اندریہ بھی ہے۔ کیونکہ کمودنی کمل بھیا وتی ارتھات چھوئی موئی ادشدھ اور سوریہ مکھی آدک اوشدھیوں میں اور شیت تتھا اوشن ورکھش آدکوں میں بھی جان پڑتے ہیں۔ کیونکہ شیت تتھا اتیشت اوشنتا سے ورکھش آدک کملا جاتے ہیں۔ اور سوکھ بھی جاتے ہیں۔ اس سے تت تت اندریوں کا کرم دیکھنے سے تت تت اندریاں ورکھش آدکوں میں اوشیہ ماننا چاہئے۔ یہ بھرم جین سمپرداے والوں کو ستھول گولک اندریوں کے نہیں دیکھنے سے ہوا ہے۔ سو اس سے جین لوگ اندریوں کو نہیں جان سکتے۔ پرنتو کاریہ دوارہ سب بدھی مان لوگ ورکھش آدکوں میں بھی اندریاں جانتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جہاں جیو ہوگا۔ وہاں اندریاں اوشیہ ہونگی۔ کیونکہ ان سب شکتیوں کا جو سنگھات اسی کو جیو کہتے ہیں۔ جہاں جیو ہوگا وہاں اندریاں اوشیہ ہونگی۔ جینیوں کا ایسا بھی کہنا ہے۔ کہ تالاب باولی کنواں نہیں بنوانا۔ کیونکہ ان میں بہت جیو مرتے ہیں۔ جیسے تالاب کے رچنے سے بھینسیں اس میں بیٹھیں گی۔ اس کے اوپر میگھا بیٹھیگا اس کو کوا لے جائیگا۔ اور مار بھی ڈالیگا۔ اس کا پاپ تالاب بنانے والے کو ہوگا۔ کیونکہ وہ تالاب نہ بناتا۔ تو یہ ہتیا نہ ہوتی۔ اس میں ہم نہیں کچھ نہیں سمجھا۔ کیونکہ اس تالاب کے جل سے اسنکھیات جیو سکھی ہوں گے۔ اس کا پنیہ کہاں جائیگا۔ سو پاپ کے واسطے تالاب کوئی نہیں بنواتا۔ کنتو جیووں کے سکھ کے واسطے بناتے ہیں۔ اس سے پاپ نہیں ہو سکتا۔ پرنتو جس دیش میں جل نہیں ملتا ہو۔ اس

کا گرنتھ وید نہیں ہے۔ کنتو کیوان پداتھ ودیا اور سب منشوں کے ہت کے واسطے وید لپتک ہے۔ کہشش بات اس میں کچھ نہیں۔ ان باتوں کو جانتے۔ تو ویدوں کا تیاگ اور کھنڈن کبھی نہ کرتے۔ سو وید و شے میں سب لکھ دیا ہے۔ وہی دیکھ لینا۔ اور یگیہ میں پشو کو مارنے سے سورگ میں جاتا ہے۔ یہ بات کسی مورکھ کے مکھ سے سن لی ہوگی۔ ایسی بات وید میں کہیں نہیں لکھی۔ جیووں کے وشے میں وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ جیو جتنے شریر دھاری ہیں۔ ان کے پانچ بھیم ہیں۔ ایک اندریہ۔ دو اندریہ۔ ترندریہ۔ چترندریہ اور پنچندریہ۔ جڑ میں ایک اندریہ مانتے ہیں۔ ارتھات ورکشش آدکوں میں سو یہ بات جینیوں کی وچار شونیہ ہے۔ کیونکہ اندریہ سوکھشم کے ہونے سے کبھی نہیں دکھ پڑتی۔ پرنتو اندریہ کا کام دیکھنے سے انومان ہوتا ہے۔ سو جتنے ورکشش آدکوں کے بیج ہیں۔ ان کو پرتھوی میں جب بوتے ہیں۔ تب انکر اوپر آتا ہے۔ اور مول نیچے جاتا ہے۔ جو نیترا اندریہ ان کو نہ ہوتا۔ تو اوپر نیچے کو کیسے دیکھتا۔ اس کام سے نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ نیترا اندریہ جڑھ ورکشش آدکوں میں بھی ہے۔ تتھا بہت لتا ہوتی ہے۔ سو ورکشش اور بھیتی کے اوپر چڑھ جاتی ہے۔ جو نیترا اندریہ نہ ہوتا۔ تو اس کو کیسے دیکھتا۔ تتھا سپرش اندریہ تو وے بھی مانتے ہیں۔ جبیھا اندریہ بھی ورکشش آدکوں میں ہیں۔ کیونکہ مدھر جل میں باغ آدکوں میں جتنے ورکشش ہوتے ہیں۔ ان میں کھار جل دینے سے سوکھ جاتے ہیں۔ جبیھا اندریہ نہ ہوتا۔ تو سواد کھارے و میٹھے کا کیسے جانتے۔ تتھا شروترا اندریہ بھی ورکشش آدکوں میں ہے۔ کیونکہ جیسے کوئی سوتا ہوئے۔ اس کو اتینت شبد کرنے سے سن لیتا ہے۔ تتھا توپ آدک شبد سے بھی ورکشوں میں کمپ ہوتا ہے۔ جو شروترا اندریہ نہ ہوتا۔ تو کمپ کیوں ہوتا۔ کیونکہ اکسمات بھینکر شبد کے سننے سے منش پشو پکھشی ادھک کمپ جاتے ہیں۔ ویسے ورکشش آدک بھی کمپ جاتے ہیں۔ جو وے کہیں

اس کی داڑھی مونچھ اور سر کے بال سب نوچ لیتے ہیں۔ جو اس وقت دکھ سے ہر کپا وے اتھوا نیتر سے جل گرا دے۔ تب سب کہتے ہیں کہ یہ سادھو نہیں بھیا ہے۔ کیونکہ اس کو شریر کے اوپر موہ ہے۔ وچار کرنا چاہئے کہ ایسی ایسی پیڑا اور سادھوؤں کو دکھ دینا اور اُن کے ہردیہ میں دیا کا لیش بھی نہ ہوتا۔ یہ اُن کی بات بہت متھیا ہے کیونکہ بالوں کے نوچنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ بھے شوک آدک دوش ہردیہ سے نہیں نوچے جائیں گے۔

یہ اوپر کا سب ڈھونگ ہے۔ اُن میں جتنے آچاریہ ہوئے ہیں۔ اُن کے بنائے گرنتھوں کو وید مانتے ہیں۔ سو اٹھارہ گرنتھ ہوئے ہیں۔ تتھا مہابھارت۔ رامائن۔ پُران۔ سمرتیاں بھی اُن لوگوں نے اپنے مت کے انوکول گرنتھ بنا لئے ہیں۔ انیہ بھگوتی گیتا گیان چرتر آدک بھی گرنتھ نانا پرکار کے بنا لئے ہیں۔ بہت سنسکرت میں گرنتھ ہیں۔ اور بہت پراکرت بھاشا میں رچ لئے ہیں۔ ان میں اپنے سمپردائے کی پشٹی اور انیہ سمپردایوں کا کھنڈن کیول جھگڑا سے انیک پرکار لکھا ہے۔ جیسے کہ جین مارگ سناتن ہے۔ پرتھم سب سنسار جین مارگ میں تھا۔ پرنتو کچھ دنوں سے جین مارگ کو چھوڑ دیا ہے۔ لوگوں نے سو بڑا انیائے ہے۔ کیونکہ جین مارگ چھوڑنا کسی کو اُچت نہیں۔ ایسی ایسی کتھا اپنے گرنتھوں میں جینوں نے لکھی ہیں سو سب سمپردائے والے اپنی اپنی کتھا ایسی ہی لکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ اس میں پرائے اپنے مطلب کے لئے باتیں متھیا متھیا بنائی ہیں۔

" یادو۔ جیو۔ سکھم۔ جیویں۔ ناستی۔ مرتیو۔ گوچرا "
" بھسمی۔ بھوتسیہ۔ دیہسیہ۔ پنرا۔ گمنم۔ کتا۔ "
" یاوجیو۔ تسوکھم۔ جیوے۔ درنم۔ رتوا۔ گھرتم۔ پیبیت "
" اگنی۔ تریو ویدا۔ تریدنڈ۔ بھسم۔ گنٹھنم۔ "

دیشں میں بنانے سے پنیہ ہوتا ہے جس دیش میں بہت جل ملتا ہوئے
اس دیش میں تڑاگ آدکوں کا بنانا ویرتھ ہے۔ اور وے بڑے بڑے
مندر اور بڑے بڑے گھر بناتے ہیں۔ ان میں کیا جیو نہیں مرتے ہونگے
سو لاکھاں روپے مندر آدکوں میں متھیا لگا دیتے ہیں۔ جس سے کچھ
سنسار کا اپکار نہیں ہوتا۔ اور جو اپکار کی بات ہے۔ اس میں دوش
لگاتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ جین کا دھرم سرنشٹ ہے۔ اور اس کے
بنا مکتی بھی نہیں ہوتی۔ سو یہ بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ کسی بات
اور ایسے کرموں سے مکتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ مکتی تو مکتی کے کرموں سے
سرو تھیہ ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں۔ جتنا مورتی پوجن چلا ہے۔ یہ بھی اُن
اُپکار کا کرم ہے۔ اس سے کچھ اپکار نہیں۔ سنسار میں بنا انوپکار کے
سو جینیوں کو بڑا بھاری اگرہ ہے۔ جو کوئی کچھ پنیہ کیا چاہتا ہے دھنادیہ
سو منہ ہی بنا دیتا ہے۔ اور پرکار کا دان پنیہ نہیں کرتے ہیں۔ ان
نے جین گاتری بھی ایک بنائی ہے۔ اور ایک یتی ہوتے ہیں۔ اُن
کو شوتیانبر کہتے ہیں۔ دوسرا ہوتا ہے دگمبر جس کو منی اور سراوک
کہتے ہیں۔ ان میں سے ڈھونڈھے۔ لوگ مورتی پوجن کو نہیں مانتے اور
لوگ مانتے ہیں۔ ان میں سے ایک شری پوجیہ ہوتا ہے۔ اس کا ایسا
نیم ہوتا ہے کہ آتنا دھن جب سیوک لوگ دے۔ تب اُس کے
گھر میں جائے۔ اور منی دگنبر ہوتے ہیں۔ وے بھی ان کے گھر میں
جب جاتے ہیں۔ تب آگے آگے تھان بچھاتے چلے جاتے ہیں اور
ننگے مت میں نہ ہو وہ سرنشٹ بھی ہوئے۔ تو بھی اس کی سیوا ارتھات
جل تک بھی نہیں دیتے۔ یہ ان کا پکش پات سے انرتھ ہے۔ کنتو جو
سرنشٹ ہوئے۔ اس کی سیوا کرنی چاہئے۔ دشٹ کی کبھی نہیں۔
یہ سب منشوں کے واسطے اُچت ہے۔ جو ڈھونڈھیہ ہوتے ہیں
ان کے کیش میں جوئیں پڑ جائیں۔ تو بھی نہیں نکالتے۔ اور حجامت
نہیں بنواتے۔ کنتو اُن کا سادھو جب آتا ہے۔ تب جینی لوگ

بین بین ہو جاتا ہے۔ اور چیتن پرتھک پدارتھ نہیں۔ ایسے ایسے
پراکرت ورشٹانت دے کے نربدھی پرشوں کو بہکا دیتے ہیں
جو چار بھوتوں کے یوگ سے چیتن اُتپن ہوتا۔ تو اب بھی کوئی چار
بھوتوں کو ملا کے چیتن دکھلا دے۔ سو کبھی نہیں دیکھ پڑیگا۔ ان
دکی اسبھاو سے جگت کی اُتپتی آدک کا اُتر ایشور اور سرشٹی کے
وشے میں لکھ دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔

"بھوتے۔ بھیو۔ مورتی۔ اپادان۔ وت اپادانم"

اپادک گوتم منی جی نے کئے سوتر ناستکوں کے مت دیکھنے کے
واسطے لکھے جاتے ہیں۔ اور ان کا کھنڈن بھی سو جان لینا۔ جیسے
پرتھوی آدک بھوتوں سے بالو۔ پاشان۔ گیرو۔ انجن آدک سوبھاؤ
سے کرتا کے بنا اُتپن ہوتے ہیں۔ ویسے منش آدک بھی سوبھاؤ سے
اُتپن ہوتے ہیں۔ نہ پورو پراجنم۔ نہ کرم۔ اور نہ ان کا سنسکار۔
کنتو جیسے جل میں پھین۔ ترنگ۔ اور بُدبُد ریلبلے آدک اپنے
آپ سے اُتپن ہوتے ہیں۔ ویسے بھوتوں سے شریر بھی اُتپن ہوتا ہے
اس میں جیو بھی سوبھاؤ سے اُتپن ہوتا ہے۔

اُتر۔ "نہ ساد هسیہ نہ متواُت"۔ گوتم جیسے شریر کی اُتپتی کرم سنسکار
کے بنا سدھ مانتے ہو۔ ویسے بالوک آدک کی اُتپتی سدھ کرو۔ بالک
آدکوں کے پرتھوی آدک پرتیکش نمت اور کارن ہے۔ ویسے پرتھوی
آدک ستھول بھوتوں کا کارن بھی سوکشم ماننا ہوگا۔ ویسے انوستھا وشا
بھی آجائیگا۔ اور تلہ ہے سم ہتیو ابھاس کے نیائیں یہ کٹھن ہوگا۔
اور اس سے دیہہ اُتپتی میں نمت انتر ادرشٹ کرم کو ماننا چاہیے۔

"نہ اُتپتی نمتواُت۔ ماتا۔ پتر ووٹ۔" گوتم۔

یہ ناستک کا اپنے پکش کا سمادھان ہے۔ کہ شریر کی اُتپتی کا نمت
ماتا پتا ہیں۔ جن سے کہ شریر اُتپن ہوتا ہے۔ اور بالوک آدک
نمت اُتپن ہوتے ہیں۔ ان سے سادھیہ سم دوش ہمارے پکش میں

" بدھی - پرش - ہیناّ نام - جیوکتی - ورہپتا - "
" اگنی - روشنو - جلم - شیتم - سپرشتتا - ندا "
" کے نیدم - چترم - تسمات - سبھاوا - تڈھیہ - ستتھا "
" نہ سورگو - ناپورگو - وا - نیوانیہ - پار - لوکا - "
" نیو - ورن - آترم - آدی - نام - کرشچ پھل واسکا "
" اگنی ہوترم - تریو ویدا - استری - ونڈم - بھسم گنٹھنم "
" بدھی - پورش - ہینا نام - جیوکا - دھاتر - نرمتا "
" پشو پشچ - نہتا - سورگم - جیوتشٹو - میگ - میشتی "
" سوپتا - بچانین - نترکسمات - ہنیتے - "
" مرتا نام - یجم - تو نام - شرودھم - چیتریتی - کارنم "
" گیچھتا ہی - جنتو نام - ویرتھم - پاتھیہ - کلپنم - "
" سورگا - استھانے دا - ترپتم - گچھے - پیست - تردانیا "
" پرسادِ سیو - پرستھانا - متر - کسمان - ندیتے "
" ویدی - یجنت - پرم - لوکم - ویہا - ویش - ونرگتا "
" کسمات - بھویو - سنچاپاتی - بندھو سنے - سما - کلا "
" نشچ - جیون - اپایو - برہمنیر - وتہستوا - "
" مرتا نام - پریت کاریانی - نتونیہ - دوودتیے رکچا "
" تریو ویدسیہ - کرتارو - بھنڈ - دھورت نساچرا "
" جبر چبری - ترپھری - اتیادی - پنڈتا نام - بچہ سمرتم "
" اشوسیہ - تریہی - ششنتو - پتنی گراہم - پرکیرتیتم "
" بھنڈے - ستدو تبرم جیوگراہم - جاتم - پرکیرتیتم "
" مانسا نام - کھادنم تدو - نساچر - سموریم - "

اتیادک شلوک جینیوں نے بنا رکھے ہیں اور اتھ تھا کام دونوں پر اتھ ملتے ہیں۔ لوک سدھ جو یا جو سوگی پر میشور اور اشور نہیں پر تھوی جل اگنی وایوان کے سنوگ سے چیتن اپن ہو سکے نہیں

کہتا ہے۔ کہ "ستہ کارتو اُست ہیتو" ایشور ہی کرم کا پھل اور کرم کرانے میں کارن ہے۔ جیسا کرم کراتا ہے۔ ویسا جیو کرتا ہے۔ انتھا نہیں۔

اُتر۔ جو ایشور کراتا۔ تو پاپ کیوں کراتا۔ اور ایشور کے ست سنکلپ کے ہونے سے جو جیو جیسا چاہتا۔ ویسا ہی ہو جاتا۔ اور ایشور پاپ کرم کرا کے پھر جیو کو ڈنڈ دیتا۔ تو ایشور کو بھی جیو سے ادھک اپرادھ ہوتا۔ اس اپرادھ کا پھل جو دکھ ہے۔ سو ایشور کو بھی ہونا چاہئے۔ اور کیول پھل دینا۔ اور پاپوں کے کرانے سے پاپی ہو جاتا۔ اس سے ایسا کبھی نہ کہنا چاہئے۔ کہ ایشور کراتا ہے۔ چوتھے ناستک کا ایسا مت ہے۔ کہ "انمتتو بھاوی اُتپتی کنٹک تیکھشنا آدی درشٹانت" نمت کے بنا پدارتھوں کی اُتپتی ہوتی ہے۔ کیونکہ کنٹک [illegible] کانٹے ہوتے ہیں۔ وے بھی نمت کے بنا ہی تیکشن ہوتے ہیں۔ کنٹکوں کی تیکشنا۔ پربت دھاتو کی چترتا۔ پاشانوں کی چکنتا۔ جیسے نمت دیکھنے میں آتی ہے۔ ویسے ہی شریر آدک سنسار کی اُتپتی کرتا کے بنا ہوتی ہے۔ اس کا کرتا کوئی نہیں۔

اُتر۔ "انمت۔ انمتو اُت۔ نہ نمتا" بنا نمت کے سرشٹی ہوتی ہے۔ ایسا مت کہو۔ کیونکہ جس سے جو اُتپن ہوتا ہے۔ وہی اس کا نمت ہے۔ کنٹک۔ پربت پرتھوی آدک کی اُتپتی کا نمت پرمیشور ہی ہے۔ اس سے تمہارا کہنا مِتھیا ہے۔ پانچویں ناستک کا ایسا مت ہے کہ۔

"سروم انتیم اُتپتی۔ وناش دھرم کتوات"

سب جگت انتیہ ہے۔ کیونکہ سب کی اُتپتی اور وناش دیکھنے میں آتا ہے۔ جو اُتپتی دھرم [illegible] اُتپن نہیں ہوتا۔ جو وناش دھرم والا ہے۔ سو [illegible] نہیں ہے [illegible] آدی کی جگت

نہیں آتا۔ کیونکہ ماتا۔ پتا۔ کھانا پینا کرتے ہیں۔ اس سے ویرج
بیج شریر کا ہو جائیگا۔

اُتر " پراتیکش۔ چہ۔ نیمات "، گوتم۔ ایسا تم مت کہو۔ کیونکہ اس
کا نیم نہیں۔ ماتا اور پتا کا سنیوگ ہوتا ہے۔ اور جو ویرج بھی ہوتا ہے
تو بھی سروتر بیج اتپتی نہیں دیکھنے میں آتی۔ اس سے یہ جو آپ کا
کہا نیم رہے، سو کھنڈن ہو گیا۔ اتیادک ناستک کے کھنڈن میں
نیائے درشن میں لکھا ہے۔ جو دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے۔ دوسرے
ناستک کا ایسا مت ہے کہ " ابھاوات بھاو۔ اتپتی۔ نانوپمردیا
پرادربھاوت "۔ ابھاو ارتھات استہ سے جگت کی اتپتی ہوتی
ہے۔ کیونکہ جیسے بیج کا ناش کر کے انکر اتپن ہوتا ہے۔ ویسے جگت
کی اتپتی ہوتی ہے؟

اُتر " ویاگھاتاد۔ پریوگا "۔ یہ تمہارا کہنا اُیکت ہے۔ کیونکہ
ویاگھات کے ہونے سے جس کا مردن نہیں ہوتا ہے۔ بیج کے اوپر
بھاگ کا یہ پرگٹ نہیں ہوتا۔ اور جو انکر پرگٹ ہوتا ہے۔ اس
کا مردن نہیں ہوتا۔ اس سے یہ کہنا آپ کا متھیا ہے۔ تیسرے
ناستک کا مت ایسا ہے " ایشورا کارنم۔ پرش۔ کرم پھل۔ درشنات "
جیو جتنا کرم کرتا ہے۔ اس کا پھل ایشور دیتا ہے۔ جو ایشور کرم پھل
نہ دیتا۔ تو کرم کا پھل کبھی نہ ہوتا۔ کیونکہ جس کرم کا پھل ایشور دیتا
ہے۔ اس کا تو ہوتا ہے۔ اور جس کا نہیں دیتا۔ اس کا نہیں ہوتا اس
سے ایشور کرم کا پھل دینے میں کارن ہے۔

اُتر " پرش کرما بھاوے۔ پھلا۔ نشپتے "، جو کرم پھل دینے میں ایشور
کارن ہوتا۔ تو پرش کرم کرتا۔ تو بھی ایشور پھل دیتا۔ سو بنا کرم کرنے
سے جیو کو پھل نہیں دیتا۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ جو جیو کرم جیسا
کرتا ہے۔ ویسا پھل آپ ہی پراپت ہوتا ہے۔ اس سے ایسا
کہنا ویرتھ ہے۔ پھر بھی وہ اپنے پکش کو ستھاپن کرنے کے واسطے

سنماو ہان نیائے درشن میں لکھے ہیں۔ سو دیکھ لینا۔ ساتواں ناستک
کا مت ہے۔ کہ
" سروم۔ پرتھک۔ بھاوا۔ لکشن۔ پرتھکتوات "
سب پدارتھ جگت میں پرتھک پرتھک ہی ہیں۔ کیونکہ گھٹ
پٹ آدک پدارتھوں کے پرتھک پرتھک چنہہ دیکھ پڑتے ہیں۔
اس سے سب وستو پرتھک پرتھک ہی ہیں۔ ایک نہیں۔
اتر۔ نیل لکشین۔ ایک بھاوا۔ نِش۔ تبے۔
یہ بات آپ کی اُکیت ہے۔ کیونکہ گھڑے میں گندھ آدک گن ہے۔
اور کمو آدک گھڑے کے اویوی انیک پدارتھوں سے ایک پدارتھ
ایکت پرتیکش دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے سب پدارتھ پرتھک
پرتھک ہیں۔ ایسا جو کہنا ہے سو آپ کا ویرتھ ہے۔ آٹھواں۔
ناستک کا مت یہ ہے۔ کہ سرو بھاو دبھاو دِشیو۔ اتر۔ اترا بھاوسدھے
یاوت جگت ہے۔ سو سب ابھاؤ ہی ہے۔ کیونکہ گھڑے میں وستر
کا ابھاؤ۔ اور وستر میں گھڑے کا ابھاو تتھا گائے میں گھوڑے کا اور
گھوڑے میں گائے کا ابھاؤ ہے۔ اس سے سب ابھاو ہی ہے۔
اتر۔ نہ سوبھاو سدھی۔ بھاوا نام "۔ سب ابھاو نہیں ہے۔ کیونکہ
اپنے میں اپنا ابھاؤ کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے گھڑے میں گھڑے کا اور
گھوڑے میں گھوڑے کا ابھاؤ نہیں ہوتا ہے۔ اور جو ابھاو ہوتا۔ تو
اس کی پراپتی اور اس سے ویوہار سدھی بھی نہیں ہوتی۔ اس
سے سب ابھاؤ ہے۔ ایسا جو کہنا سو ویرتھ ہے۔ کیونکہ آپ ہی
ابھاو ہو۔ اور آپ کہتے اور سنتے ہو۔ سو کیسے بنتا۔ سو کبھی نہیں
بنتا۔ ایسے ایسے واد۔ وواد متھیا جو کرتے ہیں۔ وے ناستک گنے
جاتے ہیں۔ سو جین سمپردائے میں اتھوا کسی سمپردائے میں ایسا
مت والا پرش ہوئے۔ اس کو ناستک ہی جان لینا۔ جن لوگوں
میں پرایہ اس پرکار کے واد ہیں۔ وے سب متھیا ہی سمجھنے کر

سُشریر پر نشیت سُتھول جتنا جگت ہے۔ اور بدھی آدک سوکشم جتنا
جگت ہے۔ سو سب انتیہ ہی جاننا چاہیے۔

اُتر: یہ نہ نیتا۔ شِنتوات۔ سب انتیہ نہیں ہیں۔ کیونکہ سب کی انتا
جو نتیہ ہوگی۔ تو اس کے نتیہ ہونے سے سب انتیہ ہی بھیا۔ اور جو
انتا انتیہ ہوگی۔ تو اس کے انتیہ ہونے سے سب جگت نتیہ بھیا
اس سے سب انتیہ ہے۔ ایسا جو آپ کا کہنا رہے، سو ایکت سے
پھر بھی وہ اپنے مت کو ستھاپن کرنے لگے۔ نتیتوم۔ اگنے۔ ابھیم
بناشی۔ انو سڈ ناش ورت۔ وہ جو ہم نے انیتا جگت کی کہی۔ سو بھی
انتیہ ہے۔ کیونکہ جیسے اگنی کا شٹ۔ آدک کا ناش کر کے اپنے
بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔

اُتر: نتیہ۔ لبھیہ سا پرتیا۔ کھیانم۔ تیھو پلو۔ ودھی۔ ویوستھانات
نتیہ کا پرتیا کھیان اُرتھات نشیدھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جس
کی اُپلبدھی ہوتی ہے۔ اور جو ویوستھت پدارتھ ہے۔ اس کی
انتا نہیں ہو سکتی۔ جو نتیہ ہے پرمانوں سے اور جو نتیہ ہے، سو
نتیہ نتیہ ہی ہوتا ہے۔ اور انتیہ انتیہ ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ پرم سوکشم
کارن جو ہے۔ سو انتیہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور نتیہ کے گن بھی نتیہ
ہیں۔ تتھا جو سنیوگ سے اُتپن ہوتا ہے۔ اور سنیوگ کے گن ہیں
سب انتیہ ہیں۔ نتیہ کبھی نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ پرتھک پدارتھوں
کا سنیوگ ہوتا ہے، وے پھر بھی پرتھک ہو جاتے ہیں۔ اس
میں کچھ سندیہ نہیں۔ جیسا ناستک یہ ہے۔ کر سروم۔ نتیم پنچ بھوت
نتیتوات۔ جتنا کارن آدک یہ جگت ہے۔ جو کچھ اندریوں سے
ستھول وا سوکشم جان پڑتا ہے۔ سو سب نتیہ ہی ہے۔ پانچ بھوتوں
کے نتیہ ہونے سے۔ کیونکہ پانچ بھوت نتیہ ہیں۔ اُن سے اُتپن
بھیا جو جگت ہے، سو بھی نتیہ ہی ہوگا۔

اُتر: نہ اُتپتی۔ وناش کارن اوپلبدھی۔ جس کا اُتپتی کارن

اپالوجی

۱- ستیارتھ پرکاش مطبوعہ بنارس ۱۸۷۵ء کا اصلی نسخہ پبلک کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے جس بے سروسامانی کی حالت میں میں نے اس نادر کتاب کو شائع کیا ہے۔ اس کے بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ میں نے کتاب ہذا کے شائع کرنے میں اصلی نسخہ کے مطابق مکھی پر مکھی ماری ہے تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی نہ ہو سکے ؛

۲- کتاب ہذا میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے بارے میں کوئی سمولاس نہیں ہے۔ اگرچہ دسویں سمولاس کے اخیر میں اس قدر ذکر ضرور کیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں اور انگریزوں کے مت کے بارے میں بھی لکھا جائیگا۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے۔ کہ کتاب ہذا میں مسلمانوں یا انگریزوں کے مذہب کے بارے میں کوئی علیحدہ سمولاس نہیں لکھا گیا بلکہ گیارھویں سمولاس میں ہی ایک دو جگہ مسلمانوں اور انگریزوں کے بارے میں چند کلمات درج ہیں۔ وہ بھی زیادہ تر بے بنیاد اور غلط ہیں۔ اور میں نے خطوط وحدانی میں اُن کی تردید کر دی ہے ؛

۳- کتاب ہذا میں بھگت کبیر جی یا گورو نانک جی مہاراج کی شخصیت پر کوئی حملہ نہیں ہے۔ ہاں ایک جگہ ایسے لوگوں کے برخلاف کسی قدر لکھا ہُوا ہے۔ جو کہ گرنتھ صاحب کی پوجا کرتے ہیں۔ یہ کوئی ناجائز نکتہ چینی نہیں ہے کیونکہ گورو نانک جی مہاراج نے کہیں بھی پستک پوجا کی تعلیم نہیں دی امید ہے ہمارے سکھ بھائی اس جائز نکتہ چینی کو برداشت کرینگے ؛

۴- گوکلئے گوسائیوں کی اندرونی لیلا کے بارے میں سوامی دیانند نے جو نکتہ چینی کی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک دو جگہ پر میں اپنی طرف سے فٹ نوٹ دینے پر مجبور ہُوا ہوں۔ اگر اس فرقہ کا کوئی لیڈر واقعات کی بنا پر یہ ثابت کردے۔ کہ اس نکتہ چینی میں فلاں فلاں جگہ سوامی جی نے غلطی کھائی ہے۔ تو دوسرے ایڈیشن میں میں اس کی اصلاح کر دونگا ؛

۵- کتاب ہذا میں سوامی دیانند نے انگریزی راج کی جا بجا تعریف

سنا چاہیے۔ سجان کی بیتی استو رگھٹ کے سشن کو پکڑے
یہ بات متھیا ہے۔ تتھا سپنا ریں یا اجہ جو ہے۔ سو ئی پر مشیر ہے
یہ بھی بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ تش کیا کبھی پرمیشور ہو سکتا ہے
وہ جسم کو بڑا نہ سمجھنا اور تہ تتھا کام کو ہی اتم سمجھنا یہ بھی ان
کی بات متھیا ہے۔ اتیا دک بہت اُن کے مت میں متھیا متھیا
کلپنا ہیں۔ ان کو سجن لوگ کبھی نہ مانیں۔

اِتی۔ شری مد۔ دیانند سرسوتی۔ سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے
سو بھاشا۔ ورچتے۔ دوادشا۔ سمولاسا۔ سمپورنا

یہ اصلی ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری سوامی دیانند سرسوتی

مطبوعہ بنارس

۱۸۷[illegible]ء

فقط